صرف پانچ منٹ کا مدرسہ

حصہ اوّل

محرم الحرام تا جمادی الثانیہ

- یہ کتاب ائمہ حضرات کے لئے مسجد میں تعلیم
- اسکولوں کی اسمبلیوں میں پڑھنے کے لئے
- اور گھر میں مختصر تعلیم کے لئے نہایت مفید ہے

علماءِ دینیات اسکول

ممبئی، ھند

دار الھدیٰ

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ

قرآن و حدیث کی روشنی میں

مُحرّمُ الحرام تا جُمادی الثّانیہ

مُرتّب

اھم چیریٹیبل ٹرسٹ

دارُالھُدیٰ

کتاب کا نام ——— صرف پانچ منٹ کا مدرسہ حصہ اول

تاریخ اشاعت ——— اپریل ۲۰۱۲ء

مطبع ——— احباب دار الھدیٰ

ناشر ——— دار الھدیٰ

ملنے کے پتے

زم زم پبلشرز، اردو بازار کراچی	+92-21-32729089
مدرسہ بیت العلم گلشن اقبال کراچی	+92-21-34976073
دارالاشاعت، اردو بازار کراچی	+92-21-32213768
بیت القرآن، چھوٹی گھٹی حیدرآباد	+92-22-2630744
مکتبہ رحمانیہ، اردو بازار لاہور	+92-42-37355743
کتب خانہ رشیدیہ، راجہ بازار، راولپنڈی	+92-51-5771798
مکتبہ بیت العلم، فدا منزل، اردو بازار کراچی	+92-21-32726509
مکتبہ بیت العلم، 17 الفضل مارکیٹ، اردو بازار لاہور	+92-42-37112356

اسٹاکسٹ

مکتبہ دار الھدیٰ

قرآن محل مارکیٹ، دکان نمبر 4 نزد قاسم سینٹر اردو بازار کراچی

شاہ زیب ٹیرس، میز نائن فلور دم نمبر 8 اردو بازار کراچی

Cell:+ 92-322-2179295
Cell:+ 92-321-9271217
Cell:+ 92-321-7816019
Ph: +92-21-36068061

Email:
maktabadarulhudakhi@gmail.com

عرض ناشر

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

اللہ تعالیٰ نے دنیا اور آخرت کی کامیابی دین میں رکھی ہے اور دین کے مطابق زندگی گذارنا ہر فرد و بشر کے لیے انتہائی آسان ہے۔

چوبیس گھنٹے کی زندگی میں اللہ تعالیٰ کے احکام جناب رسول کریم ﷺ کے سنت طریقہ کے مطابق پورا کرنا سو فیصد دین ہے۔ دنیا کا مشاہدہ ہے کہ جو کام سیکھ کر کیا جائے تو صحیح ہوتا ہے بغیر سیکھے کوئی بھی کام صحیح طریقے سے نہیں ہو سکتا لہٰذا دین کا علم سیکھنا انتہائی ضروری ہے۔

زیر نظر کتاب ''صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن و حدیث کی روشنی میں)'' میں مختصر پر اثر انداز میں دین کی ضروری اور بنیادی باتوں کو آسان انداز میں ذکر کیا گیا ہے۔

بڑی خوش نصیبی ہے کہ دن رات کے اوقات میں سے کچھ وقت فارغ کر کے روزانہ کے سبق کو ہم خوب توجہ سے پڑھیں، اپنے گھر والوں کو سنائیں اور اس پر عمل کرنے کی کوشش کریں۔ اللہ تعالیٰ عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمین۔

ادارہ ''مکتبہ دار الھدیٰ'' محض اللہ تعالیٰ کی توفیق سے مرتب سے باقاعدہ اجازت لے کر اشاعت کر رہا ہے۔ ادارہ نے کتاب کی مزید صحت اور درستگی کے لیے نظر ثانی کا اہتمام کیا ہے، تاہم کہیں غلطی رہ گئی ہو تو اس پر متنبہ فرمائیں اور ''تعاونوا علی البر والتقوی'' کا مصداق بن جائیں۔

اللہ تعالیٰ اس کتاب کو مرتب، ناشر کے لیے صدقہ جاریہ اور ذخیرہ آخرت بنائے اور تمام مسلمانوں کو اس کتاب سے زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل کرنے والا اور دین کے زندہ ہونے کا ذریعہ بنائے۔ آمین

مکتبہ دار الھدیٰ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیش لفظ

اللہ تعالیٰ نے دنیا وآخرت دونوں کی کامیابی کے لیے دین عطا فرمایا ہے اور دین بہت آسان ہے، اس کے مطابق زندگی گذار کر امت کا ہر فرد دونوں جہاں کی زندگی کو خوشگوار بنا سکتا ہے۔

حضور علیہ ﷺ نے فرمایا: ''میری امت خیر پر رہے گی جب تک ان میں دو نشے سوار نہ ہو جائیں، ① عیش پسندی کا نشہ، ② جہالت کا نشہ'' آج امت میں چل پھر کر دیکھا جائے تو امت کے اکثر افراد ان دونشوں کا شکار ہیں، عیش پسندی کا نشہ اتنا سوار ہے کہ شریعت اور دین کی کوئی پرواہ نہیں اور جہالت ایسی عام ہے کہ دین کیا ہے؟ ہم کون ہیں؟ ہماری کیا ذمہ داریاں ہیں؟ کچھ پتہ نہیں۔ اس کا ذمہ دار کون ہے؟ .... ہر دور میں علمائے کرام اور امت کے لیے کڑھنے والے حضرات نے اس کی مختلف طریقوں سے تحریری وتقریری فکریں کیں، تا کہ امت جہالت اور عیش پسندی سے نکل کر دین کی طرف آئے کہ دنیا میں چین وسکون نصیب ہو اور آخرت سنور جائے۔

اسی مقصد کے پیش نظر ہم نے ''صرف پانچ منٹ کا مدرسہ، قرآن وحدیث کی روشنی میں'' کے نام سے یہ کتاب تیار کی گئی ہے۔ اس کتاب میں دس عنوانات ہیں اور مقصد یہ ہے کہ مختصر وقت میں امت کے سامنے دس قسم کی دین کی اہم وضروری باتیں قرآن وحدیث کی روشنی میں آجائیں تا کہ امت میں دین کا شعور، اس کو سیکھنے اور اس پر عمل کرنے کا شوق ورغبت پیدا ہو۔ اسلامی تاریخ معلوم ہو کہ انبیاء علیہم السلام وصحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے دین کے لیے کیسی کیسی قربانیاں دیں؟ اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے کیسی کیسی چیزیں پیدا کیں؟ حضور علیہ ﷺ کے معجزات کا علم ہو، یہ بھی پتہ چلے کہ فرائض کی کیا اہمیت ہے؟ اور کتنے ضروری ہیں؟ سنت کا کیا درجہ ہے؟ نوافل کی کیا حیثیت اور فضیلت ہے؟ کون کون سی چیزیں ایسی ہیں جن کا گناہ ہونا بتایا گیا ہے؟ اللہ تعالیٰ سے حضور علیہ ﷺ نے کون کون سی دعائیں مانگی ہیں؟ آخرت (قبر، جنت اور جہنم) کے بارے میں پتہ چلے، بیماریوں کا قرآن کریم اور طب نبوی سے علاج (دعاؤں اور چیزوں کے ذریعہ سے) اور دین کو زندگی کے ہر شعبہ میں لانے کے لیے قرآن کریم اور حضور علیہ ﷺ کی جامع نصیحتیں دی گئیں ہیں۔

اللہ تعالیٰ اس کتاب کو امت کے حق میں نافع بنائے اور ہمارے لیے ذخیرۂ آخرت بنائے۔ (آمین)

محرم الحرام

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

۱- محرم الحرام

نمبر ۱: اسلامی تاریخ — تمام چیزوں کو اللہ نے پیدا کیا

اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا، اس کو کسی نے پیدا نہیں کیا۔ کائنات کی تمام چھوٹی بڑی چیزیں اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے بنائی، اور اللہ تعالیٰ کو کسی چیز کے بنانے میں نہ کسی کی مدد کی ضرورت ہے اور نہ وہ کسی کا محتاج ہے، اس نے تمام چیزوں کو اپنی مرضی سے جیسا چاہا ویسا بنا دیا۔

نمبر (۲):- حضور ﷺ کا معجزہ — چاند کے دو ٹکڑے

کفار مکہ نے رسول اللہ ﷺ سے معجزہ طلب کیا کہ اگر تم پیغمبر ہو تو چاند کے دو ٹکڑے کر کے دکھا دو، نبی ﷺ نے چاند کی طرف انگلی سے اشارہ کیا تو چاند دو ٹکڑے ہو گیا۔ [بخاری: ۳۶۳۷، مسلم: ۷۰۷۶، عن انسؓ]

نمبر (۳):- ایک فرض کے بارے میں — ایک اللہ کی ذات پر ایمان لانا فرض

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ پر ایمان لاؤ۔ [سورۂ نساء: ۱۳۶]

خلاصہ: کسی بھی شخص کے مسلمان ہونے کے لیے یہ فرض اور ضروری ہے کہ وہ اس بات کا یقین رکھتا ہو کہ اللہ تعالیٰ ایک ہے اور وہی تمام کائنات کو پیدا کرنے والا اور اس کا نظام چلانے والا ہے، چاہے ہمیں نظر آئے یا نہ آئے۔

نمبر (۴):- حضور ﷺ کی ایک سنت — سنت زندہ کرنے کی فضیلت

نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے میری کسی ایسی سنت کو زندہ کیا جو میرے بعد مر چکی تھی (یعنی ختم ہو چکی تھی) تو اس کو اتنا ہی ثواب ملے گا جتنا کہ اس سنت پر عمل کرنے والوں کو ملے گا اور ان عمل کرنے والے لوگوں کے ثواب میں سے کوئی کمی نہیں ہوگی اور جس نے ایسا طریقہ جاری کیا جو اللہ اور اس کے نبی ﷺ کو ناپسند ہے تو جتنے لوگ اس غلط طریقے پر چلیں گے ان تمام لوگوں کا گناہ اس کو ملے گا اور ان کے گناہ میں سے کوئی کمی نہیں ہوگی۔ [ابن ماجہ: ۲۰۹، عن عمروؓ بن عوف المزنی]

نمبر (۵):- ایک نفلی عمل کی فضیلت — تہجد کی فضیلت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فرض نمازوں کے بعد سب سے افضل آدھی رات میں پڑھی جانے والی نماز ہے (یعنی تہجد کی نماز)۔ [مسند احمد: ۸۳۰۲، عن ابی ہریرہؓ]

نمبر(۶):- ایک گناہ کے بارے میں | گناہ کی وجہ سے رزق سے محرومی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک آدمی گناہوں کی وجہ سے رزق سے محروم کر دیا جاتا ہے۔
[مسند احمد: ۲۱۸۸۱، عن ثوبانؓ]

نمبر(۷):- دنیا کے بارے میں | مال اور اولاد امتحان کے لیے ہیں

قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: تم اس بات کو اچھی طرح سمجھ لو کہ تمہارے مال اور تمہاری اولاد امتحان کی چیزیں ہیں۔ [سورۂ انفال: ۲۸]

خلاصہ: اللہ تعالیٰ دنیا میں مال اور اولاد دے کر لوگوں کا الگ الگ طریقوں سے امتحان لیتے ہیں۔ جیسے کسی کو زیادہ مال دے کر دیکھتے ہیں کہ بندہ شکر ادا کرتا ہے یا ناشکری کرتا ہے اور کسی کو کم دے کر دیکھتے ہیں کہ صبر کرتا ہے یا بے صبری کرتا ہے، جو اس امتحان میں کامیاب ہوتا ہے اس کے لیے اللہ تعالیٰ کے یہاں بہت بڑا ثواب ہے۔

نمبر(۸):- آخرت کے بارے میں | قیامت کا منظر

قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: تم قیامت کے دن دیکھو گے کہ ہر امت خوف کی وجہ سے اپنے گھٹنوں کے بل گر پڑے گی اور ہر امت کو اس کے نامۂ اعمال کے پاس بلایا جائے گا، ایک آواز آئے گی آج تم کو تمہارے کرتوت کا بدلہ دیا جائے گا، ہمارے پاس تمہارے اعمال کی کتاب ہے جو تمہارے بارے میں ٹھیک ٹھیک بتا رہی ہے دنیا میں تم جو کچھ عمل کرتے تھے ہم اس کو ریکارڈ کرتے تھے۔ [ماخوذ از سورۂ جاثیہ: ۲۸، ۲۹]

نمبر(۹):- قرآن اور طب نبوی سے علاج | ہر بیماری کا علاج

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ہر بیماری کے لیے دوا اتاری ہے، جب بیماری کو صحیح دوا پہنچ جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے بیماری ٹھیک ہو جاتی ہے۔ [مسلم: ۵۷۴۱، عن جابرؓ]

نمبر(۱۰):- قرآن کی نصیحت:

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: جس وقت انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو ہمیں پکارنے لگتا ہے پھر جب ہم اس کو اپنی طرف سے کوئی خاص نعمت دیتے ہیں تو کہنے لگتا ہے یہ تو مجھ کو صرف میری علمی قابلیت کی وجہ سے ملی ہے حالانکہ یہ بات نہیں! بلکہ وہ ایک آزمائش ہے مگر اکثر لوگ سمجھتے نہیں۔ (سورۂ زمر: ۴۹)

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ

(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

نمبر (۱):- اسلامی تاریخ — اللہ تعالیٰ نے آسمان وزمین کو چھ دن میں پیدا کیا

قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اللہ نے دو دن میں زمین کو پیدا کیا پھر زمین کے اوپر پہاڑ پیدا کیے اور مخلوق کے لیے زمین میں غذائیں بھر دیں ۔ یہ سب کام پورے چار دن میں ہو گئے ، اور ساتوں آسمان اللہ جل شانہ نے دو دن میں پیدا کیے پھر اللہ نے ہر آسمان پر وہاں کے احکامات کی وحی بھیجی اور دنیا کے آسمان کو چراغوں (یعنی ستاروں) سے سجایا اور حفاظت کا نظام بنایا۔ [ماخوذ از حم سجدہ:۹ تا ۱۲]

نمبر (۲):- اللہ کی قدرت — سمندر کا اُترنا چڑھنا

سمندر کے کنارے اگر آپ جائیں تو دیکھیں گے کہ سمندر کا پانی کنارے کی طرف کبھی چڑھ جاتا ہے اور کبھی اتر جاتا ہے، لیکن اس کے چڑھنے کی ایک حد ہوتی ہے اگر وہ اس حد کو پار کر جائے تو زبردست جانی و مالی نقصان ہو جائے، کیوں کہ دنیا کا تین حصہ پانی اور ایک حصہ آبادی ہے ۔ یہ اللہ تعالیٰ کی زبردست قدرت ہے جس نے سمندروں کو ان کی حدوں میں روک رکھا ہے۔

نمبر (۳):- ایک فرض کے بارے میں — امانت کا واپس کرنا فرض ہے

اگر کسی شخص کے پاس کوئی چیز امانت کے طور پر رکھی گئی ہو تو اس شخص کے لیے فرض ہے کہ وہ اسے اس کے مالک تک ٹھیک ٹھیک واپس کرے ۔ قرآن پاک میں ہے: اللہ تعالیٰ تم کو حکم دیتا ہے کہ جن کی امانتیں ہیں ان کو لوٹا دو۔

[ماخوذ از سورۂ نساء:۵۸]

نمبر (۴):- قرآن اور حضور ﷺ سے ایک دعا — دعا کرنا ایک عبادت ہے

اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں فرماتا ہے کہ مجھ سے دعا مانگو میں تمہاری دعا کو قبول کروں گا ۔ [سورۂ مومن:۶۰] اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اَلدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ" دعا عبادت ہی ہے۔ [ترمذی:۳۳۷۲، عن النعمانؓ بن بشیر]

نمبر (۵):- ایک نفلی عمل کی فضیلت — علم دین کی فضیلت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ایسا راستہ چلے جس کا مقصد علم دین کی تلاش ہو تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت کا راستہ آسان کر دیں گے۔ [مستدرک:۲۹۹، عن ابی ہریرہؓ]

نمبر (۶):- ایک گناہ کے بارے میں | اولاد کا قتل گناہ کبیرہ ہے

قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: غربت کے ڈر سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرو، ہم تم کو بھی رزق دیتے ہیں اور ان کو بھی۔ [سورۂ انعام: ۱۵۲]

خلاصہ: روزی کا ذمہ اللہ تعالیٰ پر ہے، لہٰذا روزی کی تنگی کی وجہ سے بچوں کو مار ڈالنا یا حمل گرانا جیسا کہ آج کے دور میں ہو رہا ہے، بہت ہی بڑا گناہ اور حرام ہے۔

نمبر (۷):- دنیا کے بارے میں | لمبی عمر خوش نصیبی بھی، بد نصیبی بھی

کسی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا: اے اللہ کے رسول (ﷺ)! سب سے اچھا آدمی کون ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس کی عمر زیادہ ہو اور عمل بھی اچھا ہو''، پھر سوال کیا: سب سے بُرا آدمی کون ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس کی عمر زیادہ ہو اور عمل برا ہو''۔ [ترمذی: ۲۳۳۰، عن عبدالرحمٰنؓ بن ابی بکرۃ]

نمبر (۸):- آخرت کے بارے میں | مرنے کے بعد سب سے پہلے زندہ ہونے والے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''ہم دنیا میں سب سے آخر میں آئے ہیں، لیکن کل حشر (یعنی آخرت میں جب سب کو جمع کیا جائے گا) تو ہم سب سے پہلے زندہ کیے جائیں گے''۔ [بخاری: ۶۰۷۸، عن ابی ہریرۃؓ]

نمبر (۹):- قرآن اور طب نبوی سے علاج | شیاطین اور جنات سے گھر کی حفاظت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے گھروں میں سورۂ بقرہ پڑھو، اس لیے کہ شیاطین و آسیب اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس گھر میں سورۂ بقرہ پڑھی جاتی ہے۔ [مستدرک: ۲۰۶۲، عن عبداللہؓ]

فائدہ: اگر کوئی شخص گھر میں چالیس دن تک سورۂ بقرہ اہتمام سے پڑھے تو ان شاء اللہ اس گھر سے جنات و شیاطین بھاگ جائیں گے۔

نمبر (۱۰):- نبی ﷺ کی نصیحت

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! خود کو ان گناہوں سے بھی بچانے کی کوشش کرو جن کو چھوٹا اور معمولی سمجھا جاتا ہے، کیونکہ اللہ کے یہاں ان کے بارے میں بھی پوچھا جائے گا۔ [ابن ماجہ: ۴۲۴۳، عن عائشہؓ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

۳ - محرم الحرام

نمبر (۱):- اسلامی تاریخ — فرشتوں کی پیدائش

مسلم شریف میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو نور سے پیدا فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے بے شمار فرشتے پیدا فرمائے۔ جن میں حَمَلَةُ الْعَرْش (عرش اٹھانے والے)، عرش کے اطراف اللہ کے مقرب فرشتے ہیں جن میں حضرت جبرئیل، حضرت میکائیل، حضرت اسرافیل اور حضرت عزرائیل وغیرہ ہیں، اور اللہ تعالیٰ نے کائنات کے نظام میں فرشتوں کو لگا دیا، جن کا ذکر قرآن میں بھی ہے۔ حدیث شریف میں ہے کہ رضوان نامی فرشتہ جنت کا داروغہ اور مالک نامی فرشتہ جہنم کا داروغہ ہے۔

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اللہ نے بہت سارے فرشتے پیدا فرمائے کسی کے پر دو دو، تین تین، چار چار بنائے، وہ پیدا کرنے میں جو چاہتا ہے زیادہ کر دیتا ہے۔ [ماخوذ از سورۂ فاطر:۱]

نمبر (۲):- حضور ﷺ کا معجزہ: — کھانے میں برکت

حضرت انسؓ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا حضرت زینبؓ بنت جحش سے نکاح ہوا تو ام سُلَیمؓ نے کھانا تیار کر کے مجھے دیا کہ حضور ﷺ کو پیش کر دو اور میری طرف سے سلام عرض کرنے کے بعد کہنا کہ تھوڑا سا کھانا ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ہے، حضور ﷺ نے اس کو گھر کے ایک کونے میں رکھوا دیا اور مجھے بھیجا کہ میں صحابہؓ کو بلا لاؤں، وہ غریبی کا زمانہ تھا تقریباً تین سو لوگ آ گئے۔ رسول اللہ ﷺ دس دس افراد کو گھر میں بلاتے اور کھانا کھلاتے یہاں تک کہ سب پیٹ بھر کر کھا چکے، جب میں نے اس کھانے کے برتن کو دیکھا تو میں یہ نہیں سمجھ سکا کہ جس وقت میں کھانے کا برتن لایا تھا اس وقت اس میں کھانا زیادہ تھا یا اب زیادہ ہے۔ [البدایہ والنہایہ:۴/۱۳۵]

نمبر (۳):- ایک فرض کے بارے میں — وراثت میں لڑکی کا حصہ

باپ کی وراثت میں لڑکے کا دو حصہ اور لڑکی کا ایک حصہ ہوتا ہے، جس کا دینا فرض ہے۔

قرآن پاک میں ہے: اللہ تعالیٰ تم کو تمہاری اولاد کے حق میں حکم دیتا ہے کہ ایک مرد کا حصہ دو عورتوں کے برابر ہے۔ [سورۂ نساء:۱۱]

نمبر (۴):- حضور ﷺ کی ایک سنت — رخصت کے وقت مصافحہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی کو رخصت فرماتے تو اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے لیتے اور اس وقت تک (اس

کا ہاتھ) نہ چھوڑتے جب تک کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ کو خود نہ چھوڑ دے۔ [ترمذی:٣۴۴٢،عن ابن عمرؓ]

نمبر (۵): ۔ایک نفلی عمل کی فضیلت | اشراق کی نماز کی فضیلت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حق تعالیٰ شانہ کا ارشاد ہے کہ اے ابن آدم! تو دن کے شروع حصہ میں میرے لیے چار رکعتیں پڑھ لیا کر یعنی اشراق کی نماز، تو میں دن بھر کے تیرے سارے کام بنادوں گا۔ [ترمذی:۴٧۵]

نمبر (٦): ۔ایک گناہ کے بارے میں | تین بڑے گناہ اوران کے نقصانات

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین گناہ ایسے ہیں جن کے کرتے وقت آدمی کا ایمان نکل جاتا ہے: زانی کا زنا کرتے وقت۔ شرابی کا شراب پیتے وقت۔ چور کا چوری کرتے وقت، جس وقت انسان یہ کام کرتا ہے ایمان اس کے دل سے نکل جاتا ہے اور فارغ ہونے کے بعد پھر لوٹ آتا ہے۔ [بخاری:٢۴٧۵،عن ابی ہریرۃ]

نمبر (٧): ۔دنیا کے بارے میں: | دنیا میں انسان کا حق

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی کے لیے دنیا میں تین چیز کے علاوہ کوئی حق نہیں: ایک اتنی مقدار کھانا کہ جس سے کمر سیدھی رہے، دوسرے اتنا کپڑا جس سے بدن ڈھکا رہے، تیسرے گھر جس میں آدمی رہ سکے، اس کے بعد جو زیادہ ہے اس کا حساب ہوگا۔ [ترمذی:٢٣۴١]

نمبر (٨): ۔آخرت کے بارے میں | قیامت کے دن لوگوں کی حالت

قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: (قیامت کے دن) لوگ الگ الگ جماعتوں (گروپوں) میں بٹ کر آئیں گے تاکہ آکر اپنے اعمال دیکھ لیں پس جو شخص دنیا میں اچھا عمل کرے گا وہ اس کو وہاں دیکھ لے گا اور اس کا اچھا بدلہ پائے گا، جو ذرہ برابر بھی بُرا عمل کرے گا وہ بھی وہاں اس کو دیکھ لے گا اور اس کی سزا پائے گا۔ [ماخوذ از سورۂ زلزال:٦-٨]

نمبر (٩): ۔قرآن اور طب نبوی سے علاج | ثرید ایک طاقت ور غذا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عائشہؓ کو تمام عورتوں پر ایسی ہی فضیلت حاصل ہے جیسے ثرید کو تمام کھانوں پر فضیلت ہے۔ [بخاری:۵۴٢٨،عن انس]

خلاصہ: ثرید روٹی اور گوشت سے بنایا جاتا ہے، روٹی تمام غذا میں عمدہ غذا ہے اور گوشت تمام سالنوں کا سردار ہے۔ پھر دونوں کے ملانے سے ثرید بنتا ہے جو بہت فائدہ مند ہے۔ [طب نبوی]

نمبر (١٠): ۔قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اے لوگو! زمین کی حلال اور پاکیزہ چیزیں کھاؤ، اور شیطان کے نقش قدم پر مت چلو، وہ تمہارا کھلا ہوا دشمن ہے، وہ تم کو برائی اور بے حیائی کی باتوں کا حکم دیتا ہے، اور اس بات کا حکم دیتا ہے کہ تم اللہ کے متعلق ایسی بات کہو جس کا تمہیں علم نہیں۔ [ماخوذ از سورۂ بقرہ:١٦٨-١٦٩]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

۴ - محرم الحرام

نمبر (۱):- اسلامی تاریخ | چار مشہور فرشتوں کے کام

فرشتے اللہ تعالیٰ کی ایک مخلوق ہیں، جو نور سے پیدا ہوئے ہیں، ہماری نظروں سے غائب ہیں، فرشتوں کی صحیح تعداد اللہ تعالیٰ ہی کو معلوم ہے جن میں سے چار فرشتے مشہور ہیں۔ حضرت جبرئیلؑ تمام فرشتوں کے سردار ہیں، اللہ تعالیٰ کی کتابیں اور احکامات پیغمبروں کے پاس لاتے تھے۔ حضرت اسرافیلؑ جو قیامت میں اللہ تعالیٰ کے حکم سے صور پھونکیں گے، حضرت میکائیلؑ جو اللہ تعالیٰ کے حکم سے بارش برساتے ہیں، ہوا چلاتے ہیں اور مخلوق کو روزی پہنچاتے ہیں حضرت عزرائیلؑ جو اللہ تعالیٰ کے حکم سے تمام مخلوق کی جان نکالتے ہیں۔

نمبر (۲):- اللہ کی قدرت | مخلوق پر اللہ تعالیٰ کا رحم وکرم

اللہ تعالیٰ نے جہاں مختلف قسم کی مخلوق بنائی وہیں ان کی حفاظت کا مختلف طریقوں سے انتظام بھی فرمادیا جیسے اللہ تعالیٰ نے علاقہ کے اعتبار سے بھی حفاظت فرمائی، جہاں گرم موسم ہوتا ہے وہاں جانوروں کے جسم پر بال کم ہوتے ہیں اور جہاں ٹھنڈا موسم ہوتا ہے وہاں ان کے جسم پر بال زیادہ ہوتے ہیں، اگر اس کے خلاف ہوتا تو بے چارے جانور گرمی یا سردی کی وجہ سے مرجاتے۔ اللہ تعالیٰ کتنا رحم وکرم والا ہے۔

نمبر (۳):- ایک فرض کے بارے میں | ماں باپ کی فرمانبرداری فرض ہے

ہر شخص پر اپنے ماں باپ کی بات ماننا فرض ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اللہ کے لیے اپنے ماں باپ کا فرمانبردار رہا اس کے لیے جنت کے دو دروازے کھلے رہیں گے اور جو اُن کا نافرمان ہوا اُس کے لیے جہنم کے دو دروازے کھلے رہیں گے اور اگر ماں باپ میں سے کوئی ایک ہی تھا تو ایک دروازہ (جنت یا دوزخ کا کھلا رہے گا)۔

[بیہقی فی شعب: ۷۹۱۶، عن ابن عباسؓ]

نمبر (۴):- قرآن اور حضور ﷺ سے ایک دعا | جب کوئی غم ہو

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم غمگین و پریشان ہو تو یہ دعا پڑھ لیا کرو: حَسْبِيَ اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ۔

ترجمہ: اللہ تعالیٰ میرے لیے کافی ہیں اور وہی بہترین کام بنانے والے ہیں۔ [ابوداؤد: ۳۶۲۷، عوف بن مالک]

نمبر (۵):- ایک نفلی عمل کی فضیلت | خوش دلی سے ملاقات کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب دو مسلمان آپس میں ملاقات کرتے ہیں اور ایک دوسرے کو سلام کرتے ہیں تو اللہ

تعالیٰ کے نزدیک ان دونوں میں سے زیادہ محبوب وہ شخص ہے جو اپنے ساتھی سے زیادہ خوش دلی سے ملاقات کرے جب وہ دونوں مصافحہ کرتے ہیں تو اللہ ان پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے، ان میں سے نوّے رحمتیں مصافحہ میں پہل کرنے والے پر اور دس رحمتیں مصافحہ کرنے والے دوسرے آدمی پر نازل فرماتا ہے۔ [کنز العمال: ۲۵۲۴۰، عن عمرؓ]

نمبر (۶):- ایک گناہ کے بارے میں | سب سے بڑا گناہ شرک ہے

قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اللہ تعالیٰ شرک معاف نہیں کرے گا، شرک کے علاوہ دوسرے گناہ جسے چاہے گا معاف کردے گا اور جس نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کیا اس نے بہت بڑا گناہ کیا۔ [سورۂ نساء: ۴۸]

نمبر (۷):- دنیا کے بارے میں | ایک ایک پل کا عمل ریکارڈ ہوتا ہے

قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: دو فرشتے (اس دنیاوی زندگی میں) دائیں اور بائیں بیٹھے (ہر عمل) ریکارڈ کرتے رہتے ہیں۔ حتیٰ کہ آدمی اپنی زبان سے جو بھی کہتا ہے، دونوں میں سے کوئی ایک فوراً اس کو لکھ لیتا ہے (اچھا عمل دائیں طرف والا فرشتہ لکھتا ہے اور برا عمل بائیں طرف والا)۔ [سورۂ ق: ۱۷-۱۸]

نمبر (۸):- آخرت کے بارے میں | قبر کا عذاب

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بنونجار کے باغ میں تشریف لے گئے وہاں چند قبریں تھیں، اچانک رسول اللہ ﷺ کا خچر بدکا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مُردوں کو عذاب دیا جارہا ہے اسی کی آواز سے یہ بدکا ہے اگر یہ ڈر نہ ہوتا کہ تم مُردوں کو دفن کرنا چھوڑ دو گے تو میں تمہیں بھی وہ آواز سنوا دیتا [مسلم: ۷۲۱۳، عن زید بن ثابتؓ]

نمبر (۹):- قرآن اور طب نبوی سے علاج | جسم کا درد

حضرت عثمان بن ابی العاصؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آکر اپنے جسم کے درد کو بتایا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جہاں درد ہوتا ہو وہاں ہاتھ رکھ کر تین بار بسم اللہ اور سات مرتبہ یہ دعا پڑھو: اَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّمَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ. (ترجمہ: میں اللہ اور اس کی قدرت کی پناہ چاہتا ہوں ہر اس تکلیف سے جو مجھے پہنچی ہے اور جس سے میں ڈرتا ہوں) ان صحابی نے یہ کلمات کہے تو ان کو فائدہ ہوا پھر انہوں نے اپنے گھر والوں کو یہی کلمات سکھائے [مسلم: ۵۷۳۷، عن عثمان بن ابی العاصؓ]

نمبر (۱۰):- نبی ﷺ کی نصیحت

نبی ﷺ نے فرمایا: اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے (آدمی کو نیت ہی کے مطابق پھل ملتا ہے)۔ [بخاری: ۱، عن عمرؓ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

۵ - محرم الحرام

نمبر (۱):- اسلامی تاریخ — اللہ نے جنات کو پیدا کیا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اللہ تعالیٰ نے جنوں کو آگ سے پیدا کیا جس میں دھواں نہ تھا۔ [سورۂ رحمٰن: ۱۵] اور سورۂ حجر میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''ہم نے انسان سے پہلے جنوں کو گرم ہوا کی آگ سے پیدا کیا۔ زمین پر جن ایک زمانے تک رہے۔ لیکن جب زمین پر انہوں نے فساد پھیلایا تو اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کے ذریعے جنوں کو زمین کے اندر پہنچا دیا۔ اس وقت ابلیس کو کچھ فرشتے آسمان کی طرف لے گئے اور وہاں اس کی پرورش کی۔ ابلیس اللہ کی عبادت اور معرفت میں بہت بڑھ گیا۔ [البدایہ والنہایہ]

نمبر (۲):- حضور ﷺ کا معجزہ — دعا کی قبولیت

حضرت ابو ہریرہؓ نے ایک دن رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: میں آپ ﷺ سے بہت سی حدیثیں سنتا ہوں لیکن بھول جاتا ہوں، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنی چادر بچھاؤ، میں نے اپنی چادر بچھائی تو رسول اللہ ﷺ نے ہاتھوں کو ملایا اور بھر کر فرمایا: اپنے سینے سے لگالو، میں نے اپنے سینے سے لگایا، پھر میں اس کے بعد کبھی کوئی حدیث نہیں بھولا۔

[بخاری: ۳۶۴۸]

نمبر (۳):- ایک فرض کے بارے میں — اپنے اخلاق کو اچھا بنانا فرض ہے

ہر مسلمان کے لیے فرض ہے کہ خود کو اچھے اخلاق کا عادی بنائے۔ شریعت کی تعلیمات میں ایمان کے بعد جن چیزوں پر بہت زیادہ زور دیا گیا ہے ان میں سے یہ بھی ہے کہ آدمی اچھے اخلاق اختیار کرے اور برے اخلاق سے بچے۔ چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایمان والوں میں مکمل ایمان والے وہ لوگ ہیں جن کے اخلاق اچھے ہیں۔ [ترمذی: ۱۸۹۸، عن عبداللہ بن عمرؓ]

نمبر (۴):- حضور ﷺ کی ایک سنت — کھانا کھانے کی سنتیں

حضرت عمر بن ابی سلمہؓ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے بچے! بسم اللہ کہو، دائیں ہاتھ سے کھانا کھاؤ اور اپنے قریب سے کھاؤ۔ [بخاری: ۵۳۷۶، عن عمر بن ابی سلمہؓ]

خلاصہ: اس حدیث سے کھانے کی تین سنتیں معلوم ہوئیں: بسم اللہ پڑھنا، دائیں ہاتھ سے کھانا اور اپنے آگے سے کھانا۔

نمبر (۵):- ایک نفلی عمل کی فضیلت	ماہ محرم میں روزے کا ثواب

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ماہ رمضان کے بعد سب سے افضل محرم کے مہینہ کا روزہ ہے۔ [مسلم: ۲۷۵۵، عن ابی ہریرۃ]

نمبر (۶):- ایک گناہ کے بارے میں	دوسروں کی باتیں سننا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے دوسروں کی کوئی ایسی بات چھپ کر سنی جس کو وہ اس سے چھپانا چاہتے تھے، تو قیامت کے دن ایسے شخص کے کان میں سیسہ پگھلا کر ڈالا جائے گا۔ [ترمذی: ۱۷۵۱، عن ابن عباسؓ]

نمبر (۷):- دنیا کے بارے میں	دنیا کو اہم سمجھنے کا وبال

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "لَا إلٰه الّا اللّٰه" بندوں کو اللہ تعالیٰ کی ناراضگی سے اس وقت تک محفوظ رکھتا ہے، جب تک کہ وہ دنیا کے مقابلہ میں دین کو زیادہ اہم سمجھے اور جب وہ دنیا کو اہم سمجھنے لگیں، گے تو "لَا إلٰه إلا اللّٰه" بھی ان پر لوٹا دیا جائے گا اور یہ کہا جائے گا کہ تم جھوٹ بولتے ہو۔ [کنز العمال: ۲۱۷، عن انسؓ]

نمبر (۸):- آخرت کے بارے میں	زمین کا زبردست زلزلہ

قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: جب قیامت کے دن زمین زبردست طریقہ سے ہلا دی جائے گی اور وہ اپنے اندر کی چیزوں کو نکال پھینکے گی تو انسان اس حالت کو دیکھ کر کہے گا کہ زمین کو کیا ہوا؟ اس دن زمین وہ تمام چیزیں بتا دے گی جو اس پر کی گئی ہوں گی (کہ فلاں شخص نے مجھ پر یہ اچھا یا برا عمل کیا تھا) اور یہ سب اللہ کے حکم سے ہوگا۔

[ماخوذ از قرآن سورۂ زلزال: ۱-۵]

نمبر (۹):- قرآن اور طب نبوی سے علاج	کھجور کے پتوں کی راکھ سے زخم کا علاج

اُحد میں جب رسول اللہ ﷺ کا چہرۂ مبارک زخمی ہوگیا تو رسول اللہ ﷺ کی صاحبزادی حضرت فاطمہؓ خون دھوتی تھیں اور حضرت علیؓ زخموں پر پانی بہاتے تھے، جب حضرت فاطمہؓ نے دیکھا کہ خون بند ہونے کے بجائے بڑھتا جا رہا ہے تو انہوں نے (کھجور کے پتوں کی) چٹائی کا ایک ٹکڑا لے کر جلایا، اور جب وہ راکھ ہوگیا تو اس کی راکھ زخموں پر لگا دی گئی جس سے خون بند ہوگیا۔ [بخاری: ۲۹۰۳، عن سہلؓ]

فائدہ: کھجور کے پتوں کی راکھ خون کو بند کر دیتی ہے اور اگر تازہ زخموں پر جن سے خون بہہ رہا ہو چھڑک دیں تو خون بند ہو جاتا ہے [زاد المعاد]

نمبر (۱۰):- قرآن کی نصیحت:	

قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: بلاشبہ جو شخص اللہ تعالیٰ کے ڈر سے گناہوں کو چھوڑتا ہے اور (مصیبتوں پر) صبر کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ ایسے نیک کام کرنے والوں کو اچھا بدلہ ضرور دے گا۔ [ماخوذ از سورۂ یوسف: ۹۰]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

۶ - محرم الحرام

نمبر (۱):- اسلامی تاریخ — اللہ کے پیغمبر اور کتابیں

اللہ تعالیٰ نے لوگوں کی ہدایت کے لیے کم وبیش ایک لاکھ چوبیس ہزار نبیوں کو بھیجا جن میں سے کچھ رسول بھی تھے۔ حضرت آدمؑ سب سے پہلے نبی تھے اور حضرت محمد ﷺ سب سے آخری نبی ہیں۔ ہمارے نبیؐ کے بعد قیامت تک کوئی نبی یا رسول نہیں آئیگا۔ اللہ نے نبیوں پر آسمانی صحیفے اور کتابیں نازل فرمائیں جن میں سو صحیفے اور چار کتابیں مشہور ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے پچاس صحیفے حضرت شیثؑ پر، تیس صحیفے حضرت ادریسؑ پر، دس صحیفے حضرت ابراہیمؑ اور دس صحیفے حضرت موسیٰؑ پر نازل فرمائے، اور کتابوں میں توریت حضرت موسیٰؑ پر، زبور حضرت داؤدؑ پر، انجیل حضرت عیسیٰؑ پر اور ہمارے نبی ﷺ پر ہجرت سے ۱۳ رسال پہلے قرآن نازل ہونا شروع ہوا اور ۲۳ رسال کے عرصے میں مکمل ہوا۔ [ماخوذ از فضائل اعمال، ص ۵۱۶ و تعلیم الاسلام]

نمبر (۲):- اللہ کی قدرت — بدن کے جوڑ

اللہ تعالیٰ نے ہمارے پورے بدن کو کیسی اچھی ترتیب سے بنایا، اس میں کئی جوڑ بنائے ہیں، اس کی وجہ سے ہم کو کتنی سہولت ہوتی ہے، ہم سارے کام آسانی سے کر لیتے ہیں، اگر کوئی ایک جوڑ بھی کام نہ کرے تو ہم کو کتنی تکلیف ہوتی ہے یہ ہم سوچ سکتے ہیں۔ واقعی اللہ بڑی حکمت والا ہے۔

نمبر (۳):- ایک فرض کے بارے میں — اللہ تعالیٰ کی صفات پر ایمان

جس طرح اللہ تعالیٰ کی ذات پر ایمان لائے بغیر کوئی مسلمان نہیں ہوسکتا، اسی طرح اللہ تعالیٰ کی تمام صفات پر ایمان لانا بھی ہر مسلمان کے لیے فرض ہے۔ جیسے اللہ ہم سب کو روزی دیتا ہے، ہماری ہر چیز کو دیکھتا اور سنتا ہے، ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا، نہ اس کو کبھی نیند آتی ہے اور نہ وہ کبھی سوتا ہے، اس طرح وہ بہت سی صفات کا مالک ہے۔ خود اللہ تعالیٰ اپنے بارے میں قرآن میں فرماتا ہے: وہ بڑی خوبیوں والا ہے۔ [سورۂ ہود: ۷۳]

خلاصہ: اللہ کی تمام صفات پر ایمان لانا فرض ہے۔

نمبر (۴):- قرآن اور حضور ﷺ سے ایک دعا — ظالموں سے حفاظت کی دعا

دشمنانِ اسلام کی جانب سے جب مشکلات اور پریشانیوں کا سامنا ہو، تو اس دعا کا اہتمام کرنا چاہیے: "رَبِّ نَجِّنِیْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ" ترجمہ: اے میرے پروردگار! مجھے ظالم قوم سے بچا۔ [سورۂ قصص: ۲۱]

نمبر (۵):- ایک نفلی عمل کی فضیلت — عاشورا (۱۰ رمحرم) کے روزہ کا ثواب

رسول اللہ ﷺ سے محرم کی دسویں تاریخ کے روزے کے متعلق پوچھا گیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ روزہ پچھلے

سال کے سارے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے۔ [مسلم: ۲۷۴۷، عن ابی قتادہؓ]

نمبر (۶): - ایک گناہ کے بارے میں | بے شرمی اور بے حیائی گناہ ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''بے حیائی (یعنی بدکاری) کے جتنے طریقے ہیں ان کے قریب بھی مت جاؤ چاہے وہ کھلم کھلا ہو یا چھپا ہوا ہو''۔ [سورۃ الانعام: ۱۵۲]

خلاصہ: بے حیائی اور بے شرمی کی وجہ سے بڑے بڑے گناہ ہو جاتے ہیں۔ اللہ ہم سب کی حفاظت فرمائے۔ [آمین]

نمبر (۷): - دنیا کے بارے میں: | دنیا دار کا گھر اور مال

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دنیا اس شخص کا گھر ہے جس کا آخرت میں کوئی گھر نہیں اور (دنیا) اس شخص کا مال ہے جس کا آخرت میں کوئی مال نہیں اور دنیا کے لیے وہ شخص (مال) جمع کرتا ہے جو نا سمجھ ہے۔

[مسند احمد: ۲۴۸۹۸، عن عائشہؓ]

نمبر (۸): - آخرت کے بارے میں: | جنت میں پہلے جانے والے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو لوگ سب سے پہلے جنت میں جائیں گے ان کے چہرے چودھویں کے چاند کی طرح چمکتے ہوں گے، وہ بالکل صاف ستھرے ہوں گے، ان کے برتن اور کنگھے سونے اور چاندی کے ہوں گے، ان کے منہ سے مشک کی خوشبو آئے گی، ہر ایک کو دو ایسی حوریں ملیں گی جن کے پیروں کی ہڈیوں کا گودا خوبصورتی کی وجہ سے پنڈلیوں کے گوشت سے صاف نظر آئے گا، اور وہ دونوں حوریں آپس میں ایسی ہم خیال ہوں گی جیسے کہ دونوں کا دل ایک ہو اور صبح وشام وہ اللہ کی بڑائی اور اس کی تعریف کرتی ہوں گی۔ [بخاری: ۳۲۴۵، عن ابی ھریرۃؓ]

نمبر (۹): - قرآن اور طب نبوی سے علاج | لا علاج مرض

کبھی انسان کو ایسے روگ اور ایسی بیماریاں ہو جاتی ہیں کہ علاج کرتے کرتے تھک جاتا ہے، اس موقع پر اس آیت کو کثرت سے پڑھے: رَبِّ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ۔ ترجمہ: اے میرے رب! مجھے بیماریوں نے گھیر لیا ہے، اور تو ہی سب سے زیادہ رحم فرمانے والا ہے۔ انشاء اللہ یہ دعا ہر بیماری میں نفع دے گی۔

[ماخوذ از سورۃ انبیاء: ۸۳]

نمبر (۱۰): - نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اگر کسی کو برائی کرتے دیکھو، تو اپنے ہاتھ سے روکو، اگر ہاتھ سے نہ روک سکو تو زبان سے روکو اور اگر زبان سے بھی نہ روک سکو تو اپنے دل میں برا سمجھو، اور یہ ایمان کا سب سے کمزور درجہ ہے۔ [مسلم]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)
۷- محرم الحرام

نمبر(۱):- اسلامی تاریخ | حضرت آدم علیہ السلام

انسانی تاریخ کی شروعات حضرت آدم علیہ السلام سے ہوتی ہے۔ آدم علیہ السلام دنیا کے سب سے پہلے انسان اور پہلے نبی ورسول ہیں۔ اس دنیا میں جتنے انسان آباد ہیں وہ سب انسان آپ کی اولاد ہیں، اسی لیے انہیں ابوالبشر (انسانوں کے باپ) کہا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے جسم کو مٹی سے بنایا پھر اس میں روح پھونکی تو وہ ایک زندہ انسان بن گئے۔ پیدائش کے بعد اللہ کے حکم سے حضرت آدمؑ نے فرشتوں کو سلام کیا اور کہا: ''السلام علیکم'' فرشتوں نے جواب دیا: ''السلام علیک ورحمۃ اللہ'' ایسا ہی طریقہ سلام کا مسلمانوں کے لیے جاری ہوا۔ [تذکرۃ الانبیاء]

نمبر(۲):- حضور ﷺ کا معجزہ | ہلتا پہاڑ ٹھہر گیا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک مرتبہ اُحد پہاڑ پر چڑھے، آپ ﷺ کے ساتھ حضرت ابوبکر، عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم اجمعین بھی تھے، وہ پہاڑ ہلنے لگا رسول اللہ ﷺ نے پہاڑ پر اپنا پاؤں مار کر فرمایا: اے احد! ٹھہر جا، تجھ پر ایک نبی، ایک صدیق اور دو شہید ہیں۔ (تو پہاڑ ٹھہر گیا)۔ [بخاری: ۳۶۷۵، عن انسؓ]

فائدہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اس پیشین گوئی کے مطابق حضرت عمر وعثمانؓ شہید ہوئے۔

نمبر(۳):- ایک فرض کے بارے میں | بیوی کو اس کا مہر دینا فرض ہے

بیوی کو اس کا مہر دینا فرض ہے، البتہ اگر وہ کچھ حصہ یا پورا مہر خوش دلی کے ساتھ معاف کر دے، تو کوئی بات نہیں، کیوں کہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں فرماتا ہے: عورتوں کو ان کے مہر خوشی سے دے دو، پھر اگر وہ اپنی خوشی سے اس میں سے کچھ چھوڑ دیں، تو تم اس کو لے سکتے ہو۔ [ماخوذ از سورۂ نساء: ۴]

نمبر(۴):- حضور ﷺ کی ایک سنت | دسترخوان بچھا کر کھانا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نہ کبھی میز پر اور نہ طشتریوں میں کھانا کھایا پوچھا گیا پھر کس پر کھاتے تھے؟ فرمایا: دسترخوان پر۔ [بخاری: ۵۴۱۵، عن انسؓ]

نمبر(۵):- ایک نفلی عمل کی فضیلت | عاشورا (۱۰ محرم) کے روزے کی فضیلت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: روزہ رکھنے میں کسی دن کو کسی دن پر کوئی فضیلت نہیں، مگر ماہ رمضان کو اور عاشورا کے دن کو۔ [طبرانی کبیر: ۱۱۰۹۱، عن ابن عباسؓ]

خلاصہ: اس حدیث سے رمضان اور عاشورا کے روزوں کی فضیلت ثابت ہوتی ہے۔

نمبر (٦): - ایک گناہ کے بارے میں | حمل گرانا شرک کے بعد بڑا گناہ

ایک شخص نے نبی ﷺ سے سوال کیا: یارسول اللہ! اللہ تعالیٰ کے نزدیک بڑا گناہ کون سا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا: تو اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرائے حالانکہ اس نے تجھ کو پیدا کیا ہے، اس نے پھر سوال کیا: اس کے بعد کون سا گناہ بڑا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا: تو اپنی اولاد کو رزق کی تنگی کی وجہ سے مار ڈالے۔ [بخاری:۶۰۰۱،عن ابن مسعودؓ]

فائدہ: آج کل لوگ فیملی پلاننگ یا لڑکی پیدا ہونے کے ڈر سے حمل گرادیتے ہیں یہ اپنی اولاد کو مار ڈالنے جیسا ہے، جو بہت بڑا گناہ ہے۔

نمبر (٧): - دنیا کے بارے میں | اللہ کی نظر میں دنیا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس کی مخلوقات میں سے کوئی چیز دنیا سے زیادہ قابل نفرت نہیں (یعنی سب سے زیادہ نفرت دنیا سے ہے) اور اس نے جب سے اس کو پیدا کیا ہے کبھی بھی اس کی طرف نظر بھر کر نہیں دیکھا۔ [کنز العمال:۶۰۹۹،عن ابی ہریرہؓ]

نمبر (٨): - آخرت کے بارے میں | ایمان والوں کیلئے جنت کے انعامات

قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: (جنت میں اللہ تعالیٰ جنتیوں سے فرمائیں گے) اے میرے بندو! آج کے دن نہ تمہیں کوئی خوف ہوگا اور نہ تم غمگین ہوگے۔ جنت میں داخل ہوجاؤ تم اور تمہاری بیویوں کی عزت کی جائے گی اور جنت میں جنتیوں کے لیے وہ ہوگا جو کچھ وہ چاہیں گے جس سے ان کی آنکھیں لذت پائیں گی۔ تم اس میں ہمیشہ رہو گے۔

[سورہ زخرف:۶۸-۷۱]

نمبر (٩): - قرآن اور طب نبوی سے علاج | زخم کا علاج

رسول اللہ ﷺ کو جب زخم ہوتا یا کانٹا چبھتا تو نبی ﷺ اس پر مہندی کا لیپ لگادیتے۔ [ابن ماجہ:۳۵۰۲،عن سلمیٰؓ]

نمبر (١٠): - قرآن کی نصیحت

قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اگر تم (اپنے اوپر ظلم کرنے والوں سے) بدلہ لو تو اتنا ہی بدلہ لو جتنا تمہارے ساتھ ظلم کیا گیا اور اگر تم صبر کرلو تو یہ صبر کرنے والوں کے حق میں بہت ہی اچھی بات ہے۔ [ماخوذ از قرآن سورہ نحل:۱۲۶]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

۸ - محرم الحرام

نمبر (۱): - اسلامی تاریخ
فرشتوں کو سجدہ کا حکم اور شیطان کا تکبر

اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کی قدر و منزلت بڑھانے کے لیے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم علیہ السلام کو سجدہ کریں۔ حکم سنتے ہی تمام فرشتے سجدہ میں گر گئے، لیکن (شیطان) ابلیس نے سجدہ نہیں کیا۔ اللہ تعالیٰ نے ابلیس سے پوچھا کہ تو نے سجدہ کیوں نہیں کیا؟ تو اس نے تکبر اور گھمنڈ میں جواب دیا: میں آدمؑ سے بہتر ہوں، کیونکہ تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا ہے اور آدم علیہ السلام کو مٹی سے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: تو یہاں سے نکل جا! قیامت کے دن تک تجھ پر لعنت رہے گی۔ اس پر ابلیس نے اس وقت اللہ تعالیٰ سے قیامت کے دن تک کی مہلت مانگی تو اللہ تعالیٰ نے اسے مہلت دے دی۔ ابلیس نے کہا: میں ضرور انسانوں کو بہکاؤں گا سامنے سے، پیچھے سے، دائیں سے، بائیں سے یعنی ہر طرف سے بہکاؤں گا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: تو یہاں سے ذلیل ہو کر نکل جا، جو کوئی تیری مانے گا ہم اس کو جہنم میں ڈال دیں گے اور جو ہماری مانے گا ہم اسے ہمیشہ ہمیشہ کی جنت میں داخل کریں گے۔ [ماخوذ از سورۂ اعراف: ۱۱ تا ۱۸]

نمبر (۲): - اللہ کی قدرت
سمندر کا کھارا ہونا

یہ دنیا ایک حصہ زمین اور تین حصہ سمندر ہے، اور اس میں اللہ کی بے حساب مخلوق ہیں، جن میں نہ جانے کتنے روزانہ پیدا ہوتے اور مرتے ہیں اور دنیا بھر کی گندگی سمندر میں ڈالی جاتی ہے، لیکن اللہ تعالیٰ نے سمندر کے پانی کو کھارا بنایا، یہ کھارا پن سمندر کی ہر قسم کی گندگی کو ختم کر دیتا ہے، اگر ایسا نہ ہوتا تو ان گندگیوں کی وجہ سے سمندر کا پورا پانی خراب اور بدبودار ہو جاتا، جس کی وجہ سے پانی اور زمین دونوں جگہوں میں رہنے والی مخلوق کا بہت بڑا نقصان ہوتا۔ یہ اللہ تعالیٰ کی قدرت ہے کہ اس نے سمندر کو کھارا بنایا۔

نمبر (۳): - ایک فرض کے بارے میں
رشوت سے بچیں

مسلمانوں کو اپنے ہر معاملے میں حلال اور حرام کا خیال رکھنا فرض ہے، لہٰذا کسی بھی معاملے میں نہ کسی سے رشوت لیں اور نہ کسی کو رشوت دیں، ایسا کرنے والے کے لیے سخت سزا ہوگی۔ چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رشوت دینے والے اور لینے والے پر لعنت فرمائی ہے۔ [ترمذی: ۱۲۵۶، عن ابی ہریرہؓ]

نمبر (۴): - قرآن اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک دعا
دین و دنیا کی جامع دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کثرت سے یہ دعا فرماتے تھے: "اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ" ترجمہ: اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی نصیب فرما اور آخرت میں بھی بھلائی نصیب فرما اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا لیجئے۔ [سورۂ بقرہ: ۲۰۱، بخاری: ۴۵۲۲، عن انسؓ]

نمبر (۵):- ایک نفلی عمل کی فضیلت | بیٹیوں کی اچھی پرورش کا ثواب

آپ ﷺ کا ارشاد ہے کہ جس مسلمان کی دو بیٹیاں ہوں اور اس نے ان کے ساتھ اچھا برتاؤ کیا تو یہی بیٹیاں اس کو جنت میں داخل کرائیں گی۔ [ابن ماجہ: ۳۶۷۰]

خلاصہ: یہاں دو بیٹیوں کا تذکرہ ہے، دوسری حدیثوں میں ایک یا دو سے زیادہ کی بھی اس طرح کی فضیلت آئی ہے۔ 3670

نمبر (۶):- ایک گناہ کے بارے میں | مرد و عورت کا ایک دوسرے کی نقل کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ایسی عورت پر لعنت فرمائی جو مرد کا لباس پہنتی ہے اور ایسے مرد پر لعنت فرمائی جو عورتوں کا لباس پہنتا ہے۔ [ابن ماجہ: ۱۹۰۳، عن ابی ہریرۃؓ]

نمبر (۷):- دنیا کے بارے میں | دنیا میں علم دین پھیلانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (دنیا میں) حسد اگر جائز ہوتا تو ان دو چیزوں میں ہوتا: ایک یہ کہ اللہ تعالیٰ نے کسی کو مال دیا ہو اور وہ اس مال کو دین حق کے پھیلانے کے لیے خرچ کرنے پر لگا ہو۔ دوسرا وہ جسے اللہ تعالیٰ نے علم و حکمت عطا کیا ہو جس کے ذریعے وہ صحیح فیصلہ کرتا ہو اور اس کی تعلیم دیتا ہو۔ [مسلم: ۱۸۹۶، عن ابن مسعودؓ]

نمبر (۸):- آخرت کے بارے میں: | جہنم کی چہار دیواری کی موٹائی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جہنم کی چار دیواریں ہیں۔ ہر دیوار کی موٹائی چالیس سال چلنے کے برابر ہے۔

[ترمذی: ۲۵۸۴، عن ابی سعید الخدریؓ]

نمبر (۹):- قرآن اور طب نبوی سے علاج | دل کے دورے کا علاج

حضرت سعد بن ابی وقاصؓ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں بیمار ہوا، رسول اللہ ﷺ مجھے دیکھنے کے لیے تشریف لائے اور اپنا ہاتھ میرے سینے کے درمیان رکھا تو رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ کی ٹھنڈک میرے سینے میں پھیل گئی، پھر فرمایا: اسے دل کا دورہ پڑا ہے، اسے حارث بن کلدہ کے پاس لے جاؤ، وہ ایک ماہر طبیب ہے، حکیم کو چاہیے کہ وہ مدینہ کی سات عجوہ کھجوریں گٹھلیوں کے ساتھ کوٹ کر اسے کھلائے۔ [ابوداؤد: ۳۸۷۵، عن سعدؓ]

نمبر (۱۰):- نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آپس میں حسد نہ کرو، ایک دوسرے سے بڑھنے کی ہوس نہ کرو، بغض و کینہ نہ رکھو، اور نہ ایک دوسرے سے منہ پھیرو، بلکہ اے اللہ کے بندو! اللہ کے حکم کے مطابق بھائی بھائی بن کر رہو۔

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

۹ - محرم الحرام

نمبر(۱):- اسلامی تاریخ — حضرت آدمؑ اور حوا کا جنت سے نکلنا

حضرت آدمؑ ایک عرصہ تک جنت میں اکیلے رہے۔ لیکن مسلسل اکیلے پن کی وجہ سے بے چینی محسوس کرنے لگے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے ان کی پسلی سے حضرت حوا کو پیدا کیا اور حضرت آدمؑ سے اللہ نے فرمایا: تم دونوں جنت میں سکون سے رہو اور جو چاہو کھاؤ، پرمگر اس درخت کے قریب نہ جانا ورنہ بڑی غلطی کر بیٹھو گے۔ شیطان نے اس موقع کا فائدہ اٹھایا اور وسوسہ ڈال کر ان دونوں کے قدم ڈگمگا دیے۔ حضرت آدمؑ بھول گئے کہ خدا نے اس درخت کے قریب جانے سے منع کیا تھا، انہوں نے اس درخت کا پھل کھا لیا۔ اللہ تعالیٰ کا غصہ ظاہر ہوا اور حکم ہوا کہ یہاں سے نکل جاؤ۔ اب تمہیں جنت کی جگہ زمین پر رہنا ہے۔ لہٰذا حضرت آدمؑ اور حوا دونوں اس دنیا میں بھیج دیے گئے۔

نمبر(۲):- حضور ﷺ کا معجزہ — دانت مبارک کے درمیان سے نور نکلنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کے دونوں دانت کشادہ تھے، بات کرتے ہوئے ان کے درمیان سے نور نکلتا ہوا محسوس ہوتا تھا۔ [شمائل ترمذی: ص ۳، عن ابن عباس]

خلاصہ: یہ بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ ہے کہ آپؐ بات کریں تو آپ کے منہ مبارک سے نور نکلے۔

نمبر(۳):- ایک فرض کے بارے میں — دین کے خلاف کام میں ماں باپ کی نہ ماننا

اولاد کے لیے ماں باپ کے ہر حکم کا ماننا فرض ہے، لیکن اگر والدین دین کے خلاف کسی کام کا حکم دیں تو اُن کی بات ماننا جائز نہیں۔ قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اگر والدین تجھ پر اس بات کا دباؤ ڈالیں کہ تو میرے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرا تو اُن کا کہنا نہ ماننا۔ [ماخوذ از سورۂ لقمان: ۱۵]

نمبر(۴):- حضور ﷺ کی ایک سنت — تین انگلیوں سے کھانا

حضرت کعب بن مالکؓ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ تین انگلیوں سے کھاتے تھے اور جب کھانے سے فارغ ہو جاتے تو انگلیاں چاٹ لیتے تھے۔ [مسلم: ۵۲۹۸، عن کعب بن مالک]

خلاصہ: کھانے کے بعد انگلیوں کو چاٹنا سنت ہے لیکن اس طرح نہ چاٹنا چاہیے کہ دیکھنے والے کو ناپسند لگے۔

نمبر(۵):- ایک نفلی عمل کی فضیلت — ماہ محرم میں روزہ کا ثواب

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ماہ محرم میں ایک دن کا روزہ رکھا تو اس کو ہر روزہ کے بدلہ تیس دن

کے روزہ کا ثواب ملے گا۔ [طبرانی صغیر:۹۶۰،عن ابن عباسؓ]

نمبر(۶):-ایک گناہ کے بارے میں | بڑے گناہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:''گناہ کبیرہ یہ ہیں: اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا، والدین کی نافرمانی کرنا، کسی کو جان بوجھ کر قتل کرنا اور جھوٹی قسم کھانا'' [بخاری: ۶۶۷۵،عن عبداللہ بن عمروؓ]

نمبر(۷):-دنیا کے بارے میں | دنیا آخرت کا ذریعہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:''دنیا بہت ہی اچھا گھر ہے اس شخص کے لیے جو اس کو آخرت کا ذریعہ بنائے اور اللہ تعالیٰ کو اس (کے ذریعہ) راضی کرلے اور بہت ہی برا (گھر) ہے اس شخص کے لیے جس کو آخرت سے روک دے اور اللہ تعالیٰ کو ناراض کردے'' [مستدرک.۷۸۷۰،عن طارق]

جنت کا درخت

آپ ﷺ کا ارشاد ہے: جنت میں کوئی درخت ایسا نہیں جس کا تنا سونے کا نہ ہو [ترمذی:۲۷۱۶]

نمبر(۹):-قرآن اور طب نبوی سے علاج | صحت کی حفاظت کیلئے ایک اہم اصول

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کسی خالی برتن کو بھرنا اتنا برا نہیں ہے جتنا کہ آدمی کا اپنے خالی پیٹ کو بھرنا، انسان کے لئے چند لقمے کافی ہیں جو اس کی پیٹھ کو سیدھا رکھیں، اگر پیٹ بھرنے ہی کا خیال ہے اور اس سے چھٹکارا نہیں تو ایک حصہ کھانا، ایک حصہ پانی اور ایک حصہ سانس لینے کے لیے۔ [ترمذی:۲۳۸۰،عن مقدادؓ بن معدیکرب]

خلاصہ: اس سے معلوم ہوا کہ اتنا ہی کھائے جس سے بھوک جاتی رہے اور ضرورت سے زیادہ نہ کھائے۔

نمبر(۱۰):-قرآن کی نصیحت:

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اے ایمان والو! (طبیعتوں میں غم ہلکا کرنے کے بارے میں) صبر اور نماز سے مدد حاصل کرو، یقیناً اللہ تعالیٰ (ہر طرح سے) صبر کرنے والوں کے ساتھ رہتے ہیں۔ [سورۂ بقرہ:۱۵۳]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — حضرت ادریس علیہ السلام کی دعوت

حضرت ادریس علیہ السلام جوان ہوئے تو اللہ تعالیٰ نے آپ کو نبوت سے نوازا اور تیس صحیفے نازل فرمائے، نبوت ملتے ہی آپ نے دعوت وتبلیغ کا کام شروع کر دیا، مسلسل دعوت دینے کے باوجود تھوڑے سے لوگوں نے ایمان قبول کیا اور اکثر لوگ جھٹلانے اور ستانے میں لگے رہے، جب لوگوں کا ظلم وستم حد سے بڑھ گیا، تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے اہل ایمان کو لے کر بابل سے مصر چلے گئے اور دریائے نیل کے کنارے آباد ہو گئے اور آخری وقت تک لوگوں کے درمیان انہیں کی زبان میں اللہ کا پیغام اور دینی دعوت کا فریضہ انجام دیتے رہے۔ ان کی شریعت اور دعوت کا خلاصہ یہ تھا کہ توحید پر ایمان لاؤ، آخرت کی نجات کے لیے اچھے عمل کرو، تمام کاموں میں عدل وانصاف کرو، ایام بیض کے روزے رکھو، زکوۃ ادا کرو، نشہ آور چیزوں سے پرہیز کرو، شریعت کے مطابق اللہ کی عبادت کرو وغیرہ۔ وہ آخری وقت تک لوگوں کو دین کی دعوت اور اچھے کاموں کی نصیحت کرتے ہوئے تین سو پینسٹھ سال کی عمر میں اپنے خالق حقیقی کے دربار میں پہنچ گئے۔

نمبر ۲ : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — ابوجہل پر خوف

ایک مرتبہ ابوجہل نے لات وعزیٰ کی قسم کھا کر کہا کہ اگر میں نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو زمین پر ناک رگڑتے: یعنی سجدہ کرتے ہوئے کبھی دیکھ لیا تو اپنے پیروں سے (نعوذ باللہ) اس کی گردن روند ڈالوں گا۔ اتفاق ایسا ہوا کہ ایک روز آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ رہے تھے کہ ابوجہل اپنا ارادہ پورا کرنے کی غرض سے آگے بڑھا پھر اچانک اُلٹے پاؤں واپس آ گیا، جیسے ہاتھوں سے کوئی چیز روک رہا ہو۔ لوگوں نے اس سے ماجرا پوچھا تو اس نے کہا: میں نے اپنے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان دہکتی آگ کی خندق دیکھی، اور بڑا خوفناک منظر اور پَر دیکھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر ابوجہل میرے قریب آتا تو فرشتے اس کے ٹکڑے کر کے لے جاتے۔ [مسلم: 7065، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — پردہ کرنا فرض ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''(اے عورتو!) تم اپنے گھروں میں ٹھہری رہا کرو اور دور جاہلیت کی طرح بے پردہ مت پھرو''۔ [سورۃ الاحزاب: 33]

فائدہ: تمام مسلمان عورتوں کے لیے ضروری ہے کہ جب کسی سخت ضرورت کے تحت گھر سے نکلیں، تو اچھی طرح پردے کا خیال رکھتے ہوئے باہر جائیں؛ کیونکہ پردہ کرنا تمام عورتوں پر فرض ہے۔

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — نماز کے بعد یہ دعا پڑھیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اے معاذ! میں تم کو وصیت کرتا ہوں کہ کسی نماز کے بعد اس دعا کو نہ چھوڑنا: ((اَللّٰھُمَّ

اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِكَ وَ شُکْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ)) ترجمہ: اے اللہ! اپنا ذکر و شکر کرنے اور اچھے طریقہ سے عبادت کرنے پر میری مدد فرما۔ [ابوداؤد:1522،عن معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت | نمازِ چاشت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:"جو شخص چاشت کی دو رکعتوں کی پابندی کرتا ہے، تو اس کے گناہوں کی مغفرت کر دی جاتی ہے، چاہے وہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں"۔ [ترمذی:476،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں | کفر و شرک کا نتیجہ جہنم ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:"جو بھی اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرائے گا، اس پر اللہ تعالیٰ نے جنت حرام کر دی ہے اور اس کا ٹھکانہ جہنم ہے اور ایسے ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہے"۔ [سورۃ مائدہ:72]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں | دنیا کی چیزیں ختم ہونے والی ہیں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے"جو کچھ تمہارے پاس (دنیا میں) ہے وہ (ایک دن) ختم ہو جائے گا اور جو اللہ تعالیٰ کے پاس ہے وہ ہمیشہ باقی رہنے والی چیز ہے"۔ [سورۃ نحل:96]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں | رسوائی کا عذاب

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:"قیامت کے دن بندے کو ایسی شرمندگی لاحق ہوگی کہ وہ پکار اٹھے گا: یارب! آپ مجھے جہنم میں بھیج دیں یہ میرے لیے اس ذلت و رسوائی سے زیادہ آسان ہے، جو مجھے اب پہنچ رہی ہے، حالانکہ اس کو معلوم ہوگا کہ دوزخ میں کتنا سخت عذاب ہے"۔ [مستدرک حاکم:8720،عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج | عرق النساء (Sciatica) کا علاج

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ عرق النساء کا علاج عربی بکری (دنبے) کی چکتی ہے، جسے پگھلایا جائے، پھر اس کے تین حصے کیے جائیں اور روزانہ ایک حصہ نہار منہ پیا جائے۔ [ابن ماجہ:3463]------فائدہ: دُنبہ کی دُم پر گول اُبھری ہوئی چربی کے حصہ کو چکتی کہتے ہیں۔

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابوذر کو نصیحت فرمائی کہ قرآن کریم کی تلاوت اور اللہ کے ذکر کا اہتمام کیا کرو، اس عمل سے آسمانوں میں تمہارا ذکر ہوگا اور یہ عمل زمین میں تمہارے لیے ہدایت کا نور ہوگا۔ [بیہقی فی شعب الایمان:4737،عن ابی ذر رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

۱۱ محرم الحرام

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — حضرت نوح علیہ السلام

حضرت آدم علیہ السلام کی وفات کے ایک ہزار برس تک لوگ اللہ تعالیٰ کی توحید پر قائم تھے، پھر بعض نیک بندوں کے انتقال کے بعد لوگوں نے ان کے مجسمے بنا لیے اور دھیرے دھیرے ان کی پوجا شروع ہوگئی۔ اس طرح پورے عرب وعجم میں شرک وبت پرستی کی بنیاد پڑ گئی۔ جب لوگ اللہ تعالیٰ کی عبادت چھوڑ کر شرک وبت پرستی میں مبتلا ہوگئے، تو ان کی ہدایت کے لیے اللہ تعالیٰ نے حضرت نوح علیہ السلام کو نبی ورسول بنا کر بھیجا۔ حضرت نوح علیہ السلام کا شمار دنیا کے عظیم ترین انبیاء میں ہوتا ہے۔ وہ سب سے پہلے نبی اور رسول ہیں۔ حضرت ادریس علیہ السلام کی تیسری پشت میں حضرت آدم علیہ السلام کی وفات کے ایک ہزار پچیس سال بعد دجلہ وفرات کی وادی کے درمیان ملک عراق میں پیدا ہوئے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں ۴۳ رمقام پر ان کا تذکرہ فرمایا ہے۔

نمبر ۲ : اللہ کی قدرت — بادل

اللہ تعالیٰ تیز ہواؤں کے ذریعہ بکھرے ہوئے بادلوں کو فضا میں جمع کر کے ایک دوسرے سے ملا دیتا ہے، پھر ان بادلوں کو برف کے پہاڑوں کی شکل دے دیتا ہے، جن کی موٹائی سینکڑوں فٹ ہو جاتی ہے۔ ان بکھرے ہوئے بادلوں کو برف کے پہاڑوں کی شکل میں جمع کرنا اور بھاری بادلوں کو فضا میں روکے رکھنا، پھر کبھی ان کو اولوں کی شکل میں گرا کر زمین پر تباہی مچا دینا اور کبھی پانی کی شکل میں برسا کر پیڑ پودوں کا اگانا اللہ تعالیٰ کی قدرت کی کتنی بڑی نشانی ہے۔

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — بیوی کی وراثت میں شوہر کا حصہ

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”تمہارے لیے تمہاری بیویوں کے چھوڑے ہوئے مال میں سے آدھا حصہ ہے، جب کہ ان کی کوئی اولاد نہ ہو، اور اگر ان کی اولاد ہو، تو تمہاری بیویوں کے چھوڑے ہوئے مال میں چوتھائی حصہ ہے (تمہیں یہ حصہ) ان کی وصیت اور قرض ادا کرنے کے بعد ملے گا“۔ [سورۂ نساء: 12]

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — وضو کا پانی کھڑے ہوکر پینا

حضرت حسین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ان کے والد حضرت علی رضی اللہ عنہ نے وضو کیا اور وضو کا بچا ہوا پانی کھڑے ہوکر پیا۔ میں نے تعجب کیا! مجھے دیکھا اور کہا کہ تعجب کی کیا بات ہے؟ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ [نسائی: 95]

فائدہ: وضو سے بچا ہوا پانی اور آبِ زمزم کھڑے ہوکر پینا سنت ہے۔

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت

شکریہ ادا کرنے کی دعا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس شخص کے ساتھ بھلائی کا معاملہ کیا گیا، اور پھر اس نے بھلائی کرنے والے کو ((جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا)) کہہ دیا، تو گویا اس نے شکریہ کا حق ادا کر دیا''۔ [ترمذی:2035عن اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں

جھوٹی گواہی شرک کے برابر

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جھوٹی گواہی اللہ کے ساتھ شرک کرنے کے برابر ہے''۔ یہ بات رسول اللہ ﷺ نے تین دفعہ ارشاد فرمائی۔ [ابوداؤد:3599عن خریم بن فاتک رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں

دنیا کو مقصد نہ بنانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس شخص کا مقصد دنیا کمانا ہو اور وہ اسی کے لیے سفر کرتا ہو، اسی کا خیال دل میں رہتا ہو، تو اللہ تعالیٰ غریبی اور بھوک کا ڈر اس کی آنکھوں کے سامنے کر دیتے ہیں (ہر وقت اس سے ڈرتا ہے کہ آمدنی تو بہت کم ہے! کیا ہوگا؟ کیسے گذارا ہوگا؟) اور اس کے اوقات کو اسی فکر میں پریشان کر دیتے ہیں اور ملتا اتنا ہی ہے جتنا مقدر میں ہوتا ہے''۔ [ترغیب وترھیب:2463عن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں

قیامت کا زلزلہ

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو بے شک قیامت کا زلزلہ بڑی ہی ہولناک چیز ہے! جس روز تم اس زلزلہ کو دیکھو گے، تو یہ حال ہوگا کہ ہر دودھ پلانے والی عورت اپنے دودھ پیتے (بچہ کو) بھول جائے گی اور تمام حمل والی عورتیں اپنا حمل گرا دیں گی، اور تم لوگوں کو نشہ کی سی حالت میں دیکھو گے؛ حالانکہ وہ نشے کی حالت میں نہ ہوں گے، لیکن اللہ تعالیٰ کا عذاب بڑا ہی سخت ہے''۔ [سورۂ حج:1 تا 2]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج

بیماری سے بچنے کی تدبیر

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ برتنوں کو ڈھانک دیا کرو اور مشکیزے (یعنی برتن وغیرہ) کا منہ بند کر دیا کرو، کیونکہ سال میں ایک ایسی رات آتی ہے جس میں وباء اُترتی ہے، پس جس برتن یا مشکیزے کا منہ کھلا رہتا ہے تو اس میں داخل ہو جاتی ہے۔ [مسلم:5255]

نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے ایمان والو! تم کئی گنا بڑھا کر سود مت کھایا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ''۔ [سورۂ آل عمران:130]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

⑫ محرّم الحرام

نمبر ① : اسلامی تاریخ — حضرت نوح علیہ السلام کی دعوت

جب لوگوں کی نافرمانی اور بت پرستی دنیا میں عام ہوگئی، تو اللہ تعالیٰ نے ان کی ہدایت ورہنمائی کے لیے حضرت نوح علیہ السلام کو نبی بنایا۔ انہوں نے لوگوں کو نصیحت کرتے اور دین کی دعوت دیتے ہوئے فرمایا: تم صرف اللہ کی عبادت وبندگی کرو، وہ تمہارے گناہوں کو معاف کردے گا۔ اس نصیحت کو سن کر قوم کے سرداروں نے جواب دیا: ہم تمہیں رسول نہیں مانتے، کیوں کہ تم ہمارے ہی جیسے آدمی ہو نیز تمہاری پیروی ذلیل وحقیر اور کم درجہ کے لوگوں نے کر رکھی ہے۔ حضرت نوح علیہ السلام نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے یہاں سعادت ونیک بختی کا دارومدار دولت پر نہیں، بلکہ اللہ کی رضامندی اور اخلاص نیت پر ہے۔ میں تمہیں یہ دعوت مال ودولت کی امید پر نہیں، بلکہ اللہ کے حکم اور اس کی رضا کے لیے دے رہا ہوں، وہی میری محنت کا اجر وثواب عطا فرمائے گا۔ غرض حضرت نوح علیہ السلام دن رات انفرادی واجتماعی اور خصوصی وعمومی طور پر ایک طویل عرصہ تک قوم کو شرک وکفر اور اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے ڈراتے رہے، مگر وہ باز تو کیا آتے؛ بلکہ الٹا عذاب الٰہی کا مطالبہ کرنے لگے۔

نمبر ② : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — درخت کا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اطلاع دینا

ایک مرتبہ کسی نے حضرت مسروقؒ سے پوچھا کہ جس رات جناتوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا قرآن سنا تھا، اس رات آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو جناتوں کی حاضری کی اطلاع کس نے دی تھی؟ تو حضرت مسروقؒ نے فرمایا: مجھے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے خبر دی ہے کہ اس رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جناتوں کے بارے میں ایک درخت نے بتایا تھا۔

[بخاری:3859]

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — نمازی پر جہنم کی آگ حرام ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ’’جو شخص پانچوں نمازوں کی اس طرح پابندی کرے کہ وضو اور اوقات کا اہتمام کرے، رکوع اور سجدہ اچھی طرح کرے اور اس طرح نماز پڑھنے کو اپنے ذمہ اللہ تعالیٰ کا حق سمجھے، تو اس آدمی کو جہنم کی آگ پر حرام کردیا جائے گا‘‘۔

[مسند احمد:17882، عن حنظلہ اسیدی رضی اللہ عنہ]

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — جہالت سے پناہ مانگنے کی دعا

جہالت سے بچنے کے لیے اس دعا کا اہتمام کرنا چاہیے: ﴿ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴾ ترجمہ: اللہ کی پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں جاہلوں میں سے ہو جاؤں۔

[سورۂ بقرہ:67]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت — نعمت کے ملنے پر الحمد للہ کہنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کو کسی نعمت سے سرفراز فرمائے اور وہ اس پر ((اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ)) کہے، تو جو اس نے حاصل کیا ہے اس سے بھی بہتر دیا جائے گا''۔

[ابن ماجہ: 3805، عن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں — اللہ کے ساتھ شریک کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو شخص اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک کرے گا، تو اللہ تعالیٰ اس پر جنت حرام کر دے گا اور اس کا ٹھکانہ جہنم ہے اور ایسے ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہوگا''۔

[سورۂ مائدہ: 72]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں — دنیا چاہنے والوں کا انجام

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو کوئی (صرف) دنیا ہی چاہتا ہے، تو ہم اس کو دنیا میں جتنا چاہتے ہیں، جلد دے دیتے ہیں، پھر ہم اس کے لیے دوزخ مقرر کر دیتے ہیں، جس میں ذلت و رسوائی کے ساتھ، دھکیل دیے جائیں گے''۔

[سورۂ بنی اسرائیل: 18]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں — جنتیوں کا حال

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جنت میں لوگ کھائیں گے اور پئیں گے، لیکن نہ تو پیشاب پاخانہ کریں گے، اور نہ ہی ناک چھینکیں گے، بلکہ ان کا کھانا اس طرح ہضم ہوگا کہ ڈکار آئے گی، جس سے مشک کی خوشبو پھیلے گی اور ان کو اللہ کی ایسی تسبیح اور تکبیر بتائی جائے گی جس کو پڑھنا اتنا آسان ہوگا، جتنا دنیا میں تمہارے لیے سانس لینا آسان ہوتا ہے''۔

[مسلم: 7154، عن جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج — مسواک کے فوائد

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مسواک ضرور کیا کرو، کیونکہ اس سے خدا کی خوشنودی حاصل ہوتی ہے اور آنکھ کی روشنی تیز ہوتی ہے''۔

[معجم اوسط للطبرانی: 7709، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم میں سے کوئی شخص وفات پا جائے، تو اسے اپنے گھر میں دیر تک نہ روکو، اس کو جلد دفن کرو اور دفنانے کے بعد اس کے سر کی طرف (کھڑے ہو کر) سورۂ بقرہ کا شروع حصہ اور اس کے پاؤں کی طرف (کھڑے ہو کر) سورۂ بقرہ کا آخری حصہ پڑھو''۔

[بیہقی فی شعب الایمان: 8986، عن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ]

فائدہ: شروع حصہ سے مراد الٓمّٓ سے مُفْلِحُوْنَ تک اور آخری حصہ سے مراد ((اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ)) تک ہے۔

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

۱۴ محرم الحرام

نمبر ۱: اسلامی تاریخ — قوم نوح پر اللہ کا عذاب

حضرت نوح علیہ السلام ساڑھے نو سو سال تک اپنی قوم کو دعوت دیتے رہے اور قوم کے افراد بار بار عذاب کا مطالبہ کرتے رہے، ساتھ ہی اللہ تعالیٰ نے حضرت نوح علیہ السلام کو خبر دی کہ اب موجودہ ایمان والوں کے علاوہ کوئی اور ایمان نہیں لائے گا۔ تو انہوں نے دعا کی: اے اللہ! اب ان بدبختوں پر ایسا عذاب نازل فرما کہ ایک بھی کافر ومشرک زمین پر زندہ نہ بچے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی دعا قبول فرمالی اور حکم دیا کہ تم ہماری نگرانی اور حکم کے تحت ایک کشتی تیار کرو، چنانچہ ایک کشتی تیار کی گئی جس کی لمبائی تین سو ہاتھ، چوڑائی پچاس ہاتھ، اونچائی تیس ہاتھ تھی اور یہ تین منزلہ عمارت پر مشتمل تھی، پھر اللہ تعالیٰ کے حکم سے زمین وآسمان سے پانی کے دہانے کھل گئے اور دیکھتے ہی دیکھتے زمین پر پانی ہی پانی جمع ہوگیا۔ اس وقت حضرت نوح علیہ السلام بحکم خداوندی مؤمنین اور جانداروں میں سے ایک ایک جوڑے کو لے کر کشتی میں سوار ہوگئے، باقی تمام کافر ومشرک پانی کے اس طوفان میں ہلاک ہوگئے، چھ مہینے کے بعد کشتی دس محرم الحرام کو جودی پہاڑ پر ٹھہری تو حضرت نوح علیہ السلام اہل ایمان کو لے کر امن وسلامتی کے ساتھ زمین پر اترے اور پھر اللہ تعالیٰ نے انہیں سے دنیا کی آبادی کا دوبارہ سلسلہ شروع فرمایا، اسی لیے آپ کو ''آدم ثانی'' کہا جاتا ہے۔

نمبر ۲: اللہ کی قدرت — زمزم کا پانی

اللہ تعالیٰ نے دنیا میں سمندر، جھیل، اولے، بارش اور چشموں کا پانی پیدا فرمایا ہے، لیکن زمزم کا پانی پیدا کرکے اپنی قدرت کا زبردست اظہار فرمایا ہے۔ دیگر پانی کی طرح اس میں بھی پیاس بجھانے کی صلاحیت ہے لیکن خاص بات یہ ہے کہ اس میں بھوک مٹانے اور بیماری سے شفا دینے کی بھرپور صلاحیت موجود ہے۔ دیگر پانی بہت جلدی سڑ کر ناقابل استعمال ہوجاتا ہے، لیکن زمزم کا پانی سڑنے اور خراب ہونے سے ہمیشہ محفوظ رہتا ہے۔ اس پانی میں بھوک، پیاس مٹانے اور بیماریوں سے شفا دینے کی صلاحیت پیدا کرنا، اللہ تعالیٰ کی قدرت کی بڑی نشانی ہے۔

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں — حج کن لوگوں پر فرض ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اللہ کے واسطے ان لوگوں کے ذمے بیت اللہ کا حج کرنا (فرض) ہے، جو وہاں تک پہنچنے کی طاقت رکھتا ہو''۔ [سورۂ آل عمران: 97]

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں — دائیں کروٹ سونا

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بستر پر تشریف لاتے، تو دائیں کروٹ پر آرام فرماتے۔ [بخاری: 6315]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت | سخاوت اختیار کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ سخی ہے اور سخاوت کو پسند کرتا ہے۔ اچھے اخلاق کو پسند کرتا ہے اور بُرے اخلاق کو ناپسند کرتا ہے''۔

[کنزالعمال: 43500، عن طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں | کوئی چیز عیب بتائے بغیر بیچنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص کوئی عیب دار چیز اس کا عیب بتائے بغیر بیچے گا، وہ برابر اللہ کی ناراضگی میں رہے گا اور فرشتے اس پر لعنت کرتے رہیں گے''۔

[ابن ماجہ: 2247، عن واثلہ بن الاسقع رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں | دنیا کی نعمتوں کا خلاصہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم میں سے جس شخص کو صحت وتندرستی حاصل ہو، اور اپنے گھر والوں کی طرف سے اس کا دل مطمئن ہو اور ایک دن کا کھانا اس کے پاس موجود ہو، تو سمجھ لو کہ دنیا کی تمام نعمت اس کے پاس موجود ہے''۔

[ابن ماجہ: 4141، عن عبید اللہ بن محصن رضی اللہ عنہ]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں | اہل جنت کی نعمت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''بے شک اہل جنت (عیش وراحت کے) مزے لے رہے ہوں گے، وہ اور ان کی بیویاں سایوں میں مسہریوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے اور ان کے لیے اس جنت میں ہر قسم کے میوے ہوں گے اور جو وہ طلب کریں گے ان کو ملے گا''۔

[سورۂ یٰسٓ: 55 تا 57]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج | زیتون کے تیل کے فوائد

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''زیتون کا تیل کھاؤ اور اسے لگاؤ، کیونکہ اس میں ستر بیماریوں سے شفا ہے، جن میں ایک کوڑھ بھی ہے''۔

[کنزالعمال: 28295، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو، جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے اور مرتے دم تک اسلام پر قائم رہنا''۔

[سورۂ آل عمران: 102]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

۱۴ محرم الحرام

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — قوم عاد

''عاد'' عرب کی ایک قدیم ترین قوم کا نام ہے، اس کا ذکر قرآن پاک میں ۲۵ رمرتبہ آیا ہے، یہ قوم جنوبی عرب میں آباد تھی اور عمان سے لے کر یمن تک ۱۳ ربرادریوں میں پھیلی ہوئی تھی، ان کے ملک کی راجدھانی یمنی شہر'' حضر موت'' تھی، اس کا زمانہ حضرت نوح علیہ السلام کے تقریباً چار سو سال بعد اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے تقریباً دو ہزار سال پہلے کا ہے۔ یہ اپنے زمانے کی طاقتور قوم تھی اور فن تعمیر میں بڑی مہارت رکھتی تھی، پہاڑوں کو تراش کر شاندار عمارتیں بنانا ان کا محبوب مشغلہ تھا، یہ قوم مال ودولت کے نشہ میں عیش پرستی میں مبتلا ہوگئی تھی، کمزوروں پر ظلم کرنا، حق بات کی مخالفت اور مال ودولت اور اپنی طاقت پر گھمنڈ کرنا ان کی فطرت بن گئی تھی، جب اس قوم کی ظلم وزیادتی اور شرک وبت پرستی حد سے بڑھ گئی، تو اللہ تعالیٰ نے حضرت ہود علیہ السلام کو نبی بنا کر ان کی ہدایت کے لیے بھیجا۔

نمبر ۲ : حضور ﷺ کا معجزہ — حضور ﷺ کے پسینے کی خوشبو

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ''ایک دن رسول اللہ ﷺ ہمارے یہاں تشریف لائے اور قیلولہ فرمایا، جب آپ ﷺ کو پسینہ آیا، تو میری والدہ ایک شیشی لائیں اور پسینہ پونچھ کر جمع کرنے لگیں، اس دوران رسول اللہ ﷺ کی آنکھ کھل گئی، آپ ﷺ نے پوچھا: ام سلیم! تم یہ کیا کر رہی ہو؟ انہوں نے عرض کیا: میں آپ کے پسینے کو جمع کر رہی ہوں، تا کہ ہم اسے خوشبو کے طور پر استعمال کریں'' [مسلم:6055]

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — شوہر کی وراثت میں بیوی کا حصہ

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''ان عورتوں کے لیے تمہارے چھوڑے ہوئے مال میں چوتھائی حصہ ہے، جبکہ تمہاری کوئی اولاد نہ ہو اور اگر تمہاری اولاد ہو، تو ان کے لیے تمہارے چھوڑے ہوئے مال میں آٹھواں حصہ ہے (ان کو یہ حصہ) تمہاری وصیت اور قرض کو ادا کرنے کے بعد ملے گا''۔ [سورۂ نساء:12]

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — صبح کے وقت کی دعا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم صبح کرو تو یہ دعا پڑھو: ((اَللّٰهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَإِلَيْكَ النُّشُوْرُ)) ترجمہ: اے اللہ! ہم نے تیری ہی مدد سے صبح کی اور تیری ہی مدد سے شام کی، تیری ہی (مرضی سے) ہم زندہ ہیں اور تیری ہی مرضی سے ہم مریں گے اور تیرے ہی پاس (قیامت کے دن) اُٹھ کر جانا ہے''۔ [عمل الیوم واللیلہ لابن السنی:35، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت — استخارہ کرنا نیک بختی کی علامت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ابن آدم کی نیک بختی اور سعادت میں سے یہ ہے، کہ وہ اللہ تعالیٰ سے اپنے کاموں میں استخارہ کرے اور آدمی کی بدبختی میں سے یہ ہے، کہ اللہ تعالیٰ سے استخارہ کرنا چھوڑ دے''۔

[مستدرک:1903، عن سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں — زکوۃ نہ دینے کا انجام

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو لوگ سونا یا چاندی جمع کر کے رکھتے ہیں اور اس کو اللہ تعالیٰ کے راستے میں خرچ نہیں کرتے (زکوۃ ادا نہیں کرتے)، آپ ان کو دردناک عذاب کی خبر سنا دیجیے کہ جس دن اس سونے چاندی کو آگ میں تپایا جائے گا، پھر اس سے ان کی پیشانیوں اور ان کے پہلوؤں اور ان کی پیٹھوں کو داغا جائے گا (اور) کہا جائے گا، یہی ہے وہ (سونا چاندی)، جس کو تم نے اپنے لیے جمع کیا تھا، تو (اب) اپنے جمع کیے ہوئے کا مزہ چکھو''۔

[سورۂ توبہ:34 تا 35]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں — مال و اولاد دنیا کی زینت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''مال اور اولاد یہ صرف دنیا کی زندگی کی ایک رونق ہے اور (جو) نیک اعمال ہمیشہ باقی رہنے والے ہیں، وہ آپ کے رب کے نزدیک ثواب اور بدلہ کے اعتبار سے بھی بہتر ہیں اور امید کے اعتبار سے بھی بہتر ہیں''۔ (لہٰذا نیک عمل کرنے کی پوری کوشش کرنی چاہیے اور اس پر ملنے والے بدلے کی امید رکھنی چاہیے)۔[سورۂ کہف:46]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں — جہنم کی گرمی

حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جبرئیل علیہ السلام نے رسول اللہ ﷺ سے کہا: ''مجھے اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے! اگر جہنم سے ایک سوئی کے ناکہ کے برابر سوراخ کر دیا جائے، تو اس کی گرمی سے روئے زمین پر رہنے والے سب مر جائیں''۔

[طبرانی اوسط:2683]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج — بواسیر اور جوڑوں کے درد کا علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''انجیر کھاؤ، کیونکہ یہ بواسیر کو ختم کرتا ہے اور جوڑوں کے درد میں مفید ہے''۔

[کنز العمال:28276، عن ابی ذر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ''میرے خلیل رسول اللہ ﷺ نے مجھے تین چیزوں کی وصیت فرمائی ہے، میں ان کو مرتے دم تک نہیں چھوڑوں گا: ہر مہینے تین نفلی روزے رکھنے اور نماز چاشت (کم از کم) دو رکعتیں پڑھنے اور سونے سے پہلے وتر پڑھنے کی''۔

[بخاری:1178، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

۱۵ محرم الحرام

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — حضرت ہود علیہ السلام کی دعوت

جب قوم عاد شرک وبت پرستی میں حد سے بڑھ گئی، تو اللہ تعالیٰ نے حضرت ہود علیہ السلام کو نبی بنا کر ان کی ہدایت کے لیے بھیجا۔ انہوں نے قوم کے لوگوں کو توحید وعبادت الٰہی کی دعوت دی، شرک وبت پرستی اور لوگوں پر ظلم وزیادتی کرنے سے منع کیا۔ قوم نے ان کی نصیحت قبول کرنے کے بجائے جھٹلانا شروع کردیا، حضرت ہود علیہ السلام نے انہیں اللہ تعالیٰ کے عذاب سے ڈرایا، تو وہ لوگ مذاق اڑاتے ہوئے کہنے لگے کہ اگر تم اپنی دعوت میں سچے ہو، تو ہمارے پاس عذاب لے کر آؤ۔ اللہ تعالیٰ نے اس ہٹ دھرمی اور مطالبہ پر تین سال تک قحط سالی کے عذاب میں مبتلا کردیا، جس کی وجہ سے ان کے باغات وکھیتیاں سب برباد ہوگئیں، اتنی بڑی تباہی سے عبرت حاصل کرنے کے بجائے اس بدبخت قوم کی بغاوت وسرکشی اور زیادہ بڑھ گئی، بالآخر دوبارہ اللہ تعالیٰ کا غضب بھڑک اٹھا اور ایک ہفتہ تک چلنے والی طوفانی ہواؤں نے ان کا نام ونشان مٹا کر رکھ دیا۔ قوم عاد کی ہلاکت کے بعد حضرت ہود علیہ السلام اہل ایمان کو لے کر یمن کے شہر "حضر موت" چلے گئے اور یہاں پچاس سال تک دعوت وتبلیغ کا فریضہ انجام دینے کے بعد چار سو چونسٹھ سال کی عمر میں انتقال فرمایا۔

نمبر ۲ : اللہ کی قدرت — زمین وآسمان کو چھ دن میں پیدا کرنا

قرآن کے بیان کے مطابق اللہ تعالیٰ نے ساتوں زمین وآسمان اور ان کے درمیان کی تمام چیزوں کو صرف چھ دن میں پیدا فرمایا اور اتنے بڑے کام میں اُسے تھکن بھی نہیں ہوئی، جب کہ آج کے ترقی یافتہ سائنسی دور میں بڑی بڑی مشینوں کے ذریعہ ایک بلڈنگ بنانے میں برسوں لگ جاتے ہیں اور اس کی تعمیر میں بڑے بڑے ماہر انجینئر اور سینکڑوں مزدور کام کرتے ہیں، مگر اللہ تعالیٰ نے تنہا ساتوں زمین وآسمان اور ان کے درمیان کی تمام چیزوں کو صرف چھ دن میں بنا کر اپنی زبردست قدرت کا مظاہرہ فرمایا ہے۔

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — اللہ ہر ایک کو دوبارہ زندہ کرے گا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "اللہ ہی وہ ہے، جس نے تم کو پیدا کیا اور وہی تمہیں روزی دیتا ہے پھر (وقت آنے پر) وہی تم کو موت دے گا اور پھر تم کو وہی دوبارہ زندہ کرے گا"۔ [سورۂ روم:40]

فائدہ: مرنے کے بعد اللہ تعالیٰ دوبارہ زندہ کریں گے، جس کو "بعث بعد الموت" کہتے ہیں، اس کے حق ہونے پر ایمان لانا فرض ہے۔

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — حضور ﷺ کے سلام کا انداز

حضرت مقداد رضی اللہ عنہ ذکر کرتے ہیں کہ آپ ﷺ رات کو تشریف لاتے اور اس طرح سلام کرتے کہ جاگنے والا تو سن لیتا اور سونے والا بیدار نہ ہوتا۔ [مسلم:5362]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت — غصہ دور کرنے کی دعا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب کسی کو غصہ آئے تو وہ ((اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ)) پڑھ لے، غصہ جاتا رہے گا''۔ [مسلم: 6646، عن سلیمان بن صُرَد رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں — قطع رحمی کرنے والا جنت سے محروم

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قطع رحمی کرنے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا''۔ [مسلم: 6520، عن جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں — کون سا مال بہتر ہے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب سورج نکلتا ہے، تو اس کے دونوں جانب دو فرشتے روزانہ اعلان کرتے ہیں: اے لوگو! اپنے رب کی طرف متوجہ ہو جاؤ! جو مال تھوڑا ہو اور وہ کافی ہو جائے، وہ بہتر ہے، اس زیادہ مال سے جو اللہ تعالیٰ کے علاوہ دوسری چیز میں مشغول کر دے''۔ [مسند احمد: 21214، عن ابی الدرداء رضی اللہ عنہ]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں — اہل جہنم کی تمنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جس دن یہ گنہگار لوگ فرشتوں کو دیکھیں گے، اس دن اُن کے لیے کوئی خوشخبری نہیں ہوگی اور اُن کی خطرناک شکلیں دیکھ کر کہیں گے کہ ہمارے اور اُن فرشتوں کے درمیان کوئی آڑ قائم کر دی جائے''۔

[سورۂ فرقان: 22]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج — مہندی کا استعمال

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بالوں کے لیے مہندی استعمال کرو، کیونکہ یہ تمہاری جوانی، حسن و جمال اور مردانہ قوت کو بڑھاتا ہے''۔ [کنز العمال: 17300، عن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''تم پر فرض کیا جاتا ہے کہ جب تم میں سے کسی کے مرنے کا وقت آ جائے، اگر وہ کچھ مال بھی چھوڑ رہا ہو تو وہ اپنے ماں باپ رشتہ داروں کے لیے انصاف کے ساتھ وصیت کر جائے۔ اس حکم کا پورا کرنا خدا سے ڈرنے والوں کے لیے ضروری ہے''۔

[سورۂ بقرہ: 180]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

(۱۶) محرم الحرام

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — قوم ثمود

قوم ثمود کا ذکر قرآن مجید میں ۲۳ رمرتبہ آیا ہے۔قوم عاد کی ہلاکت کے بعد یہ عرب کی مشہور اور قدیم ترین قوم ہے۔اس کا نسب حضرت نوح علیہ السلام کے بیٹے سام سے ملتا ہے،حجاز و شام کے درمیان وادی قری کے میدان میں ان کی آبادیاں تھیں،جن کے کھنڈرات ونشانات آج بھی موجود ہیں۔ان کا دارالحکومت مدینہ طیبہ سے شمال کی طرف مقام حجر میں تھا، جسے اب ''مدائن صالح'' کہتے ہیں۔اس قوم کا زمانہ حضرت ابراہیم علیہ السلام سے پہلے کا ہے، یہ اپنے وقت کی مہذب، ترقی یافتہ،طاقت ور اور بڑی مالدار قوم تھی، پہاڑوں کو تراش کر بڑی بڑی عمارتیں بنانا اور سنگ تراشوں کو بھاری مزدوری دے کر بڑے بڑے بت بنوانا،ان کی زندگی کا محبوب مشغلہ تھا،ان کے دلوں میں بتوں کی اتنی عقیدت ومحبت پیدا ہوگئی تھی کہ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر انہیں کی پوجا کو اپنی نجات کا ذریعہ سمجھنے لگے تھے۔جب اس قوم کی شرک وبت پرستی حد سے بڑھ گئی،تو اللہ تعالیٰ نے ان کی ہدایت واصلاح کے لیے حضرت صالح علیہ السلام کو رسول بنا کر بھیجا۔

نمبر ۲ : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — سب سے بڑا معجزہ قرآن ہے

قرآن کریم سب سے بڑا معجزہ ہے، جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیا گیا،خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: ''جتنے پیغمبر گذرے ہیں،ان میں سے ہر ایک کو ایسے معجزے دیے گئے، جن کو دیکھ کر لوگ ایمان لائے (بعد کے زمانہ میں ان کا کوئی اثر نہ رہا) اور مجھ کو جو معجزہ اللہ تعالیٰ نے دیا ہے، وہ ''قرآن'' ہے، جس کو وحی کے ذریعہ مجھ پر اُتارا ہے (اس کا اثر قیامت تک باقی رہے گا)، تو مجھے امید ہے کہ قیامت کے دن میرے ماننے والوں کی تعداد دوسرے پیغمبروں کے ماننے والوں سے زیادہ ہوگی''۔ [بخاری: 4981،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — نماز میں قبلہ کی طرف رخ کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''تم جہاں کہیں بھی رہو، (نماز میں) اپنے چہروں کو اسی (بیت اللہ شریف) کی طرف کیا کرو''۔[سورۂ بقرہ:144]---------- (یعنی: قبلہ کی طرف رُخ کر کے نماز ادا کرنا فرض ہے۔)

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — شام کے وقت کی دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شام کے وقت یہ دعا پڑھتے تھے : ((أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ ، وَالْحَمْدُ كُلُّهُ لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ، لَا شَرِيْكَ لَهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَإِلَيْهِ الْمَصِيْرُ)) ترجمہ: ہم نے اور پوری دنیا نے شام کی اللہ کے لیے، اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، اس کا کوئی شریک نہیں، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور اسی کی طرف لوٹنا ہے۔

[الادب المفرد: 604،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت | آگ بجھانے کی دعا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم (کہیں) آگ لگی ہوئی دیکھو تو ((اَللّٰہُ اَکْبَرُ)) (اللہ سب سے بڑا ہے) کہو کیونکہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہنا اس آگ کو بجھا دیتا ہے''۔ [عمل الیوم واللیلہ لابن سنی: 294، عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں | تنگی کے ڈر سے فیملی پلاننگ

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اپنی اولاد کو تنگی کے ڈر سے قتل مت کرو، ہم ان کو بھی رزق دیں گے اور تم کو بھی، بے شک ان کا قتل کرنا بڑا گناہ ہے''۔ [سورۂ بنی اسرائیل: 31] .... خلاصہ: معاشی تنگی کے ڈر سے بچوں کو مار ڈالنا یا حمل گرانا یا اور کوئی تدبیر اختیار کرنا کہ حمل ہی نہ ٹھہرے، یہ سب گناہ اور حرام ہے۔

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں | دنیا کی چیزیں چندروزہ ہیں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: جو کچھ بھی تم کو دیا گیا ہے، وہ صرف چند روزہ زندگی کے لیے ہے اور وہ اس کی رونق ہے اور جو کچھ اللہ تعالیٰ کے پاس ہے، وہ اس سے کہیں زیادہ بہتر اور باقی رہنے والا ہے۔ کیا تم لوگ اتنی بات بھی نہیں سمجھتے؟ [سورۂ قصص: 60]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں | اہلِ جنت کو خوشخبری

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ایک پکارنے والا جنتیوں کو پکارے گا: تم ہمیشہ تندرست رہو گے، کبھی بیمار نہ ہو گے، تم ہمیشہ زندہ رہو گے، کبھی موت نہیں آئے گی؛ تم ہمیشہ جوان رہو گے، کبھی بوڑھے نہیں ہو گے؛ تم ہمیشہ خوشحال رہو گے، کبھی محتاج نہ ہو گے''۔ [مسلم: 7157، عن ابی سعید رضی اللہ عنہ وابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج | میتھی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میتھی سے شفا حاصل کرو''۔ [زاد المعاد: 4/269، عن قاسم بن عبدالرحمٰن رحمہ اللہ]

فائدہ: میتھی کا جوشاندہ نزلہ، زکام کو دور کرتا ہے، پرانی کھانسی، پیٹ کے پھوڑوں اور پھیپھڑے کی بیماریوں میں بہت نفع بخش ہے، سینے میں جمے ہوئے بلغم کے لیے بے حد مفید ہے اور قبض کو دور کرتا ہے۔

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مشرکین کی مخالفت کرو، داڑھی بڑھاؤ اور مونچھوں کو خوب کترواؤ''۔

[بخاری: 5892، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ

(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

۱۷ محرم الحرام

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — حضرت صالح علیہ السلام کی دعوت اور قوم کا حال

حضرت صالح علیہ السلام، حضرت ہود علیہ السلام کے تقریباً سو سال بعد پیدا ہوئے۔ قرآن میں ان کا تذکرہ آٹھ جگہ آیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں قوم ثمود کی ہدایت ورہنمائی کے لیے بھیجا تھا۔ اس قوم کو اپنی شان وشوکت، عزت وبڑائی، فخر وغرور اور شرک وبت پرستی پر بڑا ناز تھا۔ حضرت صالح علیہ السلام نے انہیں نصیحت کرتے ہوئے فرمایا: اے لوگو! تم صرف اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا کوئی بندگی کے لائق نہیں۔ وہ اس پیغامِ حق کو سن کر نفرت کا اظہار کرنے لگے اور حجت بازی کرتے ہوئے نبوت کی سچائی کے لیے پہاڑ سے حاملہ اُونٹنی نکالنے کا مطالبہ کرنے لگے۔ حضرت صالح علیہ السلام نے دعا فرمائی، اللہ تعالیٰ نے معجزے کے طور پر سخت چٹان سے اونٹنی پیدا کردی، مگر اپنی خواہش کے مطابق معجزہ ملنے کے بعد بھی اس بد بخت قوم نے نہیں مانا اور کفر ونافرمانی کی اس حد تک پہنچ گئی کہ اُونٹنی کو قتل کر ڈالا اور اسی پر بس نہیں کیا بلکہ حضرت صالح علیہ السلام کے قتل کا بھی منصوبہ بنالیا۔ اس جُرم عظیم اور ظالمانہ فیصلے پر غیرت الٰہی جوش میں آئی اور تین دن کے بعد ایک زوردار چیخ اور زمینی زلزلے نے پوری قوم کو تباہ کر ڈالا۔ اس کے بعد حضرت صالح علیہ السلام ایمان والوں کے ساتھ فلسطین ہجرت کر گئے۔

نمبر ۲ : اللہ کی قدرت — دیمک

اللہ تعالیٰ نے بے شمار مخلوق پیدا فرمائی ہے۔ ان میں سے ایک عجیب نابینا مخلوق ''دیمک'' بھی ہے۔ وہ نابینا ہونے کے باوجود سردی گرمی اور بارش سے بچنے کے لیے شاندار مضبوط ٹاور نما گھر بناتی ہے۔ جس کی اونچائی ان کی جسامت سے ہزاروں گُنا زیادہ ہوتی ہے۔ ان گھروں کے بنانے میں وہ مٹی اور اپنے لعاب وفضلہ کا استعمال کرتی ہیں۔ ان کے گھروں میں بے شمار خانے ہوتے ہیں۔ جن میں بھول بھلیاں، چھوٹی چھوٹی نہروں کے راستے اور ہوا کے گزرنے کا انتظام ہوتا ہے۔ آخر بینائی سے محروم دیمک کو ٹاور نما شاندار گھر بنانے کی صلاحیت کس نے عطا فرمائی؟ یقیناً یہ اللہ ہی کی کاریگری اور اسی کی قدرت کا کرشمہ ہے۔

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — دینی علم حاصل کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''(دینی) علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے''۔ [ابن ماجہ: 224، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]

فائدہ: ہر مسلمان پر علم دین کا اتنا حاصل کرنا فرض ہے کہ جس سے حلال وحرام میں تمیز کرلے اور دین کی صحیح سمجھ بوجھ، عبادات وغیرہ کے طریقے اور صحیح مسائل کی معلومات ہو جائے۔

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — **بیویوں کو سلام کرنا**

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ آپ ﷺ روزانہ صبح کے وقت بیویوں کے پاس تشریف لے جایا کرتے تھے اور ان کو خود سلام کیا کرتے تھے۔ [مجمع الزوائد: 2/218]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت — **آفت و بلاء دور ہونے کی دعا**

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص ((مَاشَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ)) پڑھ لیا کرے، تو سوائے موت کے اپنے اہل وعیال اور مال میں کوئی آفت نہیں دیکھے گا"۔ [طبرانی اوسط: 4412، عن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں — **سفارش پر بطور ہدیہ مال لینا**

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "کسی نے اپنے (مسلمان) بھائی کی کسی چیز میں سفارش کی اور سفارش کرنے پر سامنے والے نے اس کو کوئی چیز بطور ہدیہ پیش کی اور اس نے قبول کر لی، تو وہ سود کے بہت بڑے دروازے پر آ پہنچا"۔

[ابوداؤد: 3541، عن ابی اُمامہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں — **گنہگاروں کو نعمت دینے کا مقصد**

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب تو یہ دیکھے، کہ اللہ تعالیٰ کسی گنہگار کو اس کے گناہوں کے باوجود دنیا کی چیزیں دے رہا ہے، تو یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ڈھیل ہے"۔ [مسند احمد: 16860، عن عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں — **قیامت کا ہولناک منظر**

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "جب کانوں کے پردے پھاڑ دینے والا شور برپا ہوگا، تو اس دن آدمی اپنے بھائی سے، اپنی ماں اور باپ سے، اپنی بیوی اور بیٹوں سے بھاگے گا۔ اس دن ہر شخص کی ایسی حالت ہوگی، جو اس کو ہر ایک سے بے خبر کر دے گی"۔

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج — **منقّٰی سے پٹھے وغیرہ کا علاج**

حضرت ابو ہند داری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں منقّٰی کا تحفہ ایک بند تھال میں پیش کیا گیا، آپ ﷺ نے اسے کھول کر ارشاد فرمایا: "بسم اللہ" کہہ کر کھاؤ۔ منقّٰی بہترین کھانا ہے جو پٹھوں کو مضبوط کرتا ہے، پرانے درد کو ختم کرتا ہے، غصہ کو ٹھنڈا کرتا ہے اور منہ کی بدبو کو زائل کرتا ہے، بلغم کو نکالتا ہے اور رنگ کو نکھارتا ہے۔

[تاریخ دمشق لابن عساکر: 21/60]

نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "اے ایمان والو! تم اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو، اور (شریعت کے مطابق فیصلہ کرنے والے) حاکموں کی بھی اطاعت کرو"۔ [سورۂ نساء: 59]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

۱۸ محرم الحرام

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — حضرت ابراہیم علیہ السلام

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی پیدائش حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے دو ہزار سال قبل عراق میں ہوئی۔ وہ ایک عظیم پیغمبر اور ہادی ورہنما تھے۔ قرآن کریم میں ۶۹ جگہ ان کا تذکرہ آیا ہے اور مکی ومدنی دونوں طرح کی سورتوں میں انہیں ''دین حنفی'' کا داعی، حضرت اسماعیل علیہ السلام کے والد محترم، عرب کے جد امجد، بیت اللہ شریف کی تعمیر کرنے والا اور عرب قوم کا ہادی وپیغمبر بتایا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں خاص رحمت وبرکت اور فضیلت سے نوازا تھا، ان کے بعد آنے والے سارے انبیاء انہیں کی نسل میں پیدا ہوئے، اسی وجہ سے وہ ''ابوالانبیاء'' کے لقب سے مشہور ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے نبوت ورسالت کے ساتھ مال ودولت بھی عطا کیا تھا۔ سخاوت ودریا دلی اور مہمان نوازی میں بہت مشہور تھے، اس کے ساتھ ہی صبر وتحمل، اللہ تعالیٰ کی ذات پر مکمل اعتماد و بھروسہ اور لوگوں پر شفقت ومہربانی ان کی خاص صفت تھی۔

نمبر ۲ : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — ابوطالب کا صحت یاب ہونا

ایک مرتبہ چچا ابوطالب بیمار ہوئے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کی عیادت کے لیے گئے؛ ابوطالب نے فرمایا: اے بھتیجے! اپنے رب سے دعا کرو کہ وہ مجھے عافیت بخشے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا فرمائی: ''یا اللہ! میرے چچا کو شفا عطا فرما''۔ بس فوراً ابوطالب کھڑے ہو گئے اور کہنے لگے: اے بھتیجے! آپ کا رب تو آپ کا ہر سوال پورا کرتا ہے، تو اس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے میرے چچا! اگر آپ بھی اللہ تعالیٰ کی اطاعت کریں، تو وہ آپ کا بھی سوال پورا کرے گا۔

[طبرانی اوسط: 4120، عن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص نماز کے لیے کامل وضو کرتا ہے پھر فرض نماز کے لیے چل کر جاتا ہے اور لوگوں کے ساتھ نماز پڑھتا ہے یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جماعت کے ساتھ نماز پڑھتا ہے یا فرمایا: نماز مسجد میں ادا کرتا ہے، تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کو معاف فرما دیتے ہیں''۔

[مسلم: 549، عن عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ]

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — دودھ پینے کے بعد کی دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جسے خدا دودھ پلائے، تو یہ دعاء پڑھے: ((اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ))

ترجمہ: اے اللہ اس میں ہمارے لیے برکت عطا فرما اور زیادہ عطا فرما۔

[ترمذی: 3455، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت — نقصان سے حفاظت

رسول اللہ ﷺ نے حضرت عبداللہ بن خبیب رضی اللہ عنہ سے فرمایا: ''تم روزانہ صبح، شام تین تین مرتبہ ''سورۂ اخلاص'' اور معوذتین'' یعنی ((قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ)) اور ((قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ)) پڑھا کرو، یہ سورتیں ہر نقصان دینے والی چیز سے تمہاری حفاظت کا ذریعہ ہوں گی''۔ [ترمذی: 3575، عن عبداللہ بن خبیب رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں — فضول کاموں میں مال خرچ کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''بعض لوگ وہ ہیں، جو غفلت میں ڈالنے والی چیزوں کو خریدتے ہیں، تاکہ بے سوچے سمجھے اللہ کے راستہ سے لوگوں کو گمراہ کریں اور سیدھے راستہ کا مذاق اُڑائیں، ایسے لوگوں کے لیے بڑی رسوائی کا عذاب ہے''۔ [سورۂ لقمان: 6]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں — مال و اولاد اللہ کے قرب کا ذریعہ نہیں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''تمہارے مال اور تمہاری اولاد ایسی چیز نہیں جو تم کو ہمارا محبوب بنادے، مگر ہاں، جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتا رہے، تو ایسے لوگوں کو ان کے اعمال کا دوگنا بدلہ ملے گا اور وہ جنت کے بالا خانوں میں آرام سے رہیں گے''۔ [سورۂ سبا: 37]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں — جہنم کے ہتھوڑے کا وزن

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اگر (جہنم کے) لوہے کا ایک گرز زمین پر رکھ دیا جائے اور اس کو (اُٹھانے) کے لیے تمام انسان اور جنات مل جائیں، تب بھی اسے زمین سے نہیں اٹھا سکیں گے''۔ [مسند احمد: 10848، عن ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج — بیمار کے لیے جَو مفید ہے

ایک مرتبہ اُم منذر کے گھر پر رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حضرت علی بھی کھجور کھا رہے تھے، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اے علی! بس کرو، اس لیے کہ تم ابھی کمزور ہو''۔ اُم منذر کا بیان ہے کہ میں نے ان کے لیے چقندر اور جَو کا کھانا تیار کیا، تو رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: ''اے علی! اس کو کھاؤ، اس لیے کہ یہ تمہارے لیے مفید ترین ہے''۔ [ابوداؤد: 3856، عن اُم المنذر بنت قیس رضی اللہ عنہا] -- فائدہ: چقندر (Beetroot) اور جَو بیمار آدمی کے لیے بہت مفید ہے، چقندر خون کو صاف کرتا ہے اور جَو کمزوری کو دور کرتا ہے۔

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اگر تم پر کسی ناک، کان کٹے ہوئے کالے غلام کو بھی اَمیر بنایا جائے، جو تمہیں اللہ تعالیٰ کی کتاب کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق چلائے، تو تم اس کا حکم سنو اور مانو''۔ [مسلم: 3138، عن اُم الحصین رضی اللہ عنہا]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

۱۹ محرم الحرام

نمبر ۱: اسلامی تاریخ — حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قوم کی حالت

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے جس خاندان اور ماحول میں آنکھیں کھولی، اس میں شرک وبت پرستی اور ضلالت وگمراہی بالکل عام تھی۔ سارے لوگ بتوں کی پوجا کرتے اور چاند، سورج اور ستاروں کو اپنی حاجت وضرورت پوری کرنے کا ذریعہ سمجھتے۔ ہر ایک نے اللہ تعالیٰ کی طاقت وقدرت اور وحدانیت کو بھول کر بے شمار چیزوں کو اپنا معبود بنالیا تھا۔ خود حضرت ابراہیم علیہ السلام کے والد آزر اپنی قوم کے مختلف قبیلوں کے لیے لکڑیوں کے بت بناتے اور لوگوں کے ہاتھوں فروخت کرتے تھے اور پھر لوگ اس کی پوجا کرتے تھے۔ یہاں تک کہ آزر خود اپنے ہاتھوں سے بنائے ہوئے بتوں کی پوجا کرتے اور ان سے عقیدت ومحبت کا اظہار کرتے تھے۔ ایسی جہالت وگمراہی اور حق وصداقت سے محروم ماحول میں حضرت ابراہیم علیہ السلام نے توحید کی آواز لگائی اور لوگوں کو سمجھایا۔ مگر کسی نے آپ کی دعوت کو تسلیم نہیں کیا اور سختی کے ساتھ مخالفت کرنے لگے۔

نمبر ۲: اللہ کی قدرت — زبانوں کا مختلف ہونا

اللہ تعالیٰ نے دنیا میں بے شمار قوموں کو پیدا فرمایا۔ جن کی زبان ایک دوسرے سے الگ ہے، کسی کی زبان عربی ہے، کسی کی فارسی کسی کی انگریزی ہے تو کسی کی اردو اور ہندی، جبکہ ایک قسم کے جانور اور پرندوں کی بولی ایک ہوتی ہے۔ لیکن انسانی قوموں کی بولیاں بالکل مختلف ہے، بلکہ انسانوں میں سے ہی مردوں، عورتوں اور لڑکے لڑکیوں کی آواز بھی ایک دوسرے سے جدا ہوتی ہے۔ حالانکہ سب کی زبان، ہونٹ، تالو، حلق وغیرہ ایک ہی طرح کے ہیں۔ اس کے باوجود انسانوں کی زبان، آواز اور لب ولہجہ کا مختلف ہونا اللہ کی عظیم قدرت ہے۔

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں — قرآن مجید پر ایمان لانا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے ایمان والو! اللہ کی ذات، اس کے رسول اور اس کی کتاب (یعنی قرآن) پر ایمان لاؤ، جس کو اللہ نے اپنے رسول پر نازل فرمایا ہے اور ان کتابوں پر بھی (ایمان لاؤ) جو ان سے پہلے نازل کی جا چکی ہیں''۔ [سورۂ نساء:136] ..... خلاصہ: قرآن کریم کو اللہ تعالیٰ کی اُتاری ہوئی کتاب سمجھنا اور اس کے حرف بحرف صحیح ہونے کا یقین رکھنا فرض ہے۔

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں — مانگنے والوں کو نرمی سے جواب دینا

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے جب کوئی حاجت طلب کرتا، تو آپ ﷺ اس کی ضرورت پوری فرماتے تھے، اگر نہ فرما سکتے، تو بہت نرمی اور اخلاق سے اس سے کہتے اور معذرت فرماتے۔ [اخلاق النبی لابی الشیخ:16]

خلاصہ: سوال کرنے والوں کو کچھ نہ کچھ دے دینا چاہیے۔ اگر کچھ نہ ہو، تو اس سے نرمی کے ساتھ معذرت کر دینا چاہیے، اسے جھڑکنا اور لعن طعن کرنا درست نہیں ہے۔

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت — قبر کی وحشت سے نجات

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص ہر روز سو مرتبہ ((لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ)) پڑھے گا، تو اس کو فقر و تنگدستی سے پناہ ملے گی، قبر کی وحشت سے نجات ہوگی، مال و دولت سے نوازا جائے گا اور اس کے لیے جنت کے دروازے کھول دیے جائیں گے''۔

[کنز العمال: 5055]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں — شطرنج کھیلنے کی ممانعت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص شطرنج (یعنی چوسر) کھیلتا ہے، وہ گویا اپنا ہاتھ خنزیر کے گوشت اور خون میں رنگتا ہے''۔

[مسلم: 5896، عن بریدہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں — دنیا کا فائدہ وقتی ہے

ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی تقریر میں فرمایا: ''غور سے سن لو! دنیا ایک وقتی فائدہ ہے، جس سے ہر شخص فائدہ اُٹھاتا ہے، چاہے نیک ہو یا گنہگار''۔

[معجم کبیر: 7012، عن شداد بن اوس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں — اہل جنت کا شکر ادا کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''(جنتی جنت میں داخل ہو کر) کہیں گے کہ حمد اور شکر اس اللہ کے لیے ہے، جس نے ہم سے ہر قسم کا غم دور کر دیا۔ بیشک ہمارا رب بڑا بخشنے والا، بڑا قدردان ہے، جس نے اپنے فضل سے ہم کو ہمیشہ رہنے کی جگہ میں اتارا۔ جہاں نہ ہم کو کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ ہم کو کسی قسم کی تکان محسوس ہوگی''۔ [سورۂ فاطر: 34 تا 35]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج — گھیکوار اور رائی کے فوائد

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دو کڑوی چیزوں میں کس قدر شفا ہے! (یعنی) گھیکوار (ایلوا) اور رائی میں''۔

[سنن کبریٰ للبیہقی: 9/346، عن قیس بن رافع الاشجعیؒ]

نوٹ: گھیکوار چہرے پر لگانے سے اس کو نکھارتا ہے، جلد کی خشکی دور کرتا ہے، سر پر لگانے سے بال اُگاتا ہے، جلے اور کٹے ہوئے نشانات کو دور کرتا ہے، اس کے استعمال کرنے سے شوگر کے مریض کو عافیت ہوتی ہے اور رائی کا تیل دماغ کو قوت بخشتا ہے، مالش کرنے سے جسم میں چُستی پیدا کرتا ہے۔

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے انسان! تجھے اپنے کریم رب کے بارے میں کس چیز نے دھوکہ میں ڈال رکھا ہے؟ (حالانکہ) اس نے تجھ کو پیدا کیا، پھر تیرے اعضا کو درست کیا (اور) پھر تجھ کو برابر کیا (اور) جس صورت میں چاہا تجھ کو جوڑ کر (بنا دیا)''۔

[سورۂ انفطار: 6 تا 8]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

۲۰ محرم الحرام

نمبر ۱: اسلامی تاریخ — حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعوت

جب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنی قوم کی شرک وبت پرستی اور ضلالت وگمراہی کا مشاہدہ کیا، تو انہیں سیدھی راہ پر لانے کی کوشش کرنے لگے۔ سب سے پہلے اپنے باپ کو مخاطب ہو کر کہا: ابا جان! آپ ایسی چیزوں کی کیوں عبادت کرتے ہیں، جو سننے، دیکھنے اور بولنے کی بھی صلاحیت نہیں رکھتیں، نہ وہ نفع ونقصان کی مالک ہیں، وہ چیزیں بذات خود بے بس اور لاچار ہیں، ان میں اپنے وجود کو بھی باقی رکھنے کی طاقت نہیں ہے۔ ایسی چیزیں دوسروں کے کیا کام آسکتی ہیں۔ ابا جان! سیدھی اور سچی راہ وہی ہے، جو میں بتا رہا ہوں کہ ایک اللہ کی عبادت کرو، وہی موت وحیات کا مالک ہے، وہی لوگوں کو رزق دیتا ہے، اسی کے رحم وکرم سے آخرت میں کامیابی مل سکتی ہے، وہی ہر ایک کو نجات دینے پر قادر ہے اور وہ زبردست قوت وطاقت کا مالک ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اس کے بعد قوم کے لوگوں کو بھی انہیں باتوں کی نصیحت کی۔ مگر افسوس! کسی نے بھی آپ علیہ السلام کی دعوت کو قبول نہیں کیا۔ ان کے والد نے تو یہاں تک کہہ دیا کہ ابراہیم! اگر تو بتوں کی برائی سے باز نہیں آیا، تو میں تجھے سنگسار کردوں گا۔ پھر پوری قوم بھی حضرت ابراہیم علیہ السلام کے خلاف سازشیں کرنے لگی۔

نمبر ۲: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — ایک اشارہ میں درخت کا دو حصہ ہو جانا

مکہ میں رُکانہ نامی ایک آدمی تھا، جو بہت بہادر اور طاقتور تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو اسلام کی دعوت دی، تو اس نے کہا: پہلے مجھے کوئی نشانی بتلاؤ، تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کے بعد ایمان لائے گا؟ تو اس نے کہا: ہاں! قریب میں کانٹوں کا ایک درخت تھا، جو بہت ہی گنجان اور شاخوں والا تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی طرف اشارہ کر کے فرمایا: ادھر آ! تو اس درخت کے دو حصے ہو گئے، ایک حصہ اپنی جگہ رہا اور دوسرا حصہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے آ کر کھڑا ہو گیا۔ رکانہ بولا ایسا ہے تو اس کو حکم دو کہ واپس چلا جائے، تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اشارہ پر وہ واپس چلا گیا۔ جب وہ دونوں حصے آپس میں مل گئے، تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے رکانہ سے کہا: ایمان لے آؤ! لیکن وہ ایمان نہیں لایا۔ [دلائل النبوۃ للاصفہانی: 288، عن ابی امامہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں — اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دینا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''آپ اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم کرتے رہیے اور خود بھی نماز کے پابند رہیے، ہم آپ سے روزی طلب نہیں کرتے، روزی تو آپ کو ہم دیں گے اور اچھا انجام تو پرہیزگاری ہی کا ہے''۔ [سورۂ طٰہٰ: 132]

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں — اللہ سے رحم طلب کرنا

اللہ تعالیٰ سے رحم طلب کرنے کے لیے اس دعا کا اہتمام کرنا چاہیے، یہ دعا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کوہِ طور پر جاتے

وقت پڑھی تھی: ﴿اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَ ارْحَمْنَا وَ اَنْتَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ﴾ ترجمہ: (اے اللہ!) آپ ہی ہماری خبر رکھنے والے ہیں، اس لیے ہماری مغفرت اور ہم پر رحم فرما اور آپ سب سے زیادہ بہتر معاف کرنے والے ہیں۔

[سورۂ اعراف: 155]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت — دوزخ سے نجات

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم مغرب کی نماز سے فارغ ہو جاؤ تو سات مرتبہ یہ دعا پڑھ لیا کرو: ((اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ)) اے اللہ! مجھ کو دوزخ سے محفوظ رکھیے'' جب تم اس کو پڑھ لو اور پھر اسی رات تمہاری موت آجائے تو دوزخ سے محفوظ رہو گے اور اگر اس دعا کو سات مرتبہ فجر کی نماز کے بعد (بھی) پڑھ لو اور اسی دن تمہاری موت آجائے تو دوزخ سے محفوظ رہو گے''۔

[ابوداؤد: 5079، عن مسلم بن حارث التمیمی رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں — جھوٹی تہمت لگانا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو لوگ مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو بغیر کسی جرم کے تہمت لگا کر تکلیف پہنچاتے ہیں، تو یقیناً وہ لوگ بڑے بہتان اور کھلے گناہ کا بوجھ اٹھاتے ہیں''۔

[سورۂ احزاب: 58]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں — دنیاوی زندگی ایک دھوکہ ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے لوگو! بے شک اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے، پھر کہیں تم کو دنیوی زندگی دھوکہ میں نہ ڈال دے، اور تم کو دھوکہ باز شیطان کسی دھوکہ میں نہ ڈال دے، یقیناً شیطان تمہارا دشمن ہے۔ تم بھی اسے اپنا دشمن ہی سمجھو۔ وہ تو اپنے گروہ (کے لوگوں) کو اس لیے بلاتا ہے کہ وہ بھی دوزخ والوں میں شامل ہو جائیں''۔

[سورۂ فاطر: 5 تا 6]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں — پلصراط سے اللہ کی رحمت سے نجات

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قیامت کے دن لوگوں کو پل صراط پر سوار کیا جائے گا تو وہ اس کے کنارے سے اس طرح سے گریں گے جس طرح سے پتنگے آگ میں گرتے ہیں، پس اللہ تعالیٰ جسے چاہیں گے اپنی رحمت سے نجات عطا فرمائیں گے''۔

[مسند احمد: 19927، عن ابی بکرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج — سفرجل (Pear) کے فوائد

حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، تو آپ ﷺ کے دست مبارک میں ایک سفرجل (بہی) تھا، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: ''طلحہ! اسے لو، کیونکہ یہ دل کو سکون پہنچاتا ہے''۔ [ابن ماجہ: 3369]

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میری طرف سے (دین کی بات لوگوں کو) پہنچاؤ اگرچہ ایک ہی آیت ہو''۔

[بخاری: 3461، عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

(۲۱) محرم الحرام

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — حضرت ابراہیم علیہ السلام کو سزا دینے کی تجویز

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعوتِ توحید کی خبر آہستہ آہستہ بادشاہ نمرود کو بھی پہنچ گئی، جس نے خدائی کا دعویٰ کر رکھا تھا۔ بادشاہ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو طلب کیا۔ مگر اس عظیم پیغمبر نے وہاں بھی اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور اس کی صفات کو خوب اچھی طرح واضح کیا، جس سے بادشاہ لاجواب ہو گیا اور دشمنی پر اُتر آیا۔ اب والد، قوم اور بادشاہِ وقت نے مل کر انہیں سزا دینے کی تدبیر کی اور بادشاہ کے مشورہ پر قوم کے لوگوں نے ایک خاص جگہ میں کئی روز تک آگ دہکائی جس کے شعلوں سے آس پاس کی چیزیں جھلسنے لگیں۔ جب لوگوں کو یقین ہو گیا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام اس آگ سے زندہ بچ کر ہرگز نہیں نکل سکیں گے، تو ان کو اس آگ میں ڈال دیا۔ مگر رب العالمین کی مدد اور اس کی زبردست طاقت کے سامنے ان کم عقلوں کی تدبیریں کہاں چل سکتی تھیں۔ اللہ تعالیٰ نے آگ کو حکم دیا کہ اے آگ! تو ابراہیم پر سلامتی کے ساتھ ٹھنڈی ہو جا۔ آگ شعلوں اور انگاروں کے باوجود اسی وقت ان کے حق میں ٹھنڈی ہو گئی اور حضرت ابراہیم علیہ السلام اس میں صحیح وسالم رہے۔ اس قدرت خداوندی اور معجزے کو دیکھنے کے بعد بھی لوگوں نے ایمان قبول نہیں کیا، تو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ہجرت کا ارادہ فرما لیا اور حضرت سارہ علیہا السلام اور اپنے بھتیجے حضرت لوط علیہ السلام کو لے کر فلسطین، نابلس اور مصر وغیرہ کی طرف ہجرت کر گئے، اس دوران دین کی دعوت کا بھی فریضہ انجام دیتے رہے۔

نمبر ۲ : اللہ کی قدرت — موتی کی پیدائش

موتی بہت ہی قیمتی پتھر ہوتا ہے، جو سیپ کے اندر بنتا ہے۔ جب سیپ کے اندر موتی بننے والا مادہ پہنچتا ہے، تو اس پر چمکدار رنگوں والے کیلشیم کاربونیٹ کی تہہ چڑھنا شروع ہو جاتی ہے، یہ مادہ موتی بنانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے، اس کی مدد سے چند ماہ میں چمکدار قیمتی اور خوبصورت موتی بن جاتا ہے؛ آخر سمندر کی گہری تہہ میں بند سیپ کے اندر اتنا قیمتی موتی کون بناتا ہے؟ بلاشبہ گہرے سمندر میں سیپ کے اندر موتی کا پیدا کرنا اللہ تعالیٰ کی زبردست قدرت ہے۔

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کا حکم دیا ہے، اس کی ماں نے بڑی مشقت کے ساتھ پیٹ میں رکھا اور بڑی تکلیف کے ساتھ اس کو جنا ہے''۔ [سورۂ احقاف:15]

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — ہدیہ قبول کرنا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہدیہ قبول فرماتے تھے اور اس کا بدلہ بھی عنایت فرماتے تھے۔ [بخاری:2585]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت — ذکر کرنے والا زندہ ہے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص اپنے رب کا ذکر کرے اور جو اللہ کا ذکر نہ کرے، اس کی مثال زندہ اور مردہ کی طرح ہے (یعنی ذکر کرنے والا زندہ ہے اور ذکر نہ کرنے والا مردہ کی طرح ہے)''۔ [بخاری: 6407، عن ابی موسیٰ ؓ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں — ایمان والوں کو تکلیف دینا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس شخص نے کسی مسلمان کو تکلیف دی، اس نے مجھے تکلیف پہنچائی اور جس نے مجھے تکلیف پہنچائی اس نے اللہ کو تکلیف پہنچائی''۔ [معجم اوسط للطبرانی: 3745، عن انس بن مالک ؓ]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں — اِستغناء انسان کو محبوب بنا دیتا ہے

ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: ''اے اللہ کے رسول ﷺ! مجھے کوئی ایسا عمل بتا دیجیے، جس کو میں کروں، تاکہ اللہ تعالیٰ اور لوگ مجھ سے محبت کرنے لگیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دنیا سے منہ موڑ لو، تو اللہ تم سے محبت کرنے لگے گا اور جو لوگوں کے پاس ہے (یعنی مال و دولت)، اس سے بے رخی اختیار کر لو، تو لوگ تم سے محبت کرنے لگیں گے''۔ [ابن ماجہ: 4102، عن سہل بن سعد ؓ]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں — اہل جہنم کی فریاد

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''دوزخی فریاد کرتے ہوئے کہیں گے: اے ہمارے پروردگار! ہمیں اس جہنم سے نکال کر (دنیا میں بھیج دیجیے۔) پھر اگر دوبارہ ہم ایسے گناہ کریں، تو ہم ہی قصوروار اور سزا کے مستحق ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: تم اسی جہنم میں پھٹکارے ہوئے پڑے رہو اور مجھ سے بات مت کرو''۔ [سورۂ مومنون: 107 تا 108]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج — زُکام کا علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم لوگ مَرزَنجُوش کو سونگھا کرو، کیونکہ یہ زُکام کے لیے مفید ہے''۔

[کنز العمال: 17341]

نوٹ: علامہ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اس کی خوشبو زکام کی بندش کو کھول دیتی ہے۔ اس سے جما ہوا نزلہ پتلا ہو کر بہہ جاتا ہے اور پھیپھڑوں پر جما ہوا بلغم نکل جاتا ہے، نیز اس میں دوسرے بھی بہت سے فوائد ہیں۔ [طب نبوی]

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''تم سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوط پکڑے رہو (یعنی قرآن کریم کے بتائے ہوئے طریقے اور ضابطے پر چلو) اور آپس میں نا اتفاقی مت کرو (اگر تم نا اتفاقی کی وجہ سے آپس میں بکھر گئے تو دشمن کے مقابلے میں تم ناکام ہو جاؤ گے اور تمہاری قوت و طاقت ختم ہو جائے گی)''۔ [سورۂ آل عمران: 103]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

(۲۲) محرم الحرام

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آزمائش

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی پوری زندگی آزمائش سے بھری ہوئی ہے، انہیں بڑے بڑے امتحان سے گذرنا پڑا؛ مگر ہر موقع پر اللہ تعالیٰ نے انہیں نجات دی۔ غور کیجیے کہ جب ان کے والد سمیت پوری قوم اور بادشاہِ وقت نے پیغامِ حق سنانے کی وجہ سے دہکتی ہوئی آگ میں ڈالنے کا فیصلہ کیا تو باطل پرستوں کا یہ خطرناک فیصلہ بھی حضرت ابراہیم علیہ السلام کے قدموں کو ڈگمگا نہ سکا۔ پھر جب بڑھاپے کی عمر میں دعاؤں اور ہزار تمناؤں کے بعد حضرت اسماعیل علیہ السلام کی پیدائش ہوئی، تو انہیں بالکل بچپن ہی میں، اپنے سے جدا کرنے کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا، اور جب وہ کچھ بڑے ہوئے، تو پھر اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنے نام پر قربان کرنے کا حکم دیا۔ یہ سب ایسے سخت مراحل تھے کہ جہاں بڑے سے بڑے جواں مرد کے قدم بھی ڈگمگانے لگتے ہیں؛ مگر قربان جائیے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قربانی اور جذبۂ اطاعت پر کہ حکم ملتے ہی اس کو پورا کرنے کے لیے تیار ہوگئے اور ایک وفادار انسان کی طرح جو کچھ کر سکتے تھے کر گذرے۔ یقیناً ان کی یہ بے مثال اطاعت وفرمانبرداری پوری امت کے لیے ایک بہترین نمونہ اور عبرت ہے۔

نمبر ۲ : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — ایک پیالہ دودھ سب کے لیے کافی ہوگیا

حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ عبدالمطلب کے خاندان میں چالیس آدمی تھے۔ ایک مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی دعوت کی، ان میں بعض تو اتنے مضبوط تھے کہ اکیلا ہی پوری بکری کھا جاتا اور آٹھ سیر دودھ پی جاتا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صاع آٹا اور بکری کا ایک پیر پکوایا، اسی میں ان سب نے پیٹ بھر کر کھایا اور روٹی بچی رہی، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین چار آدمیوں کے پینے کے لائق ایک بڑے پیالے میں دودھ منگایا اور سب کو بلایا، ان تمام لوگوں نے دودھ سیر ہو کر پیا، پھر بھی پورا دودھ بچ گیا، ایسا معلوم ہوتا تھا کہ کسی نے پیا ہی نہیں۔ [بیہقی فی دلائل النبوۃ:485]

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — داڑھی رکھنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”مونچھوں کو کترواؤ اور داڑھی کو بڑھاؤ“۔ [بخاری:5893،عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

فائدہ: داڑھی اسلامی شعار میں سے ہے اور داڑھی رکھنا شریعت میں واجب ہے، اس لیے مسلمانوں پر داڑھی رکھنا ضروری ہے۔

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — کپڑے اتارنے کی دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جنات کی آنکھوں اور انسان کے ستر کے درمیان پردہ یہ ہے کہ جب مسلمان کپڑا

اُتارنے کا ارادہ کرے تو یہ دعا پڑھے: ((بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ)) ترجمہ: اللہ کے نام سے (لباس اتارتا ہوں) جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ ایک دوسری حدیث میں ہے کہ جب کپڑے اتارے تو ((بِسْمِ اللّٰهِ)) پڑھے۔
[عمل الیوم واللیلۃ لابن سنی: 273-274، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت — اللہ کے واسطے محبت کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ فرماتا ہے، جو لوگ میری عظمت وجلال کی وجہ سے آپس میں محبت رکھتے ہیں (قیامت کے دن) ان کے لیے ایسے نور کے منبر ہوں گے، جن پر انبیاء اور شہداء بھی رشک کریں گے''۔
[ترمذی: 2390، عن معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں — اللہ اور رسول کا حکم نہ ماننا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''بلاشبہ جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کو (ان کا حکم نہ مان کر) تکلیف دیتے ہیں، اللہ تعالیٰ ان پر دُنیا و آخرت میں لعنت کرتا ہے اور ان کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے''۔ [سورۃ احزاب: 57]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں — اللہ ہی روزی تقسیم کرتے ہیں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''دنیوی زندگی میں ان کی روزی ہم نے ہی تقسیم کر رکھی ہے اور ایک کو دوسرے پر مرتبہ کے اعتبار سے فضیلت دے رکھی ہے، تاکہ ایک دوسرے سے کام لیتا رہے''۔ [سورۃ زخرف: 32]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں — اَدنیٰ درجے کا جنتی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اَدنیٰ درجہ کا جنتی وہ شخص ہوگا، جس کے لیے اسی ہزار خدمت گزار ہوں گے، اور بہتر بیویاں ہوں گی اور ایک موتی زَبَرجَد اور یاقوت سے بنا ہوا خیمہ ہوگا، جس کی لمبائی مقام جابیہ سے مقام صنعاء کے مانند ہوگی''۔
[ترمذی: 2562، عن ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج — دل کی کمزوری کا علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم لوگ سنترہ کو استعمال کیا کرو، کیونکہ یہ دل کو مضبوط بناتا ہے''۔ [کنز العمال: 28253]

فائدہ: محدثین تحریر فرماتے ہیں کہ اس کا جوس پیٹ کی گندگی کو دور کرتا ہے، قے اور متلی کو ختم کرتا ہے اور بھوک بڑھاتا ہے۔

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم کسی ایسے مومن کو دیکھو جسے دنیا سے بے رغبتی اور کم بولنے کی دولت دی گئی ہے، تو تم اس کے پاس رہا کرو، اس لیے کہ وہ حکمت کی باتیں کرتا ہے''۔ [طبرانی اوسط: 1956، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

۲۳ محرم الحرام

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — حضرت ابراہیم علیہ السلام کے اہل خانہ

اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے اہل وعیال میں خوب برکتیں اور رحمتیں نازل فرمائی تھیں۔ان کو اولاد بھی ایسی ملیں کہ صرف نبی نہیں بلکہ انبیاء کے مورث اعلیٰ بنے۔انہوں نے تین شادیاں کی تھیں۔پہلی بیوی کا نام سارہ ہے، جو آپ ہی کے خاندان سے تھیں،ان سے حضرت اسحاق علیہ السلام جیسے پیغمبر خدا پیدا ہوئے،جن کی نسل سے تقریباً ساڑھے تین ہزار انبیاء پیدا ہوئے۔ان کی دوسری بیوی کا نام ہاجرہ ہے،جو شاہ مصر کی بیٹی تھیں،بادشاہ نے ہجرت کے دوران انہیں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی زوجیت میں دیا تھا۔ان سے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی پیدائش ہوئی جو جلیل القدر نبی ہونے کے ساتھ سید الانبیاء محمد مصطفیٰ ﷺ کے جداعلیٰ بھی ہیں۔تیسری بیوی کا نام قطورہ بتایا جاتا ہے،ان سے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے حضرت سارہ کی وفات کے بعد عقد فرمایا تھا۔ان سے کل چھ اولادیں ہوئیں۔ان کی نسل اور خاندان کو ''بنو قطورہ'' کہا جاتا ہے۔

نمبر ۲ : اللہ کی قدرت — ہوا

اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے ہوا بنائی۔ہوا ہی کے ذریعہ ہم سانس لیتے ہیں اور ایک دوسرے کی آواز سنتے اور بات کرتے ہیں،اس کے کم زیادہ چلنے سے موسم بنتے اور بگڑتے ہیں،زمین سے ساڑھے تین میل کی اونچائی کے بعد ہوا کی رفتار ہلکی ہوجاتی ہے اور پانچ سو میل کی بلندی پر کسی جاندار کا زندہ رہنا ممکن نہیں۔اگر زمین پر چند منٹ کے لیے ہوا بند کردی جائے،تو ساری مخلوق ہلاک ہوجائے۔یقیناً مخلوق کو زندہ رکھنے کے لیے مناسب ہوا کا انتظام کرنا اللہ کی عظیم قدرت ہے۔

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — عشاء کی نماز کی اہمیت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:''جس شخص نے عشاء کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھی،گویا اس نے آدھی رات عبادت کی اور جس نے فجر کی نماز جماعت سے پڑھ لی گویا اس نے ساری رات عبادت کی''۔ [مسلم:1491،عن عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ]

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — مہمان کے ساتھ تھوڑی دور ساتھ چلنا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جب ان کو رخصت کیا تو (جنت البقیع) غرقد تک ساتھ تشریف لائے اور فرمایا:''جاؤ اللہ کے نام سے،اے اللہ!ان کی مدد فرما''۔ [طبرانی کبیر:11389]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت | دعا سے بلاؤں کا ٹلنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دعا نفع پہنچاتی ہے اور ان بلاؤں کو ٹالتی ہے جو نازل ہو چکی ہیں اور ان بلاؤں کو بھی، جو ابھی تک نازل نہیں ہوئیں، اس لیے تم لوگ دعاؤں کا اہتمام کیا کرو''۔ [مستدرک:1815، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں | قرآن میں اپنی رائے کو دخل دینا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے قرآن میں اپنی رائے سے کوئی بات کہی وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے''۔

[ترمذی2950، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں | دنیا، آخرت کے مقابلہ میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ کی قسم! دنیا آخرت کے مقابلے میں اتنی سی ہے، کہ تم میں سے کوئی اپنی انگلی سمندر میں ڈالے، پھر نکالے اور دیکھے، کہ اس انگلی پر کتنا پانی لگا ہے''۔ [مسلم:7197، عن المستورد رضی اللہ عنہ]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں | اہل جنت کے لیے حوریں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''ان اہل جنت کے پاس نیچی نگاہ رکھنے والی، بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں ہوں گی؛ وہ حوریں صفائی میں ایسی ہوں گی، گویا وہ چھپے ہوئے انڈے ہیں''۔ [سورۂ صٰفّت:48تا50]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج | رائی کے فوائد

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم لوگ رائی کو استعمال کیا کرو، کیونکہ اس میں اللہ تعالیٰ نے ہر بیماری سے شفا رکھی ہے''۔

[فیض القدیر:262، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

فائدہ: رائی کا تیل بالوں میں مضبوطی پیدا کرتا ہے، سفید ہونے سے روکتا ہے اور جلد میں نرمی پیدا کرتا ہے۔

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''تمہارا مال اور تمہاری اولاد آزمائش کی چیزیں ہیں اور اللہ تعالیٰ کے یہاں بہت بڑا اجر ہے؛ جہاں تک تم سے ہو سکے اللہ سے ڈرتے رہو، اس کا حکم سنو اور فرمانبرداری کرو؛ اور اللہ کی راہ میں خرچ کرتے رہو، اسی میں تمہارے لیے خیر و بھلائی ہے؛ اور جو شخص نفس کی کنجوسی سے بچا لیا گیا، وہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں''۔

[سورۂ تغابن:16]

۲۴ محرم الحرام

(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

نمبر ۱: اسلامی تاریخ — حضرت اسماعیل علیہ السلام

حضرت اسماعیل علیہ السلام، حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بڑے فرزند تھے۔ قرآن کریم میں ان کا تذکرہ آٹھ جگہ آیا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور عرب کے مشہور اور باعزت خاندان قریش کا تعلق بھی انہیں کی نسل سے ہے۔ پیدائش کے بعد حضرت ابراہیم علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق انہیں والدہ کے ساتھ بیت اللہ کے قریب چٹیل میدان میں چھوڑ کر چلے گئے تھے، جب کھانے پینے کا سامان ختم ہوگیا، تو حضرت اسماعیل علیہ السلام کی تربیت و پرورش کے لیے اللہ تعالیٰ نے زمزم کا چشمہ جاری کردیا، جو آج تک موجود ہے۔ اتفاق سے بنوجرہم کا ایک قافلہ ادھر سے گذرا، تو اس چشمہ کو دیکھ کر حضرت ہاجرہ علیہا السلام سے اس جگہ بسنے کی اجازت چاہی، اجازت ملتے ہی بیت اللہ کے آس پاس ایک بستی آباد ہوگئی۔ جب اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام سے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی قربانی طلب فرمائی، تو دونوں بخوشی تیار ہوگئے اور باپ بیٹے کو قربان کرنے کے لیے چل پڑے، جب چھری گردن پر چلنے لگی تو اللہ تعالیٰ نے خوش ہوکر اس کی جگہ جنت سے دُنبہ بھیجا، پھر اس کی قربانی کی، چنانچہ اسی کی یاد میں عیدالاضحیٰ کے موقع پر جانوروں کی قربانی کا سلسلہ ہمیشہ کے لیے جاری کیا گیا، پھر قبیلۂ بنوجرہم میں حضرت اسماعیل علیہ السلام کی شادی ہوئی۔ حضرت اسماعیل علیہ السلام نے ایک سوسینتیس سال کی عمر میں وفات پائی اور اپنی والدہ ماجدہ کے پہلو میں حرم شریف میں دفن ہوئے۔

نمبر ۲: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — عہدنامہ کو کیڑے کے کھانے کی خبر دینا

جس وقت کفارِ قریش نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب رضی اللہ عنہم کا بائیکاٹ کردیا تھا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس عہد نامہ کے متعلق جس میں بائیکاٹ کی دفعات تھیں، یہ خبر دی کہ اسے کیڑوں نے کھالیا ہے اور اس میں صرف اللہ کے نام کو باقی چھوڑا ہے۔ لہٰذا یہ سن کر ابوطالب نے کفارِ قریش کو بطور چیلنج کے کہا: اگر میرے بھتیجے کی یہ بات غلط ہے، تو میں ان کو تمہارے حوالہ کردوں گا۔ چنانچہ جب ان لوگوں نے اس عہد نامہ کو دیکھا، تو ویسے ہی پایا جیسا کہ خبر دی گئی تھی۔ [بیہقی فی دلائل النبوۃ:606]

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں — غسل کے لیے تیمّم کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اگر تم بیمار ہوجاؤ یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی شخص اپنی طبعی ضرورت (یعنی پیشاب پاخانہ کرکے) آیا ہو یا اپنی بیوی سے ملا ہو اور تم پانی (کے استعمال پر) طاقت نہ رکھتے ہوں، تو ایسی حالت میں تم پاک مٹی کا ارادہ کرو (یعنی تیمّم کرلو)''۔ [سورۂ مائدہ:6]

خلاصہ: اگر کسی پر غسل فرض ہوجائے اور پانی استعمال کرنے کی طاقت نہ ہو، تو ایسی صورت میں غسل کے لیے تیمّم کرکے نماز پڑھنا فرض ہے، اور تیمّم کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے نیت کرے، پھر ایک مرتبہ دونوں ہاتھوں کو مٹی پر مار کر اپنے منہ پر پھیرے اور دوسری مرتبہ دونوں ہاتھوں کو مٹی پر مار کر کہنیوں تک پھیر لے۔

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں
خوشخبری سن کر دعا پڑھنا

رسول اللہ ﷺ جب کوئی خوشی کی بات دیکھتے تو یہ دعا پڑھتے: ((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ بِنِعْمَتِهٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ))
ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس کی نعمتوں سے تمام اچھائیاں مکمل ہوئیں۔

[مستدرک:1840، ابن ماجہ:3803عن عائشہ ؓ]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت
جمعہ کے دن سورۂ کہف پڑھنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص جمعہ کے دن سورۂ کہف پڑھے گا، اس کے لیے ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ کے درمیان ایک نور چمکتا ہوگا''۔

[مستدرک:3392عن ابی سعید ؓ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں
اللہ کی آیتوں کو نہ ماننا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''ہر اس جھوٹے گنہگار کے لیے بڑی تباہی ہوگی، جو اللہ کی آیتوں کو سنتا ہے، جب وہ اس کے سامنے پڑھی جاتی ہے؛ پھر بھی وہ تکبر کرتا ہوا (اپنے کفر پر اسی طرح) اڑا رہتا ہے، گویا اس نے ان آیتوں کو سنا ہی نہیں، تو آپ ایسے شخص کو دردناک عذاب کی خبر سنا دیجیے''۔

[سورۂ جاثیہ:7 تا 8]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں
جو کچھ خرچ کرنا ہے دنیا ہی میں کرلو

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''ہم نے تم کو جو کچھ دیا ہے، اس میں سے خرچ کرو، اس سے پہلے کہ تم میں سے کسی کو موت آجائے اور پھر (موت کو دیکھ کر) کہنے لگے کہ اے میرے رب! تو نے مجھ کو اور تھوڑے دنوں کی مہلت کیوں نہ دی؟ تاکہ خوب خرچ کر کے نیک لوگوں میں شامل ہو جاتا''۔

[سورۂ منافقون:10]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں
جہنم کو قید کر کے پیش کیا جائے گا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جہنم کو قیامت کے روز ستر ہزار لگاموں کے ساتھ لایا جائے گا اور ہر لگام کے ساتھ ستر ہزار فرشتے ہوں گے، جو جہنم کو گھسیٹ کر لائیں گے''۔

[مسلم:7164عن ابن مسعود ؓ]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج
گائے کے دودھ کا فائدہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''گائے کا دودھ استعمال کیا کرو، کیونکہ وہ ہر قسم کے پودوں کو چرتی ہے (اس لیے) اس کے دودھ میں ہر بیماری سے شفا ہے''۔

[مستدرک:8224عن عبداللہ بن مسعود ؓ]

نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اپنے مہمان کے ساتھ کھاؤ، کیونکہ وہ تنہا کھانے میں شرم محسوس کرتا ہے''۔

[بیہقی فی شعب الایمان:9305عن عائشہ ؓ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

۲۵ محرم الحرام

نمبر ۱: اسلامی تاریخ — حضرت اسحاق علیہ السلام کی پیدائش

حضرت اسحاق علیہ السلام کی ولادت باسعادت اللہ تعالیٰ کی ایک بڑی نشانی ہے، کیونکہ ان کی پیدائش ایسے وقت میں ہوئی جب کہ ان کے والد حضرت ابراہیم علیہ السلام کی عمر سو سال اور ان کی والدہ حضرت سارہ کی عمر نوے سال ہو چکی تھی، حالاں کہ عام طور پر اس عمر میں اولاد نہیں ہوتی ہے۔ جب فرشتوں نے ان کی پیدائش کی خوشخبری دی، تو دونوں حیرت وتعجب میں پڑ گئے، مگر فرشتوں نے یقین دلایا اور کہا: آپ ناامید مت ہوں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے حضرت اسحاق علیہ السلام پیدا ہوئے۔ اُسی سال حضرت ابراہیم علیہ السلام واسماعیل علیہ السلام نے بیت اللہ کی تعمیر فرمائی تھی۔ یہ حضرت اسماعیل علیہ السلام سے چودہ سال چھوٹے تھے۔ ساٹھ سال کی عمر میں حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے بھتیجے کی لڑکی سے ان کی شادی کرائی، ان سے دو لڑکے پیدا ہوئے، ایک کا نام عیسو اور دوسرے کا نام یعقوب تھا۔

نمبر ۲: اللہ کی قدرت — شکل وصورت کا مختلف ہونا

اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے ہر انسان کے چہرہ پر دو کان، دو آنکھیں، ناک، منہ اور ہونٹ بنائے، اس کے باوجود سب کی شکل ورنگ ایک دوسرے سے مختلف ہے۔ ہر ملک، خطے یا نسل کے لوگوں کی شکل وصورت دوسری جگہ کے رہنے والوں سے بالکل جدا ہے۔ یہاں تک کہ ایک ہی ماں باپ سے پیدا ہونے والی اولاد کے درمیان شکل وصورت اور رنگ میں بھی فرق ہوتا ہے۔ پھر لڑکے لڑکیوں کی شکل وجسم کی بناوٹ بھی الگ ہوتی ہے، غرض انسانوں کے درمیان شکل وصورت اور رنگ ونسل کا الگ الگ ہونا اللہ کی قدرت کی عظیم نشانی ہے۔

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں — رکوع وسجدہ اچھی طرح کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”بدترین چوری کرنے والا وہ شخص ہے، جو نماز میں سے چوری کر لیتا ہے۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آدمی نماز میں سے کس طرح چوری کر لیتا ہے؟ ارشاد فرمایا: وہ رکوع اور سجدہ اچھی طرح نہیں کرتا“۔ [مسند احمد: 11138، عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ] ------- خلاصہ: رکوع اور سجدہ اچھی طرح نہ کرنے کو حضور ﷺ نے چوری بتایا ہے؛ اس لیے ان کو اچھی طرح اطمینان سے ادا کرنا ضروری ہے۔

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں — کسی منزل سے چلتے وقت نماز پڑھنا

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کسی جگہ قیام کرتے اور پھر وہاں سے چلتے تو دو رکعت نماز ضرور پڑھتے۔ [سنن کبریٰ للبیہقی: 5/253]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت | بُری موت سے حفاظت کا ذریعہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''صدقہ اللہ تعالیٰ کے غصہ کو ٹھنڈا کرتا ہے اور انسان کو بری موت سے محفوظ رکھتا ہے''۔

[ترمذی:664 عن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں | ماں باپ پر لعنت بھیجنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''سب سے بڑا گناہ یہ ہے کہ آدمی اپنے ماں باپ پر لعنت کرے۔ عرض کیا گیا: اے اللہ کے رسول! کوئی اپنے ماں باپ پر لعنت کیسے بھیج سکتا ہے؟ فرمایا: اس طرح کہ جب کسی کے ماں باپ کو برا بھلا کہے گا، تو وہ بھی اس کے ماں باپ کو برا بھلا کہے گا''

[مسلم:263 عن عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں | آدمی کا دنیا میں کتنا حق ہے؟

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ابن آدم کو دنیا میں صرف چار چیزوں کے علاوہ اور کسی کی ضرورت نہیں: (۱) گھر: جس میں وہ رہتا ہے۔ (۲) کپڑا: جس سے وہ ستر چھپاتا ہے۔ (۳) خشک روٹی۔ (۴) پانی''۔ [ترمذی:2341 عن عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں | اہل جہنم پر دردناک عذاب

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''بے شک زقوم کا درخت بڑے مجرم کا کھانا ہوگا، جو تیل کی تلچھٹ جیسا ہوگا، وہ پیٹ میں تیز گرم پانی کی طرح کھولتا ہوگا۔ (کہا جائے گا) اس گنہگار کو پکڑ لو اور گھسیٹتے ہوئے دوزخ کے بیچ میں لے جاؤ، پھر اس کے سر پر تکلیف دینے والا کھولتا ہوا پانی ڈالو، (پھر کہا جائے گا) عذاب کا مزہ چکھ! تو اپنے آپ کو بڑی عزت و شان والا سمجھتا تھا، یہی وہ عذاب ہے جس کے بارے میں تم شک کیا کرتے تھے''۔

[سورۂ دخان:43 تا 50]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج | ہلیلہ سے ہر بیماری کا علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ہلیلہ سیاہ کو پیا کرو، اس لیے کہ یہ جنت کے پودوں میں سے ایک پودا ہے، جس کا مزہ کڑوا ہوتا ہے، مگر ہر بیماری کے لیے شفا ہے''۔ [مستدرک:8230 عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ] --- فائدہ: ہلیلہ سیاہ کو ہندی میں کالی ہڑ کہتے ہیں، جسے سل پر گھس کر پیتے ہیں۔ یہ قبض کو ختم کرتی ہے اور بادی بواسیر میں مفید ہے۔

نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اے ایمان والو! تم صبر اور نماز کے ذریعہ مدد حاصل کرو۔ بے شک اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

[سورۂ بقرہ:153]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

۲۶ محرم الحرام

نمبر ۱: اسلامی تاریخ — حضرت اسحاق علیہ السلام کی خصوصیت وعظمت

حضرت اسحاق علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے جلیل القدر نبی اور بہت ساری صفات کے مالک تھے۔قرآن کریم نے ان کی نیکی وشرافت، نبوت ورحمت اور بلندی وعظمت کی شہادت دی ہے۔انہیں یہ فضیلت وخصوصیت حاصل ہے کہ بنی اسرائیل کے سارے انبیاء انہیں کی نسل سے ہیں۔تاریخ سے معلوم ہوتا ہے کہ تقریباً ساڑھے تین ہزار انبیاء ان کی نسل میں پیدا ہوئے ہیں۔اس کے ساتھ ''مسجد اقصیٰ'' جیسی عظیم الشان مسجد کی تعمیر کا شرف بھی انہیں کو حاصل ہے۔اللہ تعالیٰ نے ان کے فضل وکمال کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا: ہم نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو حضرت اسحاق علیہ السلام (کی ولادت) کی بشارت دی کہ وہ نبی نیک بندوں میں ہوں گے اور ہم نے ان پر اور اسحاق پر برکتیں نازل فرمائیں۔[سورۂ صافات: 112 تا 113] ان کی پیدائش سرزمین عراق میں ہوئی، مگر پوری زندگی ملک شام میں رہے، اور ایک سو ساٹھ سال یا ایک سو اسی سال کی عمر میں وفات پائی اور اپنے والد محترم کے برابر میں ''مدینۃ الخلیل'' میں دفن ہوئے۔

نمبر ۲: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے چہرہ کا روشن ہوجانا

ایک مرتبہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تشریف لائیں اور بھوک کی وجہ سے ان کا چہرہ پیلا ہو رہا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ اُٹھا کر ان کے لیے دعا کر دی۔حضرت عمران رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے دیکھا حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا چہرہ سرخ اور روشن ہوگیا۔(یہ واقعہ پردہ کی آیت نازل ہونے سے پہلے کا ہے)۔[بیہقی فی دلائل النبوۃ: 2353، عن عمران بن حصین]

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں — تمام رسولوں پر ایمان لانا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو لوگ اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتے ہیں اور اس کے رسولوں پر بھی اور ان میں سے کسی میں فرق نہیں کرتے، ان لوگوں کو اللہ تعالیٰ ضرور ان کا ثواب دیں گے اور اللہ تعالیٰ بڑے مغفرت والے ہیں، بڑے رحمت والے ہیں''۔[سورۂ نساء: 152]--------- خلاصہ: اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت اور رہنمائی کے لیے جتنے نبی اور رسول بھیجے ہیں، ان سب پر ایمان لانا فرض ہے۔

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں — قناعت اور صبر حاصل کرنے کی دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قناعت کے لیے یہ دعا فرماتے: ((اَللّٰھُمَّ قَنِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ وَبَارِکْ لِیْ فِیْہِ)) ترجمہ: اے اللہ! تو نے جو رزق مجھے دیا ہے، اس پر صبر وقناعت عطا فرما اور اس میں میرے لیے برکت عطا فرما۔

[مستدرک: 1878، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت | تکلیفوں پر صبر کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''وہ مسلمان جو لوگوں کے ساتھ میل جول رکھتا ہے اور ان سے پہنچنے والی تکلیفوں پر صبر کرتا ہے، اس مسلمان سے افضل ہے جو لوگوں کے ساتھ میل جول نہیں رکھتا اور نہ ہی صبر کرتا ہے''۔

[ترمذی: 2507، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں | ناپ تول میں کمی کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''بڑی بربادی ہے ناپ تول میں کمی کرنے والوں کے لیے کہ جب لوگوں سے (کوئی چیز) ناپ کر لیتے ہیں، تو پورا بھر کر لیتے ہیں اور جب لوگوں کو (کوئی چیز) پیمانے سے ناپ کر یا وزن کر کے دیتے ہیں تو (اس میں) کمی کر دیتے ہیں''۔

[سورۂ مطففین: 1 تا 3]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں | دنیا کی محبت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''یہ لوگ دنیا سے محبت رکھتے ہیں اور اپنے آگے آنے والے ایک بھاری دن کو چھوڑ بیٹھے ہیں''۔ (یعنی دنیا کی محبت نے ایسا اندھا کر رکھا ہے، کہ قیامت کے دن کی نہ تو کوئی فکر ہے اور نہ ہی کوئی تیاری ہے؛ حالانکہ دنیا میں آنے کا مقصد ہی آخرت کے لیے تیاری کرنا ہے)''۔

[سورۂ دھر: 27]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں | قبر سے انسان کس حال میں اٹھے گا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ہر بندہ قبر میں اسی حالت میں اُٹھایا جاتا ہے، جس حالت میں اس کا انتقال ہوتا ہے، مومن اپنے ایمان پر اور منافق اپنے نفاق پر اٹھایا جاتا ہے''۔

[مسند احمد: 14312، عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج | کھجور سے پسلی کے درد کا علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کھجور کھانے سے قولنج نہیں ہوتا ہے''۔

[کنز العمال: 28191، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

فائدہ: پسلی کے نیچے ہونے والے درد کو قولنج کہا جاتا ہے۔

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی سے ملاقات کرے تو اس طرح سلام کرے: ((اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ))''۔

[ترمذی: 2721]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

نمبر ۱: اسلامی تاریخ — ذُوالقرنین

قرآن کریم کے سورۂ کہف میں ایک ایسے بادشاہ کا تذکرہ کیا گیا ہے، جن کا لقب ''ذُوالقرنین'' ہے، وہ بہت نیک دل بادشاہ تھے۔ انہیں کی بدولت بنی اسرائیل نے بابل کی غلامی سے نجات پائی تھی اور یروشلم (بیت المقدس) جیسی محترم جگہ ہر قسم کی تباہی و بربادی کے بعد انہیں کے ہاتھوں دوبارہ آباد ہوا تھا۔ اُنہوں نے مشرق و مغرب کا سفر کیا اور فتوحات بھی کی۔ ایک مرتبہ سفر کے دوران ایک قوم سے ملاقات ہوئی، جنہوں نے بادشاہ ذُوالقرنین سے یاجوج ماجوج کے فتنہ وفساد کی شکایت کی اور کہا: اے ذوالقرنین! ان لوگوں سے ہماری حفاظت کے لیے ایک دیوار قائم کردیجیے۔ اس پر آپ جو معاوضہ لینا چاہیں گے ہم دینے کے لیے تیار ہیں۔ لیکن ذُوالقرنین نے معاوضہ لینے سے انکار کردیا اور کہا: اللہ نے جو کچھ مجھے دیا ہے وہ میرے لیے کافی ہے۔ پھر انہوں نے ایک مضبوط دیوار قائم کردی، جو ''سدِ سکندری'' کے نام سے مشہور ہے۔

نمبر ۲: اللہ کی قدرت — کھارے اور میٹھے پانی کا الگ رہنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ نے ایسے دوسمندروں کا تذکرہ کیا ہے جن میں سے ایک کا پانی کھارا اور دوسرے کا میٹھا ہے۔ ان میں طوفان بھی آتے ہیں اور مدجزر (جوار بھاٹا) بھی ہوتا ہے، بڑے بڑے سمندری جہاز بھی چلتے ہیں مگر اس کے باوجود کھارا اور میٹھا پانی ایک دوسرے میں نہیں ملتا، جب کہ ان کے درمیان کسی قسم کی کوئی آڑ یا رکاوٹ بھی نہیں ہے، یہ اللہ تعالیٰ ہی کی قدرت کا کمال ہے کہ اس نے کھارے اور کڑوے پانی کو بغیر کسی رکاوٹ کے ایک دوسرے سے الگ کررکھا ہے۔

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں — مانگی ہوئی چیز کا لوٹانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''(واپسی کی شرط پر) مانگی ہوئی چیز کو واپس کیا جائے گا''۔ [ابن ماجہ:2398]

فائدہ: اگر کسی شخص نے کوئی سامان یہ کہہ کر مانگا کہ واپس کردوں گا، تو اس کو مقررہ وقت پر لوٹانا واجب ہے؛ اس کو اپنے پاس رکھ لینا اور بہانا بنانا جائز نہیں ہے۔

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں — سفر سے واپسی کے بعد نماز پڑھنا

حضرت کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب دن کے وقت سفر سے واپس تشریف لاتے تو مسجد میں داخل ہوتے اور بیٹھنے سے پہلے دو رکعت نماز ادا فرماتے۔ [بخاری:3088]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت | جنت میں جانے کی دعا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے ((رَضِيتُ بِا للّٰهِ رَبًّا وَّبِالْإِسْلَامِ دِيْنًاوَّ بِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا)) پڑھا، جنت اس کے لیے واجب ہوگئی''۔ [ابوداؤد: 1529، عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں | اپنی عزت کے لیے دوسروں کو کھڑا کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص اس بات کو چاہے، کہ لوگ اس کی عزت کے لیے کھڑے ہوں، تو اسے اپنا ٹھکانا جہنم میں بنالینا چاہیے''۔ [ترمذی: 2755، عن معاویہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں | دنیا کی محبت ہلاک کرنے والی ہے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''خوش ہو جاؤ اور اپنے مطلوب کی اُمید رکھو! اللہ کی قسم! مجھے تمہارے محتاج ہونے کا اندیشہ نہیں، مجھے تو اس بات کا اندیشہ ہے، کہیں تم پر دنیا کھول نہ دی جائے، جس طرح تم سے پہلی قوموں پر کھولی گئی تھی، پس تم اس میں اس طرح رغبت ظاہر کرنے لگو، جس طرح ان لوگوں نے کی تھی، پھر وہ (دنیا) تمہیں اسی طرح ہلاک کردے، جس طرح ان کو کیا تھا''۔ [بخاری: 4015، عن عمرو بن عوف رضی اللہ عنہ]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں | اہل جنت کے عمدہ فرش

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''(اہل جنت) سبز رنگ کے نقش ونگار والے فرشوں اور عمدہ قالینوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے''۔ [سورہ رحمٰن: 76]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج | لہسن کے فوائد

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اگر میرے پاس فرشتے نہ آیا کرتے، تو میں لہسن ضرور کھاتا''۔ [کنز العمال: 40933]

فائدہ: آپ ﷺ کے فرمان سے صاف ظاہر ہے کہ لہسن اپنے اندر بہت سے فوائد رکھتا ہے، چنانچہ اطباء کہتے ہیں کہ اس کے کھانے سے سینہ کا درد جاتا رہتا ہے، یہ کھانا ہضم کرتا ہے اور پیاس کم کرتا ہے۔

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''تم اس وقت تک نیکی اور بھلائی حاصل نہیں کرسکتے، جب تک تم اپنے محبوب مال کو (اللہ کے راستے میں) خرچ نہ کرلو اور جو کچھ بھی تم خرچ کرتے ہو، تو اللہ تعالیٰ اس کو اچھی طرح جانتا ہے''۔ [سورہ آل عمران: 92]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

۲۸ محرم الحرام

نمبر ۱: اسلامی تاریخ — حضرت لوط علیہ السلام

حضرت لوط علیہ السلام اللہ کے مشہور نبی ہیں، ان کے والد کا نام ہاران تھا، وہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے تقریباً دو ہزار سال پہلے پیدا ہوئے، ان کا وطن عراق کا مشہور شہر "بابل" تھا۔ وہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بھتیجے تھے اور سب سے پہلے ان پر ایمان لانے والے تھے، حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ہی بچپن سے ان کی تربیت و پرورش فرمائی۔ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے عراق سے ہجرت کی تو حضرت لوط علیہ السلام بھی اس سفر میں آپ کے ساتھ تھے۔ مصر سے واپسی پر حضرت ابراہیم علیہ السلام تو فلسطین میں مقیم ہوگئے، مگر حضرت لوط علیہ السلام ہجرت کر کے اردن (شام) چلے گئے، اس علاقہ میں چند میل کے فاصلے پر بحر میت کے کنارے سدوم وعامورہ نامی بستیاں آباد تھیں، ان کے رہنے والوں کی اصلاح کے لیے اللہ تعالیٰ نے حضرت لوط علیہ السلام کو نبی بنا کر بھیجا۔

نمبر ۲: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا کفار کے درمیان سے گذر جانا

جس رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہجرت فرمائی تھی، اس رات حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے بستر پر حضرت علی رضی اللہ عنہ کو سلا دیا اور ایک برتن میں مٹی لے کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے، اور "یٰسٓ" شریف شروع سے ﴿ فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴾ تک پڑھتے گئے اور کفار کی طرف مٹی پھینکتے گئے اور ان کے بیچ سے گزر گئے اور ان کو پتہ تک نہ چلا۔

[بیہقی فی دلائل النبوۃ:728]

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں — قضا نمازوں کی ادائیگی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو کوئی نماز پڑھنا بھول گیا یا نماز کے وقت سوتا رہ گیا، تو (اس کا کفارہ یہ ہے کہ) جب یاد آجائے اسی وقت پڑھ لے"۔ [ترمذی:177، عن ابی قتادہ رضی اللہ عنہ] ---- خلاصہ: اگر کسی شخص کی نماز کسی عذر کی وجہ سے چھوٹ جائے یا سونے کی حالت میں نماز کا وقت گذر جائے، تو بعد میں اس کو پڑھنا فرض ہے۔

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں — قبرستان جانے کی دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب قبرستان میں جاتے تو اس دعا کو پڑھتے تھے: ((اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِيْنَ وَ إِنَّا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ)) ترجمہ: اے قبرستان میں بسنے والے مومنو! تم پر سلامتی ہو، ہم بھی ان شاء اللہ تم سے آ ملنے والے ہیں۔

[ابوداؤد:3237، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت | **تحیۃ الوضو پر جنت کا انعام**

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص اچھی طرح وضو کرے، پھر دو رکعتیں پوری توجہ کے ساتھ ادا کرے، تو اس کے لیے جنت لازم کر دی جاتی ہے''۔ [مسلم: 553، عن عقبۃ بن عامر رضی اللہ عنہ]

خلاصہ: وضو کے بعد دو رکعت نماز پڑھنے کو تحیۃ الوضو کہتے ہیں۔

نمبر ٦: ایک گناہ کے بارے میں | **نماز میں سستی کرنا**

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''ایسے نمازیوں کے لیے بڑی خرابی ہے، جو اپنی نمازوں کی طرف سے غفلت و سستی برتتے ہیں، جو صرف ریاکاری کرتے ہیں''۔ [سورۂ ماعون: 4 تا 6]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں | **مال و دولت آزمائش کی چیزیں ہیں**

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''(جب اللہ تعالیٰ) انسان کو آزماتا ہے، تو اس کو (ظاہراً مال و دولت دے کر) اس کا اکرام کرتا ہے تو وہ (بطور فخر) کہنے لگتا ہے، کہ میرے رب نے میری قدر بڑھا دی''۔ (حالانکہ یہ اس کی طرف سے اس کی آزمائش کا ذریعہ ہے)۔ [سورۂ فجر: 15]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں | **دوزخ کی گرمی اور بدبو کی شدت**

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اگر جہنم سے (آگ کا) ایک ڈول زمین کے درمیان رکھ دیا جائے، تو یہ مشرق اور مغرب کے درمیان کی تمام چیزوں کو اپنی بدبو اور سخت گرمی سے دکھی کر دے اور جہنم کے انگارہ میں ایک شرارہ مشرق میں موجود ہو تو اس کی گرمی مغرب میں رہنے والے کو جا پہنچے گی''۔ [طبرانی اوسط: 3823، عن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج | **خربوزہ کے فوائد**

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کھانے سے پہلے خربوزہ کا استعمال پیٹ کو بالکل صاف کر دیتا ہے اور بیماری کو جڑ سے ختم کر دیتا ہے''۔ [ابن عساکر: 6 / 102]

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب آدمی مجلس میں آئے تو سلام کرے پھر ختم مجلس سے پہلے اسے اٹھنے کی ضرورت پیش آئے تو سلام کرے، پھر اٹھے''۔ [الادب المفرد: 1047 عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱: اسلامی تاریخ — قوم لوط پر عذاب

اللہ تعالیٰ نے حضرت لوط علیہ السلام کو اہل سدوم کی ہدایت و اصلاح کے لیے نبی بنا کر بھیجا۔ یہ لوگ بڑے سرکش و نافرمان اور گناہ گار تھے، عورتوں کے بجائے مردوں سے خواہش پوری کرنا، باہر سے آنے والے تاجروں کا مال حیلہ بہانے کر کے لوٹ لینا اور بھری مجلسوں میں کھلم کھلا گناہ کرنا ان کی فطرت بن گئی تھی۔ حضرت لوط علیہ السلام نے ان کو تمام برائیوں اور گناہوں سے بچنے کی نصیحت فرمائی، اللہ تعالیٰ کا دین قبول کرنے کی دعوت دی اور اس کے عذاب سے ڈرنے کا حکم دیا، مگر ان کی اس دعوت و نصیحت کا قوم پر کوئی اثر نہیں ہوا اور گناہوں سے باز رہنے کے بجائے، آپ کو پتھر مار کر بستی سے باہر نکال دینے کی دھمکی دینے لگے اور مذاق کرتے ہوئے عذاب الٰہی کا مطالبہ کرنے لگے۔ حضرت لوط علیہ السلام کے بار بار سمجھانے کے باوجود وہ اپنی ضد اور ہٹ دھرمی سے باز نہیں آئے، تو اللہ تعالیٰ نے اس ناپاک قوم کو دنیا سے مٹانے کے لیے عذاب کے فرشتوں کو بھیج دیا۔ حضرت لوط علیہ السلام فرشتوں کے اشارے پر اپنے گھر والوں اور ایمان والوں کو لے کر صغر نامی بستی میں چلے گئے اور صبح ہوتے ہی ایک بھیانک اور زوردار چیخ نے سارے شہر والوں کو ہلاک کر دیا۔ پھر حضرت جبرئیل علیہ السلام نے اس بستی کو آسمان کی طرف اُٹھا کر زمین پر پٹخ دیا اور اوپر سے پتھروں کی بارش کر کے پوری قوم کو عذاب الٰہی سے ہلاک کر دیا۔

نمبر ۲: اللہ کی قدرت — درختوں کے پتوں کے فائدے

اللہ تعالیٰ نے ہزاروں قسم کے درخت پیدا فرمائے جن پر بے شمار پتے ہوتے ہیں۔ ان کے بہت سارے فائدے ہیں۔ یہ پتے ہمارے لیے تازہ اور صحت مند آکسیجن بناتے ہیں اور زہریلی گیس اپنے اندر جذب کرتے رہتے ہیں۔ اگر اللہ تعالیٰ ان پتوں میں یہ صلاحیت پیدا نہ کرتے، تو فضا میں زہریلی گیس پھیل جاتی۔ جس کے نتیجے میں انسانوں کو بہت سی بیماریاں لاحق ہو جاتیں اور انسانوں کا جینا مشکل ہو جاتا۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے درختوں کے ان پتوں کو بنا کر ہم پر کتنا بڑا احسان کیا ہے! واقعی وہ اپنے بندوں پر بڑا مہربان ہے۔

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں — دین میں نماز کی اہمیت

ایک آدمی نے آپ ﷺ سے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! اسلام میں اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ عمل کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''نماز کو اس کے وقت پر ادا کرنا؛ اور جو شخص نماز کو (جان بوجھ کر) چھوڑ دے اس کا کوئی دین نہیں ہے، اور نماز دین کا ستون ہے''۔ [بیہقی فی شعب الایمان: 2683، عن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں — غریب و مسکین سے ملاقات کرنا

حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ ﷺ کمزور غرباء مسلمین سے ملاقات فرماتے ان میں کوئی بیمار پڑ جاتا تو ان کی عیادت کرتے اور ان کے جنازے میں حاضر ہوتے۔ [مستدرک حاکم: 3735]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت | تین اہم خصلتیں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس آدمی میں تین چیزیں ہوگی، اللہ تعالیٰ اس کو اپنی رحمت میں لے لیں گے۔ ۱) کمزوروں کے ساتھ نرمی کرنا۔۲) والدین کے ساتھ مہربانی کرنا۔۳) غلاموں کے ساتھ احسان کرنا''۔

[ترمذی:2494،عن جابر بن عبداللہ ﷺ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں | قیامت کے دن سب سے بدحال شخص

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قیامت کے دن سب سے بُرے حال میں اس آدمی کو پاؤ گے، جو کچھ لوگوں کے پاس جاتا ہے، تو اس کی بات کا رخ اور ہوتا ہے، (اور) جب ان کے مقابل کے پاس آتا ہے، تو دوسری قسم کی بات کرتا ہے''۔

[مسلم:6454،عن ابی ہریرہ ﷺ]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں | صحابہ ﷺ کی دنیا سے بے زاری

حضرت ابوہریرہ ﷺ کچھ لوگوں کے پاس سے گزرے، جن کے ہاتھوں میں بھونی ہوئی بکری تھی، ان لوگوں نے حضرت ابوہریرہ ﷺ کو (کھانے کے لیے بلایا) تو انہوں نے انکار کر دیا اور کہا کہ رسول اللہ ﷺ اسی حال میں دنیا سے چلے گئے، کہ جَو کی روٹی بھی پیٹ بھر کر کبھی نہیں کھائی۔

[بخاری:5414]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں | جہنم کا غصہ

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جب جہنمی لوگ جہنم میں ڈالے جائیں گے، تو اس کی خوفناک آواز سنیں گے اور وہ ایسی بھڑک رہی ہوگی کہ (گویا) غصے کے مارے پھٹ جائے گی''۔

[سورۂ ملک:7 تا 8]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج | سَفَرجَل (Pear) سے دل کا علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''سَفَرجَل (بہی) کھاؤ، کیونکہ یہ دل کو راحت وقوت پہنچاتا ہے اور (پیدا ہونے والے) بچے کے حسن کو بڑھاتا ہے''۔

[کنز العمال:28256]

نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جب تم کو کوئی سلام کرے، تو تم اس سے اچھے الفاظ میں سلام کرو (یعنی اس کا جواب دو) یا ویسے ہی الفاظ کہہ دو، بلاشبہ اللہ تعالیٰ ہر چیز کا حساب لیں گے''۔

[سورۂ نساء:86]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

نمبر ۱: اسلامی تاریخ — حضرت یعقوب علیہ السلام

حضرت یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم علیہم السلام اللہ کے نبی اور اہل کنعان (فلسطین) کے ہادی وپیغمبر تھے۔ قرآن کریم میں دس سے زائد مرتبہ ان کا ذکر آیا ہے اور جگہ جگہ ان کے اوصاف کا تذکرہ کرکے ان کے جلیل القدر نبی، صاحب صبر وقناعت اور حضرت یوسف علیہ السلام کے انتہائی نیک وصالح والد محترم ہونے کی طرف اشارہ کیا ہے۔ حضرت یعقوب علیہ السلام کو عبرانی زبان میں اسرائیل بھی کہا جاتا ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی جو نسل آگے چل کر ''بنی اسرائیل'' کہلائی وہ انہیں کی طرف منسوب ہے۔ انہوں نے چار شادیاں کی تھیں، اللہ تعالیٰ نے ہر ایک سے اولاد عطا فرمائی۔ ان کو بارہ لڑکے اور ایک لڑکی تھی۔ بنیامین کے علاوہ سارے لڑکے عراق کے شہر ''فدان ارم'' میں پیدا ہوئے تھے۔ ایک سو تیس سال کی عمر میں وہ اپنے محبوب بیٹے حضرت یوسف علیہ السلام کی فرمائش پر اپنے پورے خاندان کے ساتھ مصر چلے گئے تھے، وہاں سترہ سال قیام رہا اور وہیں ایک سو سینتالیس سال کی عمر میں وفات پائی۔ حضرت یوسف علیہ السلام نے انہیں فلسطین لاکر حضرت ابراہیم اور حضرت اسحاق علیہما السلام کے ساتھ دفن کیا۔

نمبر ۲: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — سُراقہ کے گھوڑے کا زمین میں دھنس جانا

سُراقہ نے ہجرت کے وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا پیچھا کیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب پہنچ گیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بد دعا کی، تو اسی وقت اس کا گھوڑا گھٹنوں تک زمین میں دھنس گیا، پھر اس نے دعا کی درخواست کی اور وعدہ کیا کہ جو بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تلاش میں آئے گا؛ اس کو میں واپس کردوں گا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی، چنانچہ گھوڑا زمین سے نکل آیا۔

[بخاری: 3615، عن ابی بکر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں — باجماعت نماز پڑھنے کی نیت سے مسجد جانا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص اچھی طرح وضو کرے، پھر مسجد میں نماز کے لیے جائے اور وہاں پہنچ کر معلوم ہو کہ جماعت ہوچکی، تو اس کو جماعت کی نماز کا ثواب ہوگا اور اس ثواب کی وجہ سے ان لوگوں کے ثواب میں کچھ کمی نہیں ہوگی، جنہوں نے جماعت سے نماز پڑھی ہے''۔ [ابوداؤد: 564، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں — دشمن کی ہنسی سے بچنے کی دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھا کرتے تھے: ((اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ ، وَدَرْكِ الشَّقَاءِ ، وَسُوْءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ)) ترجمہ: میں بلاؤں کی سختی اور بدبختی کے لاحق ہونے اور بری تقدیر اور دشمنوں کے ہنسنے سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔ [بخاری: 6347، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت | سورۂ یٰسٓ پڑھنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ہر چیز کا ایک دل ہوتا ہے اور قرآن کا دل سورۂ یٰسٓ ہے اور جو شخص سورۂ یٰسٓ پڑھے، تو اس کے پڑھنے پر اللہ تعالیٰ دس مرتبہ قرآن کریم پڑھنے کا ثواب لکھتے ہیں''۔ [ترمذی:2887،عن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں | مسلمانوں کو تکلیف پہنچانا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جن لوگوں نے مسلمان مرد اور مسلمان عورتوں کو تکلیف پہنچائی پھر توبہ بھی نہیں کی، تو ان کے لیے دوزخ اور سخت جلنے کا عذاب ہے''۔ [سورۂ بروج: 10]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں | مال جمع کر کے خوش ہونا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو شخص (انتہائی حرص و لالچ سے) مال جمع کرتا ہے اور (پھر وہ خوشی سے) اس کو بار بار گنتا ہے اور سمجھتا ہے، کہ اس کا یہ مال اس کے پاس ہمیشہ رہے گا۔ ہرگز نہیں رہے گا؛ بلکہ اللہ تعالیٰ اس کو ایسی آگ میں ڈالے گا، جو ہر چیز کو توڑ پھوڑ کر رکھ دے گی''۔ [سورۂ ہمزہ:2 تا 4]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں | جہنم کی وادی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''وَیل'' جہنم میں ایک گہری وادی ہے، جس میں کافر کو ڈالا جائے گا، تو اس کی تہہ تک پہنچنے سے پہلے چالیس سال لگ جائیں گے''۔ [ترمذی:3164،عن ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹ : قرآن سے علاج | شہد کے فوائد

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ﴿ يَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ﴾ [سورۂ نحل:69] ترجمہ: ان مکھیوں کے پیٹ سے پینے کی چیز نکلتی ہے جس کے رنگ مختلف ہوتے ہیں اس میں لوگوں کے لیے شفا ہے۔----- خلاصہ: شہد ایک ایسی قدرتی نعمت ہے، جو مکمل دوا اور بھرپور غذا بھی ہے، جو ہر شخص اور ہر عمر والے کے لیے بے حد مفید ہے، خصوصیت سے صبح صبح نہار منہ اس کا استعمال بڑی بڑی بیماریوں سے حفاظت کا ذریعہ ہے۔

نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اس شخص کی طرح نماز پڑھو، جو سب سے رخصت ہونے والا ہو۔ اور اس طرح نماز پڑھو گویا تم اللہ کو دیکھ رہے ہو، اگر یہ حالت پیدا نہ ہو سکے، تو کم از کم یہ کیفیت ضرور ہو کہ اللہ تمہیں دیکھ رہے ہیں اور لوگوں کے پاس جو کچھ ہے، اس سے بے پرواہ ہو جاؤ، تم غنی ہو جاؤ گے''۔ [معجم کبیر للطبرانی:524،عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]
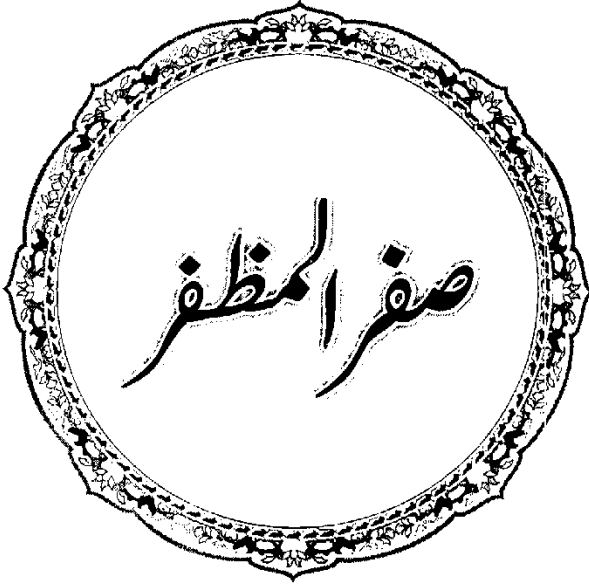
صفر المظفر

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

① صفر المظفر

نمبر ①: اسلامی تاریخ — حضرت یعقوب علیہ السلام پر آزمائش

دیگر انبیاء کی طرح حضرت یعقوب علیہ السلام کو بھی کافی مصیبتیں برداشت کرنی پڑی، جان و مال اور اولاد میں سخت ترین آزمائشوں کا سامنا کرنا پڑا، مگر ہر موقع پر وہ صابر و شاکر ہی رہے۔ خاص طور پر اولاد میں ایک لمبے زمانے تک امتحان میں مبتلا رہے۔ بڑھاپے میں حضرت یوسف علیہ السلام جیسے محبوب بیٹے کی جدائی کے غم میں روتے روتے ان کی بینائی چلی گئی تھی، ابھی یہ رنج وغم ختم نہیں ہوا تھا کہ ان کے دوسرے بیٹے بنیامین کی جدائی کا واقعہ پیش آ گیا۔ اس طرح ان کی محبوب اولاد ان سے دور ہو گئی۔ اس کے ساتھ ہی دعوت و تبلیغ میں پیش آنے والی تکالیف اور لوگوں کے اس دعوت کو قبول نہ کرنے کا رنج وغم الگ تھا۔ مگر اللہ تعالیٰ کے یہ جلیل القدر نبی ساری مصیبتوں کو برداشت کر کے صبر و شکر کرتے تھے اور اللہ تعالیٰ کی مدد کے طلب گار رہتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے صبر کا یہ بدلہ عطا کیا کہ بکھرے ہوئے بیٹوں سے ملاقات کرادی اور تمام اولاد کو جمع کر دیا اور ساتھ ہی ان کی بینائی بھی واپس کر دی۔ یقیناً اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کو ایسے ہی انعامات سے نوازتا ہے۔

نمبر ②: اللہ کی قدرت — کھارے پانی کو میٹھا بنانا

سمندر کا پانی کھارا ہوتا ہے، اس کو پینے کے قابل بنانے کے لیے اللہ تعالیٰ کی قدرت دیکھئے کہ وہ اس کھارے پانی کو بھاپ بنا کر بادلوں کے ذریعہ اٹھاتا ہے۔ پھر اس کو میٹھا کر کے بارش برسا دیتا ہے۔ جس سے انسان، تمام جاندار اور کھیتی باڑی سیراب ہو جاتی ہے۔ اس طرح بادلوں کے ذریعہ کھارے پانی کو میٹھا بنا کر بارش برسانا اللہ کی عظیم قدرت ہے۔

نمبر ③: ایک فرض کے بارے میں — نمازیں گناہوں کو مٹا دیتی ہیں

رسول اللہ ﷺ نے صحابہ سے پوچھا: ”اگر کسی کے دروازے پر ایک نہر ہو اور اس میں وہ ہر روز پانچ بار غسل کیا کرے، تو کیا اس کا کچھ میل کچیل باقی رہ سکتا ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کہ کچھ بھی میل نہ رہے گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ یہی حالت ہے پانچوں وقت کی نمازوں کی، کہ اللہ تعالیٰ ان کے سبب گناہوں کو مٹا دیتا ہے“۔

[بخاری: 528 عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ④: ایک سنت کے بارے میں — زمین پر بیٹھ کر کھانا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ زمین پر بیٹھتے اور زمین پر (بیٹھ کر) کھاتے تھے۔

[طبرانی کبیر: 12331]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت — قرآن پڑھنا اور اس پر عمل کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے قرآن پڑھا اور اس کے حکموں پر عمل کیا، تو اس کے ماں باپ کو قیامت کے دن ایسا تاج پہنایا جائے گا، جس کی روشنی آفتاب کی روشنی سے بھی زیادہ ہوگی، اگر وہ آفتاب تمہارے گھروں میں موجود ہو''۔ [ابوداؤد:1453، عن معاذ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں — کسی مسلمان کی غیبت اور بے عزتی کی سزا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے کسی مسلمان (کی غیبت کی اور اس کی غیبت) کے بدلے میں ایک لقمہ بھی کھایا، تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کو ایک لقمہ جہنم سے کھلائیں گے، اور جس نے کسی (مسلمان کی بے عزتی کی اور اس) کے بدلے میں اس کو کپڑا پہننے کو ملا، تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کو اسی قدر جہنم سے پہنائیں گے''۔

[ابوداؤد:4881، عن المستورد رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں — دنیادار کا گھر اور مال

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دنیا اس شخص کا گھر ہے، جس کا (آخرت میں) کوئی گھر نہیں اور (دنیا) اس شخص کا مال ہے، جس کا آخرت میں کوئی مال نہیں اور دنیا کے لیے وہ شخص (مال) جمع کرتا ہے جو نا سمجھ ہے''۔

[مسند احمد:23898، عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں — قیامت کے دن مُردوں کو زندہ کیا جائے گا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''کیا انسان کو وہ وقت معلوم نہیں جب تمام مُردوں کو قبروں سے زندہ کر کے کھڑا کیا جائے گا اور ان تمام رازوں کو ظاہر کر دیا جائے گا، جو ان کے سینوں میں (چھپے ہوئے) ہیں؟''۔ [سورۂ عادیات:9تا10]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج — جسم کے درد کا علاج

حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر اپنے جسم کے درد کو بتایا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جہاں درد ہوتا ہو وہاں ہاتھ رکھ کر تین بار بِسْمِ اللّٰهِ اور سات مرتبہ یہ دعا پڑھو: ((أَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَأُحَاذِرُ)) ترجمہ: میں اللہ اور اس کی قدرت کی پناہ چاہتا ہوں ہر اس تکلیف سے جو مجھے پہنچی ہے اور جس سے میں ڈرتا ہوں۔ چنانچہ ان صحابی نے جب یہ کلمات کہے، تو ان کا درد ختم ہو گیا۔ پھر وہ صحابی اپنے گھر والوں اور دوسرے ضرورت مندوں کو ہمیشہ ان کلمات کی تلقین کرتے رہتے تھے۔ [مسلم:5737]

نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''تم لوگ اللہ کے راستے میں خرچ کیا کرو اپنے آپ کو اپنے ہاتھوں سے ہلاکت میں نہ ڈالو اور خلوص سے کام کیا کرو، کیونکہ اللہ تعالیٰ اچھی طرح عمل کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ [سورۂ بقرہ:195]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

② صفر المظفر

نمبر ①: اسلامی تاریخ — حضرت یوسف علیہ السلام

حضرت یوسف علیہ السلام بڑے مشہور اور جلیل القدر پیغمبر ہیں، وہ حضرت یعقوب علیہ السلام کے بیٹے حضرت اسحاق علیہ السلام کے پوتے اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پڑپوتے ہیں، اللہ تعالیٰ نے ان کی شان میں ایک مکمل سورۃ ''سورۂ یوسف'' کے نام سے نازل فرمائی ہے، جس میں ان کی زندگی کے حالات و واقعات عجیب انداز سے بیان فرمائے ہیں۔ قرآن کریم میں ستائیس مرتبہ ان کا تذکرہ آیا ہے، ان کی پیدائش حضرت ابراہیم علیہ السلام کے تقریباً دو سو پچاس سال بعد عراق کے شہر ''فدان ارام'' میں ہوئی۔ بچپن ہی میں وہ اپنے والد کے ساتھ فلسطین آ گئے تھے، ان کے گیارہ بھائیوں میں بنیامین کے علاوہ باقی سب سوتیلے بھائی تھے۔ حضرت یعقوب علیہ السلام ان سے بے حد محبت کرتے تھے، کسی وقت بھی ان کی جدائی گوارہ نہ تھی؛ کیوں کہ شروع ہی سے ان کی فطری صلاحیت دوسرے بھائیوں کے مقابلہ میں بالکل ممتاز اور روزِ روشن کی طرح ظاہر تھی۔ حضرت یعقوب علیہ السلام ہونہار فرزند کی پیشانی پر چمکتا ہوا نورِ نبوت پہچانتے تھے اور وحی الٰہی کے ذریعہ اس کی اطلاع پا چکے تھے، اللہ تعالیٰ نے انہیں نبوت کے ساتھ حکومت و سلطنت سے بھی نوازا تھا۔

نمبر ②: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پکار پر پتھر کا حاضر ہونا

ایک مرتبہ حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ (جو ابھی اسلام نہیں لائے تھے) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چشمے کے کنارے پر تھے، انہوں نے دوسرے کنارے پر پڑے ہوئے ایک بڑے پتھر کی طرف اشارہ کر کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا: ''اگر آپ سچے ہیں، تو اس پتھر کو اپنے پاس بلا لیجیے کہ یہ پانی میں تیرتا ہوا آپ کے پاس آ جائے، چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی طرف اشارہ کیا: وہ چٹان اپنی جگہ سے اکھڑی اور پانی میں تیرتی ہوئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے آ کر رکی اور اس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کی گواہی دی، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا: ''تمہارے لیے اتنا ہی کافی ہونا چاہیے''۔ عکرمہ نے کہا: ہاں! اگر یہ پتھر اپنی جگہ واپس بھی چلا جائے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر اُسے اشارہ کیا، تو وہ اپنی جگہ واپس چلا گیا، مگر پھر بھی عکرمہ اس وقت مسلمان نہ ہوئے، البتہ فتح مکہ کے وقت مسلمان ہو گئے۔ [سیرت حلبیہ: 178/5]

نمبر ③: ایک فرض کے بارے میں — مسجد میں داخل ہونے کے لیے پاک ہونا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کسی حائضہ عورت اور کسی جنبی: یعنی ناپاک آدمی کے لیے مسجد میں داخل ہونے کی بالکل اجازت نہیں ہے''۔ [ابوداؤد: 232، عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

فائدہ: مسجد میں داخل ہونے کے لیے حیض و نفاس اور جنابت سے پاک ہونا ضروری ہے۔

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں | بیمار کو دعا دینا

رسول اللہ ﷺ جب کسی مریض کی عیادت کرتے تو فرماتے: ((لَابَأْسَ طَهُوْرٌ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ)) ترجمہ: گھبراؤ نہیں ان شاء اللہ اچھے ہو جاؤ گے۔ [بخاری: 5656، عن ابن عباس رضی اللہ عنہما]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت | غریبوں کے کام میں مدد کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بیوہ اور مسکین کے کاموں میں جدوجہد کرنے والا اللہ کے راستے میں جہاد کرنے والے کی مانند ہے''۔ [بخاری: 5353، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں | اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''بلاشبہ اللہ تعالیٰ شرک کو معاف نہیں کرے گا، شرک کے علاوہ جس گناہ کو چاہے گا، معاف کر دے گا اور جس نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک کیا، تو اس نے اللہ کے خلاف بہت بڑا جھوٹ بولا''۔
[سورۂ نساء: 48]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں | دنیا کی زینت کافروں کے لیے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''دنیا کی زندگی تو کافروں کے لیے سنوار دی گئی ہے (نہ کہ مسلمانوں کے لیے) اور (کافر لوگ) مسلمانوں کا مذاق اڑاتے ہیں؛ حالانکہ جو مسلمان کفر و شرک سے بچتے ہیں، وہ قیامت کے دن ان کافروں سے درجوں میں بلند ہوں گے، (آدمی کو اپنی دنیاداری اور مال داری پر غرور نہ کرنا چاہیے، کیوں کہ) اللہ تعالیٰ جس کو چاہتے ہیں بے حساب روزی دے دیتے ہیں (اس لیے مال دار ہونا کوئی فخر کی چیز نہیں)''۔ [سورۂ بقرہ: 212]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں | قبر میں ہی ٹھکانے کا فیصلہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی وفات پا جاتا ہے، تو اس کو صبح و شام اس کا ٹھکانا دکھایا جاتا ہے، اگر جنتی ہو، تو جنت والوں کا اور اگر جہنمی ہے، تو جہنم والوں کا ٹھکانا دکھایا جاتا ہے، پھر کہا جاتا ہے: یہ تیرا ٹھکانہ ہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن تجھے دوبارہ اٹھائے''۔ [بخاری: 1379، عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج | شہد اور قرآن سے شفاء

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم اپنے لیے شفاء کی دو چیزوں: یعنی شہد اور قرآن کو لازم پکڑ لو''۔
[ابن ماجہ: 3452، عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ رات کے آخری حصے میں بندے سے بہت زیادہ قریب ہوتے ہیں، اگر تم سے ہو سکے، تو اس وقت اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا کرو''۔ [ترمذی: 3579، عن عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

۳ صفر المظفر

نمبر ۱: اسلامی تاریخ — حضرت یوسف علیہ السلام کی آزمائش

تمام انبیاء کرام کی طرح حضرت یوسف علیہ السلام کو بھی اللہ کی رضا وخوشنودی حاصل کرنے کے لیے سخت آزمائشوں سے گزرنا پڑا، چنانچہ والد محترم کی شفقت ومحبت سے محروم کرنے کے لیے سوتیلے بھائیوں نے سازش کر کے آپ کو اندھیرے کنویں میں ڈالدیا، پھر ایک قافلہ کے ذریعہ عزیز مصر کے ہاتھوں بیچ دیے گئے۔ چند سال ہی گزرے تھے کہ عزیز مصر کی بیوی کی سازش پر تقریباً ۹ رسال جیل میں رہنا پڑا۔ جب آپ نے ان تمام مراحل کو صبر واستقامت کے ساتھ طے کرلیا، تو اللہ تعالیٰ نے آپ کے اندر حلم وقار، امانت ودیانت اور عزت وشرافت جیسی صفات مکمل طور پر پیدا فرمادی، آپ کے اس صبر واستقامت کی بنا پر بچھڑے ہوئے بھائیوں کو ملادیا، والد کی گئی ہوئی بینائی واپس کردی اور سب سے بڑھ کر آپ کو جیل خانے سے نکال کر نبوت وحکومت سے بھی سرفراز فرمادیا۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ صبر کرنے والے اپنے مخلص بندوں کو دین ودنیا کی دولت وعزت عطا فرمایا کرتا ہے۔

نمبر ۲: اللہ کی قدرت — آنکھ کی بناوٹ

اللہ تعالیٰ نے انسان کی آنکھیں بنائیں جن کی پتلیوں میں لاکھوں بلب لگادیے۔ ان میں کچھ بلب ایسے ہیں، جن سے رنگ کا پتہ چلتا ہے۔ کچھ ایسے ہیں جن سے دوری کا پتہ چلتا ہے اور کچھ ایسے ہیں جن سے سائز کا پتہ چلتا ہے، اگر ان میں سے ایک بھی بلب بجھ جائے، تو کالے گورے، دوری نزدیکی اور موٹے پتلے ہونے کا علم ختم ہوجائے اور تمام چیزیں ایک جیسی نظر آنے لگیں۔ آنکھ کے اندر اتنے سارے بلبوں کا روشن کرنا اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی قدرت ہے۔

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں — جمعہ کی نماز ادا کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جمعہ کی نماز جماعت کے ساتھ ادا کرنا ہر مسلمان پر لازم ہے؛ مگر چار لوگوں پر (لازم نہیں ہے)۔ ۱) وہ غلام جو کسی کی ملکیت میں ہو۔ ۲) عورت۔ ۳) نابالغ بچہ۔ ۴) بیمار''۔ [ابوداؤد: 1067 عن طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ]

فائدہ: جہاں جمعہ کے شرائط پائے جاتے ہوں، وہاں جمعہ کی نماز ادا کرنا ہر صحیح وتندرست اور بالغ مسلمان مرد پر فرض ہے۔

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں — دروازے پر سلام کرنا

رسول اللہ ﷺ جب کسی کے گھر کے دروازے پر آتے، تو بالکل سامنے کھڑے نہ ہوتے؛ بلکہ دائیں طرف یا بائیں طرف تشریف فرما ہوتے اور ''السلام علیکم'' فرماتے۔ [ابوداؤد: 5186 عن عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت — مسجد سے تکلیف دینے والی چیز کو دور کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے مسجد میں سے ایسی چیز باہر کر دی جس سے تکلیف ہوتی تھی (جیسے کوڑا کباڑا، کانٹا، کنکر پتھر) تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں ایک گھر بنا دے گا''۔ [ابن ماجہ: 757، عن ابی سعید رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں — قبلہ کی طرف تھوکنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے قبلہ رخ بلغم اور تھوک پھینکا، وہ قیامت کے دن اس حالت میں آئے گا کہ وہ بلغم اس کے دونوں آنکھوں کے درمیان (چپکا ہوا) ہوگا''۔ [ابوداؤد: 3824، عن حذیفہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں — دنیا آخرت میں کامیابی کا ذریعہ ہے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دنیا ایسے آدمی کے لیے بہت ہی اچھا گھر ہے، جو اس کو آخرت (میں کامیابی) کا ذریعہ بنائے اور اللہ تعالیٰ کو اس (کے ذریعہ) راضی کر لے اور (وہ) ایسے آدمی کے لیے بہت ہی برا (گھر) ہے، جس کو آخرت کے کاموں سے روک دے اور اللہ تعالیٰ کو ناراض کر دے''۔ [مستدرک: 7870، عن طارق رضی اللہ عنہ]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں — انصاف کا ترازو

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''قیامت کے دن ہم انصاف کی ترازو قائم کریں گے اور کسی پر ظلم نہ ہوگا۔ اگر رائی کے دانے کے برابر بھی کوئی عمل ہوگا، تو ہم اس کو حاضر کر دیں گے اور ہم حساب لینے والے کافی ہیں''۔ [سورۂ انبیاء: 47]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج — راکھ سے زخم کا علاج

غزوۂ اُحد میں جب رسول اللہ ﷺ کا چہرۂ مبارک زخمی ہو گیا، تو آپ ﷺ کی صاحبزادی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا خون دھو رہی تھیں اور حضرت علی رضی اللہ عنہ زخموں پر پانی ڈال رہے تھے، حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے جب دیکھا کہ خون بند ہونے کے بجائے بڑھتا ہی جا رہا ہے، تو انہوں نے (کھجور کے پتوں کی) چٹائی کا ایک ٹکڑا لے کر جلایا اور جب وہ راکھ ہو گیا، تو اس کو زخموں پر لگا دیا جس سے خون بند ہو گیا۔ [بخاری: 2903، عن سہل رضی اللہ عنہ]

فائدہ: حکیموں نے لکھا ہے کہ ٹاٹ اور کھجور کی چٹائی کی راکھ بہتے ہوئے خون کو روکنے میں بے حد مفید ہے۔

نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اس وقت کو یاد کرو جب تمہارے رب نے تم کو خبردار کر دیا تھا، کہ اگر تم شکر کرو گے، تو تم کو اپنی نعمتیں اور زیادہ دوں گا؛ اور اگر تم ناشکری کرو گے، تو یقین جانو میری سزا بڑی سخت ہے''۔ [سورۂ ابراہیم: 7]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

۴ صفر المظفر

نمبر ۱: اسلامی تاریخ
حضرت یوسف علیہ السلام کی نبوت وحکومت

اللہ تعالیٰ نے حضرت یوسف علیہ السلام کو ایمان وتوحید اور وحی کی برکتوں سے نوازا تھا، اگر چہ شروع میں مال ودولت، دنیوی ترقی اور شہری زندگی انہیں حاصل نہیں تھی اور دیہات کی سادہ اور بے تکلف زندگی گزارتے تھے، مگر قدرت الٰہی کا کرشمہ دیکھیے کہ دیہات کے رہنے والے اپنی خواہش ومرضی کے بغیر مصر جیسے تہذیب وتمدن والے ملک میں پہنچ گئے اور امتحان وآزمائش کے مختلف مرحلوں سے گزرتے ہوئے وہاں کے بادشاہ کے پاس پہنچ گئے، پھر ایک مرتبہ بادشاہ کے ایک خواب کی تعبیر بتانے کے بعد ملک مصر کی صورت حال کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا: قحط سالی کے اس دور میں حکومت کو کامیابی کے ساتھ چلانے کی صلاحیت اور تباہی سے نکالنے کی تدبیر اور ملک کی گرتی ہوئی معیشت (Economy) کی حفاظت کرنا میں جانتا ہوں۔ جب عزیز مصر نے خواب کی صحیح تعبیر، حضرت یوسف علیہ السلام کی امانت ودیانت اور سادگی وسچائی کو اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا، تو حکومت کے عہدے داروں اور عام وخاص شہریوں کو جمع کر کے تاج شاہی سر پر رکھ کر تخت وحکومت آپ کے حوالہ کر دی، آپ کی دعوتی کوششوں سے بادشاہ نے ایمان قبول کر لیا اور پورا خاندان مصر میں آباد ہو گیا۔ اس طرح نبوت کے ساتھ انہوں نے ملک مصر پر اسّی سال تک کامیاب حکومت کرتے ہوئے ایک سو بیس سال کی عمر میں انتقال فرمایا۔

نمبر ۲: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ
سُوکھے تھن کا دودھ سے بھر جانا

حضرت اُم معبد رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہجرت کے سفر کے دوران رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا گزر میرے پاس سے ہوا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا سامان ختم ہو چکا تھا، میرے پاس بھی کچھ نہیں تھا، البتہ ایک کمزور سی بکری تھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نظر اس بکری پر پڑی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم اجازت دیتی ہو کہ میں اس کو دوہ لوں؟ میں نے عرض کیا: ٹھیک ہے۔ بس آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا اس بکری کے تھن پر ہاتھ پھیرنا ہی تھا، کہ وہ دودھ سے بھر گیا اور بہنے لگا۔ تمام لوگوں نے خوب پیا۔ جب ابو معبد رضی اللہ عنہ گھر آئے تو دودھ دیکھ کر پوچھا: اُم معبد! یہ کیا ہے؟ میں (یعنی اُم معبد) نے جواب دیا: ہمارے پاس سے ایک بہت ہی بابرکت آدمی کا گزر رہا ہے، یہ خیر وبرکت اسی کی وجہ سے ہے۔ [طبرانی کبیر: 3524، عن حُبیش بن خالد رضی اللہ عنہ]

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں
اولاد کی میراث میں ماں باپ کا حصہ

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”ماں باپ (میں سے ہر ایک) کے لیے میت کے چھوڑے ہوئے مال میں چھٹا حصہ ہے، اگر میت کے لیے کوئی اولاد ہو“۔ [سورۂ نساء: 11] -------- خلاصہ: اگر کسی کا انتقال ہو جائے اور اس کے ورثہ میں ماں باپ اور اولاد ہیں، تو ماں باپ میں سے ہر ایک کو الگ الگ چھٹا حصہ دینا فرض ہے۔

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں | پریشانی کے وقت کی دعا

جب کوئی شخص کسی پریشانی میں مبتلا ہو جائے، تو یہ دعا کثرت سے پڑھے: ﴿حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ﴾ ترجمہ: میرے لیے اللہ ہی کافی ہے، اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہی عرش عظیم کا رب ہے۔ [سورۂ توبہ:129]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت | اللہ کا ذکر کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو لوگ اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے کے لیے بیٹھیں، اُن کو فرشتے گھیر لیتے ہیں اور اُن پر خدا کی رحمت چھا جاتی ہے، اور اُن کو دلی سکون حاصل ہوتا ہے“۔ [مسلم:6855،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ وابی سعید رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں | سچی گواہی کو چھپانا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”تم گواہی مت چھپایا کرو اور جو شخص اس (گواہی) کو چھپائے گا، تو بلا شبہ اس کا دل گنہگار ہوگا اور اللہ تعالیٰ تمہارے کیے ہوئے کاموں کو خوب جانتا ہے“۔ [سورۂ بقرہ:283]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں | دنیا کا سامان چند روزہ ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”دنیا کا سامان کچھ ہی دن رہنے والا ہے اور اس شخص کے لیے آخرت ہر طرح سے بہتر ہے، جو اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہو اور (قیامت) میں تم پر ذرہ برابر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا“۔ [سورۂ نساء:77]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں | جنت کی عمارت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”(جنت کی عمارت) کی ایک اینٹ چاندی کی اور ایک اینٹ سونے کی ہے اور اس کا گارا خالص مشک ہے اور اس کی کنکریاں موتی اور یاقوت ہیں اور اس کی مٹی زعفران ہے“۔ [ترمذی:2526،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج | مہندی سے زخم کا علاج

رسول اللہ ﷺ کو جب بھی کوئی کانٹا چبھا یا زخم ہوا، تو آپ ﷺ نے اس پر مہندی لگائی۔

[ابن ماجہ:3502،عن سلمٰی ام رافع رضی اللہ عنہا]

فائدہ: مہندی جراثیم کو ختم کرتی ہے، جلن اور سوجن کو دور کرتی ہے، نیز اس میں دوسرے بھی بہت سے فوائد ہیں۔

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: ”اے علی رضی اللہ عنہ! اگر کسی عورت پر اچانک نگاہ پڑ جائے، تو نظر پھیر لو؛ دوسری نگاہ اس پر نہ ڈالو، پہلی نگاہ تو تمہاری ہے اور دوسری نگاہ تمہاری نہیں ہے، (بلکہ شیطان کی ہے)“۔

[ابوداؤد:2149،بریدہ رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

⑤ صفر المظفر

نمبر ①: اسلامی تاریخ — حضرت شعیب علیہ السلام اور ان کی قوم

حضرت شعیب علیہ السلام اللہ کے مشہور نبی ہیں، وہ کثرت سے نماز اور ذکر میں مشغول رہتے اور اللہ تعالیٰ کے خوف سے خوب رویا کرتے تھے، قرآن مجید میں ان کا تذکرہ گیارہ مرتبہ آیا ہے، ان کا نسب حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بیٹے مدین سے ملتا ہے، جو اپنے اہل خانہ کے ساتھ حجاز (عرب) چلے گئے تھے۔ بڑھتے بڑھتے یہ خاندان قبیلہ کی شکل میں حجاز کی آخری سرحدوں سے ملک شام کے قریب تک پھیل گیا تھا۔ عہد نبوی میں شام، فلسطین اور مصر جاتے ہوئے راستے میں مدین کے کھنڈرات نظر آتے تھے، حضرت شعیب علیہ السلام اسی قبیلہ میں پیدا ہوئے اور بعد میں یہ قبیلہ قوم شعیب کہلایا۔ یہ قوم بت پرستی، مشرکانہ عقائد، ناپ تول میں کمی، لوٹ مار اور ڈاکہ زنی جیسے جرائم میں مبتلا تھی۔ نبوت ملنے کے بعد حضرت شعیب علیہ السلام نے ان لوگوں کو ایمان وتوحید کی دعوت دینی شروع کردی۔ ان کی وعظ ونصیحت اور تقریر وخطابت سے لوگوں کے دلوں پر بڑا اثر ہوتا تھا، اسی لیے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو ''خطیب الانبیاء'' کے لقب سے نوازا۔

نمبر ②: اللہ کی قدرت — قطب تارا

اللہ تعالیٰ نے آسمان میں لاکھوں روشن ستارے بنائے، جو آسمان میں اپنے اپنے مدار پر گھومتے رہتے ہیں۔ اس گردش کی وجہ سے وہ مشرق سے مغرب میں اپنی جگہ بدلتے رہتے ہیں، مگر ان لاکھوں ستاروں میں ایک قطب تارا ایسا بھی ہے جو ہمیشہ شمالی سمت میں ٹھہرا رہتا ہے جس کو دیکھ کر، خشکی، ریگستانی اور دریائی سفر کرنے والے اپنی سمت آسانی سے معلوم کرلیتے ہیں۔ بلاشبہ اس قطب تارے کے ذریعہ لوگوں کو منزل مقصود تک پہنچانا قدرت کی بڑی نشانی ہے۔

نمبر ③: ایک فرض کے بارے میں — اسلام میں نماز کی اہمیت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''دین بغیر نماز کے نہیں ہے، نماز دین کے لیے ایسی ہے جیسا آدمی کے بدن کے لیے سر ہوتا ہے''۔ [طبرانی کبیر: 19، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ④: ایک سنت کے بارے میں — بچوں کے سروں پر ہاتھ پھیرنا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرات انصار کے پاس ملاقات کی غرض سے تشریف لے جاتے تو ان کے بچوں کو سلام کرتے اور ان کے سروں پر ہاتھ پھیرتے۔ [السنن الکبریٰ للنسائی: 8349]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت | بستر پر اللہ کا ذکر کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بہت سے لوگ دنیا میں نرم نرم بستروں پر اللہ کا ذکر کرتے ہوں گے، اللہ تعالیٰ اُن کو اونچے اونچے درجے عطا فرمائے گا''۔ [صحیح ابن حبان: 399، عن ابی سعید رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں | شرابی پیاسا اٹھے گا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس شخص نے شراب پی (پھر بغیر توبہ کیے ہوئے اسی حالت میں مرگیا) تو قیامت کے دن پیاسا اُٹھے گا''۔ [مسند احمد: 15056، عن قیس بن سعد رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں | دو چیزوں کو بُرا سمجھنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دو چیزوں کو آدم کی اولاد بُرا سمجھتی ہے۔ ایک تو موت کو (بُرا سمجھتی ہے)، حالانکہ موت مومن کے لیے فتنہ (میں مبتلا ہونے) سے بہتر ہے۔ دوسرے مال کی کمی کو (بُرا سمجھتی ہے)، حالانکہ مال کی کمی حساب میں کمی کا سبب ہے''۔ [مسند احمد: 23113، عن محمود بن لبید رضی اللہ عنہ]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں | مرنے کے بعد زندہ ہونا

اللہ تعالیٰ قیامت کے دن بندوں کو خطاب کرتے ہوئے فرمائے گا: ''تم کو جس طرح ہم نے پہلی مرتبہ دنیا میں پیدا کیا تھا، اُسی طرح (ہمارے حکم سے دوبارہ زندہ ہوکر) آج تم ہمارے پاس آگئے، مگر تم نے تو یہ سمجھ لیا تھا کہ ہم تمہارے لیے دوبارہ لوٹائے جانے کا کوئی وقت ہی مقرر نہیں کریں گے!''۔ [سورۂ کہف: 48]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج | دل کے دورے کا علاج

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں بیمار ہوا، تو رسول اللہ ﷺ مجھے دیکھنے کے لیے تشریف لائے اور اپنا مبارک ہاتھ میرے سینے پر رکھا، تو آپ ﷺ کے ہاتھ کی ٹھنڈک میرے سینے میں پھیل گئی، پھر فرمایا: ''اسے دل کا دورہ پڑا ہے، اِس کو حارث بن کلدہ کے پاس لے جاؤ، کیونکہ وہ ایک ماہر حکیم ہے اور اس حکیم کو چاہیے کہ وہ مدینہ کی سات عجوہ کھجوریں گٹھلیوں کے ساتھ کُوٹ کر اسے کھلائے''۔ [ابوداؤد: 3875، عن سعد رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور ہر شخص کو غور کرنا چاہیے کہ (دنیا میں رہ کر) اس نے کل کے لیے کیا آگے بھیجا ہے اور اللہ سے ڈرتے رہو، یقیناً جو کچھ بھی (دنیا) میں کرتے ہو، سب اللہ کو معلوم ہے''۔ [سورۂ حشر: 18]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ

(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

(۶) صفر المظفر

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — حضرت شعیب علیہ السلام کی دعوت اور قوم کی ہلاکت

اللہ تعالیٰ نے حضرت شعیب علیہ السلام کو ''اہل مدین'' اور ''اصحاب اَیکہ'' کے پاس ہدایت کے لیے بھیجا، یہ قوم شرک وبت پرستی میں مبتلا ہونے کے علاوہ تجارتی لین دین میں دھوکہ بازی، ناپ تول میں کمی، لوٹ کھسوٹ اور ڈاکہ زنی میں حد سے بڑھ گئی تھی۔ حضرت شعیب علیہ السلام نے ان تمام برائیوں سے باز رہنے اور ایمان وتوحید قبول کرنے کی دعوت دی، مگر اس نافرمان اور مختلف گناہوں میں مبتلا قوم پر آپ کی نصیحت کا کوئی اثر نہیں ہوا اور پوری قوم آپ کو شہر بدر کرنے اور سنگسار کرنے کی دھمکیاں دینے لگی اور آپ کی عبادت ونماز کا مذاق اڑانے لگی، پھر بھی حضرت شعیب علیہ السلام برابر ان کو سمجھاتے رہے، قوم لوط اور دوسری نافرمان قوموں کے برے انجام کا تذکرہ کرکے ڈراتے رہے، مگر یہ بدبخت اور نافرمان قوم ضد اور ہٹ دھرمی میں بڑھتی ہی چلی گئی۔ بالآخر اللہ تعالیٰ نے ان کو آسمانی آگ اور زمینی زلزلہ سے تباہ وبرباد کر دیا۔ حضرت شعیب علیہ السلام اہل ایمان کو لے کر ''حضرموت'' چلے گئے اور ایک سو چالیس سال کی عمر میں وفات پائی۔

نمبر ۲ : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — قحط سالی دور ہونا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہنے لگا: (بارش نہ ہونے کی وجہ سے) جانور مر گئے اور راستے بند ہو گئے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا فرمائی: جس کی وجہ سے مسلسل ایک ہفتہ بارش ہوتی رہی۔ وہ آدمی اگلے جمعہ کو آ کر کہنے لگا: یا رسول اللہ! (بارش زیادہ ہونے کی وجہ سے) مکانات گر گئے اور راستے بند ہو گئے اور جانور مر گئے۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے منبر پر کھڑے ہو کر دعا فرمائی: ''اے اللہ! ٹیلوں اور پہاڑیوں اور نالوں اور درخت اُگنے کی جگہوں میں برسا۔ دعا کرتے ہی مدینہ سے بادل چھٹ گیا۔ [بخاری: 1016، عن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — اللہ ہی مدد کرنے والے ہیں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اللہ تعالیٰ ہی زندگی وموت دیتا ہے، اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی کام بنانے والا اور مدد کرنے والا نہیں ہے''۔ [سورۂ توبہ: 116]

خلاصہ: ان باتوں پر ایمان لانا اور اس کا یقین رکھنا ہر ایک مسلمان پر فرض ہے۔

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — میت کو قبر میں رکھنے کی دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب میت کو قبر میں اتارتے تو یہ دعا پڑھتے: ((بِسْمِ اللّٰهِ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ

رَسُوْلِ اللّٰهِ)) ترجمہ: اللہ کے نام سے اور اللہ کے راستہ میں اور اللہ کے رسول کی ملت پر (ہم دفن کرتے ہیں)۔

[ابن ماجہ: 1550، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت | اچھے کام کرنے پر صدقے کا ثواب

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''انسان کے ہر جوڑ پر روزانہ ایک صدقہ لازم ہے۔ دو آدمیوں کے درمیان انصاف کر دینا بھی صدقہ ہے۔ کسی شخص کو جانور پر سوار کرنے میں یا اس کا سامان رکھنے میں مدد کر دینا بھی صدقہ ہے اور اچھی بات (کسی کو بتا دینا) بھی صدقہ ہے۔ نماز کے لیے اٹھنے والا ہر قدم بھی صدقہ ہے۔ راستے سے تکلیف دینے والی چیز کا ہٹا دینا بھی صدقہ ہے''۔

[بخاری: 2989، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں | کفر کی سزا جہنم ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو لوگ کفر کرتے ہیں، تو اللہ تعالیٰ کے مقابلہ میں ان کا مال و اولاد کچھ کام نہیں آئے گا اور ایسے لوگ ہی جہنم کے ایندھن ہوں گے''۔

[سورۂ آل عمران: 10]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں | موت کا آنا یقینی ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''تم جہاں کہیں بھی ہو گے، تم کو ہر حال میں موت آ پکڑے گی، چاہے تم مضبوط قلعوں میں محفوظ رہو''۔

[سورۂ نساء: 78]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں | قبر کیا کہتی ہے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قبر روزانہ پکار کر کہتی ہے: میں غربت، وحشت اور کیڑوں کا گھر ہوں، میں آگ کا تنور یا جنت کا باغ ہوں''۔

[بیہقی فی شعب الایمان: 430، عن بلال بن سعد رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج | تلبینہ سے علاج

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیمار کے لیے تلبینہ تیار کرنے کا حکم دیتی تھیں اور فرماتی تھیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ''تلبینہ بیمار کے دل کو سکون پہنچاتا ہے اور رنج و غم کو دور کرتا ہے''۔ [بخاری: 5689، عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

فائدہ: جو (Barley) کو کوٹ کر دودھ میں پکانے کے بعد مٹھاس کے لیے اس میں شہد ڈالا جاتا ہے: جسے تلبینہ کہتے ہیں۔

[طب نبوی]

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھ سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اے ابوذر! جب تم سالن پکاؤ، تو اس میں پانی زیادہ کر دو (یعنی شوربا زیادہ رکھو)، اپنے پڑوسیوں کی خبر رکھو اور ان میں تقسیم کرو''۔ [مسلم: 6689، عن ابی ذر رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

۷ صفر المظفر

نمبر ۱: اسلامی تاریخ
حضرت ایوب علیہ السلام

حضرت ایوب علیہ السلام حضرت اسحاق علیہ السلام کی اولاد میں سے ہیں۔ان کا شمار عرب کے پیغمبروں میں ہوتا ہے۔وہ اللہ تعالیٰ کے نیک اور بڑے صابر وشاکر بندے تھے۔انہوں نے صبر وشکر کی ایسی مثال پیش کی کہ خود اللہ تعالیٰ نے ان کے صبر وتقویٰ کی شہادت دی۔وہ ایک کامیاب تاجر اور معاملات میں حد درجہ امانت دار ہونے کے ساتھ تقویٰ و پرہیز گاری میں بھی بے مثال تھے۔وہ غریبوں کو کھانا کھلاتے، بیواؤں، مسکینوں اور تنگ دستوں کی خوب مدد کیا کرتے تھے۔اللہ تعالیٰ نے انہیں بہت مال ودولت اور اولاد سے نوازا تھا، پھر سخت آزمائش اور امتحان میں مبتلا کیا اور عطا کردہ مال ودولت اور اولاد سب کچھ واپس لے لیا اور خود وہ اٹھارہ سال تک بیماری میں مبتلا رہے۔مگر اس کڑی آزمائش میں بھی، کبھی بھی اپنی زبان سے شکوہ شکایت نہیں کیا۔اور ہمیشہ صبر وشکر ہی کرتے رہے اور اللہ تعالیٰ سے دعائیں مانگتے رہے۔اللہ تعالیٰ نے ان کی دعا قبول فرمائی اور صبر کے بدلے میں انہیں پہلے سے زیادہ مال ودولت اور اولاد سے نوازا اور بیماری سے نجات دے کر صحت وتندرستی عطا فرمائی۔

نمبر ۲: اللہ کی قدرت
پرندوں کا فضا میں اُڑنا

اللہ تعالیٰ نے پرندوں کو پر عطا فرمائے جن سے وہ اُڑتے ہیں، کبھی پروں کو فضا میں پھیلائے رہتے ہیں اور کبھی سمیٹ لیتے ہیں، دونوں حالتوں میں وہ فضا میں موجود رہتے ہیں۔اور وزنی ہونے کے باوجود زمین پر نہیں گرتے۔انہیں فضا میں کون روکے رکھتا ہے؟ اللہ تعالیٰ نے ان پرندوں کو اپنی قدرت سے فضا میں اُڑنے کی صلاحیت سے نوازا ہے، اللہ تعالیٰ قرآن میں فرماتا ہے:''کیا وہ لوگ اپنے اوپر اڑنے والے پرندوں کو نہیں دیکھتے کہ پر پھیلائے ہوئے (اڑتے پھرتے) ہیں اور (کبھی اسی حالت میں) پر سمیٹ لیتے ہیں (اور دونوں حالتوں میں وزنی ہونے کے باوجود زمین اور آسمان کی درمیانی فضا میں پھرتے رہتے ہیں انہیں خدائے رحمٰن ہی (فضا میں) تھامے ہوئے ہے، بے شک ہر چیز اس کی نگاہ میں ہے''۔ [سورۂ ملک:191]

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں
اذانِ جمعہ کے بعد دنیاوی کام چھوڑ دینا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:''اے ایمان والو! جمعہ کے دن جب (جمعہ کی) نماز کے لیے اذان دی جائے، تو (سب کے سب) اللہ کے ذکر کی طرف دوڑ پڑو اور خرید وفروخت چھوڑ دو۔یہ تمہارے لیے بہتر ہے، اگر تم جانتے ہو''۔
[سورۂ جمعہ:9]

خلاصہ: جمعہ کی اذان سننے کے بعد فوراً جمعہ کے لیے نکلنے کی تیاری کرنا اور سارے دنیاوی کام کاج کا چھوڑنا ضروری ہے۔

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں — غسل سے پہلے وضو کرنا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب غسل جنابت کرتے، تو پہلے دونوں ہاتھوں کو دھوتے پھر نماز کی طرح وضو فرماتے۔ [بخاری:248]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت — لوگوں کے فائدے کے لیے اچھا کام کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''سات چیزیں ہیں، جن کا ثواب بندے کے مرنے کے بعد بھی جاری رہتا ہے اور وہ قبر میں پڑا ہوا ہوتا ہے۔ جس نے علم دین سکھلایا، کوئی نہر کھودی یا کوئی کنواں کھدوایا، یا کوئی درخت لگایا، یا کوئی مسجد بنائی، یا کوئی قرآن چھوڑ گیا، یا کوئی اولاد چھوڑی جو اس کے لیے مرنے کے بعد مغفرت کی دعا کرے''۔ [حلیۃ الاولیاء:366/1، عن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں — کسی نامحرم کو دیکھنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اجنبیہ عورت کی طرف نظر اٹھا کر دیکھا، تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی آنکھوں میں آگ بھر دے گا اور جہنم میں داخل کرے گا۔ اور جس نے اپنی نگاہ کو نیچا کر لیا، تو اللہ تعالیٰ اس کے دل میں اپنی محبت ڈال دے گا اور قیامت کے دن اسے جنت میں داخل کرے گا''۔ [المطالب العالیۃ:1635، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ وابن عباس رضی اللہ عنہما]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں — مال کا زیادہ ہونا

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اس وقت تک قیامت نہیں آئے گی جب تک تمہارے اندر مال کی اتنی کثرت نہ ہو جائے کہ وہ بہنے لگے، یہاں تک کہ مال والے آدمی کو اس بات پر رنج و غم ہوگا کہ اس سے کون صدقہ قبول کرے گا؟ وہ ایک آدمی کو صدقہ کے لیے بلائے گا، تو وہ کہہ دے گا کہ مجھے اس کی کوئی ضرورت نہیں''۔ [مسلم:2340، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں — جنت کی صفات

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''وہ گھر ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں، جن میں پرہیزگار لوگ داخل ہوں گے۔ ان باغوں کے نیچے دودھ، شہد اور پاکیزہ شراب کی نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ جس چیز کو ان کا جی چاہے گا وہ ان کو وہاں ملے گی، اللہ تعالیٰ پرہیزگاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتا ہے''۔ [سورۂ نحل:31]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج — دھوپ میں بیٹھنے کے نقصانات

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دھوپ میں بیٹھنے سے بچو، کیونکہ اس سے کپڑے خراب ہوتے ہیں، (بدن سے) بدبو پھوٹنے لگتی ہے اور دبی ہوئی بیماریاں اُبھر آتی ہیں''۔ [مستدرک:8264، عن ابن عباس رضی اللہ عنہما]

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ''اے ایمان والو! تمہارے اموال اور اولاد تمہیں اللہ کے ذکر سے غافل نہ کر دیں، اور جو شخص ایسا کرے گا، تو وہی لوگ نقصان میں پڑنے والے ہیں''۔ [سورۂ منافقون:9]

نمبر ۱: اسلامی تاریخ — حضرت لقمان حکیم

حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے تقریباً تین ہزار سال پہلے عرب میں لقمان نام کے ایک بڑے نیک انسان گزرے ہیں، جو حضرت ایوب علیہ السلام کے بھانجے یا خالہ زاد بھائی تھے۔ آپ افریقی النسل تھے اور سوڈان کے نُوبی خاندان سے تعلق رکھتے تھے، اور عرب میں ایک غلام کی حیثیت سے آئے تھے، مگر آپ نہایت نیک، عابد وزاہد، عقلمند اور صاحب حکمت انسان تھے۔ آپ کی حکیمانہ باتیں "صحیفۂ لقمان" کے نام سے عربوں میں مشہور تھیں۔ آپ کی حکیمانہ باتوں کا ذکر قرآن کریم میں سورۂ لقمان میں بھی موجود ہے۔ آپ اپنے بیٹے کو زندگی کے آخر میں نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں: بیٹا! اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا، بلاشبہ شرک بہت بڑا گناہ ہے، بیٹا! نماز پڑھا کرو اور نیک کام کا حکم کیا کرو اور بری باتوں سے منع کیا کرو اور جو تم پر مصیبت آئے، اس پر صبر کرو، بے شک یہ ہمت کے کام ہیں اور زمین پر اکڑ کر نہ چلو، اللہ تعالیٰ اکڑ کر فخریہ چال چلنے کو پسند نہیں کرتے ہیں۔

نمبر ۲: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — عرب کے راستوں کے متعلق پیشین گوئی

ایک مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اے عدی! اگر تیری عمر لمبی ہوگی، تو تو دیکھے گا کہ اونٹ پر سوار اکیلی عورت حیرہ (جگہ) سے چلے گی، یہاں تک کہ کعبہ کا طواف کرے گی اور اللہ کے علاوہ اس کو کسی کا ڈر نہ ہوگا؛ چنانچہ حضرت عدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے وہ زمانہ اپنی آنکھوں سے دیکھا، کہ ایک عورت حیرہ سے اکیلی اونٹ پر سوار ہو کر آئی اور کعبہ کا طواف بھی کیا؛ اس کو اللہ کے علاوہ کسی کا ڈر نہ تھا۔ [بخاری: 3595]

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں — زکوۃ کی فرضیت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو یمن بھیجتے وقت فرمایا: "ان لوگوں کو بتا دینا، کہ اللہ تعالیٰ نے ان پر ان کے مال میں زکوٰۃ فرض کی ہے"۔ [بخاری: 1496، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

فائدہ: اگر کسی کے پاس نصاب کے برابر مال ہو، تو اس میں سے زکوۃ ادا کرنا فرض ہے۔

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں — قبر میں مٹی ڈالتے وقت کی دعا

جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا کو قبر میں رکھا تو پڑھا: ((مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى)) ترجمہ: اس مٹی سے ہم نے تم کو پیدا کیا اور اسی میں ہم تم کو لوٹائیں گے اور اسی سے ہم تم کو دوبارہ اُٹھائیں گے۔ [مسند احمد: 21683، عن ابی امامۃ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت | یتیم پر رحم کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قسم ہے اُس ذات کی جس نے مجھ کو سچا دین دے کر بھیجا ہے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس شخص کو عذاب نہ دے گا جس نے یتیم پر رحم کیا اور اس سے نرمی کے ساتھ بات کی اور اس کی یتیمی اور بے چارگی پر ترس کھایا''۔ [طبرانی اوسط:9073،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں | کنجوسی کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو لوگ اللہ تعالیٰ کے عطا کردہ مال و دولت کو (خرچ کرنے میں) بخل کرتے ہیں، وہ بالکل اس گمان میں نہ رہیں کہ (ان کا یہ بخل کرنا) ان کے لیے بہتر ہے، بلکہ وہ ان کے لیے بہت بُرا ہے، قیامت کے دن ان کے جمع کردہ مال و دولت کو طوق بنا کر گلے میں پہنا دیا جائے گا، اور آسمان و زمین کا مالک اللہ تعالیٰ ہی ہے، اور اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال سے باخبر ہے''۔ [سورۂ آل عمران:180]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں | نافرمانوں کے مال و دولت کو نہ دیکھنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو ہم نے مختلف کافروں کے گروہوں کو آزمانے کے لیے (مال و دولت) دے رکھا ہے، وہ دنیاوی زندگی کی رونق ہے۔ آپ ان چیزوں کی طرف نظر اٹھا کر مت دیکھیے''۔ [سورۂ طٰہٰ:131]

خلاصہ: نافرمانوں کو جو مال و دولت ملتی ہے، اس کو تعجب اور للچائی ہوئی نگاہ سے نہیں دیکھنا چاہیے، کیوں کہ وہ ان کے لیے آزمائش کا ذریعہ ہے۔

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں | عادل حکمراں کا حال

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قیامت کے دن انصاف سے فیصلہ کرنے والے کو پیش کیا جائے گا اور اس سے شدت سے حساب ہوگا کہ وہ تمنا کرے گا کہ کبھی بھی دو آدمیوں کے درمیان ایک کھجور کا بھی فیصلہ نہ کیا ہوتا''۔

[معجم اوسط للطبرانی:2720،عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

فائدہ: طرف داری اور ناانصافی کر کے فیصلے کرنے والوں کو سوچنا چاہیے کہ قیامت کے دن ان کے ساتھ کیسا سخت معاملہ کیا جائے گا۔

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج | انار سے معدہ کی صفائی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''انار کو اس کے اندرونی چھلکے سمیت کھاؤ، کیونکہ یہ معدہ کو صاف کرتا ہے''۔

[مسند احمد:22726،عن علی رضی اللہ عنہ]

فائدہ: علامہ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: انار جہاں معدے کو صاف کرتا ہے، وہیں پرانی کھانسی کے لیے بھی بڑا کارآمد پھل ہے۔

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم کسی گھر میں داخل ہو، تو گھر والوں کو سلام کرو اور جب تم گھر سے نکلو، تب بھی سلام کر کے گھر سے نکلو''۔ [بیہقی شعب الایمان:8572،عن قتادہؓ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

۹ صفر المظفر

نمبر ۱: اسلامی تاریخ — قوم بنی اسرائیل

بنی اسرائیل کا لفظ قرآن کریم میں تقریباً چالیس مرتبہ آیا ہے۔ اسرائیل حضرت یعقوب علیہ السلام کا دوسرا نام ہے ان کے بارہ فرزندوں سے جو نسل چلی، انہیں ''بنی اسرائیل'' کہا جاتا ہے۔ ان کا مذہب ''یہودیت'' ہے۔ مذہبی وقومی اعتبار سے تاریخ میں ان کی بڑی اہمیت ہے۔ تقریباً دو ہزار سال تک ان کے اندر انبیاء ومرسلین پیدا ہوتے رہے اور دنیاوی ترقیاں بھی انہیں صدیوں تک حاصل رہیں۔ حضرت داؤد وسلیمان علیہما السلام جیسے اللہ کے رسول اور عظیم سلطنت وحکومت والے بادشاہ اور حضرت یوسف علیہ السلام جیسے جلیل القدر نبی اور شاہ مصر اسی قوم میں پیدا ہوئے۔ دین اسلام کے ظاہر ہونے تک یہ لوگ اپنے وطن ملک شام سے نکل کر عراق، مصر، حجاز اور ان کے اطراف میں پھیل چکے تھے۔ خاص طور پر مدینہ منورہ کے ارد گرد ان کی آبادیاں تھیں۔ یہ لوگ بڑے مال دار اور تجارت میں ماہر سمجھے جاتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں بار بار ان پر اپنے خصوصی انعامات کا تذکرہ فرمایا ہے، ساتھ ہی ان کی بداعمالی، بدعہدی، مسلمانوں اور اللہ کے پیغمبروں کے ساتھ ان کی بدسلوکی اور دوسری بہت سی خرابیوں کا ذکر کیا ہے اور انہیں اپنی حالت درست کرنے کا حکم دیا ہے۔

نمبر ۲: اللہ کی قدرت — زمین کے خزانے

اللہ تعالیٰ نے زمین کے اندر بے شمار خزانے پیدا فرمائے، جن سے ہماری بہت سی ضرورتیں پوری ہوتی ہیں۔ کہیں زمین سے مختلف قسم کے رنگ برنگی قیمتی پتھر نکلتے ہیں، جن کو ہم اپنے گھروں میں استعمال کرتے ہیں۔ کہیں کوئلہ نکلتا ہے، جو جلانے کے کام آتا ہے اور کسی جگہ سے پٹرول نکلتا ہے جس سے بڑی بڑی مشینیں، ہوائی جہاز، ریل گاڑی اور دوسری سواریاں چلائی جاتی ہیں، اور اسی زمین سے سونا چاندی بھی نکلتا ہے جن سے زیب وزینت کے لیے قیمتی زیور بنایا جاتا ہے، اور پھل فروٹ پیدا کیے جو انسانی جسم کو طاقت بخشتے ہیں، زمین کے اندر اتنے سارے خزانوں کا پیدا کرنے والا کون ہے؟ یقیناً یہ اللہ ہی کی ذات ہے۔

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں — جماعت سے نماز نہ پڑھنے پر وعید

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے کسی نے پوچھا کہ ایک شخص دن بھر روزہ رکھتا ہے اور رات بھر نفلیں پڑھتا ہے مگر جمعہ اور جماعت میں شریک نہیں ہوتا (اس کے متعلق کیا حکم ہے؟) انہوں نے فرمایا: ''وہ شخص جہنمی ہے''۔
[ترمذی: 218، عن مجاہدؒ]

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں — پانی پینے کا سنت طریقہ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تین سانس میں پانی پیتے، جب برتن منہ سے لگاتے، تو ''بِسمِ اللہ'' پڑھتے اور جب دور کرتے۔ تو ''اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ'' کہتے اس طرح تین مرتبہ کرتے۔ [جمع الوسائل: 2/253]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت | استغفار کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”دلوں میں (گناہوں کی وجہ سے) ایک قسم کا زنگ لگ جاتا ہے جیسے تانبے کو لگ جاتا ہے اور اس کی صفائی استغفار ہے“۔ [بیہقی فی شعب الایمان:669،عن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں | شہید کو بھی قرض ادا کرنا ہوگا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں محمد کی جان ہے! اگر کوئی شخص اللہ کی راہ میں مارا گیا، پھر کچھ دیر زندہ رہا اور قرض نہ اتارا، تو جنت میں داخل نہیں ہوگا جب تک کہ اپنا قرضہ نہ اتارے“۔

[مستدرک حاکم:2212،عن محمد بن عبداللہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں | دنیا سے محبت آخرت کی بربادی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے اپنی دنیا سے محبت کی اس نے اپنی آخرت کا نقصان کیا اور جس نے آخرت سے محبت کی اس نے اپنی دنیا کا نقصان کیا، تو تم لوگ باقی رہنے والی (آخرت) کو ختم ہونے والی (دنیا) پر ترجیح دو“۔

[مسند احمد:19199،عن ابی موسیٰ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں | اللہ کے ولی کی کامیابی

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”سن لو! جو لوگ خدا کے دوست ہیں، ان کو نہ کسی قسم کا خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے اور (گناہوں سے) بچتے رہے، ان کے لیے دنیا اور آخرت کی زندگی میں خوشخبری ہے“۔ [سورۂ یونس،62تا64]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج | زہر اور جادو سے حفاظت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص صبح صبح (بغیر کچھ کھائے پیے) مدینہ کی سات عجوہ کھجوریں استعمال کرلے، اس کو نہ تو اس دن زہر سے نقصان ہوگا اور نہ جادو کا اثر ہوگا“۔ [بخاری:5769،عن سعد رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”تم سب اللہ کی عبادت کرو، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو، ماں باپ رشتہ داروں، یتیموں، مسکینوں، قریبی پڑوسیوں اور دور کے پڑوسیوں، پاس بیٹھنے والوں، مسافروں اور جو لوگ تمہارے ماتحت ہوں، سب کے ساتھ حسن سلوک کرو“۔ [سورۂ نساء،36]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

۱۰ صفر المظفر

نمبر ۱: اسلامی تاریخ — حضرت موسیٰ علیہ السلام کی پیدائش

حضرت موسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل کے جلیل القدر نبی ہیں، قرآن کریم میں ایک سو چھتیس مرتبہ ان کے نام کا ذکر آیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں ہم کلامی کا شرف بھی عطا فرمایا ہے، ان کے والد کا نام عمران تھا، وہ پندرھویں اور سولھویں صدی قبل مسیح میں پیدا ہوئے۔ پیدائش کے بعد ان کی والدہ نے فرعون کے ڈر سے انہیں ایک صندوق میں رکھ کر دریا میں بہا دیا، صندوق بہتا ہوا فرعون کے محل تک جا پہنچا، فرعون اور اس کی بیوی آسیہ نے صندوق نکلوایا۔ اللہ تعالیٰ نے اس معصوم بچے کی محبت آسیہ کے دل میں ڈال دی۔ اور فرعون کو اس کی تربیت و پرورش کرنے اور بیٹا بنانے پر مجبور کر دیا، اس طرح غیبی طور پر ایک شہزادہ کی طرح شاہی محل میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی پرورش ہوئی۔ جب وہ جوان ہوئے، تو انہوں نے ایک مظلوم اسرائیلی کی مدد کرتے ہوئے فرعون کی قوم کے ایک آدمی کو گھونسا مار دیا جس کی وجہ سے وہ مر گیا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام اپنی جان کے خوف سے مصر چھوڑ کر مدین چلے گئے اور وہاں حضرت شعیب علیہ السلام سے ملاقات ہوئی، تو انہوں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی امانت داری کو دیکھ کر، اپنی بیٹی صفورا سے نکاح کر دیا۔ جب وہ اپنے اہل خانہ کو لے کر مدین سے مصر روانہ ہوئے، تو راستہ میں اللہ تعالیٰ نے کوہ طور پر نبوت سے سرفراز فرمایا۔ پھر مصر پہنچ کر وہ بنی اسرائیل کی اصلاح اور فرعون کو دعوت حق دینے میں مشغول ہو گئے۔

نمبر ۲: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا آگے پیچھے دیکھنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارا کیا خیال ہے کہ میں صرف سامنے ہی دیکھتا ہوں؟ بخدا تمہارا خشوع وخضوع اور رکوع مجھ پر پوشیدہ نہیں ہے، بلاشبہ میں اپنی پیٹھ کے پیچھے بھی تم کو دیکھتا ہوں"۔ [بخاری: 418، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں — ہمیشہ سچ بولو

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "تم سچائی کو لازم پکڑو اور ہمیشہ سچ بولو، کیونکہ سچ بولنا نیکی کے راستے پر ڈال دیتا ہے اور نیکی جنت تک پہنچا دیتی ہے"۔ [مسلم: 6639، عن عبداللہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں — گھر والوں سے رخصت ہوتے وقت کی دُعا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں تم کو وہ کلمات سکھاتا ہوں، جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے سکھائے ہیں:
جب سفر کا ارادہ کر کے گھر سے نکلو، تو اپنے گھر والوں کو یہ دعا دو: ((أَسْتَوْدِعُكُمُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا يُخِيْبُ وَدَائِعَهُ))
ترجمہ: میں تمہیں اس اللہ کے حوالے کرتا ہوں، جو امانتوں کو ضائع نہیں کرتا۔ [عمل الیوم واللیلہ لابن السنی: 507]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت | قرآن شریف پڑھنے کی کوشش کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص قرآن پڑھتا ہو اور اس میں اٹکتا ہو اور وہ اس کو مشکل لگتا ہو، اس کو دو ثواب ملیں گے''۔ (ایک پڑھنے کا اور ایک اٹکنے کی مشقت کا۔) [مسلم: 1862 عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں | یتیموں کا مال مت کھاؤ

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''یتیموں کے مال ان کو دیتے رہا کرو اور پاک مال کو ناپاک مال سے نہ بدلو اور ان کا مال اپنے مالوں کے ساتھ ملا کر مت کھاؤ؛ ایسا کرنا یقیناً بہت بڑا گناہ ہے''۔ [سورۂ نساء: 2]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں | صرف دنیا کی نعمتیں مت مانگو

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو شخص (اپنے اعمال کے بدلہ میں) صرف دنیا کے انعام کی خواہش رکھتا ہے (تو یہ اس کی نادانی ہے کہ اسے معلوم نہیں) کہ اللہ تعالیٰ کے یہاں دنیا اور آخرت دونوں کا انعام موجود ہے (لہٰذا اللہ سے دنیا اور آخرت دونوں کی نعمتیں مانگو) اللہ تمہاری دعاؤں کو سنتا اور تمہاری نیتوں کو دیکھتا ہے''۔ [سورۂ نساء: 134]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں | دوزخ کے لباس کی گرمی

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: مجھے اس ذات کی قسم، جس نے آپ کو حق بات دے کر مبعوث فرمایا ہے، اگر دوزخ کے کپڑوں میں سے کسی کپڑے کو آسمان اور زمین کے درمیان لٹکا دیا جائے تو زمین پر رہنے والے سب جاندار گرمی سے ہلاک ہو جائیں۔ [طبرانی اوسط: 2683 عن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج | پھوڑے پھنسی کا علاج

آپ ﷺ کی بیویوں میں سے ایک بیوی بیان فرماتی ہیں کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے اور دریافت فرمایا: ''کیا تمہارے پاس ذریرہ ہے؟'' میں نے کہا: ہاں! تو آپ ﷺ نے اسے منگایا اور اپنے پیر کی انگلیوں کے درمیان جو پھنسی تھی اس پر رکھ کر یہ دعا فرمائی: ((اَللّٰهُمَّ مُطْفِئَ الْكَبِيْرِ، وَمُكَبِّرَ الصَّغِيْرِ أَطْفِهَا عَنِّيْ))

ترجمہ: اے بڑے کو چھوٹا اور چھوٹے کو بڑا کرنے والے اللہ! اس زخم کو ختم کر دے، چنانچہ وہ پھنسی اچھی ہو گئی۔

[مستدرک: 7463]

نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جمعہ کا دن مسلمانوں کے لیے عید کا دن ہے، پس جو جمعہ کے لیے نکلے وہ غسل کر لے، اگر اپنے پاس خوشبو ہو تو لگا لے اور مسواک تو ہر حال میں لازم پکڑو''۔ [ابن ماجہ: 1089 عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

(۱۱) صفر المظفر

نمبر ۱: اسلامی تاریخ — فرعون کو ایمان کی دعوت

اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو نبوت اور معجزات دے کر فرعون کی ہدایت کے لیے بھیجا، انہوں نے فرعون کے پاس جا کر اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے اور بنی اسرائیل پر ظلم نہ کرنے کی نصیحت فرمائی۔ فرعون اور اس کی قوم نے ان کو جھٹلایا، تو اپنی نبوت کی تصدیق کے لیے معجزات پیش فرمائے، مگر فرعون نے غرور وطاقت کے نشہ میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعوت کا اثر قبول کرنے کے بجائے آپ علیہ السلام کے معجزہ کو جادوگری کا کرشمہ سمجھ کر مقابلے کے لیے ملک کے ماہر جادوگروں کو بلا لیا، مگر وہ جادوگر مقابلے میں ناکام ہوگئے، اور نبوت وسحر کے فرق اور معجزہ کی حقیقت کو سمجھ کر جادوگروں نے ایمان قبول کرلیا۔ اس منظر کو دیکھ کر فرعون غصہ سے بھڑک اُٹھا اور ان کو سخت سزا دے کر ہلاک کر ڈالا۔ اس کے بعد بھی حضرت موسیٰ علیہ السلام مسلسل انہیں دعوت دینے میں مصروف رہے، مگر ان بدبختوں نے پھر بھی ایمان قبول نہ کیا، جس کی وجہ سے ان پر قحط سالی، طوفان، ٹڈیوں، جوؤں، مینڈک اور خون کے عذاب کا سلسلہ شروع ہوگیا، ان سزاؤں سے عبرت حاصل کرنے کے بجائے ان کی سرکشی ونافرمانی حد سے بڑھ گئی، تو اللہ تعالیٰ نے پوری قوم کے ساتھ فرعون کو بحر قلزم میں ڈبو کر ہلاک کر دیا اور اُس کی لاش کو محفوظ کر کے بعد میں آنے والوں کے لیے عبرت کا نشان بنا دیا۔

نمبر ۲: اللہ کی قدرت — سورج کی گرمی

اللہ تعالیٰ نے سورج کو پیدا کیا۔ دراصل یہ آگ کا ایک گولہ ہے جو پوری دنیا کو روشنی کے ساتھ ساتھ گرمی بھی مہیا کرتا ہے۔ سورج ایک سیکنڈ میں زمین پر جو گرمی پھینکتا ہے وہ لاکھوں ایٹم بم زمین پر گرائے جانے کے برابر ہے، جبکہ ایک ایٹم بم شہروں کو تباہ کرنے کے لیے کافی ہے۔ اب اگر سورج کی پوری گرمی زمین پر آتی، تو تمام دنیا جل کر خاک ہو جاتی؛ لیکن اللہ تعالیٰ اپنی قدرت سے سورج کے ذریعہ اتنی ہی روشنی اور گرمی زمین پر بھیجتا ہے جتنی ہمیں ضرورت ہے۔

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں — کھڑے ہو کر نماز پڑھنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''نماز میں اللہ کے سامنے عاجز بنے ہوئے کھڑے ہوا کرو''۔ [سورۂ بقرۃ:238]

خلاصہ: اگر کوئی شخص کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کی طاقت رکھتا ہو، تو اس پر فرض اور واجب نماز کو کھڑے ہو کر پڑھنا فرض ہے۔

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں — نماز پڑھنے سے پہلے مسواک کرنا

حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بھی کسی کام کو چھوڑ کر نماز کے لیے نکلتے تو مسواک فرماتے۔ [طبرانی کبیر:5125]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت | دوران سفر شر سے بچنے کی دُعا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص کسی مقام پر ٹھہرے اور یہ دعا پڑھے، تو اس مقام سے روانہ ہونے تک کوئی چیز نقصان نہیں پہنچائے گی: ((اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ)) ترجمہ: اللہ کے مکمل وجامع کلمات کے ذریعہ تمام مخلوق کے شر سے پناہ چاہتا ہوں''۔ [مسلم: 6878، عن خولہ بنت حکیم ؓ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں | ایک برے کلمے کی سزا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''انسان ایک ایسا کلمہ بولتا ہے، جس کا مطلب نہیں سمجھتا، (حالانکہ) اس کی وجہ سے مشرق اور مغرب کے درمیانی فاصلے سے بھی زیادہ دور جہنم میں جا گرگر جاتا ہے''۔ [ترمذی: 2314، عن ابی ہریرہ ؓ]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں | دنیا کی مثال

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دنیا کی مثال پانی میں چلنے والے آدمی کی طرح ہے، کیا جو پانی میں چلتا ہے اس سے یہ ہوسکتا ہے کہ اس کے قدم نہ بھیگے''؟ [شعب الایمان: 10187، عن حسنؒ] -------- خلاصہ: جس طرح پانی میں چلنے والے کا قدم بھیگے بغیر نہیں رہ سکتا، اسی طرح دنیا میں گھسنے والا گناہوں اور آفتوں سے نہیں بچ سکتا۔

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں | اچھے لوگ کامیاب ہوں گے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جس وقت صور پھونکا جائے گا، اس دن لوگوں کے درمیان کسی قسم کا رشتہ ناطہ باقی نہیں رہے گا اور نہ ایک دوسرے کا حال پوچھ سکیں گے، چنانچہ جس کی نیکیوں کا پلہ بھاری ہوگا، تو ایسے لوگ کامیاب ہوں گے۔ [سورۂ مومنون: 101 تا 102]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج | چقندر (بیٹ رُوٹ) کے فوائد

ایک مرتبہ اُم منذر بنت قیس ؓ کے گھر پر رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حضرت علی ؓ بھی کھجور کھا رہے تھے، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اے علی! بس کرو، اس لیے کہ تم ابھی کمزور ہو''۔ اُم منذر کا بیان ہے کہ میں نے ان کے لیے چقندر اور جو کا کھانا تیار کیا، تو رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی ؓ سے فرمایا: ''اے علی! اس کو کھاؤ، اس لیے کہ یہ تمہارے لیے فائدہ مند ہے''۔ [ابوداؤد: 3856] -- فائدہ: چقندر اور جو قوت بخشتے ہیں اور کمزوری کو دور کرتے ہیں۔

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو کچھ مال اللہ تعالیٰ نے تم کو دیا ہے، اس سے آخرت کے گھر کی تلاش کرو اور دنیا میں سے اپنا حصہ (لینا) نہ بھولو اور جس طرح اللہ تعالیٰ نے تمہارے ساتھ احسان کا معاملہ کیا ہے، تم بھی لوگوں کے ساتھ احسان کا معاملہ کیا کرو اور زمین میں فساد پھیلانے کی خواہش مت کرو، بے شک اللہ تعالیٰ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا''۔ [سورۂ قصص: 77]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

۱۴ صفر المظفر

نمبر ۱: اسلامی تاریخ — قوم بنی اسرائیل پر اللہ کے انعامات

جب فرعون اور اس کی قوم کی تباہی کے بعد حضرت موسیٰ علیہ السلام اور بنی اسرائیل نے بحر قلزم پار کر لیا، تو اللہ تعالیٰ نے اپنے وطن فلسطین جانے کا حکم دیا جن پر قوم عمالقہ نے قبضہ کر لیا تھا، مگر بنی اسرائیل قوم عمالقہ کی جنگی قوت وطاقت کی وجہ سے مقابلہ کرنے کی ہمت نہ کر سکے، اس بزدلی پر اللہ تعالیٰ نے چالیس سال تک میدان تیہ میں بھٹکتے رہنے کی سزا دی، جو کوہ طور کے شمال میں اور صحرائے سینا کے جنوب میں واقع ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس جلیل القدر نبی کی برکت سے بارہ قبیلوں کے لیے بارہ چشمے جاری کر دیے۔ سخت گرمی سے بچنے کے لیے بادل کا سایہ اور کھانے کے لیے من وسلویٰ نازل فرمایا۔ مگر بنی اسرائیل ناشکری کرنے لگے اور من وسلویٰ جیسی نعمتوں کو چھوڑ کر ساگ سبزیوں کا مطالبہ کرنے لگے۔ پھر جب ان کے مطالبہ پر حضرت موسیٰ علیہ السلام تورات لینے کوہ طور پر گئے، تو ان لوگوں نے بچھڑے کو معبود بنا کر اس کی پوجا شروع کر دی۔ اس شرک وبت پرستی کی معافی اور توبہ کے لیے ایک دوسرے کو قتل کا حکم دیا گیا، جس کے نتیجہ میں تین ہزار یا ستر ہزار افراد قتل کیے گئے۔ غرض نافرمانیوں کی وجہ سے یہ قوم چالیس سال تک ارض مقدس (فلسطین) میں داخل نہ ہو سکی۔

نمبر ۲: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — اندھیری رات میں روشنی ظاہر ہونا

حضرت اُسید بن حُضیر اور عبّاد بن بِشر اندھیری رات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے گھر جانے کے لیے نکلے، تو (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی برکت دیکھتے ہیں کہ) ان کے سامنے ایک روشنی ہے، جب وہ ایک دوسرے سے الگ ہوئے تو اس روشنی کے بھی دو حصے ہو گئے (اور دونوں صحیح سلامت اپنے اپنے گھر پہنچ گئے)۔ [بخاری: 3805، عن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں — نیکیوں کا حکم دینا اور برائیوں سے روکنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے کہ تم پر ضروری اور لازم ہے کہ بھلائیوں کا حکم کرو اور برائیوں سے روکو؛ ورنہ قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ گنہگاروں کے ساتھ تم سب پر اپنا عذاب بھیج دے، اس وقت تم اللہ تعالیٰ سے دعا مانگو گے، تو قبول نہ ہوگی“۔ [ترمذی: 2169، عن حذیفہ رضی اللہ عنہ] ----- خلاصہ: نیکیوں کا حکم کرنا اور برائیوں سے روکنا امت کے ہر فرد پر اپنی حیثیت اور طاقت کے مطابق لازم اور ضروری ہے۔

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں — ہر کام میں کامیابی کی دعا

دین اور دنیاوی کام کی درستگی کے لیے اس دعا کا اہتمام کرنا چاہیے: ﴿رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا﴾ ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! اپنی جانب سے ہمیں رحمت سے نوازیے اور ہمارے کاموں میں اچھائی پیدا کر دیجیے۔ [سورۂ کہف: 10]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت — بازار جانے کا وظیفہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص بازار میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھے گا اسے دس لاکھ نیکیاں ملیں گی، اس کے دس لاکھ گناہ معاف ہوں گے اور دس لاکھ درجے بلند ہوں گے''۔ دعا یہ ہے ((لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ)) ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، وہ تنہا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، ساری حکومت اسی کی ہے اور اسی کے لیے ساری تعریفیں ہیں، وہی مارتا ہے، وہی زندہ کرتا ہے، وہ زندہ ہے، کبھی نہیں مرے گا، تمام بھلائیاں اسی کے قبضۂ قدرت میں ہے اور وہ ہر ایک چیز پر قادر ہے۔ [ترمذی:3428، عن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں — اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا، اور اس کی (مقرر کی ہوئی) حدوں سے آگے بڑھے گا، تو اللہ تعالیٰ اس کو آگ میں داخل کرے گا جس میں وہ ہمیشہ رہے گا اور اس کو ذلیل و رسوا کرنے والا عذاب ہوگا''۔ [سورۂ نساء:14]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں — دنیا سے بہتر آخرت کا گھر ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''دنیا کی زندگی سوائے کھیل کود کے کچھ بھی نہیں اور آخرت کا گھر متقیوں (یعنی اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والوں) کے لیے بہتر ہے''۔ [سورۂ انعام:32]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں — ابلیس بھی رحمت کی امید کرنے لگے گا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مجھے قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے! اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اتنی مغفرت کریں گے کہ شیطان بھی امید کرنے لگے گا کہ شاید اس کی بھی مغفرت ہو جائے''۔ [معجم کبیر للطبرانی:2951، عن حذیفہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج — اِثمد سرمہ سے آنکھوں کا علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تمہارے سرموں میں سب سے بہتر سرمہ ''اِثمد'' ہے، جو آنکھوں کی روشنی بڑھاتا ہے اور پلکوں کے بال اُگاتا ہے''۔ [ابوداؤد:3878، عن ابن عباس رضی اللہ عنہما]

نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم اللہ تعالیٰ کی تسبیح اور کلمۂ طیبہ اور اللہ کی پاکی کو اپنے اوپر لازم کرلو اور غفلت مت کرو اور ان تسبیحات کو انگلیوں پر شمار کرو، کیوں کہ ان سے قیامت کے روز سوال کیا جائے گا اور یہ اس عمل کی گواہی دیں گی''۔ [ترمذی:3583، عن یُسیرہ رضی اللہ عنہا]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

(۱۳) صفر المظفر

نمبر ۱: اسلامی تاریخ — حضرت موسیٰ علیہ السلام کو تورات کا ملنا

اللہ تعالیٰ نے چار مشہور آسمانی کتابوں میں سے "تورات" حضرت موسیٰ علیہ السلام کو بنی اسرائیل کی ہدایت کے لیے عطا فرمائی، ان کی قوم نے اس پر عمل نہ کرنے کے لیے حیلہ بازی شروع کر دی۔ کبھی طور پر اللہ سے بات کرنے کی فرمائش کی، تو کبھی رب کو دیکھنے کے بعد تورات پر عمل کرنے کا وعدہ کیا، لیکن یہ قوم کوہ طور پر اللہ کا حکم سننے کے بعد بھی حضرت موسیٰ علیہ السلام اور تورات پر ایمان نہیں لائی پھر کھلم کھلا اللہ کو دیکھنے کے مطالبہ پر غضب خداوندی کی وجہ سے ستر افراد کو جلا کر ہلاک کر دیا گیا۔ اسکے بعد حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا پر دوبارہ زندہ کیا اور ان کے سروں پر طور پہاڑ کو بلند کر کے تورات پر عمل کرنے کا وعدہ لیا گیا، ان کو ہفتہ کے دن عبادت کرنے کا حکم دیا اور مچھلی شکار کرنے سے منع کیا۔ مگر افسوس! یہ قوم حضرت موسیٰ علیہ السلام کے کسی حکم پر عمل تو کیا کرتی بلکہ قدم قدم پر آپ کو ستانے اور ظلم وزیادتی میں حد سے بڑھتی چلی گئی، بالآخر حضرت موسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل کی تکلیفوں پر صبر اور ان کی ہدایت واصلاح کی کوشش کرتے ہوئے ایک سو بیس سال کی عمر میں وفات پا گئے اور فلسطین کے مقام "اریحا" میں سرخ ٹیلے کے قریب دفن کیے گئے۔

نمبر ۲: اللہ کی قدرت — سورج مکھی کا پھول

اللہ تعالیٰ نے سورج مکھی کے پھول کے اندر احساس وشعور کی عجیب صلاحیت رکھی ہے، سورج کی کرنوں کے ساتھ اس پھول کا رخ بھی بدلتا رہتا ہے۔ جب صبح کے وقت سورج نکلتا ہے تو اس کا رخ مشرق کی طرف ہوتا ہے، اور دوپہر کے وقت اس کا رخ سیدھا آسمان کی طرف ہو جاتا ہے۔ یہاں تک کے سورج غروب ہوتے وقت بالکل مغرب کی طرف گھوم جاتا ہے۔ سورج کی شعاعوں کے ساتھ اس پھول کو کون گھماتا ہے؟ بے شک اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت ہی سے اس نرم ونازک پھول کے اندر سورج کی گردش کے ساتھ اپنا رخ بدلنے کی صلاحیت پیدا فرمائی ہے۔

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں — چند باتوں پر ایمان لانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب تک کوئی بندہ اِن چار باتوں پر ایمان نہ لائے، تو وہ مومن نہیں ہو سکتا۔ ۱) اس بات کی گواہی دے کہ اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ ۲) (اس کی بھی گواہی دے کہ) میں اللہ کا رسول ہوں اس نے مجھے حق کے ساتھ بھیجا ہے۔ ۳) مرنے اور پھر دوبارہ زندہ ہونے کا یقین رکھے۔ ۴) تقدیر پر ایمان لائے"۔ [ترمذی: 2145، عن علی رضی اللہ عنہ]

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں — دونوں ہاتھوں سے سر کا مسح کرنا

حضرت عبد اللہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دونوں ہاتھوں سے سر کا مسح فرمایا۔ [بخاری: 185]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت | شہادت کی موت مانگنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص سچی طلب کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے شہادت کی موت مانگتا ہے، تو اللہ تعالیٰ اسے شہداء کے درجہ تک پہنچا دیتا ہے، چاہے وہ اپنے بستر ہی پر مرا ہو''۔ [مستدرک: 2412، سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں | کسی اجنبی عورت سے مصافحہ کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اجنبیہ عورت سے مصافحہ کیا، تو قیامت کے دن وہ اس حالت میں آئے گا کہ اس کے دونوں ہاتھ اس کی گردن سے جکڑے ہوئے ہوں گے اور پھر اس کے حق میں جہنم کا فیصلہ ہوگا اور اگر اس سے (ناجائز) بات چیت کی ہے، تو قیامت کے دن بات کے ہر ہر جملہ کے بدلہ میں اس کو ایک ہزار سال جہنم میں قید کیا جائیگا۔

[المطالب العالیۃ: 1635، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ وابن عباس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں | دنیا کی عمارتیں

رسول اللہ ﷺ ایک مرتبہ ایک گنبد والی عمارت کے پاس سے گذرے تو فرمایا: ''یہ کس نے بنایا ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ فلاں شخص نے، تو فرمایا: قیامت کے دن مسجد کے علاوہ ہر عمارت صاحب عمارت کے لیے وبال ہوگی''۔

[شعب الایمان: 10303، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں | نیک لوگ جنت میں رہیں گے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو لوگ نیک بخت ہوں گے، وہ ہمیشہ جنت میں رہیں گے؛ جب تک آسمان وزمین باقی رہیں گے''۔ [سورۂ ھود: 108]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج | دل کی کمزوری اور رنج وغم کا علاج

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے گھر والوں میں سے جب کسی کو بخار آتا، تو آپ ﷺ حریرہ استعمال کرنے کا حکم دیتے اور فرماتے کہ یہ رنجیدہ آدمی کے دل کو قوت دیتا ہے اور بیمار کے دل سے رنج وغم کو اس طرح دور کرتا ہے، جس طرح تم پانی سے اپنے چہرے کے میل کچیل کو دور کرتے ہو۔ [ابن ماجہ: 3445]

فائدہ: جو کے آٹے کو بھون کر اس میں گھی، میوے اور شکر ڈال کر پکایا جاتا ہے، جس کو حریرہ کہتے ہیں۔

نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''مجھ کو تم نعمتوں پر یاد کرو، میں تم کو یاد رکھوں گا اور میرے احسانات کا شکریہ ادا کرتے رہو اور میری نافرمانی نہ کیا کرو''۔ [سورۂ بقرہ: 152]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

۱۴ صفر المظفر

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — حضرت ہارون علیہ السلام

حضرت ہارون علیہ السلام حضرت موسیٰ علیہ السلام کے حقیقی بھائی تھے اور ان سے تین سال بڑے تھے۔ جس وقت اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو نبوت عطا کی اور حکم دیا کہ فرعون کے پاس جاؤ اور اسے دین حق کی دعوت دو، اس نے بڑا ظلم کر رکھا ہے تو اسی وقت حضرت موسیٰ علیہ السلام نے حضرت ہارون علیہ السلام کی فصاحت وبلاغت اور قوت بیانی کو دیکھ کر ان کی نبوت کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا فرمائی، اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا قبول فرمائی اور ہارون علیہ السلام کو بھی نبوت عطا فرمائی، دونوں نے فرعون کو دین کی دعوت دی اور بنی اسرائیل کو فرعون کے ظلم وستم سے نجات دلائی۔ جب حضرت موسیٰ علیہ السلام اپنے بھائی حضرت ہارون علیہ السلام کو اپنا خلیفہ بنا کر کوہ طور پر اللہ تعالیٰ سے بات چیت کے لیے تشریف لے گئے تھے، تو بنی اسرائیل نے سامری جادوگر کے بہکاوے میں آکر بچھڑے کی پوجا پاٹ شروع کر دی، حضرت موسیٰ علیہ السلام جب واپس آئے، تو حضرت ہارون علیہ السلام پر ناراض ہوئے، حضرت ہارون علیہ السلام نے اپنا عذر بیان کرتے ہوئے کہا: میں نے قوم کو بہت سمجھایا، مگر سمجھنے کے بجائے، قوم مجھے قتل کرنے پر آمادہ ہوگئی، حضرت ہارون علیہ السلام شروع سے ہی حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ مل کر بنی اسرائیل کو سیدھے راستے پر لانے کی کوشش کرتے رہے۔ انہوں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے تین سال پہلے انتقال فرمایا۔

نمبر ۲ : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — جنگ بدر میں فرشتوں کی شرکت

جنگ بدر کے دن ایک انصاری صحابی، ایک مشرک کے پیچھے دوڑ رہے تھے، اچانک اس انصاری نے کوڑے مارنے کی آواز سنی اور ایک گھوڑسوار کی آواز بھی سنی۔ وہ کہہ رہا تھا: ''آگے بڑھو'' ! اس انصاری نے اپنے آگے دیکھا، تو وہ مشرک چت پڑا ہوا تھا اور اس کی ناک اور منہ پھٹ چکا تھا، اس انصاری صحابی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو واقعہ بیان کیا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نے سچ کہا، وہ تیسرے آسمان کا فرشتہ تھا (جو ہماری مدد کے لیے آیا تھا)۔

[مسلم: 4588، عن ابن عباس رضی اللہ عنہما]

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — پانچوں نمازوں کی پابندی کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص پانچ فرض نمازوں کو پابندی سے پڑھتا ہے، وہ اللہ تعالیٰ کی عبادت سے غافل رہنے والوں میں شمار نہیں ہوتا''۔

[ابن خزیمہ: 1079، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — کتے یا گدھے کی آواز سنکر یہ دعا پڑھے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: '' جب تم رات میں کتوں کی آواز اور گدھے کی چیخ سنو تو ((اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ

الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ﴾ پڑھ لو؛ اس لیے کہ یہ ان شیطانوں کو دیکھتے ہیں جنہیں تم نہیں دیکھ سکتے''۔
[ابوداؤد:5103،عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت | ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس نے کسی کو دودھ والی بکری، یا روپیہ قرض دیے، یا راستہ بتا دیا، تو اسے ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے''۔
[ترمذی:1957،عن البراء بن عازب رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں | سود خور سے جنگ کا اعلان

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اگر تم (سود لینے سے) باز نہیں آئے، تو اللہ اور اُس کے رسول کی طرف سے جنگ کا اعلان سن لو (لہٰذا ہر مسلمان کو سود سے بچنا چاہیے)''۔
[سورۂ بقرہ:279]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں | نیک اعمال کے بدلے دنیا کی رونق چاہنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو شخص (اپنے نیک اعمال کے بدلے) دنیاوی زندگی اور اس کی رونق چاہے گا، تو ہم ان لوگوں کو ان کے اعمال کا بدلہ دنیا ہی میں دے دیں گے؛ اور ان کے لیے دنیا میں کوئی کمی نہیں ہوگی، یہی لوگ ہیں جن کے لیے آخرت میں صرف اور صرف جہنم ہے اور انہوں نے جو کچھ دنیا میں کیا تھا (وہ سب آخرت میں) بے کار ثابت ہوگا''۔
[سورۂ ہود:15 تا 16]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں | اہل جہنم کے جسم کی حالت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جہنم میں دوزخیوں کو اتنا موٹا کر دیا جائے گا کہ ان میں سے ہر ایک کافر کی ایک کان کی لو اور اس کے کندھے کے درمیان سات سال (چلنے) کے برابر کا فاصلہ ہوگا۔ اس کے چمڑے کی موٹائی ستر ہاتھ کے برابر ہوگی اور اس کی ایک ڈاڑھ احد پہاڑ کے برابر ہوگی''۔
[مسند احمد:4785،عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج | سر اور پیر کے درد کا علاج

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جب کوئی سر میں درد کی شکایت کرتا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے کہ ''تم پچھنے لگاؤ''؛ اور جب کوئی پاؤں کے درد کی شکایت کرتا، تو فرماتے کہ ''تم مہندی لگاؤ''۔
[ابوداؤد:3858،عن سلمٰی رضی اللہ عنہا]

نمبر ۱۰ : نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نصیحت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تم قیامت کے دن اپنے اور اپنے باپ دادا کے نام سے پکارے جاؤ گے، اس لیے نام اچھے رکھا کرو''۔
[ابوداؤد:4948،عن ابی الدرداء رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

⑮ صفرالمظفر

نمبر ①: اسلامی تاریخ — قارون اور اس کی ہلاکت

حضرت موسیٰ علیہ السلام کو جن مخالف طاقتوں کا سامنا کرنا پڑا، ان میں قارون کا نام بھی بہت مشہور ہے، اللہ تعالیٰ نے اسے اس قدر مال ودولت عطا کی تھی کہ اس کے خزانے کی چابیاں بڑے بڑے طاقتور پہلوان مل کر اٹھاتے ہوئے تھک جاتے تھے۔ قارون دولت کے نشے میں اللہ کو بھول گیا اور بڑا مغرور ہو گیا تھا، حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اسے نصیحت کی، کہ تو تکبر نہ کر اللہ تعالیٰ تکبر کرنے والے کو پسند نہیں کرتا اور جو کچھ اللہ نے تجھے دیا ہے، اسے اللہ کی مرضی میں خرچ کر کے اور زکوٰۃ ادا کر کے اپنی آخرت بنا اور زمین میں فساد نہ پھیلا۔ مگر قارون پر اس نصیحت کا کوئی اثر نہ پڑا اور وہ کہنے لگا: یہ دولت تو میں نے اپنی قوت بازو سے کمائی ہے، اس میں کسی کا حق نہیں۔ قارون کا غرور جب بہت بڑھ گیا اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کو ذلیل کرنے کی سازشیں بھی کرنے لگا، تو ایک دن اللہ تعالیٰ نے اسے اس کے مال ودولت اور محل کے ساتھ زمین میں دھنسا دیا۔ اللہ تعالیٰ کے اس عذاب سے اسے کوئی بچا نہ سکا، لوگوں نے اس کی اس افسوسناک موت سے سبق لیا اور اللہ کی طرف متوجہ ہو گئے۔

نمبر ②: اللہ کی قدرت — چمکدار لعل (Gem)

اللہ تعالیٰ نے انسان کے ازلی دشمن سانپ جیسے زہریلے جاندار میں یہ خوبی رکھ دی ہے کہ وہ گندی ہوا اپنے اندر جذب کرتا ہے اور صاف ستھری ہوا خارج کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ بعض اژدھوں کے جسم میں روشن اور بے حد قیمتی لعل پیدا کر دیتا ہے۔ وہ اندھیری رات میں اس کو نکال کر باہر رکھ دیتا ہے اور اس کی روشنی میں کیڑے مکوڑوں کا شکار کر کے اپنا پیٹ بھرتا ہے۔ آخر سانپ جیسے زہریلے جانور میں قیمتی اور چمکدار لعل پیدا کر دینا اللہ کی کتنی عجیب قدرت ہے۔

نمبر ③: ایک فرض کے بارے میں — جانوروں میں زکوٰۃ

رسول اللہ ﷺ نے قسم کھا کر فرمایا: ''جس کے پاس اونٹ، گائے یا بکرا ہو اور وہ اس کا حق ادا نہ کرتا ہو، تو قیامت کے دن ان جانوروں میں سے سب سے بڑے اور موٹے کو لایا جائے گا، جو اپنی کھروں سے اس آدمی کو روندے گا اور سینگ مارے گا، جب جب بھی آخری جانور گذر جائے گا، تو پہلے جانور کو لایا جائے گا (یہ سلسلہ اس وقت تک چلتا رہے گا)، جب تک کہ لوگوں کا حساب (نہ) ہو جائے''۔ [بخاری: 1460، عن ابی ذر رضی اللہ عنہ] ----- خلاصہ: جس طرح سونے، چاندی اور دوسری چیزوں میں زکوٰۃ فرض ہے، اسی طرح جانوروں میں بھی زکوٰۃ فرض ہے، جب کہ نصاب کے بقدر ہو۔

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں | چھوٹی انگلی سے خلال کرنا

مُستَوْرِد بن شَدَّاد رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے پیر کی انگلیوں کا خلال فرما رہے ہیں۔ [ترمذی:40]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت | قرآن کی ایک آیت سیکھنے کا ثواب

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اے ابوذر! اگر تم کہیں جا کر قرآن کی ایک آیت سیکھ لو، تو یہ تمہارے لیے سو رکعت (نفل) پڑھنے سے بہتر ہے، اور اگر تم کہیں جا کر ایک مضمون علم (دین) کا سیکھ لو خواہ اس پر عمل ہو یا عمل نہ ہو، یہ تمہارے لیے ہزار رکعت (نفل) پڑھنے سے بہتر ہے''۔ [ابن ماجہ:219، عن ابی ذر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں | بغیر علم کے فتویٰ دینا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب دنیا میں علماء باقی نہ رہیں گے، تو لوگ اپنا سردار جاہلوں کو بنالیں گے، چنانچہ جب ان سے فتویٰ طلب کیا جائے گا، تو وہ بغیر علم کے فتویٰ دے کر خود بھی گمراہ ہوں گے اور دوسروں کو بھی گمراہ کریں گے''۔ [بخاری:100، عن عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں | ضرورت سے زائد عمارت وبال ہے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص ضرورت سے زیادہ عمارت بنائے گا، تو وہ قیامت کے دن اس پر وبال ہوگی''۔ [شعب الایمان:10306، عن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں | اہل جنت کا استقبال

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جس دن مسلمان اللہ تعالیٰ سے ملیں گے، تو سلام کے ساتھ ان کا استقبال ہوگا اور اللہ تعالیٰ نے (جنت میں) ان کے لیے بہترین بدلہ تیار کر رکھا ہے''۔ [سورۂ احزاب:44]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج | لوکی سے دماغ کی کمزوری کا علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم لوکی (دودھی) کھایا کرو، کیوں کہ یہ عقل کو بڑھاتی ہے اور دماغ کو طاقت دیتی ہے''۔ [کنز العمال:28273، عن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے ایمان والو! اللہ پر اور اس کے رسول پر اور اس کی کتاب پر جو اس نے اپنے رسول پر نازل کی ہے، اور ان کتابوں پر جو اس نے پہلے نازل فرمائی تھیں، ایمان لاؤ''۔ [سورۂ نساء:136]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — حضرت یوشع بن نون علیہ السلام

حضرت یوشع علیہ السلام بنی اسرائیل کے ایک نبی ہیں، جو حضرت یوسف علیہ السلام کی نسل سے تھے۔ وہ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت ہارون علیہ السلام کے خادم تھے، سورۂ کہف میں حضرت خضر علیہ السلام سے ملاقات کے لیے جاتے وقت حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ جس نوجوان کا ذکر آیا ہے، وہ یہی حضرت یوشع علیہ السلام تھے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت ہارون علیہ السلام کے انتقال کے بعد ان کو نبوت ملی۔ قوم بنی اسرائیل کو انہی کی قیادت میں چالیس سال کے بعد اللہ تعالیٰ نے میدان تیہ سے نکال کر بیت المقدس تک پہنچایا۔ جب یہ قوم بیت المقدس میں داخل ہوئی، تو اللہ تعالیٰ نے حکم دیا کہ توبہ کرتے ہوئے داخل ہونا، تو کچھ لوگوں نے توبہ کو مذاق بنا دیا، اس بنا پر اللہ تعالیٰ نے ایسے لوگوں کو حکم کی خلاف ورزی کرنے اور مذاق اُڑانے کی وجہ سے تباہ و برباد کر دیا۔

نمبر ۲ : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — اَناج میں برکت

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے غلہ مانگا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُسے آدھا وسق (تقریباً ایک کوئنٹل) جَو مرحمت فرمائے، تو وہ شخص اور اس کی بیوی اور اس کے مہمان، اس میں سے سالہا سال کھاتے رہے، یہاں تک کہ ایک دن اسے ناپ لیا (تو وہ برکت ختم ہوگئی)، اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم نہ ناپتے تو ہمیشہ کھاتے رہتے اور وہ تم سب کے لیے کافی ہوجاتا۔ [مسلم:5946]

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — اذان سن کر نماز کو نہ جانا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص اللہ کے منادی (یعنی مؤذن) کی آواز سنے اور نماز کو نہ جائے، تو اس کا یہ فعل سراسر ظلم، کفر اور نفاق ہے''۔ [طبرانی کبیر:16804، معاذ بن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — سوتے وقت یہ دعا پڑھے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سونے کا ارادہ فرماتے تو ہاتھ کو سر کے نیچے رکھتے اور تین مرتبہ یہ دعا پڑھتے: ((اَللّٰھُمَّ قِنِیْ عَذَابَكَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ)) ترجمہ: اے اللہ! مجھے اس دن کے عذاب سے بچا لیجیے، جس دن آپ اپنے بندوں کو اُٹھائیں گے۔ [ابوداؤد:5045 عن حفصہ رضی اللہ عنہا]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت | اچھا گمان رکھنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''(لوگوں کے بارے میں) اچھا گمان رکھنا، بہترین عبادتوں میں سے ہے''۔

[ابوداؤد: 4993، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں | کسی پر تہمت لگانا گناہ عظیم ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو شخص کوئی چھوٹا یا بڑا گناہ کرے، پھر اس کی تہمت کسی بے گناہ پر لگا دے، تو اس نے بہت بڑا بہتان اور کھلے گناہ کا بوجھ اپنے اوپر لاد لیا''۔

[سورۂ نساء: 112]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں | دنیا آزمائش کے لیے ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''ہم نے زمین کے اوپر کی تمام چیزوں کو زمین کے لیے زینت بنایا ہے، تاکہ ہم اس کے ذریعہ لوگوں کا امتحان لیں کہ کون شخص اس میں زیادہ اچھا عمل کرتا ہے''۔

[سورۂ کہف: 7]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں | جہنم میں آگ کہاں تک جلائے گی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اہل دوزخ میں سے بعض کو ٹخنوں تک آگ جلائے گی، اور بعض کو گھٹنوں تک، اور بعض کو کمر تک اور بعض کو ہنسلی کی ہڈی تک''۔

[مسلم: 7170، عن سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج | تین سانس میں پینے کا فائدہ

رسول اللہ ﷺ پینے والی چیزوں کو تین سانس میں پیتے تھے اور فرماتے تھے: ''ایسا کرنے سے اطمینان ہو جاتا ہے، تکلیف اور بیماری سے حفاظت ہوتی ہے اور وہ چیز خوب ہضم ہوتی ہے''۔

[مسلم: 5287، عن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''لعنت کا سبب بننے والی دو باتوں سے بچو! صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کہ حضرت وہ دو باتیں کیا ہیں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک یہ کہ آدمی لوگوں کے راستہ میں پیشاب پاخانہ کرے اور دوسرے یہ کہ ان کی سایہ دار جگہ میں ایسا کرے''۔

[مسلم: 618، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

۱۷ صفر المظفر

نمبر ۱: اسلامی تاریخ — حضرت حزقیل علیہ السلام

حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بعد بنی اسرائیل میں انبیائے کرام کا سلسلہ ایک لمبی مدت تک چلا ہے، انہیں میں سے حضرت حزقیل علیہ السلام بھی ہیں۔ ان کے والد کا بچپن ہی میں انتقال ہو گیا تھا۔ نبوت کے بعد ایک زمانے تک وہ بنی اسرائیل کی رہنمائی کرتے رہے اور حق کی راہ دکھاتے رہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور دیگر صحابۂ کرام سے روایت ہے کہ بنی اسرائیل کی ایک بڑی جماعت سے حضرت حزقیل علیہ السلام نے ایک قوم سے جنگ کرنے کا حکم دیا، تو پوری جماعت موت کے ڈر سے بھاگ کر ایک وادی میں آباد ہو گئی، اور یہ سمجھنے لگی کہ اب ہم موت سے محفوظ ہو گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے اس غلط عقیدے کی اصلاح کے لیے ان پر موت طاری کر دی۔ ایک ہفتہ کے بعد جب ادھر سے حضرت حزقیل علیہ السلام کا گذر ہوا، تو ان کی حالت پر افسوس کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے دوبارہ زندگی عطا کرنے کی دعا فرمائی۔ اللہ تعالیٰ نے دعا قبول فرمائی اور ان کو دوبارہ زندہ کر دیا، تاکہ ان کی زندگی دوسرے لوگوں کے لیے عبرت ونصیحت کا باعث بنے۔ قرآن کریم میں بھی اس واقعہ کا تذکرہ کیا گیا ہے۔

نمبر ۲: اللہ کی قدرت — ریشم کا کیڑا

اللہ تعالیٰ نے ایک خاص قسم کی تتلی پیدا فرمائی ہے، اس کے انڈوں سے ریشم کے کیڑے نکلتے ہیں۔ یہ درختوں کے ہرے بھرے پتوں کو کھاتے رہتے ہیں اور ان کے منہ سے ریشم کا باریک اور قیمتی تار نکلتا رہتا ہے جسے وہ اپنے بدن پر لپیٹتے رہتے ہیں۔ پھر اس کو گرم پانی میں ڈالتے ہیں اور اس کے ریشوں سے دھاگا تیار کر کے ریشم کے قیمتی کپڑے تیار کرتے ہیں، جو بازار میں بھاری قیمت میں بکتے ہیں، آخر اس ننھے سے کیڑے کو عمدہ ریشم تیار کرنے کی صلاحیت کس نے عطا فرمائی! یقیناً یہ اللہ ہی کی قدرت ہے۔

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں — نماز جنازہ فرض کفایہ ہے

رسول اللہ ﷺ نے سات چیزوں کا حکم دیا، جس میں سے ایک جنازہ میں شریک ہونا بھی ہے۔

[بخاری: 1239، عن براء بن عازب رضی اللہ عنہ]

نوٹ: نماز جنازہ فرض کفایہ ہے، فرض کفایہ ایسے فرض کو کہتے ہیں جو ہر ایک پر فرض ہو، لیکن ان میں سے کسی نے بھی اگر ادا کر دیا، تو سب کی طرف سے کافی ہو جائے گا۔

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں — ہاتھ پیر کی انگلیوں کا خلال کرنا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ وضو فرماتے، تو انگلیوں کا خلال فرماتے، ایڑیوں کو رگڑتے اور فرماتے: انگلیوں کا خلال کرو، اللہ تعالیٰ ان کے درمیان جہنم کی آگ داخل نہ کرے گا''۔

[دار قطنی: 326]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت — موت کو یاد رکھنا

رسول اللہ ﷺ فرمایا: ''دلوں کو بھی زنگ لگ جاتا ہے، جیسے لوہے میں پانی پہنچنے کے بعد زنگ لگ جاتا ہے''۔ عرض کیا گیا: یا رسول اللہ ﷺ! وہ کون سی چیز ہے جس سے دلوں کی صفائی ہو جائے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''موت کا زیادہ دھیان رکھنا اور قرآن کا پڑھنا''۔ [بیہقی فی شعب الایمان: 1958، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں — حرام مال سے صدقہ کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بغیر وضو کے نماز قبول نہیں ہوتی، اسی طرح حرام مال سے صدقہ قبول نہیں ہوتا''۔

[ترمذی: 1، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں — مصیبتیں کس پر آسان

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص دنیا سے بے رغبتی اختیار کرے گا، اس پر مصیبتیں آسان ہو جائیں گی اور جو موت کو یاد کرتا رہے گا، وہ بھلائی میں جلدی کرے گا۔ [شعب الایمان للبیہقی: 10222]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں — قیامت کے دن منکروں کا ماتم

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''بس قیامت کے دن ایک سخت للکار ہوگی، تو یکایک سب دیکھنے لگیں گے۔ یہ منکر و گنہگار کہیں گے: ہائے ہماری بربادی! یہ تو وہی بدلے کا دن ہے۔ کہا جائے گا: (ہاں) یہ وہی فیصلے کا دن ہے، جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے''۔ [سورۂ صٰفٰت: 19 تا 21]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج — ٹھنڈے پانی سے بخار کا علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم میں سے کسی کو جب بخار آئے تو سحری کے وقت ٹھنڈا پانی (اس کے بدن پر) تین رات تک چھڑکا جائے''۔ [مستدرک: 8226، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ] ------ فائدہ: آج جدید طریقۂ علاج کے مطابق ڈاکٹر حضرات بھی بخار کے مریض کے سر پر ٹھنڈے پانی کی پٹی رکھنے کا مشورہ دیتے ہیں۔

نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے انسانو! بے شک تمہارے پاس یہ رسول حق بات لے کر تمہارے رب کی طرف سے آچکا ہے، لہٰذا تم ایمان لے آؤ، یہ ایمان لانا تمہارے لیے بہتر ہوگا، اگر تم انکار کرتے ہو، تو خوب سمجھ لو کہ آسمانوں اور زمین کا مالک اللہ تعالیٰ ہی ہے اور اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا بڑی حکمت والا ہے''۔ [سورۂ نساء: 170]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

۱۸ صفر المظفر

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — حضرت الیاس علیہ السلام

حضرت الیاس علیہ السلام اُردن کے ایک علاقہ "جلعاذ" میں پیدا ہوئے، قرآن پاک میں آپ کا نام الیاس اور الیاسین دونوں طرح سے ذکر کیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو اہل شام کی اصلاح کے لیے نبی بنا کر بھیجا تھا۔ آپ کی دعوت کا علاقہ شام کا مشہور شہر "بعلبک" تھا، جو دمشق سے تقریباً دو کلومیٹر کی دوری پر واقع ہے۔ اس شہر میں بعل نام کا سونے کا ایک بہت بڑا بت تھا، وہ لوگ اسے اپنا خدا سمجھتے تھے۔ حضرت الیاس علیہ السلام نے انہیں ایک اللہ تعالیٰ کی عبادت کی طرف بلایا اور اُن کے بادشاہ کو دعوت دی۔ ان لوگوں نے آپ کی دعوت کو قبول نہ کیا اور آپ کے قتل کے درپے ہو گئے۔ آپ وہاں سے چلے گئے اور جب بادشاہ مرگیا، تو آپ واپس آئے اور نئے بادشاہ کو دعوت دی، تو اس نے اور اس کی پوری قوم نے ایمان قبول کر لیا۔

نمبر ۲ : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — درخت کا سایہ کرنا

ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سفر میں ایک جگہ سوئے ہوئے تھے، کہ ایک درخت آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر سایہ کرنے کے لیے پاس آگیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر سایہ کر کے واپس اپنی جگہ چلا گیا، جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نیند سے اُٹھے، تو آپ کے سامنے سارا واقعہ بیان کیا گیا، تو آپ نے فرمایا: اس درخت نے پروردگار سے اجازت مانگی تھی کہ مجھ کو آکر سلام کرے، تو اسکو اجازت دے دی۔ [مشکوٰۃ:5922،عن یعلی بن مرۃ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — قرض ادا کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "قرض کی ادائیگی پر قدرت رکھنے کے باوجود ٹال مٹول کرنا ظلم ہے"۔

[بخاری:2400،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

خلاصہ: اگر کسی نے قرض لے رکھا ہے اور اس کے پاس قرض ادا کرنے کے لیے مال ہے، تو پھر قرض ادا کرنا ضروری ہے، ٹال مٹول کرنا جائز نہیں ہے۔

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — نماز میں تشہد کے بعد یہ دعا پڑھے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشہد کے بعد اور سلام پھیرنے سے پہلے اس دعا کو پڑھا کرتے تھے: ((اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ فَاغْفِرْلِيْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِيْ إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ)) ترجمہ: اے اللہ! میں نے اپنی جان پر بہت ظلم کیا ہے اور تیرے سوا کوئی گناہوں کو بخشنے والا نہیں، تو اپنی خاص بخشش سے مجھ کو بخش دے اور مجھ پر رحم فرما، تو بہت بخشنے والا بڑا مہربان ہے۔ [بخاری:834،عن ابی بکر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت — ایک آنسو سے جہنم کے سمندر بجھ سکتے ہیں

رسول اللہ ﷺ کے پاس حضرت جبرئیل علیہ السلام تشریف لائے، جب کہ آپ کے پاس ایک شخص بیٹھا رو رہا تھا۔ حضرت جبرئیل علیہ السلام نے پوچھا: یہ کون ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: فلاں شخص ہے؛ تو حضرت جبرئیل علیہ السلام نے فرمایا: ہم انسان کے سب اعمال کا وزن کریں گے، مگر رونے کا نہیں (کرسکیں گے) کیونکہ اللہ تعالیٰ آنسو کے ایک قطرے سے جہنم کے کئی سمندر بجھا دیں گے۔ [الزہد لاحمد بن حنبل: 147]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں — اولاد کا قتل گناہ کبیرہ ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''غربت کے ڈر سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرو، ہم تم کو بھی رزق دیتے ہیں اور ان کو بھی''۔ [سورۃ انعام: 151] --- فائدہ: روزی کا ذمہ اللہ تعالیٰ پر ہے، لہٰذا روزی کی تنگی کے ڈر سے بچوں کو مار ڈالنا یا حمل گرانا یا پیدائش سے بچنے کی کوئی اور تدبیر اختیار کرنا جیسا کہ آج کے دور میں ہو رہا ہے بہت ہی بڑا گناہ اور حرام کام ہے۔

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں — دنیاوی زندگی کی مثال

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''دنیا کی زندگی کی مثال ایسی ہے جیسا کہ ہم نے آسمان سے پانی برسایا ہو، پھر اس کی وجہ سے زمین کے پیڑ پودے پیدا ہو کر خوب گنجان ہو گئے ہوں (پھر یہ کسی حادثے کا شکار ہو کر) ریزہ ریزہ ہو جائیں کہ اس کو ہوا اُڑائے پھرتی ہو۔ [سورۃ کہف: 45] --------- خلاصہ: جس طرح پانی برسنے کی وجہ سے زمین کے پیڑ پودے خوب ہرے بھرے ہو جاتے ہیں، پھر کسی آفت کا شکار ہو کر سب ختم ہو جاتا ہے، اسی طرح دنیاوی زندگی ہے، کہ آج سب کچھ موجود ہے اور جب موت آئے گی، تو کچھ بھی باقی نہیں رہے گا۔

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں — کافر کے لیے پچاس ہزار سال کی قیامت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کافر کو پچاس ہزار سال تک قیامت میں کھڑا کیا جائے گا، جس طرح سے اس نے دنیا میں کوئی (عند اللہ قابل قبول نیک) عمل نہیں کیا اور کافر جہنم کو دیکھ رہا ہوگا اور سمجھ رہا ہوگا کہ وہ چالیس سال کی مسافت سے مجھے گھیرنے والی ہے''۔ [مسند احمد: 11317، عن ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج — جگر کی حفاظت کا طریقہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی پانی پیے، تو ٹھہر ٹھہر کر چسکی لے کر پیے؛ اور غٹا غٹ نہ پیے کیونکہ اس سے جگر میں درد ہوتا ہے''۔ [بیہقی فی شعب الایمان: 5752، عن ابن ابی حسین رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اپنے ماں باپ اور بتوں کی قسم نہ کھاؤ اور نہ ہی اللہ کے علاوہ کسی اور کی قسم کھاؤ (اگر قسم کھانے کی ضرورت پڑ جائے) تو صرف اللہ کی سچی قسم کھاؤ''۔ [نسائی: 3800، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

(۱۹) صفر المظفر

نمبر ۱: اسلامی تاریخ — حضرت یسع علیہ السلام

حضرت یسع علیہ السلام کا تذکرہ قرآن کریم کے "سورۂ انعام" اور "سورۂ ص" دو جگہ آیا ہے۔ جس میں ان کی فضیلت وعظمت کی خبر دی ہے۔ وہ ایک مالدار گھرانے کے فرزند تھے، علاقہ سامرہ کے رہنے والے تھے، یہ علاقہ کنعان (فلسطین) میں یروشلم کے شمال ومغرب میں بحر روم کے ساحل کے قریب واقع ہے۔ حضرت یسع علیہ السلام حضرت الیاس علیہ السلام کے چچازاد بھائی اور ان کے نائب وخلیفہ تھے۔ شروع میں انہیں کے ساتھ رہتے تھے۔ جب حضرت الیاس علیہ السلام کا انتقال ہوا، تو اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کی ہدایت ورہنمائی کے لیے ان کو نبی بنایا۔ وہ حضرت الیاس علیہ السلام ہی کی طرح قوم بنی اسرائیل کو تورات پر عمل کرنے کی ترغیب دیتے اور حق بات ماننے اور سیدھے راستے پر چلنے کا حکم دیا کرتے تھے اور شرکیہ باتوں سے بچے رہنے کی تاکید کرتے تھے۔ نبوت کے ساتھ سیاسی سوجھ بوجھ اور جنگی تدبیروں سے بھی خوب واقف تھے۔

نمبر ۲: اللہ کی قدرت — پھلوں میں رس

اللہ تعالیٰ نے ہمارے فائدے کے لیے بہت سی قسم کے پھل دار درخت پیدا فرمائے۔ جن پر موسم کے لحاظ سے پھل اُگا تا ہے۔ ان میں سے بعض پھل کھٹے اور بعض میٹھے ہوتے ہیں پھر بعض پھلوں میں لذیذ اور عمدہ رس پیدا کر دیتا ہے۔ آم، سنترہ، موسمی اور انگور جیسے پھلوں سے ہم مزیدار جوس نکال کر پیتے ہیں۔ آخر ان پھلوں میں عمدہ ولذیذ اور الگ الگ قسم کا رس کون پیدا کرتا ہے؟ بلاشبہ اللہ ہی اپنی قدرت سے ہمارے لیے ان پھلوں میں رس پیدا کرتا ہے۔

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں — وصیت پوری کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ نے چند وارثوں کے حصوں کا ذکر کرنے کے بعد فرمایا: "(یہ سب ورثہ کے حصوں کی تقسیم) میت کی وصیت کی ہوئی چیزوں کو پورا کرنے اور قرض ادا کرنے کے بعد کی جائے گی"۔ [سورۂ نساء:12]

خلاصہ: میت نے اگر کسی کے حق میں کچھ وصیت کی ہو، تو وارثوں کو ان کا حصہ دینے سے پہلے میت کے چھوڑے ہوئے مال کے تہائی حصے سے اس کی وصیت پوری کرنا واجب ہے۔

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں — وضو کے بعد تولیے کا استعمال کرنا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک کپڑے کا ٹکڑا (مثل رومال کے) تھا جس سے وضو کے بعد پونچھتے تھے۔ [ترمذی:53]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت | بیچا ہوا مال واپس لینا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص کسی مسلمان کے خریدے ہوئے مال کو (واپس کرنے پر) واپس لے لے، تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے گناہ معاف فرما دے گا''۔ [ابوداؤد: 3460، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں | اللہ کی کسی مخلوق کو مت ستاؤ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ایک بے درد اور بے رحم عورت اس لیے جہنم میں ڈالی گئی کہ اس نے ایک بلی کو باندھ کے بھوکا مار ڈالا، نہ تو اسے کچھ کھلایا اور نہ اسے چھوڑا کہ وہ زمین کے کیڑے مکوڑوں سے اپنی غذا حاصل کر لیتی''۔
[بخاری: 3318، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں | عیش و عشرت سے بچنا

رسول اللہ ﷺ نے حضرت معاذ کو جب یمن بھیجا، تو فرمایا کہ ناز و نعمت کی زندگی سے بچنا؛ اس لیے کہ اللہ کے بندے عیش و عشرت میں زندگی بسر کرنے والے نہیں ہوتے۔ [مسند احمد: 21613]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں | جنت کے بالا خانے کس کے لیے؟

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے ہیں، تو ان کے لیے (جنت کے) ایسے بالا خانے ہیں، جن کے اوپر اور بالا خانے بنے ہوئے ہیں؛ ان کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔ اللہ نے (ان سے یہ) وعدہ کیا ہے اور اللہ تعالیٰ وعدہ خلافی نہیں کرتا''۔ [سورۂ زُمر: 20]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج | حلق کے کوے کا علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اپنی اولاد کو ہلاک نہ کرو جب کسی عورت کے بچہ کو (گلے کے) ''کوے'' کی تکلیف ہو، تو عود ہندی کو پانی سے رگڑ کر اُس کی ناک میں چڑھائے''۔ [بخاری: 5713، عن ام قیس بنت محصن رضی اللہ عنہا]

نوٹ: کوّا گوشت کا لٹکتا ہوا وہ چھوٹا سا ٹکڑا ہے، جو آدمی کے شروع حلق میں ہوتا ہے۔

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''تم اللہ تعالیٰ کا عہد پورا کیا کرو، جب کہ تم اس کو اپنے ذمے کر لو اور قسموں کو (بھی) پختہ کرنے کے بعد مت توڑا کرو''۔ [سورۂ نحل: 91]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

(۲۰) صفر المظفر

نمبر ۱: اسلامی تاریخ — حضرت شموئیل علیہ السلام

حضرت شموئیل علیہ السلام کا سلسلہ نسب حضرت ہارون علیہ السلام سے ملتا ہے، بنی اسرائیل جب سرزمین فلسطین میں داخل ہوگئے، تو ان پر ایک ایسا زمانہ گذرا، کہ ان میں نہ کوئی نبی یا رسول تھے اور نہ ہی کوئی حاکم، چنانچہ پڑوسی قومیں ان پر حملہ کرتی رہتیں۔ ایسے زمانہ میں بنی اسرائیل کی اصلاح وقیادت کے لیے اللہ تعالیٰ نے حضرت شموئیل علیہ السلام کو نبی بنایا۔ انہوں نے قوم کی درخواست پر حضرت طالوت کو ان کا بادشاہ بنایا، بعض لوگوں نے اعتراض کیا، تو حضرت شموئیل علیہ السلام نے فرمایا: یہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہے اور اس کی نشانی یہ ہے کہ تمہارا صندوق جس میں نبیوں کی میراث تھی اور جس کو قوم عمالقہ لے کر چلی گئی تھی، فرشتے وہ صندوق انہیں لاکر دیں گے، چنانچہ ایسا ہی ہوا، فرشتوں نے وہ صندوق حضرت طالوت کو پہنچادیا، اور حضرت طالوت بادشاہ بنادیے گئے۔

نمبر ۲: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — اونٹ کا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی فرمانبرداری کرنا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر سے آئے، جب ہم لوگ بنونجار کے باغ کے پاس پہنچے، تو دیکھا کہ باغ میں ایک اونٹ بیٹھا ہوا ہے، جو بہت غصہ میں تھا، باغ میں جو بھی جاتا، اس پر حملہ کردیتا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باغ میں داخل ہوئے اور اونٹ کو اپنے پاس بلایا، تو وہ آیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے منہ کے بَل زمین پر بیٹھ گیا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی نکیل منگوائی اور اس کو پہنا کر، اس کے مالک کے حوالے کردیا اور صحابہ کی طرف متوجہ ہوکر فرمایا، کہ زمین وآسمان کے درمیان جتنی بھی چیزیں ہیں، وہ جانتی ہیں، کہ میں اللہ کا رسول ہوں، سوائے غیر ایمان والے انسان وجنات کے۔ [دلائل النبوۃ للاصفہانی: 270، عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں — جماعت سے نماز پڑھنے کی تاکید

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”مردوں کو چاہیے کہ وہ جماعت کو چھوڑنے سے رُک جائیں؛ ورنہ میں اُن کے گھروں میں آگ لگوادوں گا“۔ [ابن ماجہ: 795، عن اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ] --- نوٹ: جماعت چھوڑنے والوں کے لیے حدیثوں میں بہت سخت وعیدیں بیان کی گئی ہیں؛ اس لیے تمام مسلمان مردوں پر جماعت کا اہتمام کرنا بہت ضروری ہے۔

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں — علم کی زیادتی کے لیے دعا

علم کی زیادتی کے لیے اس دعا کا اہتمام کرنا چاہیے: ﴿ رَّبِّ زِدْنِي عِلْمًا ﴾ ترجمہ: اے پروردگار! میرے علم میں زیادتی عطا فرما۔ [سورۂ طٰہٰ: 114]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت | قرآن کو غور سے سننا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص قرآن کی ایک آیت سننے کے لیے بھی کان لگا دے، اس کے لیے ایسی نیکی لکھی جاتی ہے جو بڑھتی چلی جاتی ہے اور جو شخص اس آیت کو پڑھے، وہ آیت اس شخص کے لیے قیامت کے دن ایک نور ہوگا جو اس نیکی کے بڑھنے سے بھی زیادہ ہے''۔ [مسند احمد: 8289، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں | عہد توڑنے والوں کا انجام

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو لوگ اللہ سے پختہ عہد کرنے کے بعد توڑ ڈالتے ہیں اور جن تعلقات کے جوڑنے کا اللہ نے حکم دیا ہے، ان کو توڑتے ہیں اور زمین میں فساد پھیلاتے ہیں، انہی لوگوں پر اللہ کی پھٹکار ہوگی اور آخرت میں ان کے لیے بڑی خرابی ہوگی''۔ [سورۂ رعد: 25]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں | نافرمان قوموں کی ہلاکت کی وجہ

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''ہم نے ایسی کتنی بستیوں کو ہلاک کر ڈالا، جن کے رہنے والے اپنے سامانِ عیش پر فخر کیا کرتے تھے۔ اب ان کے یہ مکانات پڑے ہوئے ہیں، جن کو ہلاک ہونے کے بعد سے اب تک بسنا نصیب نہیں ہوا مگر بہت تھوڑی دیر کے لیے، آخر کار ہم ہی ان کے وارث ہوئے''۔ [سورۂ قصص: 58]

خلاصہ: دنیا کے ساز و سامان پر اترانا نہیں چاہیے، کیوں کہ اللہ تعالیٰ اس کو کبھی بھی ہم سے چھین سکتے ہیں، جیسے کہ ہم سے پہلے کتنے ہی عالی شان مکانات کو تباہ کر دیا اور آج اس کا نام و نشان بھی باقی نہیں رہا۔

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں | دنیا کی آگ جہنم کی آگ سے ڈرتی ہے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تمہاری یہ آگ جہنم کی آگ کا سترواں حصہ ہے، اگر یہ دو مرتبہ پانی سے نہ بجھائی جاتی، تو تم اس سے نفع نہ حاصل کر سکتے۔ یہ آگ اللہ تعالیٰ سے دعا کرتی ہے کہ وہ اس کو دوبارہ جہنم میں نہ ڈالے''۔

[ابن ماجہ: 4318، عن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج | زمزم کے فوائد

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے زمزم کے بارے میں فرمایا: ''یہ ایک مکمل خوراک ہے اور بیماریوں کے لیے شفا بخش بھی ہے''۔ [بیہقی فی شعب الایمان: 3973]

نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی نیند سے اُٹھے، تو پانی کے برتن میں ڈالنے سے پہلے تین مرتبہ اپنے ہاتھ کو دھولے''۔ [مسلم: 646، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

(۲۱) صفر المظفر

نمبر ۱: اسلامی تاریخ — حضرت طالوت علیہ السلام اور جالوت

جب بنی اسرائیل کے اخلاق بگڑ گئے اور عادتیں خراب ہوگئیں، تو اللہ تعالیٰ نے ان پر جالوت نام کا ایک ظالم بادشاہ مسلط کر دیا۔ جالوت نے ان پر بڑا ظلم کیا اور انہیں اپنا غلام بنالیا۔ اس وقت حضرت شمویل علیہ السلام بنی اسرائیل کے نبی تھے، وہ بہت بوڑھے ہو چکے تھے، بنی اسرائیل نے ان سے درخواست کی کہ ہمارے لیے کوئی بادشاہ مقرر کر دیجیے۔ حضرت شمویل علیہ السلام نے اللہ کے حکم سے طالوت کو ان کا بادشاہ مقرر کیا، بنی اسرائیل نے بڑی مشکل سے حضرت طالوت علیہ السلام کو اپنا بادشاہ تسلیم کیا، تاریخ میں ان کو بنی اسرائیل کا سب سے پہلا بادشاہ تسلیم کیا گیا ہے۔ جالوت سے ان کا مقابلہ ہوا، حضرت طالوت علیہ السلام کی فوج میں داوٗد علیہ السلام بھی شریک تھے، حضرت داوٗد علیہ السلام نے ظالم بادشاہ جالوت کو قتل کر دیا اور بنی اسرائیل کو اس کے ظلم وستم سے نجات مل گئی۔ اس عظیم کام کی وجہ سے حضرت داوٗد علیہ السلام کو بادشاہ بنا دیا گیا۔

نمبر ۲: اللہ کی قدرت — بارش میں قدرتی نظام

اللہ تعالیٰ بادلوں کے ذریعہ اتنی بلندی سے بارش برساتے ہیں کہ اگر وہ اپنی رفتار سے زمین پر گرتی تو زمین میں بڑے بڑے گڑھے ہو جاتے اور تمام جاندار، حیوانات، پیڑ پودے، کھیتی باڑی سب فنا ہو جاتے، لیکن اللہ تعالیٰ نے فضا میں اپنی قدرت سے اتنی رکاوٹیں کھڑی کر دی ہے کہ تیز رفتار بارش ان سے گذر کر جب زمین پر آتی ہے تو انتہائی دھیمی ہو جاتی ہے، جس سے دنیا کی تمام چیزیں تباہ وبرباد ہونے سے محفوظ ہو جاتی ہے۔ بے شک یہ اللہ کا قدرتی نظام ہے جو بارش کو اتنے اچھے انداز میں برساتا ہے۔

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں — صلہ رحمی کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو لوگ اللہ کے عہد کو توڑتے ہیں، اس کے مضبوط کر لینے کے بعد، اور اُن تعلقات کو توڑتے ہیں، جن کے جوڑنے کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے اور زمین میں فساد مچاتے ہیں؛ یہی لوگ نقصان اُٹھانے والے ہیں“۔ [سورۂ بقرہ: 27] ---- خلاصہ: رشتے، ناطے اور تعلقات کو برقرار رکھنا اور اس کو ختم نہ کرنا بہت ضروری ہے۔

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں — سونے سے پہلے وضو کرنا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سونے کا ارادہ کرتے تو نماز کی طرح وضو فرماتے۔

[سبل الہدیٰ والرشاد: 7/250]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت — پریشان حال کی مدد کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص کسی پریشان حال آدمی کی مدد کرے، اللہ تعالیٰ اس کے لیے تہتر مغفرت لکھے گا، جن میں ایک مغفرت، تو اس کے تمام کاموں کی اصلاح کے لیے کافی ہے اور بہتر مغفرت قیامت کے دن اُس کے لیے درجات ہو جائیں گے''۔ [بیہقی فی شعب الایمان: 7405، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں — نوکر پر ظلم کرنے کا وبال

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو کوئی اپنے نوکر (غلام) کو ظلماً مارے گا، قیامت کے دن مالک سے بدلہ لیا جائے گا''۔ [کنز العمال: 25016، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں — دنیا اور آخرت کا مزہ

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ کی جب وفات کا وقت قریب آیا تو فرمایا: اے لوگو! تم دوسروں کو یہ بات پہنچا دینا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا، کہ دنیا کی مٹھاس آخرت کی کڑواہٹ ہے اور دنیا کی کڑواہٹ آخرت کی مٹھاس ہے۔ [مسند احمد: 22392]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں — اہل ایمان کا جنت میں داخلہ

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے میرے بندو! آج نہ تم کو کوئی خوف ہوگا اور نہ تم کسی طرح غم میں ہو گے، یہ وہ بندے ہیں جو ہماری آیتوں پر ایمان لائے اور فرمانبردار رہے، جاؤ تم اور تمہاری بیویاں خوشی خوشی جنت میں داخل ہو جاؤ''۔ [سورۂ زخرف: 68 تا 70]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج — شراب سے علاج کی ممانعت

ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے شراب کے بارے میں سوال کیا، تو آپ ﷺ نے اس کے استعمال سے منع فرمایا، پھر وہ شخص کہنے لگا کہ ہم دوا کے طور پر اس کو استعمال کریں گے، تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''یہ دوا ہے ہی نہیں بلکہ بیماری ہے''۔ [مسلم: 5141، عن وائل الحضرمی رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''تم (میری نعمتوں پر) مجھے یاد کرو، میں (بھی) تمہیں یاد کروں گا اور میرے (احسانات کا) شکر ادا کرو اور نافرمانی مت کیا کرو''۔ [سورۂ بقرہ: 152]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

۲۲ صفر المظفر

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — حضرت داوٗد علیہ السلام

حضرت داوٗد علیہ السلام حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے تقریباً ایک ہزار سال پہلے بنی اسرائیل میں پیدا ہوئے، انہوں نے ہی جالوت بادشاہ کو قتل کر کے بنی اسرائیل کو اس کے ظلم وستم سے نجات دلائی تھی۔ حضرت آدم علیہ السلام کے بعد اللہ تعالیٰ نے انہیں کو ''خلیفہ'' کا لقب عطا کیا۔ وہ بیک وقت نبی ورسول اور حاکم وبادشاہ تھے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو ''زبور'' نامی کتاب دی، جس میں تورات کے مطابق احکام تھے، مگر اس کا اکثر حصہ اللہ کی حمد وثنا، بشارت وخوش خبری، وعظ ونصیحت اور خدا کی تسبیح پر مشتمل تھا۔ حضرت داوٗد علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے ایسی آواز عطا فرمائی تھی کہ جب زبور کی تلاوت کرتے، تو جنات وانسان یہاں تک کہ جنگلی جانور اور پرندے سب جھومنے لگتے اور حمد وتسبیح میں مشغول ہو جاتے۔ وہ پرندوں کی بولیاں بھی سمجھتے تھے، اللہ تعالیٰ نے ان کے لیے لوہے کو نرم کر دیا تھا، وہ آسانی سے زرہ (Armor) بنا لیتے اور لڑائی کے موقع پر ان کو پہن کر دشمن سے اپنا بچاؤ کر لیتے تھے، نیز ان کو بیچ کر اپنی روزی کا انتظام بھی کر لیا کرتے تھے۔

نمبر ۲ : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — پانی کا دودھ اور مکھن میں تبدیل ہو جانا

سالم بن ابی الجعدؒ سے منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو آدمیوں کو اپنے کسی کام پر بھیجا، تو وہ دونوں عرض کرنے لگے: یا رسول اللہ! ہمارے پاس کھانے کے لیے کچھ بھی نہیں، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہیں سے مشکیزہ لے آؤ! وہ دونوں لے آئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں پانی بھرنے کا حکم فرمایا، چنانچہ دونوں نے پانی بھر لیا، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو اپنے ہاتھوں سے بند کر دیا اور فرمایا: اب جاؤ، جب تم فلاں جگہ پہنچو گے، تو اللہ تعالیٰ تم کو رزق دے گا، چنانچہ وہ دونوں چلے اور جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بتائی ہوئی جگہ پر پہنچے تو مشکیزہ خود بخود کھل گیا، دیکھا تو اس میں دودھ اور مکھن تھا، ان دونوں حضرات نے پیٹ بھر کر کھایا اور پیا۔ [الطبقات الکبریٰ لابن سعد: ۱/172]

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — تکبیر تحریمہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''نماز کی کنجی وضو ہے، اس کا تحریمہ تکبیر ہے اور نماز کو ختم کرنے والا التسلیم (یعنی اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ کہنا) ہے''۔ [ترمذی: 3، عن علی رضی اللہ عنہ] -------- فائدہ: نماز شروع کرتے وقت جو تکبیر کہی جاتی ہے، اس کو ''تکبیر تحریمہ'' کہتے ہیں، نماز کے شروع میں تکبیر تحریمہ کہنا فرض ہے۔

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — مصافحہ ومعانقہ کا سنت طریقہ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صحابہ جب آپس میں ملتے، تو مصافحہ کرتے اور جب سفر سے واپس آتے، تو معانقہ کرتے۔ [طبرانی اوسط: 97]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت

حلال کمائی سے مسجد بنانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص عبادت کے لیے حلال مال سے کوئی عمارت (یعنی مسجد) بنائے، اللہ تعالیٰ اُس کے لیے جنت میں موتی اور یاقوت کا گھر بنائے گا''۔ [طبرانی اوسط:5216،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں

راہ خدا سے ہٹ کر زندگی گذارنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو لوگ (اپنی خواہشات کی پیروی کر کے) اللہ تعالیٰ کے راستے سے بھٹک جاتے ہیں، ان کے لیے دردناک عذاب ہے، اس لیے کہ وہ حساب کے دن کو بھولے ہوتے ہیں''۔ [سورۂ ص:26]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں

دنیا کی ظاہری حالت دھوکہ ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''یہ لوگ صرف دنیوی زندگی کی ظاہری حالت کو جانتے ہیں اور یہ آخرت سے بالکل غافل ہیں''۔ (یعنی انسان صرف دنیا کی چیزوں کو جانتے ہیں اور اسی کو حاصل کرنے کی فکر میں لگے رہتے ہیں، انہیں پتہ ہی نہیں ہے کہ اس کے بعد دوسری زندگی آنے والی ہے اور وہ ہمیشہ ہمیش کی زندگی ہے، لہٰذا دنیا میں لگنے کے بجائے آخرت کی تیاری میں مشغول رہنا چاہیے)۔ [سورۂ روم:7]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں

جہنم کا کنواں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جہنم میں ایک وادی ہے اور اس وادی میں ایک کنواں ہے، جس کو ''ہَبْہَب'' کہا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے لازم کرلیا ہے کہ وہ اس میں ہر جابر ظالم شخص کو ٹھہرائے گا''۔

[طبرانی اوسط:3683،عن ابی موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج

آپریشن سے پھوڑے کا علاج

حضرت اسماء رضی اللہ عنہا بنت ابی بکر رضی اللہ عنہ کہتی ہیں کہ میری گردن میں ایک پھوڑا نکل آیا جس کا ذکر حضور ﷺ سے کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''اسے کھول دو (پھوڑ دو) اور چھوڑ دو مت، ورنہ گوشت کھائے گا اور خون چوسے گا''، (یعنی اس کا خراب مادہ اگر وقت پر نہ نکالا گیا، تو زخم کو اور زیادہ بڑھا کر گوشت اور خون کے بگاڑ کا ذریعہ بنے گا)۔ [مستدرک حاکم:8250]

نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم میں سے کسی کے برتن میں جب کتا منہ ڈال دے، تو اسے سات مرتبہ دھوؤ اور سب سے پہلے اسے مٹی سے مَل کر صاف کرلو''۔ [مسلم:651،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

نمبر ۱: اسلامی تاریخ — حضرت داؤد علیہ السلام کی نبوت وحکومت

حضرت داؤد علیہ السلام سے پہلے بنی اسرائیل میں نبوت اور حکومت دو الگ الگ خاندانوں چلی آرہی تھی، یہودا کے خاندان میں نبوت اور افراہیم کے خاندان میں حکومت وسلطنت ہوتی تھی۔ حضرت داؤد علیہ السلام بنی اسرائیل کے وہ پہلے شخص ہیں، جن کو اللہ تعالیٰ نے نبوت اور حکومت ایک ساتھ عطا کیا تھا، وہ خدا کے پیغمبر اور رسول ہونے کے ساتھ بنی اسرائیل کے حاکم و بادشاہ بھی تھے، انہوں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی شریعت کو از سر نو زندہ کیا اور اپنی قوم کو سیدھی راہ پر چلانے کی کوشش کرتے رہے، اس کے ساتھ ہی چالیس یا ستر سال تک بنی اسرائیل پر کامیاب حکومت کی۔ پہلے سات سال تک ان کا دارالحکومت "ہبرون" تھا۔ پھر یروشلم کو اپنا دارالحکومت بنایا۔ تھوڑی ہی مدت میں ان کی حکومت کا دائرہ شام، عراق، فلسطین اور شرق اردن کے علاوہ دیگر ممالک تک وسیع ہوگیا تھا۔ تاریخ اسرائیل میں ان کے زمانہ حکومت کو ملکی فتوحات اور حسن انتظام کے سلسلے میں مثالی سمجھا جاتا ہے۔ انہوں نے سو سال کی عمر میں اللہ کی عبادت کرتے ہوئے انتقال فرمایا اور شہر "صیہون" میں دفن ہوئے۔

نمبر ۲: اللہ کی قدرت — انسانی عقل

اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے انسان کو عقل عطا فرمائی، جس کی وجہ سے وہ بڑے بڑے کارنامے انجام دینے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ یہاں تک کہ اسی عقل کے ذریعہ بڑے بڑے سرکش وطاقت ور جانوروں کو بھی اپنے قبضہ میں کر لیتا ہے۔ اگر انسان کی عقل خراب ہوجائے، تو وہ سب کچھ بھول جاتا ہے، یہاں تک کہ اس کو اپنی بھی خبر نہیں رہتی۔ مگر یہ اللہ ہی کی قدرت ہے کہ اس نے انسان کو عقل عطا فرما کر دنیا کی چیزوں سے فائدہ اٹھانے کا سلیقہ عطا فرمادیا۔

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں — والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "تمہارے رب نے فیصلہ کردیا ہے کہ اللہ کے علاوہ کسی اور کی عبادت نہ کرو اور والدین کے ساتھ احسان کا معاملہ کرو"۔ [سورۂ بنی اسرائیل:23]

فائدہ: ماں باپ کی خدمت کرنا اور ان کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنا فرض ہے۔

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں — سرمہ لگانے کا سنت طریقہ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دائیں آنکھ میں دو سلائی پھر بائیں آنکھ میں دو سلائی لگاتے پھر (ایک سلائی دائیں اور بائیں) دونوں آنکھوں میں لگاتے۔ [شعب الایمان:6158]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت | قرآن کریم کی تلاوت کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قرآن کا پڑھنے والا قیامت کے روز آئے گا، چنانچہ قرآن شفارش کرتے ہوئے کہے گا کہ اے پروردگار! اس کو جوڑا پہنا دیجیے! پس اس کو عزت کا تاج پہنا دیا جائے گا۔ پھر کہے گا: اے پروردگار! اور زیادہ پہنا دیجیے۔ پس اس کو عزت کا جوڑا پہنا دیا جائے گا۔ پھر کہے گا: اس سے خوش ہو جایئے! پس اللہ تعالیٰ اس سے خوش ہو جائے گا۔ پھر اس سے کہا جائے گا کہ قرآن پڑھتا جا اور (درجوں) پر چڑھتا جا اور ہر آیت کے بدلے ایک ایک نیکی بڑھتی جائے گی''۔ [ترمذی: 2915، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں | بیویوں کے درمیان انصاف نہ کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس کے نکاح میں دو عورتیں ہوں اور وہ آدمی دونوں کے درمیان باری اور نان ونفقہ اور مال کی تقسیم میں انصاف نہ کرے، تو ایسا آدمی قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ اس کی گردن میں طوق ہوگا اور اس کے بدن کا بایاں حصہ جھکا ہوا ہوگا اور اس کے حق میں جہنم کا فیصلہ ہوگا''۔

[المطالب العالیۃ: 1646، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ وابن عباس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں | دنیا کھول دی جائے گی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''عنقریب دنیا کی دولت تم پر کھول دی جائے گی، یہاں تک کہ تم اپنے گھروں کو اس طرح سنوارو گے جیسے کعبہ شریف کی نقش ونگاری کی جاتی ہے''۔ [طبرانی کبیر: 17730، عن ابی جحیفہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں | نیک اعمال کا بدلہ جنت ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''یہی وہ جنت ہے، جس کے تم اپنے نیک اعمال کے بدلے وارث بنا دیے گئے ہو اور تمہارے لیے اس میں بہت سے میوے ہیں، جن میں سے تم کھاتے رہو گے''۔ [سورۂ زخرف: 72 تا 73]

نمبر ۹: قرآن سے علاج | بچھو کے زہر کا علاج

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ صحابہ رضی اللہ عنہم کی ایک جماعت کا گذر ایسی جگہ سے ہوا جہاں ایک شخص کو بچھو نے ڈس لیا تھا، وہاں کے لوگوں میں سے ایک شخص نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے دم کرنے کی درخواست کی چنانچہ ایک صحابی تشریف لے گئے اور سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کر دیا تو وہ اچھا ہو گیا۔ [بخاری: 5737]

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے ایمان والو! تم صبر اور نماز کے ذریعہ مدد حاصل کرو۔ بے شک اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے''۔ [سورۂ بقرہ: 153]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

۲۴ صفر المظفر

نمبر ۱: اسلامی تاریخ — حضرت سلیمان علیہ السلام

حضرت سلیمان علیہ السلام حضرت داؤد علیہ السلام کے بیٹے ہیں۔ان کا نسب یہودا کے واسطے سے حضرت یعقوب علیہ السلام تک پہنچتا ہے۔قرآن کریم میں سولہ جگہ ان کا ذکر آیا ہے اور ان پر اللہ تعالیٰ کی جانب سے عطا کردہ انعامات اور فضل وکرم کا تذکرہ کیا گیا ہے۔اللہ تعالیٰ نے حضرت سلیمان علیہ السلام کو فطری طور پر ذہانت اور فیصلہ کرنے کی قوت وصلاحیت عطا فرمائی تھی،اسی وجہ سے حضرت داؤد علیہ السلام نے اس ہونہار فرزند کو کم عمر ہونے کے باوجود حکومت کے بہت سارے کام سپرد کردیے تھے۔اور خاص طور پر مقدمات کے فیصلوں میں ان سے مشورہ کرتے تھے۔پھر اللہ تعالیٰ نے حضرت داؤد علیہ السلام کے بعد حضرت سلیمان علیہ السلام کو نبوت وحکومت دونوں عطا فرمائی۔

نمبر ۲: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — جنون (پاگل پن) کا اثر ختم ہونا

حضرت یعلیٰ بن مرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک عجیب چیز دیکھی،واقعہ یہ ہوا کہ میں ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں تھا سفر کے دوران ہم ایک جگہ ٹھہرے،اتنے میں ایک عورت اپنے بچے کو لے کر آئی جس کو پاگل پن کا اثر تھا،تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:اے اللہ کے دشمن!نکل جا،میں اللہ کا رسول ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا اتنا کہنا تھا کہ وہ بچہ ٹھیک ہوگیا۔ [بیہقی فی دلائل النبوۃ:2270]

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں — جان بوجھ کر نماز قضا کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:”جو شخص دو نمازوں کو بلا کسی عذر کے ایک وقت میں پڑھے،وہ کبیرہ گناہوں کے دروازوں میں سے ایک دروازہ پر پہنچ گیا“۔ [مستدرک:1020،عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں — قرض کی ادائیگی کے وقت کی دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرض ادا کرتے وقت یہ دعا پڑھی: ((بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ))

ترجمہ: اللہ تمہارے مال واولاد میں برکت عطا فرمائے۔ [نسائی:4687،عن عبداللہ بن ربیعہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت — مسجد سے دل لگانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''سات آدمیوں کو اللہ تعالیٰ اپنے سایہ میں جگہ دے گا جس روز سوائے اس کے سایہ کے کوئی سایہ نہ ہوگا۔ ان میں سے ایک وہ شخص بھی ہے جس کا دل مسجد میں لگا ہوا ہو''۔ [بخاری:660،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں — بُرے کاموں کی سزا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو لوگ یہ چاہتے ہیں کہ مسلمانوں میں بے حیائی کی باتوں کا چرچا ہو، تو ان کے لیے دنیا و آخرت میں دردناک عذاب ہوگا اور (ایسے فتنہ کرنے والوں کو) اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے تم نہیں جانتے''۔

[سورۂ نور:19]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں — شیطان کے دھوکے سے بچو

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے، پس تم کو دنیا کی زندگی دھوکے میں نہ ڈالے (کہ تم اس میں لگ کر آخرت کو بھول جاؤ) اور نہ تم کو دھوکہ دینے والا (شیطان) اللہ تعالیٰ (کے عذاب) سے دھوکے میں ڈال دے (کہ تم اس کے دھوکے میں آکر اللہ تعالیٰ کے عذاب سے بے فکر ہو جاؤ اور یہ سمجھنے لگو کہ عذاب نہ ہوگا)''۔

[سورۂ لقمان:33]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں — جنت کے پرندے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب کسی جنتی کو پرندہ کا گوشت کھانے کی چاہت ہوگی، تو وہ پرندہ اس کے سامنے اس طرح حاضر ہوگا کہ وہ پکا ہوا ہوگا اور اس کے ٹکڑے بنے ہوئے ہوں گے''۔ [ترغیب وترھیب:5332،عن ابی امامہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج — مریض کا نفسیاتی (سائیکالوجی) علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم کسی مریض کے پاس جاؤ، تو اس کی موت کے بارے میں تسلی کی بات کہو، کیونکہ تمہاری یہ گفتگو اگرچہ اللہ کے فیصلے کو تو نہیں بدل سکتی ہے، مگر اس مریض کے دل کو سکون پہنچائے گی''۔

[ترمذی:2087،عن ابی سعید رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم اپنے بستر پر آنے کا (ارادہ) کرو، تو جس طرح نماز کے لیے وضو کرتے ہو اس طرح وضو کرو، پھر اپنی دائیں کروٹ پر لیٹ جاؤ''۔ [بخاری:247،عن براء بن عازب رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

۲۵ صفر المظفر

نمبر ۱: اسلامی تاریخ — حضرت سلیمان علیہ السلام کی نبوت وحکومت

حضرت داؤد علیہ السلام کا جب انتقال ہوگیا، تو اللہ تعالیٰ نے حضرت سلیمان علیہ السلام کو نبوت اور حکومت دونوں عطا فرمائی۔ اس طرح وہ جہاں ایک طرف بنی اسرائیل کی دینی امور سے متعلق صحیح رہنمائی فرماتے، وہیں دوسری طرف وہ ان لوگوں کی اجتماعی وانفرادی زندگی اور ملکی انتظام کا فرض بھی انجام دیتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت سلیمان علیہ السلام کو بہت ساری خصوصیات سے نوازا تھا۔ وہ عام انسانوں کی گفتگو کی طرح تمام پرندوں کی بھی بولیاں خوب اچھی طرح سمجھتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے ہوا کو ان کے تابع کر دیا تھا، اسی وجہ سے آدھے دن میں وہ ایک مہینے کا سفر مکمل کر لیتے تھے۔ جنات بھی ان کے تابع اور فرمانبردار تھے۔ جناتوں ہی کے ذریعے "مسجد اقصیٰ" اور اس کے علاوہ دیگر عالی شان عمارتیں اور پتھروں کو تراش کر بڑے بڑے حوض بنوائے اور سمندروں سے ہیرے جواہرات نکالنے کا کام بھی انہیں سے لیتے تھے۔ مسجد اقصیٰ کی تعمیر کے دوران حضرت سلیمان علیہ السلام کا ۵۳ سال کی عمر میں انتقال ہوا۔

نمبر ۲: اللہ کی قدرت — اُونٹ کی خصوصیات

قرآن میں اللہ تعالیٰ نے ہمیں دیگر جانوروں کے مقابلہ میں اُونٹ کی پیدائش وبناوٹ پر غور کرنے کی دعوت دیتی ہے۔ ذرا غور کرو کہ وہ سخت گرمی کے موسم میں بغیر کچھ کھائے پیے آٹھ دن زندہ رہ سکتا ہے۔ اگرچہ اس کے اندر ایک دن میں پچاس کلو کھانے کی صلاحیت ہے، مگر دو کلو گھاس دانے پر ایک مہینہ زندہ رہ سکتا ہے۔ اس طرح اپنے وزن سے ایک تہائی پانی پیٹ کی ٹنکی میں جمع کر کے مہینوں استعمال کر لیتا ہے۔ اس کے ہونٹ مضبوط ربڑ کی طرح ہیں، جن سے وہ سخت کانٹے پلاسٹک وغیرہ کھا کر ہضم کر لیتا ہے۔ وہ ڈھائی کوئنٹل وزن لے کر چالیس کلومیٹر کا فاصلہ آرام سے طے کر لیتا ہے اور بغیر وزن کے تین سو کلومیٹر چلنے کی طاقت رکھتا ہے۔ صحرائی سفر کی مناسبت کی وجہ سے اُسے جنگلی جہاز کہا جاتا ہے۔ آخر اُونٹ کو یہ خصوصیات کس نے عطا فرمائی؟ یقیناً یہ اللہ کی زبردست قدرت ہے۔

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں — حج کن لوگوں پر فرض ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "اللہ کے واسطے ان لوگوں کے ذمے بیت اللہ کا حج کرنا (فرض) ہے، جو وہاں تک پہنچنے کی طاقت رکھتے ہوں"۔ [سورۃ آل عمران: 97]

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں — تیل لگانے کا مسنون طریقہ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب تیل لگاتے، تو اسے بائیں ہاتھ میں رکھتے، دونوں

بھوؤں پر لگاتے، پھر دونوں آنکھوں پر، پھر سر پر لگاتے۔ [کنز العمال:18295]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت — مسجد میں سیکھنا سکھانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص مسجد کی طرف جائے اور اس کا ارادہ صرف یہ ہو کہ کوئی اچھی بات (یعنی دین کی بات) سیکھے یا سکھائے اس کو حج کرنے والے کے برابر ثواب ملے گا''۔ [طبرانی کبیر:7346، عن ابی امامۃ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں — سود کا لین دین کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس قوم میں سود عام ہو جاتا ہے اس میں پاگل پن جیسی بیماری پھیل جاتی ہے اور جس قوم میں زنا جیسی بری چیز عام ہو جاتی ہے اس میں کثرت سے موت ہونے لگتی ہے اور ناپ تول میں کمی کرنا جس کی عادت بن جاتی ہے، اللہ تعالیٰ ان سے بارش روک دیتا ہے''۔ [الکبائر للذہبی:22/1]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں — لوگوں کا دنیا کی فکر کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''آخر زمانے میں ایک قوم ایسی ہوگی جو مسجدوں میں حلقے لگا کر بیٹھے گی اور ان کے سامنے دنیا ہوگی (یعنی دنیا کا تذکرہ اور اسی کی فکر میں منہمک ہوں گے) تو تم ایسے لوگوں کے ساتھ نہ بیٹھنا، اس لیے کہ اللہ تعالیٰ کو ایسے لوگوں کی کوئی ضرورت نہیں''۔ [طبرانی کبیر:10300، عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں — فیصلے کا دن متعین ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''بے شک فیصلے کے دن (لوگوں) کا وقت ان سب کے لیے مقرر ہے، جس دن کوئی دوست کسی دوست کے کچھ بھی کام نہ آئے گا اور نہ ان کی کوئی مدد کی جائے گی، مگر ہاں، جس پر اللہ تعالیٰ رحم فرمادے''۔ [سورۂ دخان:40 تا 42]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج — ایک حفاظتی تدبیر

رسول اللہ ﷺ نے منہ کے بل لیٹ کر کھانا کھانے سے منع فرمایا۔ [ابن ماجہ:3370، عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ]

فائدہ: اس طرح کھانے سے معدے میں کھانا بڑی تکلیف سے پہنچتا ہے اور ہضم ہونے میں بھی تکلیف ہوتی ہے۔

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جب قرآن پڑھا جائے، تو اس کو پوری توجہ اور غور سے سنا کرو اور خاموش رہا کرو؛ تا کہ تم پر رحم کیا جائے''۔ [سورۂ اعراف:204]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

۲۶ صفر المظفر

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — ملکۂ سبا کو اسلام کی دعوت

حضرت سلیمان علیہ السلام کے زمانے میں قوم سبا پر بلقیس نامی عورت حکومت کرتی تھی، ان کی قوم اور خود بھی کفر وشرک اور ستارہ پرستی میں مبتلا تھی، سورج کو اپنا سب سے بڑا دیوتا سمجھتی تھی۔ قرآن کریم میں ہے کہ حضرت سلیمان علیہ السلام کو اس صورت حال کی اطلاع ہدہد پرندے نے دی۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے ہدہد کے ذریعے ایک خط ملکہ کے پاس بھیجا، جس میں اس کو اور اس کی قوم کو اسلام قبول کرنے کی دعوت دی گئی تھی۔ جب یہ خط ملکۂ سبا کو ملا، تو اس نے اپنے درباریوں سے مشورہ کیا۔ پھر چند لوگوں کو بہت سارے ہدیے اور تحفے دے کر حضرت سلیمان علیہ السلام کے برحق ہونے کی آزمائش کے لیے اِن کی خدمت میں بھیجا، جب بلقیس کے لوگ تحفے اور ہدیے لے کر پہنچے اور حضرت سلیمان علیہ السلام کی خدمت میں پیش کیا، تو آپ علیہ السلام نے واپس کر دیا، جب یہ لوگ واپس ہوگئے تو ملکہ کو اس کی اطلاع دیتے ہوئے کہا: حضرت سلیمان علیہ السلام کی حکومت صرف انسانوں پر ہی نہیں، بلکہ جنات اور پرندوں پر بھی ہے۔

نمبر ۲ : حضور ﷺ کا معجزہ — ٹہنی کا تلوار بن جانا

جنگ بدر کے دن حضرت سلمہ بن اسلم رضی اللہ عنہ کی تلوار ٹوٹ گئی، اور ان کے پاس اب کوئی ہتھیار نہیں بچا تھا، تو رسول اللہ ﷺ نے ان کو ایک ٹہنی دی اور فرمایا: جاؤ اس سے قتال کرتے رہو۔ چنانچہ وہ حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں تلوار بن گئی۔ جب آپ کی شہادت ہوئی تو اس وقت بھی وہ آپ کے پاس تھی۔ [بیہقی فی دلائل النبوۃ: 967]

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — اولاد کو نماز کا حکم دینا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "تمہاری اولاد جب سات برس کی ہو جائے تو نماز کی تاکید کرو اور جب وہ دس برس کے ہوں تو نماز چھوڑنے پر اُن کو مارو"۔ [ابوداؤد: 494، عن سبرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — ہجرت کے وقت کی دعا

جب مجبوری کی وجہ سے کسی جگہ منتقل ہونا پڑے تو یہ دعا پڑھے، کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے ہجرت کے وقت یہی دعا پڑھی تھی: ﴿ رَّبِّ اَدۡخِلۡنِیۡ مُدۡخَلَ صِدۡقٍ وَّاَخۡرِجۡنِیۡ مُخۡرَجَ صِدۡقٍ وَّاجۡعَلۡ لِّیۡ مِنۡ لَّدُنۡكَ سُلۡطٰنًا نَّصِیۡرًا ﴾

ترجمہ: اے میرے رب! مجھ کو خوبی کے ساتھ پہنچایئے اور مجھ کو خوبی کے ساتھ لے جایئے اور مجھ کو اپنے پاس سے ایسا غلبہ دیجیے جس کے ساتھ نصرت ہو۔ [سورۂ بنی اسرائیل: 80]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت | لوگوں کو نفع پہنچانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ کے نزدیک تمام لوگوں میں سب سے زیادہ پیارا وہ شخص ہے، جو لوگوں کو زیادہ نفع پہنچائے“۔ [طبرانی کبیر: 13468، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں | کفر و نافرمانی کا وبال

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اللہ ہی تو ایسا ہے جس نے تم کو زمین میں آباد کیا؛ لہٰذا جو شخص کفر کرے گا، اس کے کفر کا وبال اسی پر ہوگا اور کافروں کا کفر، ان کے رب کے نزدیک ناراضگی ہی کو بڑھاتا ہے اور کافروں کے لیے ان کا کفر صرف نقصان بڑھانے ہی کا سبب ہوتا ہے“۔ [سورۂ فاطر: 39]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں | دنیا چاہنے والوں کے لیے نقصان

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو شخص آخرت کی کھیتی کا طالب ہو، ہم اس کی کھیتی میں ترقی دیں گے اور جو دنیا کی کھیتی کا طالب ہو، (کہ ساری کوشش اسی پر خرچ کردے) تو ہم اس کو دنیا میں سے کچھ دے دیں گے اور ایسے شخص کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں“۔ [سورۂ شوریٰ: 20]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں | زنجیر کی لمبائی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اس جُمْجُمَۃ کنویں کے ارد گرد کسی پتھر کو آسمان سے زمین کی طرف چھوڑا جائے جس کی مسافت پانچ سو سال ہے تو وہ رات ہونے سے پہلے زمین پر پہونچ جائے گا اور اگر اس اسے (جہنم کی) زنجیر کے ایک سرے سے چھوڑا جائے تو اس کی انتہا تک پہنچنے کے لیے چالیس سال تک لڑھکتا رہے گا“۔

[مسند احمد: 6817، عن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج | گوشت کے فوائد

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”دنیا والوں اور جنتیوں کا سب سے عمدہ اور لذیذ کھانا گوشت ہے“۔

[ابن ماجہ: 3305، عن ابی درداء رضی اللہ عنہ]

فائدہ: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: گوشت کھاؤ، اس لیے کہ یہ بدن کے رنگ کو نکھارتا ہے، پیٹ کو بڑھنے سے روکتا ہے اور اخلاق و عادات کو سنوارتا ہے۔ [طب نبوی]

نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”نماز کے لیے جب آؤ، تو دوڑ بھاگ کر نہ آؤ، سکون اور اطمینان کے ساتھ آؤ“۔

[نسائی: 862، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

۲۷ صفر المظفر

نمبر ۱: اسلامی تاریخ — ملکہ سبا کا اسلام لانا

ملکہ سبا بلقیس نے حضرت سلیمان علیہ السلام کی شان و شوکت کا حال سن کر ان کی خدمت میں حاضری کی تیاری شروع کر دی، اُدھر اس کے آنے کی اطلاع وحی کے ذریعے حضرت سلیمان علیہ السلام کو مل گئی۔ انہوں نے ایک وزیر کے واسطے سے پلک جھپکتے ہی ملکہ کا تخت شاہی منگالیا۔ اور اس کی تھوڑی سی شکل وصورت بدل دی۔ جب ملکہ دربار میں پہنچی، تو حضرت سلیمان علیہ السلام نے پوچھا: کیا تمہارا تخت ایسا ہی ہے؟ ملکہ نے کہا: گویا یہ وہی ہے۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے ایک محل تعمیر کرا کر اس کے صحن میں ایک بڑا حوض بنوایا اور پانی سے بھر کر اس کے اوپر خوبصورت شیشہ کا فرش بچھایا تھا۔ دیکھنے والوں کو ایسا محسوس ہوتا تھا کہ صحن میں پانی بہہ رہا ہے، جب ملکہ سبا صحن میں پہنچی، تو پانی دیکھ کر اس میں داخل ہونے کے لیے پنڈلی سے کپڑا سمیٹا۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے کہا: اس کی ضرورت نہیں، کیونکہ پورا صحن خوبصورت شیشہ سے بنایا گیا ہے۔ ملکہ کی عقل پر یہ سخت چوٹ تھی۔ اب اس نے حقیقت حال کو سمجھا کہ یہ جو کچھ ہو رہا ہے، وہ صرف ہمیں یہ یقین دلانے کے لیے کہ حضرت سلیمان علیہ السلام کو ایسی بے مثال چیزیں عطا کرنے والی ہستی ایک ہے، جو پوری کائنات کا مالک ہے، پھر اپنے کفر و شرک پر شرمندہ ہوئی اور حضرت سلیمان علیہ السلام کے دست مبارک پر ایمان لے آئی۔

نمبر ۲: اللہ کی قدرت — ڈالفن مچھلی

سمندر کی مچھلیاں انسان سے ڈر کر بھاگ جاتی ہیں، لیکن اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے ڈالفن نامی ایک مچھلی ایسی بھی پیدا فرمائی، جو مچھیروں اور غوطہ خوروں سے مانوس ہوتی ہے، ان کے ساتھ دوستانہ تعلق رکھتی ہے، شارک جیسی خطرناک مچھلی سے حفاظت کرتی ہے، چھوٹی مچھلیوں کو مچھیروں کے جال کی طرف دوڑا کر شکار کراتی ہے، پانی میں تربیت کرنے والوں کے ساتھ گیند کھیلتی ہے اور آدمی کے اشارے پر طرح طرح کے کرتب کرتی ہے، آخر ڈالفن کے اندر انسان کی محبت کس نے ڈالی۔ یقیناً یہ اللہ ہی کی قدرت کا کمال ہے۔

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں — بے نمازی کا اسلام میں کوئی حصہ نہیں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص نماز نہیں پڑھتا ہے، اس کا اسلام میں کچھ بھی حصہ نہیں ہے۔ اور بغیر وضو کے نماز نہیں ہوتی“۔ [ترغیب وترہیب: 771، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں — مونچھ اور ناخن کاٹنے کا وقت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جمعہ کی نماز سے پہلے لب (مونچھ) تراشتے اور ناخن کاٹتے تھے۔ [طبرانی اوسط: 854]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت — اللہ کا ذکر کرنا

رسول اللہ ﷺ سے معلوم کیا گیا کہ بندوں میں سب سے افضل اور قیامت کے دن اللہ کے نزدیک سب سے بہتر کون ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''جو مرد اور عورت کثرت سے اللہ کا ذکر کرنے والے ہیں''۔

[ترمذی:3376،عن ابی سعید رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں — مسلمان بھائی سے بول چال بند رکھنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس شخص نے اپنے مسلمان بھائی سے ایک سال بول چال بند رکھی، اس نے گویا اس کا خون بہا دیا''۔ [ابوداؤد:4915،عن ابی خراش السُلمی رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں — دنیا دشمنی کا سبب

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب دنیا (کی دولت) کسی پر کھول دی جاتی ہے، تو اللہ تعالیٰ ان کے آپس میں قیامت تک دشمنی اور بغض ڈال دیتے ہیں اور میں اس سے ڈرتا ہوں۔ [مسند احمد:94]

خلاصہ: جب کسی کے پاس خوب مال و دولت جمع ہو جاتا ہے، تو لوگ اس سے حسد کرنے لگتے ہیں، جس سے دشمنی پیدا ہوتی ہے۔

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں — اہل جنت کی بات چیت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''(جنت میں خدمت کے لیے) ان کے پاس ایسے لڑکے آتے جاتے رہیں گے، جو ان کی خدمت کے لیے خاص ہوں گے (اور حسن و جمال میں ایسے ہوں گے) گویا وہ حفاظت سے رکھے ہوئے موتی ہیں''۔

[سورۂ طور:24]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج — صحت اور بیماری کا راز

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''معدہ بدن کا حوض ہے اور جسم کی ساری رگیں اسی معدے سے سیراب ہوتی ہیں، لہذا جب معدہ صحیح ہوتا ہے، تو رگیں پورے جسم میں صحت کو منتقل کرتی ہیں اور جب معدہ خراب ہوتا ہے تو رگیں بیماری کو منتقل کرتی ہیں''۔ [طبرانی اوسط:4494،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جب تم لوگوں کے درمیان فیصلہ کرنے لگو، تو عدل و انصاف کے ساتھ فیصلہ کیا کرو، بے شک اللہ تعالیٰ جس بات کی تم کو نصیحت کرتا ہے یقین جانو بہت ہی اچھی ہے''۔ [سورۂ نساء:58]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

۲۸ صفر المظفر

نمبر ۱: اسلامی تاریخ — حضرت یونس علیہ السلام

حضرت یونس علیہ السلام اللہ کے برگزیدہ نبی اور انبیاء بنی اسرائیل میں سے ہیں۔ آپ علیہ السلام کی پیدائش عراق کے مشہور شہر "نینویٰ" میں ہوئی۔ اللہ تعالیٰ نے آپ علیہ السلام کو اسی شہر کی ہدایت کے لیے نبی بنایا تھا، یہ قوم کفر وشرک میں مبتلا ہوگئی تھی۔ آپ انہیں ایک عرصہ تک ایک اللہ کی عبادت کی دعوت دیتے رہے، مگر انہوں نے آپ کی دعوت کو قبول نہ کیا اور کفر وشرک پر جمے رہے اور آپ کا مذاق اڑایا۔ جب عام طور پر ایسا ہونے لگا، تو حضرت یونس علیہ السلام ان کے لیے عذاب الٰہی کی بددعا کرکے وہاں سے روانہ ہوگئے۔ آپ کے بستی سے روانہ ہوجانے کے بعد قوم پر عذاب الٰہی کے آثار دکھائی دینے لگے۔ قوم کو یقین ہوگیا کہ حضرت یونس علیہ السلام اللہ کے سچے نبی تھے۔ لہٰذا قوم کے تمام لوگ اور ان کے سردار بستی سے باہر ایک میدان میں جمع ہوکر خوب روئے اور اپنے گناہوں کی معافی مانگی اور شرک سے توبہ کی، اللہ تعالیٰ نے ان کی توبہ قبول فرمائی اور انہیں عذاب سے بچالیا۔

نمبر ۲: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — تھوڑے سے پانی میں برکت

حضرت زیاد بن حارث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں ایک سفر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا۔ دوران سفر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے پوچھا: اے میرے بھائی! تمہارے پاس کچھ پانی ہے؟ میں نے عرض کیا: ہاں! مشکیزے میں ہے، مگر تھوڑا سا ہے، وہ آپ کو کافی نہ ہوگا۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو کسی برتن میں نکال کر میرے پاس لے آؤ! چنانچہ میں گیا اور ایک برتن میں نکال کر لے آیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ مبارک اس میں رکھا، میں دیکھ رہا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگلیوں کے درمیان سے پانی کے چشمے فوارے کی طرح پھوٹنے لگا اور پھر سب نے اس سے وضو کیا۔

[طبرانی کبیر: 5147، عن زیاد بن حارث رضی اللہ عنہ]

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں — سب سے پہلے نماز کا حساب ہوگا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "سب سے اول جس چیز کا بندہ سے قیامت میں حساب ہوگا، وہ نماز ہے اگر وہ ٹھیک اتری تو اس کے سارے اعمال ٹھیک اتریں گے اور اگر وہ خراب نکلی، تو اس کے سارے اعمال خراب نکلیں گے"۔

[طبرانی فی الاوسط: 1929، عن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں — گناہوں سے توبہ کرنے کی دعا

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگتے تھے: ((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ جِدِّیْ وَهَزْلِیْ)) ترجمہ: اے اللہ! میرے جانے، انجانے گناہوں کو معاف فرما۔ [مسلم: 6901]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت | مسجد سے کوڑا کرکٹ دور کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مسجد سے کوڑا کباڑ نکالنا بڑی آنکھوں والی حوروں کا مہر ہے''۔

[طبرانی کبیر: 2458، عن ابی قرصافۃ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں | قرآن کو جھٹلانا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اُس شخص سے بڑا ظالم کون ہو سکتا ہے، جو اللہ پر جھوٹ بولے اور جب اس کے پاس سچی بات (قرآن) آئے، تو اس کو جھٹلائے۔ کیا ایسے کافروں کا ٹھکانہ جہنم میں نہیں ہوگا''؟۔ [سورۂ زمر: 32]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں | رزق حکمتِ خداوندی سے ملتا ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اگر اللہ تعالیٰ اپنے (سب) بندوں کے لیے رزق میں زیادتی کر دیتا، تو ضرور زمین میں فساد کرنے لگتے، لیکن وہ جس قدر چاہتا ہے، اندازے کے مطابق روزی اتارتا ہے اور وہ اپنے بندوں سے باخبر اور (ان کو) دیکھنے والا ہے''۔

[سورۂ شوریٰ: 27]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں | چالیس سال تک عذاب

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جہنم میں بختی اونٹوں کی گردنوں کے برابر (موٹے) سانپ ہیں، ان میں سے ایک نے بھی ایک دفعہ ڈس لیا، تو اس کا زہر چالیس سال تک باقی رہے گا۔ اسی طرح جہنم میں حاملہ خچروں کی مانند (موٹے) بچھو ہیں، ان میں جو کوئی ایک دفعہ ڈسے گا، تو اس کی تکلیف چالیس سال تک محسوس ہوگی''۔

[مسند احمد 17260، عن عبداللہ بن حارث رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج | صحت کے لیے احتیاطی تدبیر

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کھانے، پینے کی چیزوں میں پھونک نہیں مارتے تھے اور نہ برتن میں سانس لیتے تھے۔ [ابن ماجہ: 3288] ------ فائدہ: اطباء کہتے ہیں کہ جو ہوا سانس کے ذریعہ باہر نکلتی ہے، اس میں مرض کے اعتبار سے لاکھوں جراثیم ہوتے ہیں، جب انسان برتن میں تین پھونک مارے گا یا سانس لے گا، تو وہ جراثیم اس میں پھیل کر صحت کے لیے نقصان دہ ثابت ہو سکتے ہیں۔

نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے، تو ((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ)) کہے، اور سننے والا ((يَرْحَمُكَ اللّٰهُ)) کہے اور اس کے جواب میں چھینکنے والا ((يَهْدِيْكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ)) کہے''۔

[ابن ماجہ: 3715، عن علی رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

(۲۹) صفر المظفر

نمبر ۱: اسلامی تاریخ — حضرت یونس علیہ السلام مچھلی کے پیٹ میں

حضرت یونس علیہ السلام اپنی قوم سے ناراض ہو کر بستی سے روانہ ہو گئے اور دریائے فرات کے کنارے پہنچ کر ایک کشتی پر سوار ہو گئے۔ راستہ میں کشتی طوفانی موجوں میں گھر گئی اور کشتی کے ڈوب جانے کے آثار دکھائی دینے لگے، تو کشتی والوں نے اپنے عقیدے کے مطابق ایک شخص کو دریا میں ڈالنے کا فیصلہ کیا۔ اس کے لیے قرعہ نکالا گیا، تو حضرت یونس علیہ السلام کا نام نکلا، اس طرح تین مرتبہ قرعہ ڈالا گیا اور تینوں مرتبہ حضرت یونس علیہ السلام کا ہی نام نکلا۔ تو ان کو سمندر میں ڈال دیا گیا، اسی وقت ایک بڑی مچھلی نے ان کو نگل لیا، پھر ان کو احساس ہوا کہ اللہ کے حکم کا انتظار کیے بغیر ان کا بستی سے نکل جانا مناسب نہ تھا۔ لہٰذا انہوں نے مچھلی کے پیٹ میں ہی توبہ واستغفار شروع کر دی اور کہنے لگے: ''پروردگار! تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو پاک ہے، بیشک میں نے ہی اپنے اوپر ظلم کیا ہے''۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت یونس علیہ السلام کی توبہ قبول کی اور مچھلی نے ان کو دریا کے کنارے اُگل دیا۔ جب وہ صحت یاب ہو گئے، تو پھر بحکم خداوندی اپنی قوم کے پاس گئے۔ قوم ان کو دیکھ کر بہت خوش ہوئی اور ان کے ہاتھ پر اسلام قبول کیا۔

نمبر ۲: اللہ کی قدرت — سورج کی منزل

سورج اللہ ہی کے حکم سے نکلتا ہے اور ڈوبتا ہے، وہ اپنے مقررہ مدار سے ذرہ برابر بھی نہیں ہٹتا۔ اگر یہ منزل سے ذرا اوپر ہو جائے، تو سردی کی وجہ سے پوری دنیا پر برف جم جائے اور اگر تھوڑا سا نیچے آ جائے تو اس کی گرمی سے پوری دنیا فنا ہو جائے۔ مگر یہ اللہ ہی کی قدرت ہے کہ اس نے سورج کو اپنی منزل پر مقرر کر کے دنیا کو سردی اور گرمی کی ہلاکت سے محفوظ کر دیا۔

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں — بیوی کو اس کا مہر دینا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''تم لوگ اپنی بیویوں کو ان کا مہر خوش دلی سے دے دیا کرو، البتہ اگر وہ اپنے مہر میں سے کچھ چھوڑ دیں، تو اسے لذیذ اور خوش گوار سمجھ کر کھاؤ''۔ [سورۂ نساء:4]

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں — مجلس میں عطر لگا کر جانا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس بات کو پسند نہیں فرماتے تھے کہ اصحاب کی مجلس میں عطر لگائے بغیر تشریف لے جائیں۔ [اخلاق النبی لابی الشیخ:222]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت | اپنے ہاتھ کی کمائی سے کھانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اس آدمی سے بہتر کسی نے نہیں کھایا، جس نے اپنے ہاتھ کی کمائی سے کھایا''۔

[بخاری: 2072، عن المقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ]

نمبر ٦ : ایک گناہ کے بارے میں | بلاضرورت طلاق دینا اور مزدوری نہ دینا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے بڑا گناہ یہ ہے کہ آدمی کسی عورت سے شادی کرے اور پھر جب اس کی ضرورت پوری ہو جائے، تو اس کو طلاق دیدے اور مہر بھی نہ دے۔ اسی طرح یہ بھی سب سے بڑا گناہ ہے کہ کوئی آدمی کسی سے کام لیوے اور اس کو اس کی اجرت نہ دے''۔

[مستدرک حاکم: 2743، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں | دنیا کی حرص و لالچ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قیامت قریب آچکی ہے اور لوگ دنیا میں حرص و لالچ میں بڑھتے ہی جا رہے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے دور ہوتے جا رہے ہیں''۔

[مستدرک: 7917، عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں | جنتیوں کو خوشخبری

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''(جنتی کو) جنت میں ذرا بھی تکلیف نہ پہنچے گی اور نہ وہ وہاں سے نکالے جائیں گے''۔

[سورۂ حجر: 48]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج | رات کے کھانے کا فائدہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''رات کا کھانا مت چھوڑو، چاہے ایک مٹھی کھجور ہی کیوں نہ ہو، اس لیے کہ رات کا کھانا چھوڑنا بوڑھاپا لاتا ہے''۔

[ابن ماجہ: 3355، عن جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جب قرآن پڑھا جائے، تو اس کو پوری توجہ اور غور سے سنا کرو اور خاموش رہا کرو؛ تاکہ تم پر رحم کیا جائے''۔

[سورۂ اعراف: 204]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

۳۰ صفر المظفر

نمبر ۱: اسلامی تاریخ — حضرت عزیر علیہ السلام

حضرت عزیر علیہ السلام بنی اسرائیل کے نبی اور حضرت ہارون علیہ السلام کی نسل سے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے سورۂ توبہ میں ان کا تذکرہ کیا ہے۔ وہ تورات کے حافظ اور بڑے عالم تھے، جب بُخْتِ نَصَر بادشاہ نے بنی اسرائیل کو شکست دے کر فلسطین اور بیت المقدس بالکل تباہ کردیا اور ان کو غلام بنا کر بابل لے گیا اور تورات کے تمام نسخوں کو جلا کر راکھ کردیا اور وہ تورات جیسی عظیم آسمانی کتاب سے محروم ہوگئے، تو اللہ تعالیٰ نے حضرت عزیر علیہ السلام کو دوبارہ بیت المقدس آباد کرنے کا حکم دیا، انہوں نے اس کی ویرانی کو دیکھ کر حیرت کا اظہار کیا، تو اللہ تعالیٰ نے سو سال تک ان پر نیند طاری کردی۔ جب سو سال سونے کے بعد بیدار ہوکر دیکھا کہ بیت المقدس آباد ہو چکا ہے، تو حضرت عزیر علیہ السلام نے پوری تورات سنائی، اور اسے آخر تک لکھایا، اس عظیم کارنامے کی وجہ سے یہودی انہیں عقیدت میں خدا کا بیٹا کہنے لگے اور آج بھی فلسطین میں یہود کا ایک فرقہ حضرت عزیر علیہ السلام کو خدا کا بیٹا کہتا ہے اور ان کا مجسمہ بنا کر اس کی عبادت کرتا ہے۔ قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے ان کے اس غلط عقیدے کی اصلاح فرمائی، کہ وہ اللہ کے بندے اور اس کے سچے رسول ہیں، فلسطین کے دوبارہ آباد ہونے کے بعد پچاس سال تک لوگوں کی اصلاح کرتے ہوئے تقریباً ۴۸۵ سال قبل مسیح عراق کے گاؤں "سائر آباد" میں انتقال فرمایا۔

نمبر ۲: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — حضرت خبیب رضی اللہ عنہ کے حق میں دعا

غزوۂ بدر کے موقع پر حضرت خبیب رضی اللہ عنہ کا کندھا زخمی ہوگیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا مبارک تھوک اس پر لگایا، تو بازو اپنی جگہ پر جڑ کر ٹھیک ہوگیا۔ [بیہقی فی دلائل النبوۃ:964]

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں — سجدۂ سہو کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جب تم میں سے کسی کو (نماز میں) بھول چوک ہوجائے، تو سجدۂ سہو کرلے"۔ [مسلم:1283] ---- خلاصہ: اگر نماز میں کوئی واجب بھول سے چھوٹ جائے یا واجبات اور فرائض میں سے کسی کو ادا کرنے میں دیر ہوجائے، تو سجدۂ سہو کرنا واجب ہے؛ اس کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں — مؤمن کے حق میں دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا فرماتے: ((اَللّٰهُمَّ فَأَيُّمَا مُؤْمِنٍ سَبَبْتُهُ فَاجْعَلْ ذٰلِكَ لَهُ قُرْبَةً إِلَيْكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ)) ترجمہ: اے اللہ! اگر کسی مؤمن کو میں نے برا بھلا کہا ہو تو قیامت کے دن اس کہنے کے بدلے میں اسے اپنا قرب نصیب فرما۔ [بخاری:6361، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت | برکت والا نکاح

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''سب سے زیادہ برکت والا نکاح وہ ہے، جس میں کم سے کم خرچ ہو''۔

[شعب الایمان:6295، عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں | رسول کے حکم کو نہ ماننا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو لوگ رسول اللہ کے حکم کی خلاف ورزی کرتے ہیں، ان کو اس سے ڈرنا چاہیے کہ کوئی آفت ان پر آپڑے یا ان پر کوئی دردناک عذاب آجائے''۔

[سورۂ نور:63]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں | آخرت کی کامیابی دنیا سے بہتر ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: تم لوگوں کو جو کچھ دیا گیا ہے، وہ صرف دنیوی زندگی (میں استعمال کی) چیزیں ہیں اور جو کچھ (اجر وثواب) اللہ کے پاس ہے، وہ اس (دنیا) سے کہیں بہتر اور باقی رہنے والا ہے۔

[سورۂ شوریٰ: 36]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں | داڑھ اور چمڑے کی موٹائی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''(جہنم میں) کافر کی ایک داڑھ یا ایک دانت اُحد (پہاڑ) کے برابر ہوگی اور اس کی کھال کی موٹائی تین دن چلنے کے (سفر) کے برابر ہوگی''۔

[مسلم:7185، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج | نشہ آور چیزوں سے احتیاط

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہر نشہ والی اور عقل میں خرابی پیدا کرنے والی چیزوں سے روکا ہے۔

[ابوداؤد:3686]

فائدہ: اطباء لکھتے ہیں کہ نشہ والی چیزوں کے نقصان دہ اثرات سب سے زیادہ دماغ پر ظاہر ہوتے ہیں؛ لہٰذا اس سے بچنے کی سخت ضرورت ہے۔

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جنازہ کو جلدی لے جاؤ، اگر مردہ نیک ہے، تو اس کو خیر کی طرف جلدی پہنچاؤ اور اگر وہ بد ہے، تو اس کو جلدی اپنی گردن سے اُتار پھینکو''۔

[بخاری:1315، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

ربیع الاوّل
www.KitaboSunnat.com

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

① ربیع الاوّل

نمبر ①: اسلامی تاریخ — حضرت زکریا علیہ السلام

حضرت زکریا علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے منتخب کردہ نبی اور بنی اسرائیل کے ہادی ورہنما تھے۔انہوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا زمانہ پایا تھا۔تمام انبیاء کرام کا دستور رہا ہے کہ وہ اپنے ہاتھ کی کمائی سے گذر بسر کیا کرتے تھے۔حضرت زکریا علیہ السلام نے بھی اپنے گذارے کے لیے نجاری (سُتاری، بڑھئی) کا پیشہ اختیار کررکھا تھا۔انہوں نے ہی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی والدۂ محترمہ حضرت مریم علیہا السلام کی کفالت وتربیت فرمائی تھی۔حضرت زکریا علیہ السلام بوڑھے ہوگئے تھے،لیکن انہیں کوئی اولاد نہیں تھی اوران کے خاندان میں کوئی شخص ان کے بعد بنی اسرائیل کی رشد وہدایت کی خدمت انجام دینے والا نہیں تھا؛ اس لیے انہیں ہمیشہ یہ فکر رہتی تھی کہ میرے بعد یہ کام کون کرے گا؟ایک مرتبہ حضرت مریم علیہا السلام کے پاس بے موسم کے پھل دیکھ کر پوچھا کہ مریم!یہ کہاں سے آئے؟توانہوں نے کہا کہ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔حضرت زکریا علیہ السلام نے کہا کہ جو خدا بے موسم کے پھل دینے پر قادر ہے،تو وہ بڑھاپے میں اولاد بھی دے سکتا ہے۔چنانچہ انہوں نے اللہ تعالیٰ سے ایک نیک صالح اولاد مانگی،اللہ تعالیٰ نے ان کی دعا قبول فرمائی اور بڑی عمر میں حضرت یحییٰ علیہ السلام جیسا بیٹا عطا فرمایا۔

نمبر ②: اللہ کی قدرت — قوسِ قزح (Rainbow)

بارش کے موسم میں جب ہلکی دھوپ میں بارش ہوتی ہے،تو آسمان پر ایک جانب سے دوسری جانب سات رنگوں والی قوسِ قزح (کمان) ظاہر ہوتی ہے۔کمان کے یہ مختلف رنگ آسمان کے حسن وخوبصورتی میں اضافہ کردیتے ہیں،جس کو دیکھ کر انسان سوچنے پر مجبور ہوجاتا ہے کہ آخر آسمان کی اس بلندی پر کسی پینٹنگ کے بغیر چند منٹوں میں اتنی بڑی خوبصورت اور حسین قوس کس نے بنائی۔بے شک یہ اللہ ہی کی ذات ہے جو اپنی مرضی کے مطابق اپنی قدرت کا اظہار فرماتی ہے۔

نمبر ③: ایک فرض کے بارے میں — عصر کی نماز کی فضیلت

ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ نے عصر کی نماز پڑھائی اور پھر لوگوں کی طرف متوجہ ہوکر فرمایا:''یہ نماز تم سے پہلے والے لوگوں پر بھی فرض کی گئی تھی،مگر انہوں نے اس کو ضائع کردیا،لہٰذا سنو!جو اس کو پابندی سے پڑھتا رہے گا اس کو دوہرا ثواب ملے گا''۔ [مسلم:1927،عن ابی بصرہ الغفاری رضی اللہ عنہ]

نمبر ④: ایک سنت کے بارے میں — مہمان کا اچھے الفاظ سے استقبال کرنا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں قبیلۂ بنوعبدالقیس کے لوگ آئے،

تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مرحبا (یعنی آپ کا آنا مبارک ہو)۔ [بخاری:53]

فائدہ: جب کوئی مہمان آئے، تو ''خوش آمدید، مرحبا'' یا اس طرح کے الفاظ کہنا سنت ہے۔

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت | پڑوسی کے ساتھ اچھا سلوک کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ کے نزدیک بہترین ساتھی وہ ہے، جو اپنے ساتھی کے لیے بہتر ہو اور اللہ کے نزدیک بہترین پڑوسی وہ ہے، جو اپنے پڑوسی کے حق میں اچھا ہو''۔ [ترمذی:1944، عن عبداللہ بن عمرو ؓ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں | رسول کی نافرمانی کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میرے سب اُمتی جنت میں جائیں گے مگر جس نے انکار کر دیا (وہ جنت میں داخل نہ ہوگا)''۔ عرض کیا گیا: یا رسول اللہ! انکار کون کرے گا؟ فرمایا: ''جس نے میری اطاعت کی جنت میں داخل ہو گیا اور جس نے میری نافرمانی کی، تو اس نے انکار کیا''۔ [بخاری:7280، عن ابی ہریرہ ؓ]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں | مال کے متعلق فرشتوں کا اعلان

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ہر روز جب اللہ کے بندے صبح کو اُٹھتے ہیں، دو فرشتے نازل ہوتے ہیں، ان میں سے ایک کہتا ہے: اے اللہ! (اچھے کاموں میں) خرچ کرنے والے کو مزید عطا فرما اور دوسرا کہتا ہے: اے اللہ! مال کو (اچھے کاموں میں خرچ کرنے کے بجائے) روک کر رکھنے والے کا مال ضائع فرما''۔ [بخاری:1442، عن ابی ہریرہ ؓ]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں | قیامت کے دن اعمال کا بدلہ ملے گا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو شخص قیامت کے دن نیکی لے کر حاضر ہوگا، تو اس کو اس نیکی سے بہتر بدلہ ملے گا اور جو شخص بدی لے کر حاضر ہوگا، تو ایسے بُرے اعمال والوں کو صرف ان کے کاموں کی سزا دی جائے گی''۔
[سورۂ قصص:84]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج | ہر مرض کا علاج موجود ہے

حضرت اُسامہ ؓ بیان کرتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کی خدمت میں موجود تھا کہ کچھ دیہات کے رہنے والے آئے اور آپ ﷺ سے عرض کیا: یا رسول اللہ! کیا ہم دوا کریں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے بندو! ضرور دوا کیا کرو؛ اس لیے کہ کوئی بیماری ایسی نہیں ہے جس کی دوا اللہ نے نہ پیدا کی ہو، سوائے ایک بیماری کے۔ اور وہ بڑھاپا ہے۔ [مسند احمد:17986]

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو، والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرو، رشتہ داروں، یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ بھی اچھا برتاؤ کرو، لوگوں سے خوش اخلاقی سے بات کرو، نماز قائم کرو اور زکوۃ ادا کرو''۔
[سورۂ بقرہ:83]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

۲ ربیع الاوّل

نمبر ۱: اسلامی تاریخ — حضرت یحییٰ علیہ السلام

حضرت یحییٰ علیہ السلام حضرت زکریا علیہ السلام کے فرزند اور اللہ تعالیٰ کے نبی تھے، وہ نیک لوگوں کے سردار اور زہد وتقویٰ میں بے مثال تھے۔ اللہ تعالیٰ نے بچپن سے ہی علم وحکمت سے نوازا تھا۔ انہوں نے شادی نہیں کی تھی، مگر اس کے باوجود ان کے دل میں گناہ کا خیال بھی پیدا نہیں ہوا، وہ اللہ تعالیٰ کے خوف سے بہت رویا کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو اور ان کی قوم کو صرف اپنی عبادت و پرستش، نماز و روزہ کی پابندی اور صدقہ خیرات کرنے اور کثرت سے ذکر کرنے کا حکم دیا تھا۔ چنانچہ انہوں نے اپنی قوم کو بیت المقدس میں جمع کر کے اللہ کے اس پیغام کو سنایا۔ ان کی زندگی کا اہم کام حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی آمد کی بشارت دینا اور رشد وہدایت کے لیے راہ ہموار کرنا تھا، جب انہوں نے دعوت وتبلیغ کا کام شروع کیا اور اپنے بعد حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے آنے کی خوشخبری سنائی، تو ان کی بڑھتی ہوئی مقبولیت یہودی قوم کو برداشت نہ ہوسکی اور حجت بازی کر کے اس عظیم پیغمبر کو شہید کر ڈالا اور اپنے ہی ہاتھوں اپنی دنیا وآخرت کو برباد کرلیا۔

نمبر ۲: حضور ﷺ کا معجزہ — تھوڑی سی کھجور میں برکت

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کی بہن بیان کرتی ہیں کہ خندق کی کھدائی کے موقع پر میری والدہ عمرہ بنت رواحہ نے مجھے بلایا اور میرے دامن میں ایک لپ (دونوں ہتھیلی) بھر کر کھجور دی اور فرمایا: یہ اپنے والد اور اپنے ماموں عبداللہ بن رواحہ کو دے آؤ! چنانچہ میں چلی، وہاں پہنچ کر اپنے والد اور ماموں کو تلاش کرنے لگی، اتنے میں رسول اللہ ﷺ نے مجھے دیکھ لیا، تو فرمایا: اے بیٹی! ادھر آؤ۔ میں آپ ﷺ کے پاس پہنچی، تو آپ ﷺ نے پوچھا یہ کیا ہے؟ میں نے کہا: یہ تھوڑی سی کھجور ہے، میری والدہ نے میرے والد اور میرے ماموں کے واسطے بھیجی ہے، تو حضور ﷺ نے فرمایا: میرے پاس لاؤ میں نے ساری کھجور حضور ﷺ کی ہتھیلی مبارک میں رکھ دی اور پھر ایک کپڑا بچھوا کر اس پر بکھیر دی اور ایک آدمی کو فرمایا کہ آواز لگاؤ! چنانچہ اس آواز پر سب لوگ جمع ہو گئے اور کھانا شروع کیا اور کھجور بڑھتی گئی حتی کہ سب لوگوں نے پیٹ بھر کر کھائی پھر بھی اتنی زیادہ بچ گئی کہ کپڑے پر سے کھجور زمین پر گر رہی تھیں۔ [دلائل النبوۃ للاصفہانی:415]

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں — حج کی فرضیت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اے لوگو! تم پر حج فرض کر دیا گیا ہے، لہٰذا اس کو ادا کرو“۔ [مسلم:3257، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں — غموں سے نجات کے لیے دعا پڑھنا

رسول اللہ ﷺ کو جب کوئی رنج وغم پیش آتا، تو آپ ﷺ یہ دعا فرماتے: ((يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ، بِرَحْمَتِكَ

أَسْتَغِيْثُ ﴾) ترجمہ: اے وہ ذات! جو زندہ و جاوید ہے اور (تمام چیزوں کا) تھامنے والا ہے! میں تیری رحمت کی اُمید کے ساتھ تجھ ہی سے فریاد کرتا ہوں۔ [ترمذی:3524،عن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت	تہجد پڑھنا

جب کوئی آدمی رات کو اُٹھ کر اپنی بیوی کو بیدار کرتا ہے اور اگر اس پر نیند کا غلبہ ہو، تو اس کے چہرے پر پانی چھڑک کر اُٹھاتا ہے اور پھر دونوں اپنے گھر میں کھڑے ہو کر رات کا کچھ حصہ اللہ کی یاد میں گزارتے ہیں تو ان دونوں کی مغفرت کر دی جاتی ہے"۔ [طبرانی کبیر:3370،عن ابی مالک رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں	زمین میں فساد پھیلانا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "بلاشبہ وہ لوگ جو اللہ سے پکا عہد کرنے کے بعد توڑ ڈالتے ہیں اور ان رشتے ناطوں کو بھی توڑ ڈالتے ہیں جن کو اللہ نے جوڑے رکھنے کا حکم دیا ہے اور زمین میں فساد پھیلاتے پھرتے ہیں، تو ایسے لوگ بڑے خسارے والے ہیں"۔ [سورۂ بقرہ:27]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں	دنیا مانگنے والا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "لوگوں میں سے بعض ایسے بھی ہیں، جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار! ہم کو (جو کچھ دینا ہو) دنیا میں ہی دے دیجیے (تو ان کو جو کچھ ملنا ہوگا وہ دنیا ہی میں مل جائے گا) اور ایسے شخص کو آخرت میں کچھ نہ ملے گا"۔ [سورۂ بقرہ:200]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں	جنتی کا تاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اہل جنت کے سر پر ایسے تاج ہوں گے، جن کا ادنیٰ سے ادنیٰ موتی بھی مشرق و مغرب کے درمیان کی چیزوں کو روشن کر دے گا"۔ [ترمذی:2562،عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج	کلونجی (شونیز) میں ہر بیماری سے شفا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "تم اس کلونجی (منگریلا) کو استعمال کرو؛ کیونکہ اس میں موت کے علاوہ ہر بیماری سے شفا موجود ہے"۔ [بخاری:5687،عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت	

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب تم کو کسی بھائی سے محبت ہو جائے، تو اس سے اس کا، اس کے باپ اور اس کے دادا کا نام معلوم کر لو اور اس کے قبیلہ اور گھر کا پتہ معلوم کر لو پھر جب وہ بیمار ہو، تو اس کی عیادت کرو اور ضرورت کے موقع پر اس کی مدد کرو"۔ [آداب الصحبۃ لابی عبد الرحمٰن السلمی:34،عن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

(۴) ربیع الاوّل

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — حضرت مریم علیہا السلام

حضرت مریم بنت عمران بنی اسرائیل کے ایک شریف گھرانے میں پیدا ہوئیں، قرآن میں بارہ جگہ ان کا نام آیا ہے اور ان کے نام سے ایک مکمل سورہ اللہ تعالیٰ نے نازل فرمائی ہے، ان کے والد حضرت عمران بیت المقدس کے امام تھے۔ حضرت مریم علیہا السلام بچپن ہی سے بڑی نیک سیرت اور پاک دامنی میں بے مثال تھیں۔ اللہ تعالیٰ نے اس وقت کی تمام عورتوں پر انہیں فضیلت عطا فرمائی تھی، پیدائش کے بعد ان کی والدہ نے اپنی منت کے مطابق ان کے خالو حضرت زکریا علیہ السلام کی کفالت میں بیت المقدس کی عبادت کے لیے وقف کر دیا اور اونچی جگہ پر ایک کمرہ ان کی عبادت کے لیے خاص کر دیا۔ وہ ہر وقت عبادت اور ذکر الٰہی میں مصروف رہتیں، اللہ تعالیٰ نے غیبی طور پر بغیر موسم کے عمدہ پھلوں کے ذریعہ ان کی نشو ونما اور پرورش فرمائی۔ جب حضرت مریم علیہا السلام بڑی ہو گئیں، تو اللہ تعالیٰ نے فرشتے کے ذریعہ بشارت دی کہ تمہیں ایک بیٹا عطا کیا جائے گا، جس کا نام "عیسیٰ" ہوگا، وہ دنیا و آخرت میں بلند مرتبے والا ہوگا اور بچپن ہی میں لوگوں سے بات کر کے آپ کی پاک دامنی کی شہادت دے گا۔

نمبر ۲ : اللہ کی قدرت — جسم میں گردے کی اہمیت (Kidney)

انسان کے خون میں ہر لحہ زہریلے مادے (Toxin) کی مقدار بڑھتی رہتی ہے۔ گردے ان زہریلے مادوں کو پیشاب کے ذریعہ خارج کر کے بدن کو صاف خون سپلائی کرتے رہتے ہیں، اس طرح گردے چوبیس گھنٹے میں کئی لیٹر خون سے زہریلا مادہ نکال کر پورے جسم کی حفاظت کرتے رہتے ہیں، خدانخواستہ اگر یہ گردے کام کرنا بند کر دیں، تو بھاری دولت خرچ کر کے بڑی بڑی مشینوں کے ذریعہ خون صاف کر کے وہ فائدہ حاصل نہیں ہوتا، جو گردوں کے قدرتی عمل سے ہوتا ہے۔ گردوں کے ذریعہ خون سے زہریلے مادوں کو خارج کر کے جسم انسانی کی حفاظت کرنا اللہ کی کتنی بڑی قدرت ہے۔

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — بغیر وضو کے نماز نہیں ہوتی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اسلام میں اس شخص کا کچھ بھی حصہ نہیں جو نماز نہ پڑھتا ہو اور وضو کے بغیر نماز نہیں ہوتی"۔ [ترغیب وترہیب: 771، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — دروازے پر سلام کرنا

رسول اللہ ﷺ جب کسی کے گھر کے دروازے پر آتے، تو بالکل سامنے کھڑے نہ ہوتے، بلکہ دائیں طرف یا بائیں طرف تشریف فرما ہوتے اور "السلام علیکم" فرماتے۔ [ابوداؤد: 5186، عن عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت | اللہ کا ذکر کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص صبح کو سو مرتبہ اور شام کو سو مرتبہ ﴿سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ﴾ پڑھے، اس کے گناہوں کی مغفرت کر دی جائے گی، خواہ اس کے گناہ سمندر کے جھاگ سے زیادہ ہوں''۔

[مستدرک حاکم: 1906، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں | مہر ادا نہ کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس آدمی نے کسی عورت سے مہر کے بدلے نکاح کیا اور اس کا مہر ادا کرنے کا ارادہ نہ ہو، تو وہ زانی کے حکم میں ہے اور جس آدمی نے کسی سے قرض لیا پھر اس کا قرض ادا کرنے کی نیت نہ ہو، تو وہ چور کے حکم میں ہے''۔

[ترغیب: 2602، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں | مال کی چاہت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''لوگوں پر ایک زمانہ ایسا آئے گا جس میں (لوگوں کو اپنے) مال کی زکوٰۃ دینا بہت بھاری گزرے گا''۔

[معجم کبیر: 13708، عن عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں | متقی اور پرہیز گاروں کا انعام

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو لوگ پرہیز گاری اور تقویٰ کے پابند تھے، اللہ تعالیٰ ان کو کامیابی کے ساتھ جہنم سے بچا لے گا، نہ ان کو کسی طرح کی تکلیف پہنچے گی اور نہ وہ کبھی غمگین ہوں گے''۔

[سورۂ زمر: 61]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج | مسواک کے فوائد

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مسواک منہ کی صفائی اور خدا کی رضا مندی کا ذریعہ ہے''۔ [نسائی: 5، عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

فائدہ: علامہ ابن قیم رحمہ اللہ مسواک کے فوائد میں لکھتے ہیں: یہ دانتوں میں چمک پیدا کرتی ہے، مسوڑھوں میں مضبوطی اور منہ کی بدبو ختم کرتی ہے، جس سے دماغ پاک و صاف ہو جاتا ہے، یہ بلغم کو کاٹتی ہے، نگاہ کو تیز اور آواز صاف کرتی ہے؛ اور بھی اس کے بہت سے فوائد ہیں۔

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اگر کسی بات پر تم میں اختلاف ہو جائے، تو اللہ اور اس کے رسول کے حکم کی طرف رجوع کرو، اگر تم اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہو؛ یہ طریقہ تمہارے لیے بہتر ہے اور اچھا بھی ہے''۔

[سورۂ نساء: 59]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

④ ربیع الاوّل

نمبر ①: اسلامی تاریخ — حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش

قرآن میں اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ناموں کا ذکر مختلف اعتبار سے ۵۹ مرتبہ کیا ہے۔ ان کی پیدائش اللہ تعالیٰ کی قدرت کی ایک بہت بڑی نشانی ہے۔ ایک دن حضرت مریم علیہا السلام کسی ضرورت کی وجہ سے بیت المقدس کی مشرقی جانب گئی ہوئی تھیں کہ اچانک ایک فرشتہ نے یہ خوشخبری دی، کہ اللہ تعالیٰ تم کو ایک بیٹا عطا فرمائے گا، جس کا نام عیسیٰ بن مریم ہوگا۔ حضرت مریم علیہا السلام نے کہا: میری تو شادی بھی نہیں ہوئی، لڑکا کیسے ہوگا؟ فرشتہ نے کہا: اللہ کا فیصلہ ایسا ہی ہے اور یہ اللہ کے لیے آسان ہے۔ پھر ایسا ہی ہوا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اللہ کے حکم سے بغیر باپ کے پیدا ہوئے۔ جب لوگوں نے دیکھا، تو بہت تعجب کیا اور کہا: مریم! تم نے یہ کتنا بڑا گناہ کیا ہے؟ حضرت مریم علیہا السلام نے کوئی جواب نہیں دیا، بلکہ بچہ کی طرف اشارہ کر دیا اور بچہ بول پڑا: ''میں اللہ کا بندہ ہوں، اس نے مجھے کتاب دی ہے اور نبی بنایا ہے، میں جہاں کہیں بھی رہوں خدا نے مجھے بابرکت بنایا ہے۔ اور آخری دم تک اللہ نے مجھے نماز پڑھنے اور زکوٰۃ ادا کرنے کا حکم دیا ہے اور اپنی ماں کا فرمانبردار بنایا ہے۔ میری پیدائش، میری وفات اور پھر دوبارہ زندہ ہونا، میرے لیے خیر وبرکت اور سلامتی کا ذریعہ ہے''۔ بچے کی ایسی باتیں سن کر قوم حیران رہ گئی اور حضرت مریم علیہا السلام سے ان کی بدگمانی عقیدت میں بدل گئی۔

نمبر ②: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — غزوۂ موتہ میں شہیدوں کے متعلق خبر دینا

ملک شام میں موتہ نامی ایک مقام پر جنگ ہو رہی تھی، حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (مدینہ میں رہتے ہوئے) یکے بعد دیگرے تین صحابی رضی اللہ عنہم کے موتہ میں شہید ہونے کی خبر دی، جب کہ وہاں سے ابھی تک کوئی خبر نہیں آئی تھی؛ اور پھر فرمایا: اُن کے بعد جھنڈا، اللہ کی تلوار نے اُٹھایا اور اللہ نے اُن کے ہاتھوں مسلمانوں کو دشمنوں پر فتح نصیب فرمائی۔ [بخاری:4262]

فائدہ: اللہ کی تلوار سے مراد حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ ہیں، اُن کو یہ لقب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیا تھا۔

نمبر ③: ایک فرض کے بارے میں — بیوی کی وراثت میں شوہر کا حصہ

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''تمہارے لیے تمہاری بیویوں کے چھوڑے ہوئے مال میں سے آدھا حصہ ہے، جب کہ ان کی کوئی اولاد نہ ہو، اور اگر ان کی اولاد ہو، تو تمہاری بیویوں کے چھوڑے ہوئے مال میں تمہارے لیے چوتھائی حصہ ہے (تمہیں یہ حصہ) ان کی وصیت اور قرض ادا کرنے کے بعد ملے گا''۔ [سورۂ نساء:12]

نمبر ④: ایک سنت کے بارے میں — مصیبت سے نجات کی دعا

جب کوئی مصیبت یا آزمائش میں پڑ جائے، تو اس دعا کو زیادہ سے زیادہ پڑھے: ﴿ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ

إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّلِمِينَ﴾ ترجمہ: (الٰہی) آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، آپ (تمام عیبوں) سے پاک ہیں، بے شک میں ہی قصوروار ہوں۔ [سورۂ انبیاء: 87]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت — ملاقات کے وقت سلام ومصافحہ کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب دو مسلمان ملاقات کے وقت مصافحہ کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی تعریف کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرتے ہیں (یعنی مصافحہ کے وقت ((يَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ))اور مزاج پرسی کے وقت ((اَلْحَمْدُ لِلّٰه)) کہتے ہیں) تو ان کی مغفرت کر دی جاتی ہے''۔ [ابوداؤد: 5211، عن براء بن عازب رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں — قرآن کو چھپانا اور بدلنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو لوگ اللہ تعالیٰ کی کتاب کے احکام کو چھپا کر دنیاوی مال و دولت حاصل کرتے ہیں، وہ لوگ اپنے پیٹوں میں آگ بھر رہے ہیں۔ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ نہ ان سے کلام کرے گا اور نہ ان کو (گناہوں سے) پاک کرے گا اور ان کو دردناک عذاب ہوگا''۔ [سورۂ بقرہ: 174]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں — دنیا کی چیزیں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''تم لوگوں کو جو کچھ دیا گیا ہے، وہ صرف دنیاوی زندگی برتنے کا سامان ہے اور جو کچھ (اجر و ثواب) اللہ کے پاس ہے، وہ اس (دنیا) سے کہیں زیادہ بہتر اور باقی رہنے والا ہے، جو صرف مومنین اور اپنے رب پر بھروسہ رکھنے والوں کے لیے ہے''۔ [سورۂ شوریٰ: 36]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں — دوزخ کی گہرائی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ایک پتھر کو جہنم کے کنارے سے پھینکا گیا، وہ ستر سال تک اس میں گرتا رہا؛ مگر اس کی گہرائی تک نہیں پہنچ سکا''۔ [مسلم: 7435، عن عتبہ بن غزوان رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج — بڑی بیماریوں سے حفاظت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص ہر مہینے تین دن صبح کے وقت شہد کو چاٹے گا، تو اسے کوئی بڑی بیماری نہیں ہوگی''۔ [ابن ماجہ: 3450، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے اور ((اَلْحَمْدُ لِلّٰه)) کہے، تو تم اس کے لیے ((يَرْحَمُكَ اللّٰهُ)) کہو اور اگر وہ ((اَلْحَمْدُ لِلّٰه)) نہ کہے، تو تم ((يَرْحَمُكَ اللّٰهُ)) نہ کہو''۔

[مسلم: 7488، عن ابی موسیٰ رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

⑤ ربیع الاوّل

نمبر ①: اسلامی تاریخ — حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حالات

اگرچہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی گواہی سے بنی اسرائیل کے سامنے حضرت مریم علیہا السلام کی پاک دامنی ظاہر ہوگئی اور ان کی بدگمانی دور ہوگئی اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تربیت وپرورش ماں کی شفقت میں ہوتی رہی، مگر پھر بھی قوم کے شریر لوگوں کی طرف سے ان کی پیدائش پر بدگمانی اور حضرت زکریا علیہ السلام کی مظلومانہ شہادت کو حضرت مریم علیہا السلام دیکھ چکی تھیں۔ اس لیے وہ قوم اور ''ہیرُوڈ'' بادشاہ کے ڈر سے اپنے بیٹے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو لے کر اپنے رشتہ داروں کے یہاں مصر چلی گئیں، اور بارہ سال وہاں رہنے کے بعد پھر ان کو لے کر بیت المقدس واپس آگئیں، اس طرح جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی عمر تیس سال ہوگئی، تو اللہ تعالیٰ نے قوم کی ہدایت واصلاح کے لیے نبوت عطا فرما کر آسمانی کتاب ''انجیل'' نازل فرمائی۔ انہوں نے کفر وشرک کے خلاف اپنی دعوت وتوحید کا آغاز کیا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی شکل وصورت کے بارے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''معراج کے موقع پر میری ملاقات دوسرے آسمان پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے ہوئی، تو میں نے ان کو درمیانی قد، سرخ رنگ، صاف شفاف بدن اور کاندھے تک لٹکی ہوئی زلفوں کی حالت میں دیکھا''۔

نمبر ②: اللہ کی قدرت — چھوئی موئی کا پودا (شرمیلی)

اللہ تعالیٰ نے چھوئی موئی کے اس چھوٹے سے پودے کے اندر احساس وشعور کا مادہ رکھا ہے، اگر کوئی آدمی چھوتا ہے، تو اس کی پتیاں سکڑ جاتی ہیں، پھر تھوڑی دیر بعد وہ پتیاں پھر سے پھیل کر تن جاتی ہیں۔ آخر چھوئی موئی کے اس پودے میں شرم وحیا کا مادہ کس نے پیدا کیا ہے؟ یہ اللہ ہی کی قدرت ہے جس نے اس درخت کے اندر احساس وشعور کا مادہ پیدا کیا ہے۔

نمبر ③: ایک فرض کے بارے میں — قضا نمازوں کی ادائیگی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو کوئی نماز پڑھنا بھول گیا یا نماز کے وقت سو تا رہ گیا، تو (اس کا کفارہ یہ ہے کہ) جب یاد آئے اسی وقت پڑھ لے''۔ [ترمذی: 177، عن ابی قتادہ رضی اللہ عنہ] ------ فائدہ: اگر کسی شخص کی نماز کسی عذر کی وجہ سے چھوٹ جائے یا سونے کی حالت میں نماز کا وقت گذر جائے، تو بعد میں اس کی قضاء پڑھنا فرض ہے۔

نمبر ④: ایک سنت کے بارے میں — گھر کے کام میں ہاتھ بٹانا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا گیا کہ گھر میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کیا کام کرتے تھے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا! آپ صلی اللہ علیہ وسلم گھر کے کام میں ہاتھ بٹا دیا کرتے اور جب نماز کا وقت ہو جاتا، تو نماز کے لیے چلے جاتے۔ [بخاری: 676]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

اپنی غلطی پر شرمندہ ہونا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس شخص نے کوئی غلطی کی یا کوئی گناہ کیا پھر اس پر شرمندہ ہوا، تو یہ شرمندگی اس کے گناہ کا کفارہ ہے''۔ [بیہقی فی شعب الایمان: 6774، عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

چند گناہ لعنت کا سبب

رسول اللہ ﷺ نے گودنے والی اور گودوانے والی عورت پر اور سود کھانے والے اور سود کھلانے والے پر لعنت فرمائی ہے اور کتے کے خریدنے، بیچنے اور زنا کی کمائی سے منع فرمایا ہے اور تصویر بنانے والوں پر لعنت فرمائی ہے۔

[بخاری: 5347، عن ابی جحیفہ رضی اللہ عنہ]

نوٹ: بدن پر ہمیشہ رہنے والی پینٹنگ کرانے کو گودوانا کہتے ہیں۔

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

دنیا کے لالچی کے لیے ہلاکت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ہلاک ہو گیا درہم ودنانیر اور سیاہ اور دھاری دار (قیمتی) کپڑے کا (لالچی) بندہ کہ اگر اس کو مل جائے تو راضی ہوتا ہے اور اگر نہ ملے تو راضی نہیں ہوتا''۔ [بخاری: 2886، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

انسان و جنات پر کافروں کا غصہ

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''(عذاب میں گرفتار ہو کر) کافر لوگ کہیں گے: اے ہمارے پروردگار! ہمیں انسان و جنات میں سے وہ لوگ دکھا دیجیے جنہوں نے ہم کو گمراہ کیا تھا کہ ہم ان کو اپنے پیروں تلے روند ڈالیں تاکہ وہ خوب ذلیل ہوں''۔ [سورۂ حم سجدہ: 29]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

انجیر سے بواسیر اور جوڑوں کے درد کا علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''انجیر کھاؤ، کیونکہ یہ بواسیر کو ختم کرتا ہے اور جوڑوں کے درد میں مفید ہے''۔

[کنز العمال: 28276، عن ابی ذر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''نیکی اور پرہیزگاری کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کیا کرو، گناہ اور ظلم وزیادتی میں کسی کی مدد نہ کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو، بے شک اللہ تعالیٰ کا عذاب بہت سخت ہے''۔ [سورۂ مائدہ: 2]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

⑥ ربیع الاوّل

نمبر ① : اسلامی تاریخ — حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی دعوت

اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو بنی اسرائیل کی ہدایت اور توحید کی دعوت دینے کے لیے ایسے ماحول میں بھیجا کہ جب ان کی مذہبی حالت ناقابل بیان حد تک خراب ہو چکی تھی، مشرکانہ رسموں کو اس قوم نے اپنی زندگی کا جز بنالیا تھا، بداخلاقی وبدمزاجی، بغض وحسد اور روحانی بیماریاں عام ہو چکی تھیں، تورات کے احکام والفاظ کو اپنی ضرورت اور خواہش کے مطابق بدل دیا کرتے تھے، انہوں نے اپنی بدبختی کی وجہ سے حضرت زکریا ویحییٰ علیہما السلام کو بھی شہید کر ڈالا تھا۔ ان بگڑے ہوئے حالات میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم کو اللہ کی عبادت کرنے اور اس کو اپنا رب ماننے اور سیدھے راستے پر چلنے کی دعوت دی اور فرمایا کہ میرے اوپر نازل ہونے والی مقدس انجیل، اس تورات کی تصدیق کرتی ہے، جو حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی تھی۔ اور یہ بھی فرمایا: میرے بعد ایک نبی آنے والے ہیں جن کا نام آسمانی کتابوں میں ''احمد'' ہے، تم ان کو سچا اور آخری رسول ماننا اور ان پر نازل ہونے والی آخری کتاب قرآن کریم پر ایمان لانا۔

نمبر ② : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — نجاشی کے وفات کی اطلاع دینا

جس دن ملک حبشہ کے بادشاہ نجاشی کی وفات ہوئی، اسی دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ رضی اللہ عنہم کو اس واقعہ کی اطلاع دے دی اور فرمایا: اپنے بھائی کے لیے دعائے مغفرت کرو! (حالانکہ مدینے سے حبشہ کی دوری ہزاروں کلومیٹر ہے، اتنی دوری کے باوجود خبر دینا، یہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا کھلا ہوا معجزہ ہے)۔ [مسلم: 2205، عن ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — شوہر کی وراثت میں بیوی کا حصہ

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''ان عورتوں کے لیے تمہارے چھوڑے ہوئے مال میں چوتھائی حصہ ہے، جبکہ تمہاری کوئی اولاد نہ ہو اور اگر تمہاری اولاد ہو، تو ان کے لیے تمہارے چھوڑے ہوئے مال میں آٹھواں حصہ ہے (ان کو یہ حصہ) تمہاری وصیت اور قرض کو ادا کرنے کے بعد ملے گا''۔ [سورۂ نساء: 12]

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — نیکیوں پر جمے رہنے کی دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھتے: ((اَللّٰهُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ، صَرِّفْ قُلُوْبَنَا عَلٰى طَاعَتِكَ)) ترجمہ: اے اللہ! اے دلوں کو پھیرنے والے! تو ہمارے دلوں کو اپنی فرمانبرداری کی طرف پھیر دے۔ [مسلم: 6750، عن عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت — میت کے گھر والوں کو کھانا بھیجنا

حضرت عبد اللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کے شہید ہونے کی خبر آئی، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا: ''جعفر کے گھر والوں کے لیے کھانا تیار کیا جائے کیوں کہ انہیں ایسا حادثہ پیش آگیا ہے جس کی وجہ سے کھانے کی طرف توجہ نہیں کر سکیں گے۔ [ابوداؤد: 3132]

فائدہ: میت کے گھر والوں کو کھانا وغیرہ پہچانا باعث اجر و ثواب ہے۔

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں — بخل و کنجوسی کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو لوگ خود بھی کنجوسی کرتے ہیں اور دوسروں کو بھی کنجوسی کرنا سکھاتے ہیں اور جو کچھ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ان کو دیا ہے اس کو چھپاتے ہیں اور ہم نے ایسے نافرمانوں کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے''۔ [سورۂ نساء: 37]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں — دنیا کی چیزیں یہیں رہ جائیں گی

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''(دنیا کی) یہ ساری چیزیں دنیاوی زندگی میں ہی برتنے کے لیے ہیں (آخرت میں یہ سب کام نہیں آئے گا) اور آخرت (اور اس کی نعمتیں) تیرے رب کے یہاں انہی کے لیے ہے جو ڈرتے ہیں''۔ [سورۂ زخرف: 35]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں — جنتی اللہ کا دیدار کریں گے

رسول اللہ ﷺ نے لیلۃ البدر میں چاند کو دیکھا اور فرمایا: ''تم لوگ اپنے رب کو اسی طرح دیکھو گے جس طرح اس چاند کو دیکھ رہے ہو، تم ان کو دیکھنے میں کسی قسم کی پریشانی محسوس نہیں کرو گے''۔ [بخاری: 554، عن جریر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج — منقیٰ سے علاج

حضرت ابو ہند داری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں منقیٰ کا تحفہ ایک بند تھال میں پیش کیا گیا، آپ ﷺ نے اُسے کھول کر ارشاد فرمایا: اللہ کا نام لے کر کھاؤ۔ منقیٰ بہترین کھانا ہے، جو پٹھوں کو مضبوط کرتا ہے، پرانے درد کو ختم کرتا ہے، غصہ کو ٹھنڈا کرتا ہے اور منہ کی بدبو کو دور کرتا ہے، بلغم کو نکالتا ہے اور رنگ کو نکھارتا ہے۔ [تاریخ دمشق لابن عساکر جلد: 21/60]

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے بندے! بے شک جب تک تو میری عبادت کرتا رہے گا اور مجھ سے (مغفرت کی) امید رکھے گا، میں تجھ کو معاف کرتا رہوں گا، اے میرے بندے! اگر تو زمین بھر کر گناہ کے ساتھ بھی مجھ سے اس حال میں ملے کہ میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کیا ہو، تو میں بھی زمین بھر کر مغفرت کے ساتھ تجھ سے ملوں گا: یعنی زمین بھر گناہوں کو معاف کردوں گا۔ [مسند احمد: 20861، عن ابی ذر رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

⑦ ربیع الاوّل

نمبر ①: اسلامی تاریخ — حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے معجزات اور خصوصیات

جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے بنی اسرائیل کو توحید کی دعوت دی اور قوم نے آپ کو جھٹلایا، تو اللہ تعالیٰ نے ان کی نبوت کی تصدیق کے لیے بہت سے معجزات عطا فرمائے، جن کا تذکرہ قرآن پاک میں بھی آیا ہے۔ مثلاً اللہ تعالیٰ نے ان کو بغیر باپ کے پیدا فرمایا اور پیدائش کے بعد انہوں نے گود ہی میں اپنی ماں کی پاک دامنی کی گواہی دی، اللہ کے حکم سے وہ مُردوں کو زندہ اور پیدائشی اندھوں کو دیکھنے والا کر دیتے، مٹی سے پرندے بنا کر پھونک مار کر اڑا دیتے، کوڑھ کے مریضوں پر ہاتھ پھیر کر اچھا کر دیتے، لوگوں کے گھروں میں رکھی ہوئی چیزوں کے بارے میں خبر دے دیتے تھے اور حواریوں کی فرمائش پر آپ کی دعا سے آسمان سے کھانے کا دسترخوان نازل ہوا، آخر میں اللہ تعالیٰ نے دشمنوں سے حفاظت کرتے ہوئے ان کو زندہ آسمان پر اُٹھالیا، اور آخری زمانے میں قیامت کے قریب آسمان سے اُتریں گے اور دجال کو قتل کریں گے۔

نمبر ②: اللہ کی قدرت — طوطا

اللہ تعالیٰ نے بعض پرندوں کو بڑی خصوصیت عطا فرمائی ہے، ان میں سے ایک طوطا بھی ہے۔ یہ زیادہ تر ہرے رنگ کا ہوتا ہے، اس کی آواز سے لطف اندوز ہونے کے لیے لوگ اسے اپنے گھروں میں پالتے ہیں، یہ بڑا خوش آواز، نہایت ہی سمجھ دار اور نقل اتارنے کی مکمل صلاحیت رکھتا ہے، لوگ اس کے سامنے آئینہ رکھ کر اُسے سکھاتے ہیں، تھوڑی سی تعلیم سے وہ بات چیت کرنے لگتا ہے! آخر اس چھوٹے سے پرندہ کو سیکھنے اور نقل اُتارنے کی صلاحیت کس نے عطا فرمائی۔ بے شک یہ اللہ ہی کی قدرت ہے، جو پرندوں کو انسان کی بولی بولنے کی قدرت دیتا ہے۔

نمبر ③: ایک فرض کے بارے میں — ہر حال میں نماز پڑھو

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''نماز کھڑے ہو کر ادا کرو؛ اگر طاقت نہ ہو، تو بیٹھ کر ادا کرو، اور اگر اس پر بھی قدرت نہ ہو، تو پہلو کے بل لیٹ کر ادا کرو''۔ [بخاری: 1117، عن عمران بن حصین رضی اللہ عنہ]

نمبر ④: ایک سنت کے بارے میں — سفر سے واپسی کا سنت طریقہ

رسول اللہ ﷺ سفر سے واپس آنے کے بعد پہلے مسجد جا کر دو رکعت نماز ادا کرتے، اور لوگوں سے ملاقات فرماتے (اس کے بعد گھر تشریف لے جاتے)۔ [ابوداود: 2773، عن کعب بن مالک رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت | اللہ کی ذات سے مغفرت کا یقین رکھنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جس آدمی نے یہ یقین کر لیا کہ میں (اللہ) گناہوں کی مغفرت پر قادر ہوں، تو میں اس کی مغفرت کر دوں گا اور مجھے کوئی پروا نہیں، جب تک وہ میرے ساتھ شرک نہ کرے''۔

[مستدرک حاکم: 7676، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں | سود کھانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''آدمی کا جان بوجھ کر سود کا ایک درہم بھی کھانا چھتیس مرتبہ زنا کرنے سے زیادہ سخت گناہ ہے''۔

[مسند احمد: 21450، عن عبداللہ بن حنظلہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں | دنیا کی قدر اللہ کے نزدیک

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اگر دنیا کی قیمت اللہ تعالیٰ کے نزدیک مکھی کے پر کے برابر بھی ہوتی، تو اللہ تعالیٰ کسی کافر کو ایک گھونٹ پانی نہ پلاتا''۔

[ترمذی: 2320، عن سہل بن سعد رضی اللہ عنہ]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں | اہل جنت سے اللہ کی دوستی

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''(مومنین سے کہا جائے گا) ہم دنیا کی زندگی میں بھی تمہارے رفیق تھے اور آخرت میں بھی تمہارے رفیق رہیں گے اور جنت میں تمہارے لیے ہر وہ چیز موجود ہوگی، جو تمہارا دل چاہے گا اور وہاں جو تم مانگو گے، وہ تم کو ملے گا۔ یہ بخشنے والے مہربان کی طرف سے بطور مہمان نوازی کے ہوگا''۔ [سورۃ حم سجدہ: 31 تا 32]

نمبر ۹: قرآن سے علاج | قرآن ہر مرض کے لیے شفا اور رحمت ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''﴿ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴾ ترجمہ: ہم قرآن میں ایسی چیزیں نازل کرتے ہیں، جو ایمان والوں کے حق میں شفا و رحمت ہیں''۔ [سورۃ بنی اسرائیل: 82]

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے لوگو! اس رب کی عبادت کرتے رہو، جس نے تمہیں اور تم سے پہلے لوگوں کو پیدا کیا، تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ''۔ [سورۃ بقرہ: 21]

⑧ ربیع الاوّل

نمبر ① : اسلامی تاریخ — حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا زندہ آسمان پر اُٹھایا جانا

حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے بنی اسرائیل کی اصلاح کے لیے شہر شہر اور گاؤں گاؤں چل کر اللہ کے دین کو پھیلانے کی جد وجہد شروع کی۔ آپ کی اس دعوت سے محبت وعقیدت میں دن بدن اضافہ ہونے لگا۔ یہودی قوم اس دعوت وشہرت کو اپنے لیے بڑا خطرہ سمجھنے لگی، اس لیے انہوں نے بادشاہ وقت کو اپنا ہم خیال بنانے کے لیے حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر الزام لگایا کہ یہ شخص تورات کو بدل کر لوگوں کو بددین بنانا چاہتا ہے، تو اس مشرک بادشاہ نے حضرت مسیح علیہ السلام کو گرفتار کر کے سولی پر چڑھانے کا حکم دے دیا۔ ایک مرتبہ آپ علیہ السلام اپنے حواریوں (یعنی اہل ایمان) کے ہمراہ ایک مکان میں جمع تھے، تو قتل کے ارادہ سے یہودیوں نے اس گھر کا محاصرہ کر لیا، سارے حواری اپنی جان بچا کر بھاگ گئے اور یہودیوں نے اپنے ایک آدمی کو انہیں قید کرنے کے لیے اندر بھیجا، تو اللہ تعالیٰ نے پہلے ہی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو آسمان پر اُٹھا لیا اور اندر جانے والے شخص کو حضرت عیسیٰ کی ہم شکل بنا دیا، یہودیوں نے دھوکہ میں اپنے ہی آدمی کو مسیح علیہ السلام سمجھ کر سولی پر چڑھا دیا۔

نمبر ② : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — خط کی اطلاع دینا

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے، زبیر رضی اللہ عنہ اور مقداد رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ تم روضہ خاخ تک جاؤ، وہاں ایک عورت ملے گی، اس کے پاس ایک خط ہے، اس کو لے آؤ، چنانچہ ہم تینوں گھوڑے دوڑاتے ہوئے اس عورت کے پاس پہنچ گئے اور اس سے کہا: خط نکال! اس نے کہا: میرے پاس کوئی خط نہیں ہے۔ ہم نے کہا: خط نکال، ورنہ ہم تیری سخت تلاشی لیں گے، چنانچہ مجبور ہو کر اس نے بالوں کے جوڑے میں سے خط نکال کر دیا۔ یہ خط حضرت حاطب رضی اللہ عنہ بن ابی بلتعہ کی طرف سے مکہ کے چند مشرکوں کے نام تھا۔ [بخاری: 4274، عن علی رضی اللہ عنہ]

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — چند باتوں پر ایمان لانا ضروری ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جب تک کوئی بندہ اِن چار باتوں پر ایمان نہ لائے، تو وہ مومن نہیں ہو سکتا۔ (۱) اس بات کی گواہی دے کہ اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ (۲) (اس کی بھی گواہی دے کہ) میں اللہ کا رسول ہوں اس نے مجھے حق کے ساتھ بھیجا ہے۔ (۳) مرنے اور پھر دوبارہ زندہ ہونے کا یقین رکھے۔ (۴) تقدیر پر ایمان لائے“۔ [ترمذی: 2145، عن علی رضی اللہ عنہ]

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — فوراً استخارہ کرنے کی دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب کوئی کام فوراً در پیش ہوتا، تو یہ دعائے استخارہ پڑھتے: ((اَللّٰھُمَّ خِرْ لِیْ وَاخْتَرْ لِیْ))

ترجمہ: اے اللہ مجھے خیر عطا فرما اور میرے دل میں خیر کی بات ڈال دے۔ [ترمذی: 3516، عن ابی بکر الصدیق رضی اللہ عنہ]

خلاصہ: فوراً استخارہ کرنا ہو تو یہ دعا پڑھ کر دل کی طرف متوجہ ہو اور جو بات دل میں آئے اس کو اختیار کرے۔

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت | گناہ سے توبہ کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جب بندہ توبہ کر لیتا ہے، تو اللہ تعالیٰ کراماً کاتبین کو اس کے گناہ کو بھلا دیتے ہیں اور اس کے اعضاء اور جوارح کو بھی بھلا دیتے ہیں حتیٰ کہ زمین کے ٹکڑوں کو بھی اللہ تعالیٰ بھلا دیتے ہیں یہاں تک کہ وہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملے گا کہ اس کے خلاف اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں کوئی گواہ نہیں ہوگا"۔

[ترغیب: 4459، عن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں | دکھلاوے کے لیے خرچ کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "(وہ لوگ بھی اللہ تعالیٰ کو ناپسند ہیں) جو اپنا مال صرف لوگوں کو دکھانے کے لیے خرچ کرتے ہیں اور نہ وہ اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور نہ یومِ آخرت پر اور جس کا ساتھی شیطان ہو گیا، تو سمجھ لو کہ وہ بہت ہی بُرا ساتھی ہے"۔

[سورۂ نساء: 38]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں | نافرمانوں سے نعمتیں چھین لی جاتی ہیں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "وہ نافرمان لوگ چھوڑ گئے، کتنے ہی باغ، چشمے، کھیتیاں اور عمدہ مکانات اور آرام کے سامان جن میں وہ مزے کیا کرتے تھے، اسی طرح ہوا اور ان سب چیزوں کا وارث ہم نے ایک دوسری قوم کو بنا دیا۔ پھر ان لوگوں پر نہ تو آسمان رویا اور نہ ہی زمین اور نہ ہی ان کو مہلت دی گئی"۔ [سورۂ دخان: 25 تا 29]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں | دوزخیوں کا سب سے ہلکا عذاب

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اہل دوزخ میں سب سے ہلکا عذاب اس شخص کو ہوگا جس کی دونوں جوتیاں اور اس کی ڈوریاں آگ کی ہوں گی، جس کی وجہ سے اس کا دماغ ہانڈی کی طرح کھولتا ہوگا؛ وہ سمجھے گا کہ مجھے ہی سب سے زیادہ عذاب ہو رہا ہے، حالانکہ اسے ہی سب سے ہلکا عذاب ہو رہا ہوگا"۔ [مسلم: 517، عن نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج | گائے کے دودھ کا فائدہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "گائے کا دودھ استعمال کیا کرو، کیونکہ وہ ہر قسم کے پودوں کو چرتی ہے (اس لیے) اس کے دودھ میں ہر بیماری سے شفا ہے"۔ [مستدرک: 8224، عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰: نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نصیحت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "علمِ وراثت سیکھو اور دوسروں کو اس کی تعلیم دو، کیونکہ یہ آدھا علم ہے۔ یہ بھلا دیا جائے گا۔ اُمت سے سب سے پہلے اسی (علم) کو اُٹھایا جائے گا"۔ [ابن ماجہ: 2719، عن ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

۹ ربیع الاوّل

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا آسمان سے اُترنا

حضرت عیسیٰ علیہ السلام آسمان پر زندہ ہیں۔ وہ قیامت کے قریب دو فرشتوں کے کندھوں پر سہارا لگائے دمشق کی جامع مسجد کے مشرقی منارے پر اتریں گے، لوگ آپ کو سیڑھی کے ذریعہ نیچے اتاریں گے، عصر کی نماز امام مہدی کے پیچھے ادا کریں گے اور صلیب کو توڑ کر شرک کی جڑ ختم کر کے عیسائیوں کے اس باطل عقیدے کی تردید کریں گے، کہ عیسیٰ علیہ السلام سولی پر چڑھ کر پوری قوم کے گناہوں کا کفارہ بن گئے ہیں۔ اس کے بعد خنزیر کو قتل کریں گے۔ اور مسلمانوں کا لشکر لے کر دجال کو قتل کرنے کے لیے نکلیں گے۔ اس وقت وہ بیت المقدس کا محاصرہ کیے ہوئے ہوگا۔ وہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو دیکھتے ہی جان بچا کر بھاگے گا۔ مگر آپ اس کو بیت المقدس کے قریب ''باب لُد'' پر قتل کر کے پوری دنیا میں عدل وانصاف قائم کر دیں گے۔ جس کی وجہ سے مال ودولت کی کثرت ہوجائے گی، ظلم وستم کا ایسا خاتمہ ہوجائے گا کہ بھیڑیا اور بکری ایک گھاٹ پر پانی پئیں گے۔ آپ شریعت محمدیہ کے مطابق زندگی گزاریں گے، شادی کے بعد اولاد بھی ہوگی، تقریباً چالیس سال دنیا میں زندہ رہ کر وفات پائیں گے، اسلامی احکام کے مطابق تجہیز وتکفین ہوگی اور مدینہ منورہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلو میں دفن ہوں گے۔

نمبر ۲ : اللہ کی قدرت — زمین کی کشش

اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے صرف دو دن میں زمین بنائی ؟ اس کے اور فضا کے درمیان ایک حد تک زمین کی کشش رکھی ہے، جس کی وجہ سے زمین ہر چیز کو اپنی طرف کھینچتی ہے، مگر اس کشش کے اندر خاص توازن رکھا گیا ہے کہ نہ ہر چیز کو اپنے اندر جذب کر سکے اور نہ اس طرح آزاد چھوڑ دے کہ فضا میں چلی جائے، آخر مناسب انداز میں زمین کے اندر ہر چیز کو اپنی طرف کھینچنے کی صلاحیت کس نے پیدا کی ، بلاشبہ اللہ تعالیٰ ہی نے اپنی قدرت سے اس کے اندر یہ کشش رکھی ہے۔

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — والدین کے ساتھ احسان کا معاملہ کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''تمہارے رب نے فیصلہ کر دیا ہے کہ اللہ کے علاوہ کسی اور کی عبادت نہ کرو اور والدین کے ساتھ احسان کا معاملہ کرو''۔ [سورۃ بنی اسرائیل:23]

فائدہ : ماں باپ کی خدمت کرنا اور ان کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنا فرض ہے۔

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — ہر اچھے کام کو داہنی طرف سے کرنا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ کو جوتا پہننا، کنگھی کرنا، طہارت حاصل کرنا اور اپنے تمام (اچھے) کاموں کو داہنی طرف سے شروع کرنا پسند تھا۔ [بخاری: 168]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت — مومنین کے لیے مغفرت مانگنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص مومن مردوں اور مومن عورتوں کے لیے مغفرت طلب کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے لیے ہر مومن مرد اور مومن عورت کے عوض ایک نیکی لکھ دیتے ہیں''۔ [طبرانی فی مسند الشامیین: 2109، عن عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں — کسی کی زمین ناحق لینا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے کسی کی ناجائز طور پر معمولی سی زمین لی، تو اس کو ساتوں زمین کا طوق پہنایا جائے گا، اور نہ اس کے فرائض و نوافل عبادتیں قبول ہوں گی (کہ جس کے بدلے اس کے گناہ معاف ہو جائیں)''۔
[طبرانی فی الاوسط: 5306، عن سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں — دنیا کی مثال

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میرا دنیا سے کوئی واسطہ نہیں، میری اور دنیا کی مثال تو بالکل اس مسافر کی سی ہے، جو (سخت گرمی میں) کسی پیڑ کے سائے میں آرام کرے اور پھر اسے چھوڑ کر چل دے''۔ [ترمذی: 2377، عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں — کافر لوگ عذاب کی تصدیق کریں گے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''وہ دن قابل ذکر ہے کہ جس دن کافر لوگ دوزخ کے سامنے لائے جائیں گے (اور پوچھا جائے گا) کیا یہ دوزخ اور اس کا عذاب برحق نہیں؟ جواب دیں گے: اے ہمارے رب! ہاں یہ بالکل برحق ہے۔ ارشاد ہوگا: تو اب اپنے کفر کے بدلے اس عذاب کا مزہ چکھو''۔ [سورۂ احقاف: 34]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج — خربوزہ کے فوائد

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کھانے سے پہلے خربوزہ کا استعمال پیٹ کو بالکل صاف کر دیتا ہے اور بیماری کو جڑ سے ختم کر دیتا ہے''۔ [ابن عساکر: 6/102]

نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے ایمان والو! انصاف پر مضبوطی سے قائم رہو، اور اللہ تعالیٰ کے لیے سچی گواہی دو، اگرچہ یہ گواہی خود تمہارے یا تمہارے ماں باپ یا رشتہ داروں کے خلاف ہی کیوں نہ ہو''۔ [سورۂ نساء: 135]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

۱۰ ربیع الاوّل

نمبر ۱: اسلامی تاریخ — اَصحابُ القریہ (بستی والے)

سورۂ یٰسٓ میں اللہ تعالیٰ نے لوگوں کی عبرت کے لیے ایک بستی والے کا تذکرہ کیا ہے، ان لوگوں کے درمیان سے شرک وکفر اور شر وفساد کو دور کرنے اور ان کی ہدایت و رہنمائی کے لیے اللہ تعالیٰ نے پہلے دو پیغمبروں کو بھیجا، مگر بستی والوں نے نہیں مانا اور ان کی دعوت کو ٹھکرا دیا۔ اللہ تعالیٰ نے ایک اور پیغمبر کو ان کے ساتھ کر دیا۔ تینوں پیغمبروں نے وہاں کے رہنے والوں کو یقین دلایا کہ ہم خدا کے پیغمبر اور رسول ہیں، مگر اس پر بھی ان لوگوں نے نہیں مانا، مذاق اُڑانے لگے اور مار ڈالنے کی دھمکی دینے لگے۔ ایسی حالت میں بستی کے کنارے پر رہنے والے ایک نیک آدمی نے آکر کہا کہ اے میری قوم کے لوگو! اللہ کے ان پیغمبروں کی بات کو مانو جو تمہیں حق کی راہ دکھاتے ہیں اور میں تو اسی ایک خالق و مالک کی عبادت کرتا ہوں، جس نے ہمیں پیدا کیا اور مرنے کے بعد اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ لیکن ان کی بات ماننے کے بجائے غصے میں آکر قوم نے انہیں شہید کر ڈالا، اللہ تعالیٰ نے اس نیک آدمی کو ان کی ایمانی جرأت اور پیغمبروں کی تصدیق کی وجہ سے جنت عطا کی۔ وہ اس پاکیزہ مقام کو دیکھ کر کہنے لگا کہ کاش! میری قوم اللہ کی عطا کردہ ان نعمتوں کو دیکھ لیتی۔ غرض جب قوم کے لوگوں نے ان پیغمبروں کی نافرمانی کی اور ظلم وستم میں حد سے آگے بڑھ گئے، تو اللہ تعالیٰ نے عذاب نازل کیا اور ایک ہولناک چیخ نے پوری قوم کو ہلاک کر دیا۔

نمبر ۲: حضور ﷺ کا معجزہ — جَو میں برکت

حضرت نَوفل بن حارث رضی اللہ عنہ نے شادی کے سلسلے میں رسول اللہ ﷺ سے مدد چاہی، تو رسول اللہ ﷺ نے ایک عورت سے آپ کا نکاح کر دیا، حضرت نَوفل رضی اللہ عنہ نے (بطور مہر) کوئی چیز تلاش کی؛ مگر ان کو نہیں مل سکی، تو رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابو رافع اور ابو ایوب (دو صحابی) کو اپنی زِرہ ایک یہودی کے پاس تیس صاع جَو کے بدلے گروی رکھنے بھیجا، چنانچہ وہ لوگ جَو لے کر آئے، تو رسول اللہ ﷺ نے وہ جَو حضرت نَوفل رضی اللہ عنہ کو دیے، حضرت نَوفل رضی اللہ عنہ اور ان کی بیوی نے آدھے سال تک اس میں سے کھایا اور پھر اس کو ناپ لیا، تو وہ تیس صاع ہی تھے، جتنے شروع میں تھے، تو حضرت نَوفل رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کے سامنے اس کا ذکر کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تم اس کو نہ ناپتے، تو تم اس میں سے پوری زندگی کھاتے رہتے"۔ [مستدرک:5075]

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں — سجدۂ تلاوت ادا کرنا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: "حضور ﷺ ہمارے درمیان سجدے والی سورہ کی تلاوت فرماتے، تو سجدہ کرتے اور ہم لوگ بھی سجدہ کرتے، یہاں تک کہ ہم میں سے بعض کو اپنی پیشانی رکھنے کی جگہ نہیں ملتی"۔ [بخاری:1075]

نوٹ: سجدے والی آیت تلاوت کرنے کے بعد، تلاوت کرنے والے اور سننے والے پر سجدہ کرنا واجب ہے۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں | اولاد کے لیے دعا کرنا

اگر کسی کو اولاد نہ ہو، تو اس دعا کا اہتمام کرنا چاہیے: ﴿رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ﴾
ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہمیں اکیلا مت چھوڑیے اور آپ تو سب سے بہتر وارث ہیں۔ [سورۂ انبیاء: 89]

نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت | گناہوں سے توبہ کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ رات کو اپنا ہاتھ پھیلاتا ہے، تاکہ دن کے گناہ گار توبہ کرلیں، اور دن کو ہاتھ پھیلاتا ہے تاکہ رات کے گناہ گار توبہ کرلیں۔ یہ سلسلہ (قیامت کے قریب) مغرب سے سورج طلوع ہونے تک جاری رہے گا''۔ [مسلم: 6989، عن ابی موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں | دین کے خلاف سازش کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''ان خیانت کرنے والے لوگوں کی حالت یہ ہے کہ لوگوں سے تو پردہ کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے نہیں شرماتے، جب کہ اللہ تعالیٰ اس وقت بھی ان کے پاس ہوتا ہے، جب یہ رات کو ایسی باتوں کا مشورہ کرتے ہیں جن کو اللہ پسند نہیں کرتا اور اللہ تعالیٰ ان کی تمام کارروائیوں کو جانتا ہے''۔ [سورۂ نساء: 108]

نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں | دنیا کی زندگی کھیل تماشہ ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''یہ دنیا کی زندگی تو صرف کھیل تماشہ ہے، اگر تم اللہ پر ایمان رکھو گے اور تقویٰ اختیار کرو گے، تو وہ تم کو تمہارا اجر و ثواب عطا فرمائے گا اور تم سے تمہارا اموال طلب نہیں کرے گا''۔ [سورۂ محمد: 36 تا 37]

نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں | دوزخ کا درخت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اگر زقوم (جو جہنم کا ایک درخت ہے، انتہائی کڑوا ہے اس) کا ایک قطرہ بھی دنیا میں ٹپکا دیا جائے، تو اس کی کڑواہٹ کی وجہ سے تمام دنیا والوں کا جینا مشکل ہو جائے، تو اب بتاؤ اس جہنمی کا کیا حال ہوگا، جس کی خوراک ہی زقوم ہوگی''۔ [ترمذی: 2585، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج | تلبینہ سے علاج

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیمار کے لیے تلبینہ تیار کرنے کا حکم دیتی تھیں اور فرماتی تھیں کہ میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ ''تلبینہ بیمار کے دل کو سکون پہنچاتا ہے اور رنج و غم کو دور کرتا ہے''۔ [بخاری: 5689]
فائدہ: جَو (بَرلی) کو کوٹ کر دودھ میں پکانے کے بعد مٹھاس کے لیے اس میں شہد ڈالا جاتا ہے؛ اس کو تلبینہ کہتے ہیں۔

نمبر ⑩ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اے مسلمان عورتوں! کوئی پڑوسن اپنی پڑوسن کو ہدیہ دینے کو حقیر نہ سمجھے خواہ وہ بکری کا کُھر ہی کیوں نہ ہو''۔ [بخاری: 2566، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]
خلاصہ: پڑوسیوں کو آپس میں ہدیہ دیتے لیتے رہنا چاہیے اور کوئی کسی چیز کو لینے دینے میں حقیر نہ سمجھے۔

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

(۱۱) ربیع الاوّل

نمبر ۱: اسلامی تاریخ — قومِ سبا

یمن میں دو پہاڑوں کے درمیان مآرب نامی شہر میں ''قوم سبا'' آباد تھی، یہاں کے بادشاہوں نے ان دونوں پہاڑوں کے درمیان ایک نہایت مضبوط بند (ڈیم) بنوایا تھا، جو ''سَدِ مآرِب'' کے نام سے مشہور تھا۔ یہ بند شمال وجنوب دونوں طرف کے پہاڑوں سے آنے والے پانی کو روکے رکھتا تھا، اس پانی کی وجہ سے ان کے دارالحکومت شہر مآرب کے دونوں جانب تقریباً تین سو مربع میل تک خوب صورت باغات، ہری بھری کھیتیاں، قدم قدم پر خوشبودار پھول اور عمدہ عمدہ میوں کے درخت لگے ہوئے تھے، قوم سبا ایک زمانے تک اللہ کے احکام پر عمل کرتی رہی، مگر پھر وہ ان نعمتوں میں پڑکر ایک اللہ کو بھول گئی اور کفر ونافرمانی میں مبتلا ہوگئی، اللہ تعالیٰ نے ان کی اصلاح کے لیے متعدد انبیائے کرام کو بھیجا، لیکن ان لوگوں نے کسی نبی کی دعوت کو قبول نہیں کیا اور گمراہی اور اللہ تعالیٰ کی نافرمانی میں بڑھتی چلی گئی، بالآخر اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں پر عذاب نازل کیا اور جس مضبوط بند (ڈیم) پر انہیں بڑا ناز تھا، اس کو توڑ کر پورے شہر، باغات اور کھیتوں کو برباد کردیا۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن میں ان کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا: ''ہم نے (ان لوگوں کے) کفر ونافرمانی کا یہ بدلہ دیا اور ہم کفر ونافرمانی کا اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں''۔ [سورۂ سبا:17]

نمبر ۲: اللہ کی قدرت — جانداروں کے جسم میں جوڑ

اللہ تعالیٰ نے تمام جانداروں کے اندر مختلف جوڑ بنائے ہیں، خود انسان کے جسم میں بھی بہت سے جوڑ ہیں جن کی وجہ سے چلنے، پھرنے، اٹھنے بیٹھنے میں بڑی سہولت ہوتی ہے، اگر یہ جوڑ نہ ہوتے تو ہمیں چلنے پھرنے میں بڑی پریشانی ہوتی۔ جب کبھی انسان کے جسم کی کوئی ہڈی ٹوٹ جاتی ہے تو اس کو تکلیف کے ساتھ ساتھ اس نعمت کی قدر معلوم ہوتی ہے۔ واقعی اللہ تعالیٰ نے جانداروں کے جسم میں مختلف جوڑ بنا کر بڑا احسان کیا ہے۔ یہ سب اللہ کی قدرت ہی کی کاریگری ہے۔

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں — باجماعت عشاء اور فجر کی نماز پڑھنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص عشاء کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھے گویا اس نے آدھی رات عبادت کی اور جو فجر کی نماز جماعت سے پڑھ لے گویا اس نے ساری رات عبادت کی''۔ [مسلم:1491، عن عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ]

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں — کھانے میں عیب نہ لگانا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ''رسول اللہ ﷺ کھانے میں عیب نہ لگاتے؛ اگر چاہتے، تو اس کو کھالیتے اور اگر اس کو ناپسند فرماتے، تو چھوڑ دیتے''۔ [بخاری:5409]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت — اپنے عزیز کی وفات پر صبر کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جب میں اپنے کسی مومن بندے سے دنیا والوں میں سے اس کا کوئی عزیز لے لیتا ہوں اور وہ صبر کرتا ہے، تو اس کے لیے سوائے جنت کے میرے پاس کوئی اجر نہیں ہے''۔

[بخاری: 6424، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں — والدین کی نافرمانی کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ہر گناہ کی سزا کو اللہ چاہے تو قیامت کے دن تک مؤخر کرتا ہے سوائے والدین کی نافرمانی کی سزا، کہ اللہ تعالیٰ اس کی سزا موت سے پہلے دنیا ہی میں چکھا دیتا ہے''۔ [مستدرک: 7263، عن ابی بکرۃ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں — انسانوں کی حرص و لالچ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اگر آدمی کے پاس مال و دولت کی دو وادیاں ہوں، تو وہ تیسرے کی تلاش میں رہے گا اور آدمی کا پیٹ تو بس قبر کی مٹی ہی بھر سکتی ہے''۔ [بخاری: 6436، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں — جنت میں کون جائے گا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو شخص بغیر دیکھے اللہ سے ڈرتا ہوگا اور رجوع ہونے والا دل لے کر حاضر ہوگا، ان سے (کہا جائے گا کہ) تم جنت میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ، یہ ہمیشہ رہنے والا دن ہے، ان کے لیے وہ سب کچھ ہوگا جو وہ چاہیں گے''۔ [سورۂ ق: 33تا35]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج — معدہ کی صفائی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''انار کو اس کے اندرونی چھلکے سمیت کھاؤ، کیونکہ یہ معدہ کو صاف کرتا ہے''۔

[مسند احمد: 22726، عن علی رضی اللہ عنہ]

فائدہ: علامہ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ انار جہاں معدہ کو صاف کرتا ہے، وہیں پرانی کھانسی کے لیے بھی بڑا کارآمد پھل ہے۔

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور سیدھی سچی بات کیا کرو (ایسا کرو گے تو) اللہ تعالیٰ تمہارے کام سنوار دے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا اور جس نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کا کہنا مانا، تو اس نے بڑی کامیابی حاصل کر لی''۔ [سورۂ احزاب: 70تا71]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

⑫ ربیع الاوّل

نمبر ① : اسلامی تاریخ — اصحاب الجنۃ (باغ والے)

قرآن کریم کی سورۂ قلم میں باغ والوں کا تذکرہ آیا ہے۔ یہ یمن کے ایک علاقہ ''ضَوْرَان'' کا رہنے والا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کو خوب مال ودولت سے نوازا تھا، اس کے پاس ایک بہت بڑا باغ تھا۔ اپنی پیداوار کا بڑا حصہ غریبوں اور مسکینوں پر خرچ کیا کرتا تھا۔ اپنے گھر والوں کا سالانہ خرچ نکال کر باقی مال اللہ تعالیٰ کی راہ میں صدقہ کردیا کرتا تھا۔ جب اس نیک آدمی کا انتقال ہوگیا، تو اس کے لڑکوں نے کہا کہ ہمارا باپ تو بہت بے وقوف تھا کہ اپنی دولت غریبوں پر لٹادیتا تھا، ہم ایسا نہیں کریں گے اور بالکل اندھیرے میں پھل توڑنے باغ میں جائیں گے، تاکہ کوئی ضرورت مند آکر ہم کو تنگ نہ کرسکے۔ ابھی انہوں نے یہ فیصلہ کیا ہی تھا کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے باغ اور کھیتوں کو تیز اور گرم ہوا کے ذریعے رات ہی میں جلا کر راکھ کردیا۔ جب ان لوگوں نے وہاں پہنچ کر باغ اور کھیتی کی یہ حالت دیکھی، تو افسوس کرتے رہ گئے اور اپنے برے فیصلے پر بہت شرمندہ ہوئے۔ بلاشبہ غریبوں اور مسکینوں کا حق نہ دینے والوں اور خدا کی راہ میں خرچ نہ کرنے والوں کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا ایسا ہی معاملہ ہوا کرتا ہے۔

نمبر ② : حضور ﷺ کا معجزہ — ایک اُوقیہ سونے میں برکت

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب مجھے رسول اللہ ﷺ نے میرا قرضہ ادا کرنے کے لیے سونا دیا، تو میں نے کہا: یارسول اللہ! اتنے سے میرا قرضہ کیسے پورا ہوگا؟ تو رسول اللہ ﷺ نے اس کو بوسہ دیا اور پھر مجھے دیا اور فرمایا: جاؤ، اللہ تعالیٰ اس سے تمہارا قرضہ ادا کردے گا۔ حضرت سلمان فرماتے ہیں کہ میں وہ لے کر گیا اور اس میں سے وزن کرکے دیتا رہا، یہاں تک کہ میں نے اس سے چالیس اوقیہ ادا کردیا۔ [بیہقی فی دلائل النبوۃ:419، عن سلمان رضی اللہ عنہ]

نوٹ: ایک اُوقیہ تقریباً چالیس درہم کے بقدر ہوتا ہے، جو تقریباً سوا تین تولہ سے کچھ زیادہ ہوگا۔

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — پردہ کرنا فرض ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''(اے عورتو!) تم اپنے گھروں میں ٹھہری رہا کرو اور دورِ جاہلیت کی طرح بے پردہ مت پھرو''۔ [سورۂ احزاب:33]

خلاصہ: تمام مسلمان عورتوں کے لیے ضروری ہے، کہ جب کسی شدید ضرورت کے تحت گھر سے نکلیں، تو اچھی طرح بدن اور چہرہ کو ڈھانک کر پردے کا خیال رکھتے ہوئے باہر جائیں؛ کیونکہ پردہ کرنا تمام عورتوں پر فرض ہے۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — جہنم کے عذاب سے بچنے کی دعا

دوزخ کے عذاب سے بچنے کے لیے اس دعا کا اہتمام کرنا چاہیے، یہ نیک بندوں کی دعا ہے، جو وہ دوزخ کے عذاب سے بچنے کے لیے پڑھا کرتے تھے: ﴿ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ۝ إِنَّهَا

سَآءَتۡ مُسۡتَقَرًّا وَّ مُقَامًا﴾ ترجمہ: اے ہمارے رب! ہم سے جہنم کا عذاب دور رکھ، کیونکہ اس کا عذاب پوری تباہی مچانے والا ہے (اور) بے شک جہنم برا ٹھکانا اور بری جگہ ہے۔ [سورۂ فرقان:65 تا 66]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت | آنکھوں کی بینائی چلے جانے پر صبر کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جب میں اپنے کسی بندے کو اس کی دو محبوب چیزوں کی آزمائش میں ڈالتا ہوں اور وہ صبر کرتا ہے، تو میں ان دو محبوب چیزوں کے بدلے اسے جنت عطا کرتا ہوں۔'' دو محبوب چیزوں سے مراد دونوں آنکھیں ہیں۔ [بخاری:5653، عن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں | مرتد کی سزا جہنم ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''یقیناً جو لوگ ایمان لائے، پھر کافر ہو گئے، پھر مسلمان ہوئے، پھر کافر ہو گئے، پھر اپنے کفر میں بڑھتے چلے گئے، تو ایسے لوگوں کو اللہ تعالیٰ ہرگز نہیں بخشے گا اور ان کو سیدھی راہ بھی نہیں دکھائے گا''۔ [سورۂ نساء:137]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں | دنیا ہی کو اپنا مقصد بنانے والے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''آپ ایسے شخص سے اپنا خیال ہٹا لیجیے، جو ہماری نصیحت سے منہ موڑ لے اور دنیاوی زندگی کے علاوہ اس کا کوئی مقصد نہ ہو، ان لوگوں کے علم کی پہنچ یہیں تک ہے (یعنی وہ لوگ صرف اسی دنیا کی چیزوں کے بارے میں جانتے ہیں اور اسی دنیا ہی کو مقصد بنا رکھا ہے)''۔ [سورۂ نجم:29 تا 30]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں | کم عذاب والا دوزخی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اہل جہنم میں سب سے کم عذاب میں وہ آدمی ہوگا جس کے قدموں کے اُٹھے ہوئے تلووں کے نیچے دو انگارے ہوں گے، جس سے اس کا دماغ اس طرح کھولے گا جس طرح تانبے کی گرم پانی والی ہنڈیا کھولتی ہے''۔ [بخاری:6562، عن نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج | زمزم کے فوائد

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے زمزم کے بارے میں فرمایا: ''یہ ایک مکمل خوراک بھی ہے اور بیماریوں کے لیے شفا بخش بھی ہے''۔ [بیہقی فی شعب الایمان:3973]

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''عطیہ دو اور مال کو ذخیرہ نہ کرو! ورنہ اللہ تعالیٰ تم سے رزق کو روک لے گا اور لوگوں سے مال کو روک کر نہ رکھو! ورنہ اللہ تعالیٰ تم سے رزق کو روک لے گا''۔ [بخاری:2591، عن اسماء رضی اللہ عنہا]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

۱۳ ربیع الاوّل

نمبر ۱: اسلامی تاریخ — یاجوج وماجوج

قرآن کریم کے سورۂ کہف میں ''یاجوج ماجوج'' کا تذکرہ ہے۔ یہ لوگ عام انسانوں کی طرح حضرت نوح علیہ السلام کی اولاد میں سے ہیں۔ یہ بڑے جنگ جو اور طاقت ور تھے۔ اپنی پڑوسی قوموں پر حملے کرتے رہتے، ان کے گھروں کو تباہ کرتے، قیمتی چیزیں لوٹ لیتے اور قتل وغارت گری کرتے تھے۔ انہیں لوگوں کے فتنہ وفساد سے حفاظت کے لیے ذوالقرنین نے ایک مضبوط دیوار بنائی تھی۔ ایک حدیث میں آیا ہے کہ قیامت کے قریب جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام مسلمانوں کو لے کر کوہِ طور پر چلے جائیں گے، تو اللہ تعالیٰ یاجوج وماجوج کو کھول دیں گے۔ اور وہ تیزی کے ساتھ نکلنے کے سبب بلندی سے پھسلتے ہوئے دکھائی دیں گے، ان میں سے پہلے لوگ ''بُحَیرۂ طَبَریہ'' سے گذریں گے، تو سارے پانی کو پی کر دریا کو خشک کردیں گے۔ پھر حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور مسلمان اپنی تکلیف دور کرنے کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا کریں گے۔ اللہ تعالیٰ ان کی دعا قبول فرمائیں گے اور ان لوگوں پر وبائی صورت میں ایک بیماری بھیجیں گے اور تھوڑی دیر میں یاجوج وماجوج سب مرجائیں گے۔

نمبر ۲: اللہ کی قدرت — ہونٹ

اللہ تعالیٰ نے ہمیں نرم ونازک دو ہونٹ عطا فرمائے، جن کی حرکت سے ہمیں بات کرنے میں مدد ملتی ہے، بغیر کسی اسپرنگ کے حرکت کرتے رہتے ہیں، ان کے ذریعہ ہمیں ٹھنڈی اور گرم چیزوں کا پتہ چلتا ہے اور ان کے بند ہونے کی حالت میں منہ کی حفاظت رہتی ہے۔ اگر یہ ہونٹ نہ ہوتے تو منہ کے اندر گرد وغبار مچھر، مکھیاں داخل ہوکر مختلف بیماریاں پیدا ہوجاتیں، اور انسان دیکھنے میں بڑا بدشکل معلوم ہوتا، مگر اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت وحکمت سے ہونٹ بنا کر ہم پر بڑا احسان کیا ہے۔

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں — وارثین کے درمیان میراث تقسیم کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مال (وراثت) کو کتاب اللہ کے حکم کے مطابق حق والوں کے درمیان تقسیم کرو''۔

[مسلم: 4143، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

فائدہ: اگر کسی کا انتقال ہوجائے اور اس نے مال چھوڑا ہو، تو اس کو تمام حق والوں کے درمیان تقسیم کرنا واجب ہے، بغیر کسی شرعی عذر کے کسی وارث کو محروم کرنا یا اللہ تعالیٰ کے بنائے ہوئے حصے سے کم دینا جائز نہیں ہے۔

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں	ہدیہ قبول کرنا

حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہدیہ قبول فرماتے تھے اور اس کا بدلہ بھی دیا کرتے تھے۔
[بخاری:2585]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت	تکلیف پر صبر کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مسلمان کو جو تھکاوٹ، بیماری، غم، دکھ یا تکلیف پہنچتی ہے، یہاں تک کہ کانٹا جو اسے چبھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے بدلے اس کے گناہ معاف فرما دیتا ہے''۔ [بخاری:5641،عن ابی سعید و ابی ہریرہ ؓ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں	بلا شرعی عذر کے شوہر سے طلاق مانگنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو عورت بلا کسی عذر کے اپنے شوہر سے طلاق کا مطالبہ کرے اس پر جنت کی خوشبو حرام ہے''۔ [ابوداؤد:2226،عن ثوبان ؓ]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں	دنیا کا مال فتنہ ہے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ہر امت کے لیے ایک فتنہ ہوتا ہے اور میری اُمت کا فتنہ مال ہے''۔
[ترمذی:2336،عن کعب بن عیاض ؓ]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں	قیامت کا ہولناک منظر

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: جب قیامت قائم ہوگی، اس کا جھٹلانے والا کوئی نہ ہوگا، وہ کسی کو پست اور کسی کو بلند کردے گی، اور جب زمین کو سخت زلزلہ آئے گا اور پہاڑ بالکل ریزہ ریزہ کر دیے جائیں گے، تو وہ پہاڑ بکھرے ہوئے ذرات (غبار) میں تبدیل ہو جائیں گے۔ [سورۂ واقعہ:1 تا 6]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج	دعائے جبریل

حضرت عائشہ ؓ بیان کرتی ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ بیمار ہوئے تو حضرت جبرئیل علیہ السلام نے اس دعا کو پڑھ کر دم کیا ((بِسْمِ اللهِ يُبْرِيْكَ ، وَمِنْ كُلِّ دَاءٍ يَشْفِيْكَ ، وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ، وَشَرِّ كُلِّ ذِي عَيْنٍ)) [مسلم:5699]

نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت	

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''تم اللہ کے راستے میں خرچ کرتے رہو اور خود کو اپنے ہاتھوں ہلاکت میں نہ ڈالو اور نیکی کرتے رہو۔ اللہ تعالیٰ نیکی کرنے والوں کو پسند کرتا ہے''۔ [سورۂ بقرہ:195]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

۱۴ ربیع الاوّل

نمبر ۱: اسلامی تاریخ — ہاروت وماروت

قدیم زمانے میں شہرِ بابِل میں رہنے والے یہودیوں کے درمیان جادو بہت زیادہ عام ہوگیا تھا، وہ لوگ جادو کے ذریعہ عجیب وغریب کمالات دکھاتے تھے، یہاں تک کہ بعض لوگ جادو کے زور پر نبوت کا دعویٰ کرنے لگتے تھے، اللہ تعالیٰ نے بابل شہر میں ہاروت وماروت نامی دو فرشتوں کو بھیجا، تاکہ لوگوں کو جادو کی حیثیت اور حقیقت سے آگاہ کرسکیں۔ چنانچہ لوگ عبرت حاصل کرنے کے بجائے دنیا کمانے اور دوسروں کو نقصان پہنچانے کے لیے ان سے جادو سیکھنے آتے تھے، حالانکہ دونوں فرشتے جادو سکھانے سے پہلے یہ بتادیتے تھے، کہ ہمیں تمہاری آزمائش کے لیے بھیجا گیا ہے، لہٰذا تم جادو کے ذریعہ ناجائز اور حرام کام مت کرو، اس سے تمہارے کفر میں مبتلا ہوجانے کا اندیشہ ہے، لیکن ان لوگوں نے نہیں مانا اور ان سے جادو سیکھ کر کفر وشرک میں مبتلا ہوگئے اور اپنی دنیا اور آخرت کو برباد کرڈالا۔

نمبر ۲: حضور ﷺ کا معجزہ — درخت اور پہاڑ کا سلام کرنا

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مکی زندگی میں ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ مکہ کے کسی علاقہ کی طرف نکلے، تو میں بھی آپ ﷺ کے ساتھ ہولیا (چنانچہ میں نے دیکھا) کہ راستے میں جس درخت اور پہاڑ کے قریب سے گذرتے وہ رسول اللہ ﷺ سے عرض کرتا "اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ"۔ [ترمذی:3626]

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں — نماز کے لیے مسجد جانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص صبح وشام مسجد جاتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں مہمانی کا انتظام فرماتے ہیں، جتنی مرتبہ جاتا ہے، اتنی ہی مرتبہ اللہ تعالیٰ اس کے لیے مہمانی کا انتظام فرماتے ہیں۔" [بخاری:662، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں — سجدۂ تلاوت کی دعا

رسول اللہ ﷺ قرآن مجید کی تلاوت کرتے ہوئے آیتِ سجدہ پر پہنچتے تو اس دعا کو سجدۂ تلاوت میں پڑھا کرتے:

((سَجَدَ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ خَلَقَهٗ وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ بِحَوْلِهٖ وَقُوَّتِهٖ)) ترجمہ: میرے چہرے نے اس ذات کے لیے سجدہ کیا، جس نے اس کو پیدا کیا اور اپنی قدرت وقوت سے اس کے کان اور آنکھ کھولے۔

[ترمذی:580، عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت — کثرت سے سجدہ کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کثرت سے سجدہ کیا کرو، کیونکہ جب تم صرف اور صرف اللہ کے لیے سجدہ کرو گے تو اللہ تعالیٰ اس کے بدلے تمہیں ایک درجہ بلند کرے گا اور تمہارا ایک گناہ معاف کرے گا''۔ [مسلم:1093، عن ثوبان رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں — حرام چیزوں کا بیان

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''تم پر مرا ہوا جانور، خون اور خنزیر کا گوشت حرام کردیا گیا ہے؛ اور وہ جانور (بھی) جس پر (ذبح کرتے وقت) اللہ کے علاوہ کسی دوسرے کا نام لیا گیا ہو''۔ [سورۂ مائدہ:3]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں — دنیاوی زندگی کی حقیقت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''تم خوب جان لو کہ دنیوی زندگی (بچپن میں) کھیل کود اور (جوانی میں) زیب وزینت اور باہم ایک دوسرے پر فخر کرنا اور (بڑھاپے میں) مال واولاد میں ایک دوسرے سے اپنے کو زیادہ بتانا ہے''۔
[سورۂ حدید:20]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں — قیامت کے دن کے سوالات

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''انسان کے قدم قیامت کے دن اللہ کے سامنے سے اس وقت تک نہیں ہٹیں گے، جب تک اس سے پانچ چیزوں کے بارے میں سوال نہ کرلیا جائے: ۱) اس کی عمر کے بارے میں کہ اس کو کہاں ختم کیا۔ ۲) اس کی جوانی کے بارے میں کہ اس کو کہاں خرچ کیا۔ ۳) مال کہاں سے کمایا۔ ۴) کہاں خرچ کیا۔ ۵) علم کے مطابق کیا کیا عمل کیا''۔ [ترمذی:2416، عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج — سفرجل (بہی Pear) سے دل کی دوا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''سفرجل (یعنی بہی) کھایا کرو کیونکہ یہ دل کو راحت پہنچاتا ہے''۔
[ابن ماجہ:3369، عن طلحہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ظلم سے بچو! کیونکہ ظلم قیامت کے دن بے شمار تاریکیوں کی شکل اختیار کرلے گا اور بخل سے بھی بچو! کہ کنجوسی نے ان لوگوں کو ہلاک کیا جو تم سے پہلے تھے۔ بخل نے انہیں ایک دوسرے کا خون بہانے پر ابھارا اور بخل ہی کی وجہ سے وہ حرام چیزوں کو حلال سمجھنے لگے''۔ [مسلم:6576، عن جابر رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

۱۵ ربیع الاوّل

نمبر ۱: اسلامی تاریخ — اَصحاب کہف

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کے سورۂ کہف میں ''اَصحاب کہف'' کا تذکرہ کیا ہے۔ تیسری صدی عیسوی میں روم میں دقیانوس نام کا ایک مشرک بادشاہ تھا، اس نے رومیوں میں بُت پرستی کو عام کرنے اور عیسائیت کو ختم کرنے کی کوشش کی، اسی زمانے میں چند نوجوانوں نے بت پرستی کو چھوڑ کر ایمان قبول کرلیا تھا، ان کو بادشاہ کی طرف سے اپنے دین اور اپنی جان کا خطرہ لاحق ہوا، تو انہوں نے بھاگ کر ایک غار میں پناہ لی، انہیں لوگوں کو اصحاب کہف کہا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ان پر نیند طاری کردی اور وہ غار میں سوتے رہے، ان کے ساتھ ایک کتا بھی تھا جو غار کے منہ پر بیٹھ کر ان لوگوں کی حفاظت کرتا رہتا تھا، پھر اللہ تعالیٰ نے تین سو نو سال کے بعد انہیں اپنی قدرت سے جگایا، ان میں ایک شخص اپنے زمانے کے پرانے سکّے لے کر کھانا خریدنے کے لیے شہر میں آیا، تو لوگوں کو ان نوجوانوں کا علم ہوا، اب ملک کے حالات بدل چکے تھے اور اس وقت بادشاہ ایمان والا تھا، مگر اس زمانے میں ایک پادری نے قیامت کے روز مُردوں کے زندہ ہونے کا انکار کردیا تھا اور لوگ فتنہ میں پڑ رہے تھے، اتنے پُرانے زمانے کے لوگوں کے واپس آنے پر ہر ایک کو قیامت کے دن دوبارہ زندہ ہونے کا یقین ہوگیا اور پادری کی بات جھوٹی ثابت ہوئی۔

نمبر ۲: اللہ کی قدرت — آواز سننے کا آلہ

اللہ تعالیٰ نے آواز سننے کے لیے ہمیں دو کان عطا فرمائے، ان کے ذریعہ ہم مختلف قسم کی آواز سنتے ہیں اور اس کی خوبی وکمال اور کیفیت کا پتہ لگالیتے ہیں، بعض آواز بڑی عمدہ اور دل کش ہوتی ہے، جسے سن کر دل کو بڑا سکون ملتا ہے اور کبھی انہیں کانوں سے خوفناک درندوں کی آواز سن کر اپنی حفاظت کا انتظام کرلیتے ہیں۔ اگر یہ کان نہ ہوتے تو ہم آواز کی لذت وکیفیت سے محروم ہوجاتے بلاشبہ آواز سننے کے لیے دو کانوں کا بنانا اللہ کی عظیم قدرت ہے۔

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں — حلال پیشہ اختیار کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ کے حقوق وفرائض ادا کرنے کے بعد حلال روزی حاصل کرنا بھی فرض ہے''۔

[طبرانی فی الکبیر: 9851، عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ]

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں	عیادت کرنے کا سنت طریقہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مریض کی مکمل عیادت یہ ہے کہ اپنا ہاتھ اس کی پیشانی یا اس کے ہاتھ پر رکھے اور پوچھے کہ طبیعت کیسی ہے؟'' [ترمذی:2731،عن ابی اُمامہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت	چھوٹ جانے والے وظیفے کو بعد میں ادا کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص اپنا رات کا وظیفہ یا اس کا کچھ حصہ ادا کیے بغیر سو گیا اور اسے فجر اور ظہر کے درمیان پڑھ لیا، تو اس کے لیے لکھا جائے گا کہ اس نے یہ وظیفہ رات ہی کو پڑھا ہے''۔ [مسلم:1745،عن عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں	چغلی کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا'': اللہ کے بندوں میں سب سے بدتر وہ لوگ ہیں جو چغلیاں کرتے ہیں اور (اس کے) دوستوں میں جدائی ڈلواتے ہیں''۔ [بیہقی فی شعب الایمان:10665،عن اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں	دنیا کی زیب وزینت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا'' مجھے تم لوگوں کے بارے میں جس چیز کا سب سے زیادہ ڈر ہے، وہ دنیا کا بناؤ سنگار ہے، جو تم پر کھول دیا جائے گا''۔ [بخاری:1465،عن ابی سعید رضی اللہ عنہ]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں	منافق اور کافر کا ٹھکانہ جہنم ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:'' آج (قیامت کے دن) نہ تم منافقوں سے کوئی معاوضہ لیا جائے گا اور نہ کافروں سے، اور تم سب کا ٹھکانہ دوزخ ہے، یہی جگہ تمہارے لائق ہے اور وہ برا ٹھکانہ ہے''۔ [سورۂ حدید:15]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج	ہاتھ پاؤں سُن ہونا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کی موجودگی میں ایک شخص کا پاؤں سُن ہو گیا، تو انہوں نے فرمایا: اپنے محبوب ترین شخص کو یاد کرو، اس نے کہا محمد ﷺ، پھر وہ ٹھیک ہو گیا۔ [ابن سنی:169،عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت	

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:'' یتیموں کے مال ان کو دیتے رہا کرو اور اچھی چیز کو بُری چیز سے نہ بدلو، اور ان کے مال اپنے مالوں کے ساتھ ملا کر مت کھاؤ؛ ایسا کرنا یقیناً بہت بڑا گناہ ہے''۔ [سورۂ نساء:2]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

(۱۶) ربیع الاوّل

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — دو دوست کا تذکرہ

قرآن کریم کی سورۂ کہف میں دو دوستوں کا تذکرہ کیا گیا ہے، ان میں سے ایک دولت مند تھا، اللہ تعالیٰ نے اس کو بہت سا مال ودولت اور نعمتیں عطا فرمائی تھیں۔ اس کے انگور کے باغات تھے، اس کی چاروں طرف کھجور کے درخت لگے ہوئے تھے اور بیچ میں شاندار کھیتی تھی۔ مگر وہ خدا کا منکر، متکبر اور گھمنڈ کرنے والا تھا۔ اور دوسرا دوست تنگ دست اور پریشان حال تھا، مگر مومن اور اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے والا تھا۔ ایک مرتبہ دولت مند دوست تکبر اور گھمنڈ میں آکر کہنے لگا کہ میری یہ دولت ہمیشہ رہنے والی ہے اور کوئی طاقت اسے چھین نہیں سکتی۔ اس کے غریب دوست نے کہا کہ تم اپنے مال ودولت پر اس قدر گھمنڈ مت کرو، کیوں کہ ہوسکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے تم سے زیادہ مال ودولت سے نوازدے اور تمہارے مال ودولت کو آسمانی آفت اور خدائی عذاب سے برباد کردے۔ آخر کار ایسا ہی ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے اس کے باغوں اور کھیتیوں پر عذاب بھیج کر تباہ کردیا اور وہ افسوس کرتا رہ گیا۔ یقیناً اللہ تعالیٰ مال ودولت پر تکبر اور گھمنڈ کرنے والوں کے ساتھ ایسا ہی معاملہ کرتا ہے۔

نمبر ۲ : حضور ﷺ کا معجزہ — تھوڑا سا پانی پورے لشکر کے لیے کافی ہونا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ایک مرتبہ نماز کا وقت ہوگیا، تو جو لوگ مسجد کے قریب تھے، انہوں نے وضو کرلیا اور (پانی ختم ہوگیا، جس کی وجہ سے) دوسرے لوگوں کو وضو کرنے میں مشکلیں پیش آئی، تو رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پانی سے بھرا ہوا پتھر کا چھوٹا سا لوٹا حاضر کیا گیا، جس میں حضور ﷺ نے اپنی ہتھیلی مبارک پھیلانی چاہی، مگر لوٹا چھوٹا پڑا، تو آپ ﷺ نے اپنی انگلیوں کو برابر ملا کر اس میں رکھا تو (پانی اتنا بڑھ گیا کہ) اس سے اَسّی صحابہ نے وضو کیا۔

[بخاری:3575]

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — نماز کا درجہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس کا وضو نہیں، اس کی نماز نہیں اور جو نماز نہ پڑھے، اس کا کوئی دین نہیں؛ نماز کا درجہ دین میں ایسا ہے، جیسے سر کا درجہ بدن میں ہے: یعنی جس طرح سر کے بغیر انسان زندہ نہیں رہ سکتا، اسی طرح نماز کے بغیر دین زندہ نہیں رہ سکتا"۔

[ترغیب وترھیب:518، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — سستی، کاہلی دور کرنے کی دعا

رسول اللہ ﷺ اِس دعا کا اہتمام فرماتے تھے: ((اَللّٰھُمَّ إِنِّیْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ))

ترجمہ: اے اللہ! میں عاجزی سے اور کاہلی سے، پناہ مانگتا ہوں۔

[مسلم:6873، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت | بیویوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مومنوں میں سب سے کامل ایمان والا وہ ہے جس کے اخلاق اچھے ہوں اور تم میں بہترین لوگ وہ ہیں جو اپنی بیویوں کے ساتھ اچھا سلوک کرتے ہیں''۔ [ترمذی:1162،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں | شرک کی سزا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''بلاشبہ جو شخص اللہ کے ساتھ شریک قرار دے گا، تو اس پر اللہ تعالیٰ جنت کو حرام کردے گا اور اس کا ٹھکانا جہنم ہوگا اور ایسے ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہوگا''۔ [سورۂ مائدہ:72]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں | اپنے بیوی بچوں سے ہوشیار رہو

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے ایمان والو! تمہاری بعض بیویاں اور بعض اولاد تمہارے حق میں دشمن ہیں؛ تم ان سے ہوشیار رہو''۔ [سورۂ تغابن:14]

فائدہ: بیوی بچے بعض مرتبہ دنیاوی نفع کے لیے خلاف شریعت کاموں پر اصرار کرتے ہیں، انہیں لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے دین کا دشمن بتایا ہے اور ان کے حکم کو بجالانے سے بچنے کی ہدایت دی ہے۔

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں | جنت میں سونے چاندی کے باغ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''(جنت میں) دو باغ چاندی کے ہیں، ان کے برتن اور سب سامان بھی چاندی کا ہے اور دو باغ سونے کے ہیں، ان کے برتن اور سب سامان بھی سونے کا ہے، ''جنت عدن'' کے رہنے والوں اور ان کے رب کے دیدار کے درمیان صرف جلال کی چادر ہوگی''۔ [بخاری:4878،عن عبداللہ بن قیس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹: قرآن سے علاج | موسمی پھلوں کے فوائد

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ﴿ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ ﴾ ترجمہ: جب درخت پر پھل آجائیں تو انہیں کھاؤ۔ [سورۂ انعام:141]

فائدہ: موسمی پھلوں کا استعمال صحت کے لیے بے حد مفید ہے اور بہت سی موسمی بیماریوں سے حفاظت کا ذریعہ بھی ہے۔

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی سے ملے، تو اس کو سلام کرے اور اگر ان کے درمیان درخت، دیوار یا پتھر وغیرہ حائل ہو اور پھر وہ اس سے ملے تو دوبارہ اس کو سلام کرے''۔ [ابوداؤد:5200،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

۱۷ ربیع الاوّل

نمبر ١ : اسلامی تاریخ — اَصحابُ الأُخدود (خندق والے)

ملک شام اور حجاز کے درمیان نجران نامی ایک بستی تھی، جس کے بادشاہ اور پوری قوم بُت پرست تھی، وہاں ایک جادوگر رہتا تھا، اسی جادوگر کے بل بُوتے پر حکومت چل رہی تھی، جب اس کی موت کا وقت قریب ہوا، تو بادشاہ سے درخواست کی کہ ایک ہوشیار لڑکا مجھے دیا جائے، جسے میں اپنا علم سکھا دوں، چنانچہ بادشاہ نے عبداللہ بن تامر نامی لڑکا دیا، جو جادو سیکھنے لگا، ایک دن راستہ میں ایک راہب ملا، جو دینِ حق پر تھا، اس کے دست پر پوشیدہ طور پر ایمان قبول کر کے دینِ حق کی تبلیغ شروع کر دی اور لوگ ایمان میں داخل ہونے لگے۔ جب بادشاہ کو اس کی خبر ہوئی، تو اس لڑکے کو ہلاک کرنے کی متعدد تدبیریں کیں، مگر وہ ناکام رہا، بالآخر لڑکے نے بادشاہ سے کہا: اگر تو مجھے قتل کرنا ہی چاہتا ہے، تو شہر کے تمام لوگوں کو جمع کر کے مجھے سولی پر لٹکا دو، پھر ((بِسْمِ اللّٰہِ رَبِّ الْغُلَامِ)) کہہ کر مجھ پر تیر چلاؤ۔ بادشاہ نے ایسا ہی کیا، تو لڑکا شہید ہو گیا، مگر مجمع کے تمام لوگ ایمان میں داخل ہو گئے۔ بادشاہ یہ دیکھ کر بوکھلا اُٹھا اور اس نے خندقیں کھدوا کر آگ دہکائی اور تقریباً بیس ہزار ایمان والوں کو ڈال کر شہید کر ڈالا۔ [سورۂ بروج]

نمبر ٢ : اللہ کی قدرت — نمک

اللہ تعالیٰ زمین کی کانوں اور سمندر کے کھارے پانی سے ہمیں نمک عطا کرتا ہے۔ سمندر کے پانی سے نمک بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ اس کھارے پانی کو چھوٹی چھوٹی کیاریوں میں جمع کیا جاتا ہے پھر سورج کی دھوپ اور گرمی سے پانی جذب ہو جاتا ہے اور نمکین مادہ زمین کی سطح پر نمک بن جاتا ہے، جس کو ہم اپنے کھانے پینے کی بے شمار چیزوں میں شامل کر کے مزیدار بنا لیتے ہیں۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ ہی اپنی قدرت سے پانی کے اجزاء کو ختم کر کے ہمارے لیے نمک پیدا کرتا ہے۔

نمبر ٣ : ایک فرض کے بارے میں — غسل میں پورے بدن پر پانی بہانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”(جسم) کے ہر بال کے نیچے ناپاکی ہوتی ہے، لہٰذا تم بالوں کو دھوؤ اور بدن کو اچھی طرح صاف کرو“۔ [ترمذی: 106، عن ابی ہریرہ ﷛]

فائدہ: غسل میں پورے بدن پر پانی کا پہنچانا فرض ہے۔ اس لیے خصوصاً سر کے بالوں، داڑھی وغیرہ کی جڑ میں پانی پہنچانا چاہیے اور عورتوں کو اپنے بال کھول کر غسل کرنا چاہیے تاکہ پانی بالوں کی جڑوں میں پہنچ جائے۔

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں | **بلندی پر چڑھنے اور اُترنے پر ذکر**

رسول اللہ ﷺ اور آپ کے لشکر کے لوگ جب بلندی پر چڑھتے تو تکبیر ((اَللّٰہُ اَکْبَرُ)) اور جب نیچے اُترتے، تو تسبیح ((سُبْحَانَ اللّٰہ)) پڑھتے۔ [ابوداؤد:2599،عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت | **اپنے اہل وعیال پر خرچ کرنا**

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اگر مرد اپنے اہل خانہ پر ثواب کی نیت سے خرچ کرے تو یہ خرچ کرنا اس کے حق میں صدقہ ہوگا''۔ [بخاری:55،عن ابی مسعود رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں | **جھوٹ کی نحوست**

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب بندہ جھوٹ بولتا ہے، تو فرشتہ اس کے جھوٹ کی بدبو کی وجہ سے ایک میل دور چلا جاتا ہے''۔ [ترمذی:1972،عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں | **دنیا سے بے رغبتی کا فائدہ**

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دنیا کی خواہش کا نہ ہونا، جسم اور دل کے لیے راحت ہے اور دنیا کی آرزو، رنج وغم کو بڑھاتی ہے''۔ [کنز العمال:6058،عن طاؤس رحمہ اللہ]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں | **قیامت کے دن آسمان کا پھٹنا**

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جس دن قیامت قائم ہوگی اس دن آسمان پھٹ کر بالکل کمزور ہوجائے گا اور فرشتے آسمان کے کناروں پر آجائیں گے؛ اور تمہارے رب کے عرش کو اس دن آٹھ فرشتے اٹھائے ہوئے ہوں گے؛ اس دن تم پیش کیے جاؤ گے تو تمہاری کوئی بات چھپی نہیں رہ سکے گی''۔ [سورۂ حاقہ:16 تا 18]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج | **کھڑے ہوکر پانی پینا مضر ہے**

رسول اللہ ﷺ نے کھڑے ہوکر پانی پینے سے منع فرمایا ہے۔ [ابن ماجہ:3424،عن انس رضی اللہ عنہ]

فائدہ: کھڑے ہوکر پانی پینا معدہ کو نقصان پہنچاتا ہے، اس لیے اس سے بچنا چاہیے۔

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے ایمان والو! تم آپس میں ایک دوسرے کے مال کو ناحق طریقہ سے مت کھاؤ، مگر جو مال آپس کی رضامندی سے کی ہوئی خرید وفروخت سے حاصل ہو (تو اس کو کھانے میں کوئی حرج نہیں)''۔ [سورۂ نساء:29]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

نمبر ۱: اسلامی تاریخ — مکہ میں بت پرستی کی ابتداء

قریش کا قبیلہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے دین پر برابر قائم رہا اور ایک خدا کی عبادت کرتا رہا، یہاں تک کہ حضور ﷺ سے تین سو سال پہلے عمرو بن لحی الخزاعی کا دور آیا، عمرو مکہ کا بڑا دولت مند شخص تھا، اس کے پاس بیس ہزار اونٹ تھے، جو اُس زمانے میں بڑے شرف کی بات تھی، ایک دفعہ وہ مکہ سے ملک شام گیا، اس نے وہاں لوگوں کو دیکھا، کہ بتوں کو پوجتے ہیں، تو اُن سے پوچھا: ان کو کیوں پوجتے ہو؟ انہوں نے جواب دیا: ''یہ ہمارے حاجت روا ہیں، ہماری ضرورتوں کو پوری کرتے ہیں، لڑائیوں میں فتح دلاتے ہیں اور پانی برساتے ہیں'' عمرو بن لحی کو ان کی بُت پرستی اچھی لگی اور اس نے وہاں سے کچھ بُت لاکر خانۂ کعبہ کے آس پاس رکھ دیے۔ کعبہ چونکہ عرب کا مرکز تھا، اس لیے تمام قبائل میں دھیرے دھیرے بُت پرستی کا رواج ہوگیا، اس طرح مکہ میں بُت پرستی کی شروعات عمرو بن لحی الخزاعی کے ہاتھوں ہوئی، جس کے بارے میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میں نے عمرو بن لحی کو دیکھا کہ وہ جہنم میں اپنی آنتیں گھسیٹتا ہوا چل رہا ہے''۔ [بخاری: 3521 عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۲: حضور ﷺ کا معجزہ — کھجور کی شاخ کا تلوار بن جانا

غزوۂ اُحد میں حضرت عبداللہ بن جحش رضی اللہ عنہ کی تلوار ٹوٹ گئی، آپ ﷺ نے ایک کھجور کی شاخ ان کے ہاتھ میں دے دی پس وہ تلوار بن گئی۔ [بیہقی فی دلائل النبوۃ: 1109]

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں — شوہر کا حق ادا کرنا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ عورت پر تمام لوگوں میں سے کس کا حق زیادہ ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''عورت پر سب سے زیادہ حق اس کے شوہر کا ہے''۔ پھر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا: مرد پر سب سے زیادہ حق کس کا ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مرد پر سب سے زیادہ حق اس کی ماں کا ہے''۔

[سنن کبریٰ للنسائی: 9148]

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں — ڈر اور گھبراہٹ کی دعا

ایک شخص نے حضور ﷺ سے ڈر اور وحشت کی شکایت کی تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ پڑھو: ((سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ رَبِّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوْحِ وَجَلَّلْتَ السَّمٰوٰاتُ وَالْأَرْضَ بِالْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ)) ترجمہ: اس مقدس بادشاہ کی پاکی بیان کرتا ہوں جو فرشتوں اور روح کا رب ہے، اسی کی عزت وجبروت سے زمین وآسمان روشن ہیں۔

[معجم کبیر للطبرانی: 1156 عن براء بن عازب رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت

دوستوں اور پڑوسیوں سے اچھا سلوک کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ کے نزدیک دوستوں میں سے بہترین دوست وہ ہے جو اپنے دوست سے اچھا سلوک کرے، اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک بہترین پڑوسی وہ ہے جو اپنے پڑوسی سے اچھا سلوک کرے''۔

[ترمذی: 1944، عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں

حضرت عیسیٰ کو خدا ماننا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''بلاشبہ وہ لوگ بھی کافر ہو گئے جنہوں نے یوں کہا کہ اللہ تعالیٰ تین (خداؤں) میں سے ایک ہے حالانکہ ایک خدا کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور اگر یہ لوگ ان باتوں سے باز نہیں آئیں گے، تو جو لوگ ان میں سے کفر پر قائم رہیں گے ان کو ضرور دردناک عذاب پہنچے گا''۔

[سورۂ مائدہ: 73]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں

دنیا میں کھانا پینا چند روزہ ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''تم (دنیا میں) تھوڑے دن کھالو اور (اس سے) فائدہ اٹھالو، بے شک تم مجرم ہو (یعنی یہ دنیوی زندگی چند روز کی ہے، اگر اس کے پیچھے پڑ کر اپنی آخرت کی زندگی کو بھلا دو گے، تو قیامت کے دن تم مجرم بن کر اُٹھو گے)''۔

[سورۂ مرسلات: 46]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں

کم درجے والے جنتی کا انعام

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ادنیٰ درجے کا جنتی وہ ہوگا، جس کے ایک ہزار محل ہوں گے، ہر دو محلوں کے درمیان ایک سال کے برابر چلنے کا فاصلہ ہوگا، یہ جنتی دور کے محلوں کو اسی طرح دیکھے گا جس طرح قریب کے محلوں کو دیکھے گا، ہر ایک محل میں خوبصورت گہری سیاہ آنکھوں والی حوریں ہوں گی اور عمدہ باغات اور (خدمت کے لیے) لڑکے ہوں گے، جس چیز کی بھی وہ طلب کرے گا، اس کو پیش کر دی جائے گی''۔

[ترغیب: 5280، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج

دست (بکری کی اگلی ران) کے فوائد

رسول اللہ ﷺ کو دست (اگلی ران) کا گوشت بہت پسند تھا۔

[بخاری: 3340، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

فائدہ: علامہ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ بکری کے گوشت میں سب سے ہلکی غذا کا حصہ گردن اور دست ہے، اس کے کھانے سے معدہ میں بھاری پن نہیں ہوتا۔

نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دنیا سے بے رغبتی اور آخرت کی رغبت پیدا کرنے کے لیے موت کو یاد کرنا کافی ہے''۔

[بیہقی فی شعب الایمان: 10159، عن ربیع بن انس رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

(۱۹) ربیع الاوّل

نمبر ۱: اسلامی تاریخ — اَصحاب فیل (ہاتھی والے)

اللہ تعالیٰ نے سورۂ فیل میں ''اَصحاب فیل'' کا تذکرہ کیا ہے۔یمن میں اَبرہہ نام کا ایک عیسائی بادشاہ تھا،اس نے صنعاء میں ایک خوبصورت گرجا (چرچ) بنوایا تھا اور مکہ جیسی مقدس سرزمین پر جمع ہو کر بیت اللہ کا طواف کرنے والے سارے عربوں کا رخ اس جانب پھیر دینا چاہتا تھا،تا کہ سارے لوگ بیت اللہ کو چھوڑ کر اسی گرجا کا طواف کیا کریں۔عربوں کو جب یہ بات معلوم ہوئی،تو سخت ناراض ہوئے،ایک رات کسی نے موقع پا کر گرجا کو ناپاک کر دیا،اَبرہہ گرجا کی بے حرمتی دیکھ کر غصے سے بے قابو ہو گیا اور ہاتھیوں کا ایک بڑا لشکر لے کر خانۂ کعبہ کو ڈھانے کے ارادے سے روانہ ہوا،جب اَبرہہ کا لشکر مکہ کے قریب پہنچا،تو تیز ہوا چلی اور سمندر کی جانب سے پرندوں کے جھنڈ اُڑتے ہوئے لشکر پر چھا گئے،ان کی چونچ اور دونوں پنجوں میں چھوٹے چھوٹے پتھر تھے،وہ ہاتھیوں کے لشکر پر ان پتھروں کو گرانے لگے،وہ پتھر جس پر گرتا اس کے بدن کو پھاڑتا ہوا باہر نکل جاتا۔اس طرح سارے لشکر کو چھلنی کر ڈالا۔اس میں سے بعض لوگ بدحالی میں بھاگتے ہوئے یمن پہنچے،انہیں میں ابرہہ بادشاہ بھی تھا،اس کے تمام اعضا گل سڑ چکے تھے۔اس طرح اللہ تعالیٰ کی زبردست قوت نے مادی طاقت پر گھمنڈ کرنے والے اَبرہہ کو تباہ کر دیا۔

نمبر ۲: اللہ کی قدرت — سمندر کی گہرائی

اللہ تعالیٰ نے دنیا کے تین حصوں میں سمندر بنائے جن میں بہت سی مخلوق رہتی ہے،ان میں بعض سمندر اتنے زیادہ گہرے ہوتے ہیں کہ سائنس کی ترقی کے باوجود آج تک اس کی گہرائی کا کسی کو علم نہیں ہو سکا،پھر اللہ تعالیٰ نے سمندر کی گہرائی میں پانی کا اس قدر دباؤ رکھا ہے کہ جب اس کی گہرائی ناپنے کے لیے کوئی چیز وہاں پہنچائی جاتی ہے،تو پانی کے دباؤ کی وجہ سے وہ پچک جاتی ہے اور سمندر کی تہہ تک نہیں پہنچ پاتی۔سمندر کے بے پناہ گہرے پانی پر اللہ ہی کی قدرت ہے۔

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں — اذان سن کر نماز کے لیے نہ جانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:''جو شخص اللہ کے منادی (یعنی مؤذن) کی آواز سنے اور نماز کے لیے نہ جائے تو (اس کا یہ فعل) سراسر ظلم،کفر اور نفاق ہے''۔ [طبرانی کبیر:16804،معاذ بن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں — اپنے ساتھیوں سے مشورہ کرنا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے زیادہ صحابۂ کرام کے ساتھ مشورہ کرتے ہوئے کسی کو نہیں دیکھا۔ [ترمذی:1714،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت | رشتے ناطوں کا حق ادا کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''رحم (رشتہ داری) عرش سے چمٹ کر فریاد کرتا ہے (اے اللہ!) جو مجھے جوڑے، تو اُسے جوڑ اور جو مجھے توڑے، تو اُسے توڑ''۔ [مسلم:6519،عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں | جھوٹی قسم کھانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص جان بوجھ کر جھوٹی قسم کے ذریعہ دوسرے کا مال ہڑپ کرلے گا وہ (قیامت کے دن) اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملے گا کہ اللہ تعالیٰ اس سے سخت ناراض ہوگا''۔ [بخاری:7183،عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں | دنیا قابل ملامت ہے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دنیا اور جو کچھ دنیا میں ہے، سب ملعون (یعنی اللہ تعالیٰ کی رحمت سے دور) ہے؛ سوائے اللہ کے ذکر اور اس چیز کے جو اس کے قریب ہو اور عالم اور طالب علم''۔ [ابن ماجہ:4112،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں | قیامت کا دن بچوں کو بوڑھا کردے گا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اگر تم کفر پر قائم رہے، تو اس دن کی مصیبت سے کیسے بچو گے، جو بچوں کو بوڑھا بنا دے گا اور جس دن آسمان پھٹ جائے گا، اللہ کا یہ وعدہ ہے، جو پورا ہو کر رہے گا''۔ [سورۂ مزمل:17 تا 18]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج | ختنہ کے فوائد

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''پانچ چیزیں فطرت میں سے ہیں، ان میں سے ایک ختنہ کرنا ہے''۔

[مسلم:598،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

فائدہ: ختنہ کرنے سے شرمگاہ کے کینسر، ایگزیما اور گردے کی پتھری جیسی بیماریوں سے حفاظت ہوتی ہے۔

نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جب تم کو کوئی سلام کرے، تو اس سے بہتر الفاظ میں یا ویسے ہی الفاظ میں سلام کا جواب دیا کرو''۔ [سورۂ نساء:86]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

۲۰ ربیع الاوّل

نمبر ①: اسلامی تاریخ — عربوں کی اخلاقی حالت

رسول اللہ ﷺ سے پہلے عربوں کی اخلاقی حالت بہت زیادہ بگڑ چکی تھی۔ ظلم وستم، چوری وڈاکہ زنی، زنا کاری اور بدکاری بالکل عام تھی۔ جوا کھیلنے اور شراب پینے کا رواج بہت زیادہ تھا۔ بے حیائی اور بے شرمی اس حد تک بڑھ گئی تھی کہ کھلے عام برائیاں کر کے اس پر فخر کیا جاتا تھا۔ معمولی معمولی باتوں پر لڑائیاں ہوجاتیں اور پھر برسوں تک جاری رہتی تھیں، سود کی نحوست میں پورا معاشرہ جکڑا ہوا تھا۔ عورتوں کے ساتھ انتہائی بے رحمانہ سلوک کیا جاتا تھا، انہیں میراث میں حصہ نہیں دیا جاتا تھا اور لڑکیوں کی پیدائش کو اپنے لیے ذلت ورسوائی کا سبب سمجھ کر بعض قبیلے والے اپنے ہی ہاتھوں زندہ دفن کردیا کرتے تھے، کمزوروں، یتیموں اور بے کسوں کے ساتھ بڑی ناانصافی برتی جاتی تھی اور ان کے حقوق کو پامال کیا جاتا تھا، اس طرح کی اور بھی بہت سی دوسری برائیاں ان میں رواج پا چکی تھیں۔

نمبر ②: حضور ﷺ کا معجزہ — کھجور کے گچھے کا چلنا

ایک دیہاتی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آیا اور کہا کہ مجھے یہ کیسے یقین آئے کہ آپ نبی ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر میں اس کھجور کے خوشہ (گچھے) کو بلالوں تو تم میرے نبی ہونے کو مان لوگے؟ اس نے کہا: ہاں! آپ ﷺ نے اس گچھے کو بلایا، وہ درخت سے اُتر کر رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور پھر آپ ﷺ کے حکم سے واپس چلا گیا، دیہاتی فوراً اس معجزہ کو دیکھ کر ایمان لے آیا۔ [ترمذی: 3628، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

نمبر ③: ایک فرض کے بارے میں — صبح کی نماز ادا کرنے پر حفاظت کا ذمہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے صبح کی نماز ادا کی، وہ اللہ کی حفاظت میں ہے''۔ [مسلم: 1493، عن جندب رضی اللہ عنہ]

نمبر ④: ایک سنت کے بارے میں — عذاب قبر سے بچنے کی دعا

رسول اللہ ﷺ یہ دعا کثرت سے فرماتے تھے: ((اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ)) ترجمہ: اے اللہ! میں عذابِ قبر، عذابِ دوزخ، زندگی اور موت کے فتنے اور دجال کے فتنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ [بخاری: 1377، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت | انصاف کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''انصاف کرنے والے اللہ تعالیٰ کے پاس نور کے منبروں پر ہوں گے اور یہ وہ لوگ ہوں گے جو اپنی حکومت، اہل وعیال اور رعایا کے متعلق انصاف سے کام لیتے ہیں''۔ [مسلم:4721،عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں | فضول خرچی کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اسراف وفضول خرچی مت کرو، کیوں کہ اللہ تعالیٰ فضول خرچی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا''۔ [سورۃ اعراف:31]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں | کھانے پینے کی چیزوں میں غور کرنے کی دعوت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''انسان کو اپنے کھانے میں غور کرنا چاہیے کہ ہم نے خوب پانی برسایا، پھر ہم نے عجیب طریقے سے زمین کو پھاڑا، پھر اس زمین میں سے غلہ، انگور، ترکاری، زیتون اور کھجور، گھنے باغ، میوے اور چارہ پیدا کیا۔ یہ سب تمہارے اور تمہارے جانوروں کے فائدے کے لیے ہیں''۔ [سورۃ عبس:24 تا32]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں | حور کی خوبصورتی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اگر جنت کی کوئی عورت زمین والوں کی طرف جھانک لے، تو زمین وآسمان کے درمیان کی تمام چیزوں کو روشن کردے اور اس کو خوشبو سے بھر دے اور اس کی اوڑھنی دنیا اور تمام چیزوں سے بہتر ہے''۔

[بخاری:2796،عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج | سرکہ کے فوائد

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''سرکہ کیا ہی بہترین سالن ہے''۔ [مسلم:5350،عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

فائدہ: محدثین حضرات کہتے ہیں کہ سرکہ تلی کے بڑھنے کو روکتا ہے، جسم میں ورم نہیں ہونے دیتا، کھانے کو ہضم کرتا ہے، خون کو صاف کرتا ہے، پھوڑے پھنسیوں کو دور کرتا ہے۔ [العلاج النبوی]

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی شخص جمائی لے تو اس کو اپنا ہاتھ منہ پر رکھ لینا چاہیے، کیونکہ (کھلے) منہ میں شیطان داخل ہو جاتا ہے''۔ [مسلم:7491،عن ابی سعید رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

(۲۱) ربیع الاوّل

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — چھٹی صدی میں دنیا کی مذہبی حالت

چھٹی صدی میں مذہبی اعتبار سے پوری دنیا کے لوگ بہت زیادہ کمزور تھے، جہالت عام تھی، دین کے صحیح مفہوم سے وہ لوگ ناواقف تھے۔ ہر طرف شرک و بت پرستی پھیلی ہوئی تھی۔ عرب کے ہر گھر میں الگ الگ بت رکھا ہوا تھا، جس کی پوجا کی جاتی۔ کعبہ جیسی مقدس جگہ میں تین سو ساٹھ بت جمع کر رکھے تھے۔ اس کے علاوہ مختلف جگہوں پر سورج، چاند، ستارے اور آگ کی پوجا کی جاتی تھی۔ اور جو لوگ اپنے آپ کو آسمانی مذاہب والے سمجھتے تھے، ان کی حالت بھی بہت خراب تھی، اللہ کی کتابوں کے احکام وقوانین کو بدل ڈالا تھا، اس کی اصلی شکل وصورت باقی نہیں رہی تھی؛ بلکہ اگر یہ ممکن ہوتا، کہ ان مذاہب کے اصل بانی انبیائے کرام دوبارہ واپس آ کر ان کی حالت دیکھتے، تو وہ ان کو نہیں پہچان سکتے تھے۔ ان مذاہب کے ماننے والے دھیرے دھیرے اللہ کے بتائے ہوئے طریقے سے ہٹ چکے تھے، حتیٰ کہ پوری طرح عقیدۂ توحید پر بھی قائم نہیں تھے اور ان کی بہت ساری عادتیں اور رسمیں مشرکانہ اور جاہلی روایات کے مطابق تھیں۔ ان ساری چیزوں کی اصلاح اور صحیح رہنمائی کے لیے اللہ تعالیٰ نے حضور ﷺ کو معبوث فرمایا۔

نمبر ۲ : اللہ کی قدرت — سورج کی طوفانی لہریں

اللہ تعالیٰ نے سورج کو ایک زبردست آگ کا گولہ بنایا ہے، جو روشنی کے ساتھ ہمیں گرمی بھی مہیا کرتا ہے، لیکن کبھی کبھی سورج کے اندر خطرناک قسم کی لہریں بھی اُٹھتی ہیں، حتیٰ کہ طوفان آتا ہے، اگر وہ لہریں زمین پر بسنے والے جانداروں پر پڑ جائیں، تو سب کو ہلاک کر ڈالیں گے، مگر اللہ تعالیٰ اپنی قدرت سے ان شعاؤں اور لہروں کو زمین کے ایسے علاقے کی طرف موڑ دیتا ہے جہاں پر آبادی نہیں ہوتی۔ ان ہلاک کرنے والی شعاعوں کا غیر آباد علاقوں کی طرف منتقل کرنا اللہ کی زبردست قدرت ہے۔

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — رکوع سجدہ اچھی طرح ادا کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''وہ نماز صحیح نہیں جس میں آدمی رکوع سجدہ ٹھیک سے نہیں کرتا''۔

[ترمذی: 265، عن ابی مسعود الانصاری رضی اللہ عنہ]

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — مصافحہ سے پہلے سلام کرنا

حضرت جُندُب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ کی عادت شریفہ تھی کہ جب بھی آپ ﷺ اپنے اصحاب رضی اللہ عنہم سے ملتے تو سلام کیے بغیر مصافحہ نہ فرماتے۔

[معجم کبیر: 1700]

نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت | سخاوت کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”سخاوت جنت میں ایک درخت ہے پس جو شخص سخی ہوگا وہ اس کی ایک ٹہنی پکڑ لے گا جس کے ذریعہ سے وہ جنت میں داخل ہو جائے گا اور کنجوسی جہنم کا ایک درخت ہے جو شخص بخیل ہوگا وہ اس کی ایک ٹہنی پکڑ لے گا، یہاں تک کہ وہ ٹہنی اس کو جہنم میں داخل کر کے رہے گی“۔ [بیہقی فی شعب الایمان:10451،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں | دنیا کے لیے علم دین حاصل کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”وہ علم جس سے اللہ کی رضا حاصل کی جاتی ہے (یعنی قرآن وسنت کا علم) اگر اس کو کوئی شخص دنیا کی دولت کمانے کے لیے حاصل کرے، تو وہ قیامت کے دن جنت کی خوشبو سے بھی محروم رہے گا“۔
[ابوداؤد:3664،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں | زیادہ کھانے کا انجام

ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ کے پاس ڈکار لی، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ہمارے سامنے ڈکار مت لو، اس لیے کہ قیامت کے دن سب سے زیادہ بھوکا وہ شخص ہوگا جو دنیا میں زیادہ پیٹ بھرتا ہے“۔ [ترمذی:2478،عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں | دوزخیوں کی حالت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”بے شک جہنم ایک گھات کی جگہ ہے، جو سرکشوں کا ٹھکانہ (ہے) جس میں وہ بے انتہا زمانوں (پڑے) رہیں گے (اور) اس میں نہ تو وہ کسی ٹھنڈک (یعنی راحت) کا مزہ چکھیں گے اور نہ پینے کی چیز کا، سوائے گرم پانی اور پیپ کے (اور ان کو) پورا پورا بدلہ ملے گا“۔ [سورۂ نبا:21تا25]

نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج | کھانے کے بعد اُنگلیاں چاٹنا

رسول اللہ ﷺ جب کھانا کھا لیتے، تو اپنی تینوں انگلیوں کو چاٹتے۔ [مسلم:5296،عن کعب بن مالک رضی اللہ عنہ]

فائدہ: علامہ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ کھانا کھانے کے بعد اُنگلیاں چاٹنا ہاضمے کے لیے انتہائی مفید ہے۔

نمبر ⑩ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اے ایمان والو! تم اللہ اور اس کے رسول کے حقوق کی ادائیگی میں خیانت اور کمی نہ کیا کرو اور آپس کی امانتوں میں بھی خیانت نہ کیا کرو، اور تم تو اس کے نقصان کو جانتے ہو“۔ [سورۂ انفال:27]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

(۲۲) ربیع الاوّل

نمبر ۱: اسلامی تاریخ — حضور ﷺ کی آمد کی بشارت

حضور ﷺ سے پہلے جتنے انبیائے کرام گذرے ہیں، ہر ایک نے اپنی قوم کو آخری نبی حضرت محمد ﷺ کی آمد کی خبر دی ہے اور آپ ﷺ کی مختلف نشانیاں بتا کر آپ ﷺ پر ایمان لانے کا عہد لیا ہے۔ چنانچہ ہزار تبدیلیوں کے باوجود آج تک تورات وانجیل ۔یہ وہ علامات اور نشانیاں موجود ہیں جو آپ ﷺ کی ذات گرامی میں موجود تھیں، خود تورات وانجیل والے بھی اس حقیقت سے خوب واقف ہیں۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ''جن لوگوں کو ہم نے کتاب (تورات وانجیل) دی ہے، وہ رسول اللہ ﷺ کو (ان کتابوں میں بیان کردہ نشانیوں کی بناپر) اپنے بیٹے کی طرح خوب پہچانتے ہیں، مگر اس کے باوجود ان میں سے ایک جماعت جان بوجھ کر حق بات کو چھپاتی ہے''۔ [سورۂ بقرہ: 146] ۔اسی طرح قرآن میں ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا: اے بنی اسرائیل! میں تمہارے پاس اللہ کا بھیجا ہوا آیا ہوں، مجھ سے پہلے جو تورات ہے، میں اس کی تصدیق کرتا ہوں اور اپنے بعد آنے والے ایک عظیم الشان نبی کی خوشخبری دیتا ہوں، جن کا نام ''احمد'' ہے۔ [سورۂ صف: 6] ایک مرتبہ خود حضور ﷺ نے فرمایا: ''میں اپنے باپ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی بشارت ہوں''۔ [بیہقی دلائل النبوۃ: 15]

نمبر ۲: حضور ﷺ کا معجزہ — حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کے بارے میں پیشین گوئی

ایک مرتبہ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ ابوذر پر رحم فرمائے! وہ تنہا ہی رہتے ہیں، تنہا ہی مریں گے اور تنہا ہی اُٹھائے جائیں گے''...... چنانچہ وہ مقام رَبَذَہ میں اکیلے جا کر رہے، وہیں تنہائی کی زندگی گذاری اور وہیں وفات پائی، ان کے پاس اس وقت صرف ان کی بیوی اور غلام تھا۔ [بیہقی فی دلائل النبوۃ: 1977]

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں — جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''(مردوں کو) جماعت چھوڑنے سے رُک جانا چاہیے؛ ورنہ میں اُن کے گھروں میں آگ لگوادوں گا''۔ [ابن ماجہ: 795، عن اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ] ---- نوٹ: جماعت چھوڑنے والوں کے لیے حدیثوں میں بہت سخت وعیدیں بیان کی گئی ہیں؛ اس لیے تمام مسلمان مردوں پر جماعت کا اہتمام کرنا بہت ضروری ہے۔

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں — مغفرت اور طلب رحمت کی دعا

مغفرت اور طلب رحمت کے لیے اس دعا کا اہتمام کرنا چاہیے: ﴿ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ ﴾ ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہم ایمان لے آئے ہیں، لہٰذا ہماری مغفرت فرمادیجیے اور ہم پر رحم فرمائیے، بے شک آپ بڑے ہی مہربان ہیں۔ [سورۂ مومنون: 109]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت | والدین کے لیے دعائیں کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس شخص کے ماں باپ یا اُن میں سے کوئی ایک مرجائے اور وہ شخص ان کی نافرمانی کرنے والا ہو، تو اگر وہ اُن کے لیے ہمیشہ دعاء واستغفار کرتا رہے، تو وہ شخص فرمانبرداروں میں شمار ہوجائے گا''۔

[بیہقی فی شعب الایمان: 7663، عن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں | نقصان کے بعد کی آسانیوں پر اترانا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جب ہم لوگوں کو نقصان پہچانے کے بعد اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں، تو وہ ہماری ان نشانیوں کے بارے میں بھی شرارت کرنے لگتے ہیں۔'' (یعنی موجودہ آسانیوں میں پڑ کر گزری ہوئی مصیبتوں کو جھٹلاتے ہیں اور مذاق اُڑاتے ہیں، جب کہ انہیں ان نشانیوں سے عبرت حاصل کرنی چاہیے۔)

[سورۂ یونس: 21]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں | آخرت کی کامیابی دنیا سے بہتر ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''تم لوگوں کو جو کچھ دیا گیا ہے، وہ صرف دنیاوی زندگی برتنے کا سامان ہے اور جو کچھ (اجروثواب) اللہ کے پاس ہے، وہ اس (دنیا) سے کہیں زیادہ بہتر اور باقی رہنے والا ہے''۔ [سورۂ شوریٰ: 36]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں | جنت اور جہنم کا ایک ایک قطرہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اگر جنت کا ایک قطرہ تمہاری اس دنیا میں تمہارے پاس آجائے، تو ساری دنیا کو میٹھا کردے اور اگر جہنم کا ایک قطرہ تمہاری دنیا میں آجائے، تو ساری دنیا کو تمہارے لیے کڑوا کردے''۔

[ترغیب وترہیب: 186، عن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج | انجیر سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''انجیر کھاؤ کیونکہ یہ بواسیر کو ختم کرتا ہے اور جوڑوں کے درد میں مفید ہے''۔

[کنزالعمال: 28276، عن ابی ذر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی شخص کسی کو قرض دے، پھر وہ قرضدار اُس کو کوئی ہدیہ دے یا اپنی سواری پر سوار کرائے تو نہ ہدیہ قبول کرے، نہ اُس کی سواری پر سوار ہو؛ البتہ اگر اس قرض کے معاملہ سے پہلے اس قسم کا برتاؤ دونوں میں تھا تو کوئی مضائقہ نہیں''۔ [ابن ماجہ: 2432، عن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱: اسلامی تاریخ — رسول اللہ ﷺ کی پرورش اور خاندان

رسول اللہ ﷺ عربی النسل اور عرب کے باعزت قبیلہ قریش کے خاندان بنی ہاشم میں پیدا ہوئے۔ خود حضور ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ نے اسماعیل کی نسل میں سے ''کنانہ'' کو ممتاز بنایا اور کنانہ میں سے ''قریش'' کو عزت عطا فرمائی اور قریش میں ''بنی ہاشم'' کو امتیاز بخشا اور بنی ہاشم میں سے مجھے منتخب فرمایا''۔ [مسلم:5938،عن واثلہ رضی اللہ عنہ]

آپ ﷺ کی والدہ بی بی آمنہ خاندانِ بنوزہرہ کی معزز خاتون تھیں۔ پیدائش کے بعد آپ ﷺ کو ثُوَیبَہ نے دودھ پلایا۔ عرب کے شرفا کا دستور تھا کہ بچوں کو پرورش کے لیے دیہات کی عورتوں کے حوالے کرتے تھے، تاکہ وہاں کی صاف وشفاف ہوا کی وجہ سے بچے صحت منداور تندرست رہیں۔ اسی دستور کے موافق آپ ﷺ کو دادا عبدالمطلب نے ھَوَازِن کے قبیلہ بنی سعد کی ایک شریف خاتون حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا کے سپرد کیا۔ انہوں نے چار یا پانچ سال تک آپ ﷺ کی پرورش فرمائی، سال میں دو مرتبہ آپ ﷺ کو مکہ لاکر والدہ آمنہ اور دادا عبدالمطلب کو دکھا جاتی تھیں۔

نمبر ۲: اللہ کی قدرت — انگوٹھا

اللہ تعالیٰ نے ہمارے ہاتھ میں انگلیوں کے مقابلہ میں انگوٹھے کو طاقتور بنایا ہے، اسی کی مدد سے ہم کھانے کا لقمہ اُٹھاتے ہیں اور اسی کے ذریعہ ہم قلم سے لکھتے ہیں۔ اس کے بغیر انسان کسی چیز کو مضبوطی سے نہیں پکڑ سکتا، کسی انگلی کے نہ ہونے کی وجہ سے انگوٹھا اس کا بدل بن سکتا ہے۔ یقیناً انگوٹھا اللہ کی بڑی نعمت ہے۔

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں — نماز چھوڑنے پر وعید

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''نماز کا چھوڑنا آدمی کو کفر سے ملادیتا ہے''۔ [مسلم:246،عن جابر رضی اللہ عنہ]

دوسری ایک روایت میں ہے کہ ایمان اور کفر کے درمیان نماز چھوڑنے کا فرق ہے۔
[ابن ماجہ:1078،عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں — دسترخوان بچھا کر کھانا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نہ کبھی میز پر اور نہ طشتریوں میں کھانا کھایا، پوچھا گیا پھر کس پر کھاتے تھے؟ فرمایا: دسترخوان پر۔ [بخاری:5415]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت | **قرآن کریم دیکھ کر پڑھنا**

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص قرآن کو دیکھ کر پڑھنے کا عادی ہوتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کو اس کی آنکھوں سے فائدہ اُٹھانے کا موقع دیتا ہے جب تک وہ دنیا میں رہے''۔ (یعنی اس کی آنکھوں کی بینائی موت تک باقی رہتی ہے) [فضائل القرآن للرازی: 18/1، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں | **اذان کے بعد مسجد سے نکلنا**

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے مسجد میں اذان سنی، پھر وہ کسی ضرورت کے بغیر مسجد سے چلا گیا اور اس کا واپس آنے کا ارادہ بھی نہیں ہے، تو وہ منافق ہے''۔ [ابن ماجہ: 734، عن عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ]

خلاصہ: اذان کی آواز سن کر بلا شرعی ضرورت کے ایک سچے پکے مسلمان کی شان نہیں ہے کہ وہ مسجد سے باہر چلا جائے، ایسا کرنا منافق کا عمل ہے۔

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں | **دو خواہش مند شخص**

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دو حریص ایسے ہیں، جن کا دل کبھی نہیں بھرتا۔ ایک علم کا حریص جس کا دل کبھی نہیں بھرتا ہے اور دوسرا دنیا کا حریص اس کا بھی دل کبھی نہیں بھرتا''۔ [مستدرک: 312، عن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں | **قیامت کے دن اللہ کے سامنے کھڑا ہونا**

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''کیا یہ لوگ اس بات کا یقین نہیں رکھتے کہ یہ ایک بڑے سخت دن میں زندہ کر کے اُٹھائے جائیں گے، جس دن سارے انسان رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے''۔ [سورۂ تطفیف: 4 تا 6]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج | **ہر قسم کے درد کا علاج**

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ صحابۂ کرام کو بخار اور ہر قسم کے درد سے نجات حاصل کرنے کے لیے یہ دعا سکھاتے تھے: ((بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيْرِ، أَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ، وَمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ))۔ [ترمذی: 2075]

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے لوگو! اللہ کے تم پر جو احسانات ہیں ان کو یاد کرو، کیا اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اور بھی خالق ہے؟ جو تم کو زمین و آسمان سے روزی پہنچاتا ہو۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، پھر تم کہاں پھرے جا رہے ہو؟''۔ [سورۂ فاطر: 3]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

(۲۶) ربیع الاوّل

نمبر ۱: اسلامی تاریخ — حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں برکتیں

عرب میں سخت قحط پڑا ہوا تھا، قبیلہ بنو سعد کی عورتیں بچوں کی پرورش کے لیے مکہ مکرمہ آئی ہوئی تھیں۔ انہیں میں سے حلیمہ سعدیہ بھی اپنے شوہر حارث بن عبدالعزیٰ کے ساتھ دُبلی پتلی سواری پر آئی تھیں تقریباً ساری عورتیں مکہ کے مالدار گھرانوں کے بچے لے چکیں تھیں، صرف حضرت حلیمہ ہی کو کوئی بچہ نہیں ملا تھا، ان کو معلوم ہوا کہ عبدالمطلب کا پوتا ''محمد بن عبداللہ'' ابھی موجود ہے، مگر یتیم ہے اور ساری عورتوں نے ان کی یتیمی کو دیکھ کر چھوڑ دیا، کہ جب ان کے والد ہی زندہ نہیں، تو بھرپور اُجرت ملنے کی اُمید بھی نہیں ہے۔ حضرت حلیمہ حیران تھیں، خالی ہاتھ واپس ہونے کی ہمت نہیں تھی اور ادھر ان کی یتیمی کا خیال تھا۔ بالآخر انہوں نے شوہر سے مشورہ کرنے کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو پرورش کے لیے قبول کر لیا۔ اسی وقت سے ان کی آنکھیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی وجہ سے بے پناہ برکتوں کا مشاہدہ کرنے لگیں۔ وہ کمزور سواری جو آتے وقت بار بار قافلے سے پیچھے رہ جاتی تھی، اب سب سے آگے اتنی تیز رفتاری سے چل رہی تھی کہ قافلے والوں کو کہنا پڑتا کہ حلیمہ! ذرا آہستہ چلو! اور گھر پہنچ کر بھی برکتوں کا مشاہدہ ہونے لگا کہ بکری کا تھن فاقے کی وجہ سے خشک ہو گیا تھا، وہ دودھ سے بھر گیا، چنانچہ انہوں نے اور ان کے شوہر نے پیٹ بھر کر پیا۔ اس کے بعد حضرت حلیمہ روزانہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی وجہ سے برکتوں کو دیکھتی رہتی تھیں، سخت قحط سالی کے اس دور میں بھی ان کے گھر میں اتنی خوشحالی تھی کہ قبیلے والے حیران تھے اور ہر شخص اپنے چرواہے کو یہ تاکید کرتا کہ اسی جنگل میں اپنے جانوروں کو بھی چراؤ جہاں حلیمہ کی بکریاں چرتی ہیں۔

نمبر ۲: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — حضرت علی رضی اللہ عنہ کے درد کا اچھا ہونا

حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: ایک مرتبہ مجھے سخت درد لاحق ہوا کہ میں موت کو یاد کرنے لگا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ! اسے شفا عطا فرما! حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں اسی وقت اچھا ہو گیا پھر آج تک وہ درد مجھے نہیں ہوا۔ [بیہقی فی دلائل النبوۃ: 2428]

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں — ماں کے ساتھ حسن سلوک کرنا

ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آکر عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میرے حسن سلوک کا زیادہ حق دار کون ہے؟ فرمایا: ''تیری ماں، پھر عرض کیا کہ اس کے بعد کون؟ فرمایا: تیری ماں، پھر عرض کیا کہ اس کے بعد کون؟ فرمایا: تیری ماں، پھر عرض کیا کہ اس کے بعد کون؟ پھر فرمایا: تیرا باپ''۔ [بخاری: 5971، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں — قبر میں نور کی دعا

جو شخص یہ چاہے کہ اس کی قبر میں نور ہو تو یہ دعا پڑھا کرے: ((اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ نُوْرًا فِيْ قَبْرِيْ)) ترجمہ: اے اللہ! میرے لیے میری قبر میں نور پیدا فرما۔ [ترمذی: 3419، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت | خالہ کی خدمت کرنا

رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک آدمی آ کر کہنے لگا: یا رسول اللہ! مجھ سے بہت بڑا گناہ ہو گیا ہے، توبہ کا کوئی راستہ ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کیا تمہاری والدہ زندہ ہے؟ تو اس نے کہا نہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کیا تمہاری کوئی خالہ ہے؟'' اس نے کہا: ہاں! تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ان کی اطاعت و خدمت کرو''۔

[ترمذی: 1904، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں | دنیا کمانے کی نیت سے دین پر چلنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''لوگوں میں کوئی ایسا بھی ہے، جو کنارے پر کھڑے ہو کر اللہ کی عبادت کرتا ہے، پھر اگر اس کو کوئی دنیاوی نفع پہنچ گیا، تو اس کی وجہ سے (دین) پر ٹھہرا رہا اور اگر اس کو کوئی آزمائش آ گئی، تو اپنے منہ کے بل اُلٹے (یعنی دین سے) پھر گیا، وہ دنیا اور آخرت دونوں کو کھو بیٹھا، یہ دونوں جہاں کا کھلا ہوا نقصان ہے''۔ [سورۂ حج: 11]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں | دنیا کو بہتر سمجھنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''(اے منکرو!) تم لوگ دنیا کو آخرت پر ترجیح دیتے ہو، حالانکہ آخرت (دنیا کے مقابلہ میں) زیادہ بہتر اور باقی رہنے والی ہے''۔ [سورۂ اعلیٰ: 16 تا 17]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں | اللہ تعالیٰ ہر شخص سے بات کریں گے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم میں سے کوئی شخص بھی ایسا نہ ہوگا جس سے اللہ تعالیٰ اس طرح بات نہ کریں کہ اس کے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان میں نہ کوئی پردہ ہوگا نہ کوئی واسطہ ہوگا، اپنے دائیں طرف دیکھے گا تو وہ اعمال ہوں گے جو دنیا میں کیے ہوں گے (یعنی نیک اعمال)، بائیں طرف دیکھے گا تو وہ اعمال ہوں گے جو دنیا میں کیے تھے (یعنی بُرے اعمال) وہ جہنم کی آگ اپنے سامنے موجود پائے گا''۔ [بخاری: 7512 و 1413، عن عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج | بخار کا علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جسے بخار آ جائے وہ تین دن غسل کے وقت یہ دعا پڑھے، تو (ان شاء اللہ) اُسے شفا حاصل ہوگی: ((بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ إِنَّمَا اغْتَسَلْتُ رَجَاءَ شِفَاءِكَ وَتَصْدِيقَ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ))۔ ترجمہ: اے اللہ! میں نے تیرے نام سے غسل کیا، شفا کی امید کرتے ہوئے اور تیرے نبی ﷺ کی تصدیق کرتے ہوئے''۔

[ابن ابی شیبہ: 7/145، عن مکحول رحمہ اللہ]

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''لذتوں کو ختم کرنے والی چیز موت کو کثرت سے یاد کیا کرو''۔

[ابن ماجہ: 4258، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

۲۳ ربیع الاوّل

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — رسول اللہ ﷺ کی مبارک پیدائش

آخری نبی حضرت محمد ﷺ کی مبارک پیدائش مکہ مکرمہ میں ماہ ربیع الاوّل مطابق ماہ اپریل اے۵ء پیر کے دن ایسے ماحول میں ہوئی کہ پوری دنیا پر کفر وشرک کی تاریکی چھائی ہوئی تھی اور انسانیت گمراہی میں بھٹک رہی تھی؛ گویا روحانی طور پر ہر طرف اندھیرا پھیلا ہوا تھا، اور جو اللہ ہر روز چاند، سورج اور ستاروں کے ذریعے سارے عالم کو روشن کرتا تھا، آج اس نے انسانوں کے تاریک دلوں کو اپنی عبادت وبندگی کی روشنی عطا کرنے کے لیے اپنے پیارے بندے حضرت محمد ﷺ کو ہدایت کا آفتاب بنا کر سیدہ آمنہ کے گھر پیدا فرمایا۔ پیدائش کے بعد دادا عبدالمطلب نے ''محمد'' نام رکھا۔ یہ نام عرب میں بالکل انوکھا تھا۔ لوگوں نے عبدالمطلب سے اپنے پوتے کا نیا نام رکھنے کی وجہ معلوم کی، تو انہوں نے کہا کہ میرے پوتے کی پوری دنیا میں تعریف کی جائے گی، اس لیے میں نے یہ نام رکھا ہے۔ پھر آپ ﷺ کی پیدائش کی خوشی میں آپ ﷺ کے دادا خواجہ عبدالمطلب نے عقیقہ کیا اور تمام قریش کو دعوت دی۔

نمبر ۲ : اللہ کی قدرت — ابابیل پرندہ

قرآن کے بیان کے مطابق ابابیل پرندوں نے ابرہہ کے لشکر کو کنکریوں کے ذریعہ ہلاک کیا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے ان پرندوں کو بڑی عقل وذہانت عطا فرمائی ہے، یہ تنکے اور گارے سے بڑی مہارت کے ساتھ اپنا گھر بناتی ہے اور اپنے بچوں کو بھی گندگی سے پاک صاف اور بیٹ نہ کرنے کی تعلیم دیتی ہیں، چمگادڑ ان کے بچوں کا بڑا دشمن ہے۔ اس لیے اپنے بچوں کی حفاظت کے لیے گھر میں اَجوائن کی لکڑیاں رکھ دیتی ہیں، جن کی خوشبو سے وہ ان کے گھر کے قریب بھی نہیں جاتی۔ بلاشبہ اس چھوٹے سے پرندے کی عقل وذہانت اللہ کی قدرت کی ایک نشانی ہے۔

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — والدین کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرو''۔ [سورۂ بنی اسرائیل:23]

فائدہ: والدین بڑی مشقت ومحنت سے بچوں کی پرورش کرتے ہیں، اس لیے والدین کے ساتھ اچھائی کا معاملہ کرنا اور ان کی ضروریات کو اپنی طاقت اور حیثیت کے مطابق پوری کرنا فرض ہے۔

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — خوشی کے وقت سجدۂ شکر ادا کرنا

رسول اللہ ﷺ کو جب خوشی کا موقع آتا یا کوئی خوش خبری سنائی جاتی، تو آپ ﷺ سجدۂ شکر ادا کرتے۔

[ابوداؤد:2774، عن ابی بکرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت | مطلقہ بیٹی کی کفالت کرنا

رسول اللہ ﷺ نے ایک مرتبہ فرمایا: ''کیا میں تمہیں بہترین صدقہ نہ بتاؤں؟ تیری وہ لڑکی جو لوٹ کر تیرے ہی پاس آگئی ہو اور اس کے لیے تیرے سوا کوئی کمانے والا نہ ہو (تو ایسی لڑکی پر جو بھی خرچ کیا جائے گا وہ بہترین صدقہ ہے)''۔ [ابن ماجہ: 3667، عن سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں | علم دین کو چھپانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے علم کو چھپایا، قیامت کے دن اس کو آگ کی لگام پہنائی جائے گی''۔

[طبرانی کبیر: 10689، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں | مال عاریت ہے

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تم میں سے ہر ایک مہمان ہے اور اس کا مال عاریت (ادھار) ہے، اور مہمان یعنی (انسان اس دنیا سے) جانے والا ہے اور عاریت کی چیز اس کے مالک کو لوٹانی پڑے گی۔

[شعب الایمان: 10241]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں | قیامت کے دن کافر کی تمنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''ہم نے تم کو ایک قریب آنے والے عذاب سے ڈرا دیا ہے (جو اس دن آئے گا) جس دن آدمی اپنے ان اعمال کو دیکھ لے گا، جو اس نے اپنے ہاتھوں سے کیے ہوں گے اور اس دن کافر کہے گا: کاش میں مٹی ہو جاتا''۔ [سورۂ نبا: 40]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج | گردے کی بیماریوں کا علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''پہلو کے درد کا سبب گردے کی نس ہے، جب وہ حرکت کرتی ہے، تو انسان کو تکلیف ہوتی ہے، لہٰذا اس کا علاج گرم پانی اور شہد سے کرو''۔ [مستدرک حاکم: 8237، عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

نوٹ: گردہ میں جب پتھری وغیرہ ہو جاتی ہے، تو کولھوں میں درد ہوتا ہے، بلکہ اکثر اسی درد ہی کی وجہ سے بیماری کا پتہ چلتا ہے، اس کا علاج آپ ﷺ نے یہ بتلایا کہ گرم پانی اور شہد ملا کر پیو۔

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''تم ایسے عذاب سے بچو، جو صرف گناہ کرنے والوں ہی پر نہیں آئے گا، بلکہ گناہ دیکھ کر خاموش رہنے والوں کو بھی اپنی پکڑ میں لے گا، خوب جان لو کہ اللہ سخت سزا دینے والا ہے''۔ [سورۂ انفال: 25]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

۲۴ ربیع الاوّل

نمبر ۱: اسلامی تاریخ — حضور ﷺ کی پیدائش کے وقت دنیا پر اثر

رسول اللہ ﷺ کی مبارک پیدائش سے پچاس دن پہلے اصحاب فیل کا واقعہ پیش آیا، شاہِ یمن ابرہہ، ہاتھیوں کے ایک بڑے لشکر کو لے کر بیت اللہ شریف کو ڈھانے کے لیے مکہ آیا، مگر اللہ تعالیٰ نے اس پورے لشکر کو تباہ کر کے بیت اللہ کی خود حفاظت فرمائی۔ مؤرخین کا بیان ہے کہ جس وقت حضور ﷺ پیدا ہوئے ٹھیک اسی وقت کسریٰ کے شاہی محل میں سخت زلزلہ آ گیا اور اس کے چودہ کنگرے گر گئے، اسی طرح فارس کے آتش کدے کی آگ، جو برابر ایک ہزار سال سے جل رہی تھی، ایک دم سے بجھ گئی۔ گویا اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک طرح کا یہ اعلان تھا کہ اب اس دنیا میں وہ ہستی پیدا ہو چکی ہے، جن کی عظمت و بلندی کا چرچہ پوری دنیا میں ہوگا۔ جو کفر و شرک اور گمراہی کو ختم کر کے، ایمان و توحید کا بیج بوئے گا اور تمام بری عادتوں کو ختم کر کے لوگوں کو اچھے اخلاق سکھائے گا اور جو کسی ایک قوم، قبیلہ و خاندان اور ملک کا نہیں بلکہ قیامت تک کے لیے پوری دنیا کا ہادی و پیغمبر ہوگا۔

نمبر ۲: حضور ﷺ کا معجزہ — حضرت رفاعہ رضی اللہ عنہ کی آنکھ کا درست ہونا

حضرت رفاعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جنگ بدر میں میری آنکھ میں ایک تیر لگا جس کی وجہ سے آنکھ پھوٹ گئی، آپ ﷺ نے اس پر تھوک مبارک لگا دیا اور دعا فرمائی، اس کے بعد ایسا ہو گیا جیسے مجھے کوئی تکلیف ہی نہیں پہنچی۔

[بیہقی فی دلائل النبوۃ: 969]

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں — سب سے پہلے نماز کا حساب ہوگا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’قیامت میں سب سے پہلے نماز کا حساب لیا جائے گا، اگر وہ اچھی اور پوری نکل آئی، تو باقی اعمال بھی پورے اتریں گے، اور اگر وہ خراب ہو گئی، تو باقی اعمال بھی خراب نکلیں گے‘‘۔ [ترمذی: 413، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں — اچھی موت کی دعا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تکلیف اور بیماری کی وجہ سے موت کی آرزو مت کرو، اگر تم یہی چاہتے ہو، تو اس طرح دعا کرو: (اَللّٰهُمَّ أَحْيِنِيْ مَا كَانَتِ الْحَيٰوةُ خَيْرًا لِّيْ وَتَوَفَّنِيْ إِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِّيْ) ترجمہ: اے اللہ! تو مجھے زندہ رکھ جب تک میرا زندہ رہنا میرے حق میں بہتر ہو اور مجھے موت دے اگر مرنا میرے حق میں بہتر ہو۔

[بخاری: 5671، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت
اللہ کی دی ہوئی روزی پر راضی رہنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص اللہ تعالیٰ سے تھوڑی روزی پر راضی رہے، اللہ تعالیٰ بھی اُس کی طرف سے تھوڑے عمل پر راضی ہو جاتے ہیں''۔ [بیہقی فی شعب الایمان:4409،عن علی رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں
لڑکی کی پیدائش کو بُرا سمجھنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جب ان میں سے کسی کو بیٹی پیدا ہونے کی خبر دی جاتی ہے، تو اس کا چہرہ رنج کی وجہ سے کالا پڑ جاتا ہے اور دل ہی دل میں گھٹتا رہتا ہے اور جس لڑکی کی پیدائش کی اس کو خبر دی گئی ہے، اس کی شرمندگی کی وجہ سے لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے کہ اس کو ذلت گوارہ کر کے رہنے دے یا اس کو مٹی میں چھپادے، وہ بہت ہی برا فیصلہ کرتے ہیں''۔ [سورۂ نحل:59تا58]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں
دنیا کا دھوکہ

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے انسان! تجھے اپنے رب کی طرف سے کس چیز نے دھوکے میں ڈال رکھا ہے، (کہ تو دنیا میں پڑ کر اسے بھلائے رکھتا ہے حالانکہ) اس نے تجھے پیدا کیا (اور) پھر تیرے تمام اعضاء ایک دم ٹھیک انداز سے بنائے۔ (پھر بھی تو اس سے غافل ہے)''۔ [سورۂ انفطار:6تا7]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں
جنت کی نہریں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جنت میں ایک نہر پانی کی، ایک شہد کی، ایک دودھ کی اور ایک شراب کی ہوگی''۔
[ترمذی:2571،عن معاویہ رضی اللہ عنہ]

نوٹ: جنت کی شراب میں نہ نشہ ہوگا اور نہ اس میں بدبو ہوگی، بلکہ بڑی خوشبودار اور لذیذ ہوگی۔

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج
سب سے عمدہ غذا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بہترین غذا موسم کا پہلا پھل ہے''۔ [کنز العمال:28290،عن انس رضی اللہ عنہ]

نوٹ: یوں تو میوہ اور موسمی پھل صحت کو برقرار رکھنے اور موسمی بیماریوں سے بچنے کا اہم نسخہ ہے، مگر موسم کا پہلا پھل غذا کے اعتبار سے سب سے عمدہ ہوتا ہے۔

نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت

ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے نصیحت کرنے کی درخواست کی، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ سے شرم کرو جیسے کہ تم اپنے خاندان کے نیک اور شریف آدمی سے شرم کرتے ہو''۔ [آداب الصحبۃ لابی عبدالرحمٰن السلمی:19]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

۲۹ ربیع الاوّل

نمبر ۱: اسلامی تاریخ — حضور علیہ السلام کی مبارک زندگی

رسول اللہ علیہ السلام کی تربیت و پرورش شروع ہی سے اللہ تعالیٰ نے اپنی خاص رحمت سے مخصوص طریقے پر فرمائی تھی، بچپن سے ہی انتہائی پاک وصاف زندگی گذاری۔ جس ماحول میں آپ علیہ السلام پیدا ہوئے تھے، اس میں کفر وشرک اور بت پرستی عام تھی، ہر طرف طرح طرح کی برائیاں اور اخلاقی گندگیاں پھیلی ہوئی تھیں، مگر اس ماحول سے دور رہ کر آپ علیہ السلام زندگی گذارتے، بت پرستی سے آپ علیہ السلام کو طبعاً نفرت تھی۔ قوم میں آپ علیہ السلام سب سے زیادہ شرم وحیا والے اور سچی گفتگو کرنے والے تھے، رشتوں کا خیال رکھتے، لوگوں کا بوجھ ہلکا کرتے اور ضرورتیں پوری کرتے، وعدے کو پورا کرنے کا بہت اہتمام کرتے تھے، حضرت عبداللہ بن ابی الحمساء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبوت سے پہلے آپ علیہ السلام سے ایک معاملے پر میں نے یہ وعدہ کیا کہ پھر آؤں گا۔ لیکن میں بھول گیا اور تیسرے دن اُدھر آیا، تو دیکھا کہ آپ علیہ السلام اب تک وہیں انتظار کررہے ہیں، اس کے باوجود میری اس وعدہ خلافی پر بالکل غصہ نہیں ہوئے اور صرف اتنا فرمایا کہ تم نے مجھے تکلیف دی، میں اسی جگہ (تمہارے وعدہ کرنے کی وجہ سے) تین دن سے موجود ہوں۔

نمبر ۲: اللہ کی قدرت — زلزلہ

اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے زمین کو پانی پر پیدا فرمایا ہے اور اس کی حفاظت کے لیے جگہ جگہ مضبوط پہاڑ بنادیے ہیں۔ جو زمین کو ہلنے سے روکے رکھے ہیں۔ اگر بہت سے لوگ اس کو مل کر ہلانا چاہیں تو نہیں ہلا سکتے، مگر اللہ تعالیٰ لوگوں کی عبرت اور اپنی قدرت کو ظاہر کرنے کے لیے اس بھاری زمین میں زلزلہ پیدا کردیتا ہے۔ اس سے بھی زیادہ تعجب کی بات یہ ہے کہ زمین کی سطح ایک ہے مگر اس کے باوجود جہاں اللہ چاہتا ہے وہیں زلزلہ آتا ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی زبردست طاقت وقدرت کی نشانی ہے۔

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں — بغیر کسی عذر کے نماز قضا کرنا

رسول اللہ علیہ السلام نے فرمایا: ''جو شخص دو نمازوں کو بغیر کسی عذر کے ایک وقت میں پڑھے وہ کبیرہ گناہوں کے دروازوں میں سے ایک دروازہ پر پہنچ گیا''۔ [مستدرک: 1020، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں — چار چیزیں انبیاء کی سنت ہیں

رسول اللہ علیہ السلام نے فرمایا: ''چار چیزیں تمام نبیوں کی سنت ہیں: نکاح کرنا، مسواک کرنا، حیا کرنا اور خوشبو کا استعمال کرنا''۔ [ترمذی: 1080، عن ابی ایوب رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت — خوش اخلاقی سے پیش آنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اچھے اخلاق خطاؤں کو اس طرح پگھلا دیتے ہیں جس طرح پانی برف کو پگھلا دیتا ہے اور بد خُلقی عمل کو اس طرح خراب کر دیتی جس طرح سرکہ شہد کو خراب کر دیتا ہے''۔

[طبرانی کبیر: 10626، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں — مال بڑھانے کے لیے سوال کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص (لوگوں سے) اس لیے سوال کرتا ہے کہ اپنے مال میں زیادتی کرے، وہ جہنم کے انگارے مانگ رہا ہے، جس کا دل چاہے تھوڑے مانگ لے یا زیادہ مانگ لے''۔ [مسلم: 2399، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں — دنیا کا کتنا حصہ فائدہ مند ہے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اے ابوذر! دنیا میں سے جو حصہ آخرت کے لیے ہوگا وہ تجھے نقصان نہیں دے گا، نقصان وہ دے گا جو دنیا ہی کے لیے ہو''۔ [کنز العمال: 8589، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں — قیامت کے روز کوئی کسی کے کام نہیں آئے گا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''(قیامت کے دن) کوئی بوجھ اُٹھانے والا کسی دوسرے کے گناہوں کا بوجھ نہیں اُٹھائے گا؛ اگر کوئی بوجھ سے لدا ہوا (گنہگار) کسی کو اپنا بوجھ اٹھانے کے لیے بلائے گا، تب بھی اس کے بوجھ میں سے کچھ نہ اُٹھایا جائے گا، چاہے وہ اس کا رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو''۔ [سورۂ فاطر: 18]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج — تربوز کے فوائد

رسول اللہ ﷺ تربوز کو تر کھجور کے ساتھ کھاتے اور فرماتے کہ ہم اس کھجور کی گرمی کو تربوز کی ٹھنڈک کے ذریعہ اور تربوز کی ٹھنڈک کو کھجور کی گرمی کے ذریعہ ختم کرتے ہیں۔ [ابوداؤد: 3836، عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

فائدہ: تربوز گرمی کی شدت کو کم کرتا ہے اور گرمی کی وجہ سے ہونے والے سر درد میں بے حد مفید ہے۔

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''تم میں سے ایک جماعت ایسی ہونی چاہیے، جو نیکی و بھلائی کی طرف بلائے اور نیک کام کرنے کا حکم کرے اور برائی سے روکے''۔ [سورۂ آل عمران: 104]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

۳۰ ربیع الاوّل

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — حضور ﷺ کا حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے نکاح

رسول اللہ ﷺ کا پہلا نکاح مکہ کی ایک شریف خاتون خدیجہ رضی اللہ عنہا بنت خویلد سے ہوا۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا ایک دولت مند بیوہ عورت تھیں۔ اس سے پہلے ان کی دو شادیاں ہو چکی تھیں۔ انہوں نے حضور ﷺ کی امانت و دیانت اور حسن اخلاق جیسی صفات کو دیکھ کر نکاح کا پیغام دیا تھا، حالانکہ اس سے پہلے وہ قریش کے بڑے بڑے سرداروں کے پیغام نکاح کو ٹھکرا چکی تھیں۔ حضور ﷺ نے اس پیغام کا تذکرہ اپنے چچا ابو طالب سے کیا، جس کو انہوں نے بخوشی قبول کرلیا؛ اور ابو طالب، بنی ہاشم اور مُضَر کے سرداروں کو لے کر حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے مکان پر گئے۔ ابو طالب نے نکاح کا خطبہ پڑھا، اس وقت حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی عمر چالیس سال اور آپ ﷺ کی عمر شریف پچیس سال تھی۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا آخری وقت تک حضور ﷺ کی جان نثار اور غم خوار بیوی رہیں۔ ان کی وفات کے بعد بھی حضور ﷺ ان کی خوبیوں کا تذکرہ کرتے رہتے تھے۔ حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کے علاوہ آپ ﷺ کی ساری اولاد حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے ہی ہیں۔

نمبر ۲ : حضور ﷺ کا معجزہ — جسم کا خوشبودار ہو جانا

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے مصافحہ کیا یا میرا جسم آپ ﷺ کے جسم سے مس ہو گیا تو میں اپنے ہاتھوں میں تین دن کے بعد بھی مشک کی خوشبو محسوس کرتا تھا۔ [طبرانی کبیر: 17536]

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — ترک جماعت کا انجام

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے کسی نے پوچھا کہ ایک شخص دن بھر روزہ رکھتا ہے اور رات بھر نفلیں پڑھتا ہے مگر جمعہ اور جماعت میں شریک نہیں ہوتا (اس کے متعلق کیا حکم ہے؟) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ''یہ شخص جہنمی ہے''۔ [ترمذی: 218، عن مجاہد رحمہ اللہ]

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — زلزلہ وغیرہ سے حفاظت کی دعا

رسول اللہ ﷺ یہ دعا فرماتے: ((اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ)) ترجمہ: اے اللہ! میں تیری عظمت کے طفیل، زمین میں دھنس جانے سے حفاظت چاہتا ہوں۔ [نسائی: 5531، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت | آپس میں سلام ومصافحہ کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دو مسلمان جب آپس میں ملتے ہیں اور مصافحہ کرتے ہیں اور ان دونوں میں سے ہر ایک دوسرے کو دیکھ کر مسکراتا ہے اور یہ تمام عمل اللہ کے لیے کرتا ہے، تو جدا ہونے سے پہلے ہی دونوں کی مغفرت ہو جاتی ہے''۔ [طبرانی اوسط:7845،عن براء بن عازب ؓ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں | اللہ اور اس کے رسول کو تکلیف دینا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو لوگ اللہ کو ناراض کرتے ہیں اور اس کے رسول کو تکلیف پہنچاتے ہیں، تو ان پر اللہ تعالیٰ دنیا وآخرت میں لعنت کرتا ہے اور اللہ نے ان کے لیے ذلیل ورسوا کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے''۔ [سورۂ احزاب:57]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں | مال واولاد کی محبت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''مال واولاد کی کثرت (اور دنیا کے سامان پر فخر) نے تم کو (آخرت سے) غافل کر دیا ہے، یہاں تک کہ تم قبرستان جا پہنچتے ہو، ہرگز ایسا نہ کرو''۔ [سورۂ تکاثر:1تا2]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں | جہنمیوں کا رونا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اہل دوزخ پر رونے کا عذاب مسلط کیا جائے گا تو وہ اتنا روئیں گے کہ آنسو خشک ہو جائیں گے، اس کے بعد روتے ہوئے خون بہائیں گے یہاں تک کہ ان کے چہروں میں گڑھے کی طرح پھٹن پڑ جائیں گی، اگر ان میں کشتیوں کو چھوڑ دیا جائے تو وہ (بھی) ان میں چل پڑے''۔ [ابن ماجہ:4324،عن انس ؓ]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج | لوکی (دودھی) سے دماغ کی کمزوری کا علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم لوکی (دودھی) کھایا کرو، کیونکہ یہ عقل کو بڑھاتی ہے اور دماغ کو طاقت دیتی ہے۔ [کنز العمال:28273،عن انس ؓ]

نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت

حضرت ابن عمر ؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک آدمی کو نصیحت کرتے ہوئے فرما رہے تھے کہ گناہ کم کرو، تمہارے لیے موت آسان ہو جائے گی اور قرضہ کم کرو، آزادی کی زندگی گزارو گے۔ [بیہقی فی شعب الایمان:5314،عن ابن عمر ؓ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

۲۷ ربیع الاوّل

نمبر ۱: اسلامی تاریخ — رسول اللہ ﷺ کی یتیمی

حضور ﷺ کی پیدائش سے پہلے ہی والد ماجد عبداللہ کا مدینہ میں انتقال ہوگیا تھا اور آپ ﷺ یتیمی کی حالت میں پیدا ہوئے، جب عمر مبارک چھ سال کی ہوئی، تو والدہ سیدہ آمنہ آپ کو لے کر اپنے رشتہ داروں سے ملنے مدینہ منورہ چلی گئیں۔ واپسی میں مقام ابواء میں بیمار ہوئیں اور وہیں انتقال فرما گئیں۔ اب آپ ﷺ اپنی محبوب ماں کی شفقت و محبت سے بھی محروم ہوگئے۔ اس کے بعد دادا عبدالمطلب کی شفقت میں پلے بڑھے۔ وہ آپ کو دل و جان سے زیادہ چاہتے تھے، کسی وقت بھی آپ سے غافل نہیں رہتے اور کعبہ کے سایے میں اپنے ساتھ بٹھاتے تھے جب کہ خاندان میں سے کسی اور کو ان کے ساتھ بیٹھنے کی ہمت نہیں ہوتی تھی۔ مگر دو سال بعد صرف آٹھ سال کی عمر میں آپ کے دادا عبدالمطلب بھی دنیا سے چل بسے اس طرح یتیم محمد بن عبداللہ کے سر سے مشفق دادا کا سایہ بھی اٹھ گیا۔ گویا اللہ تعالیٰ نے دنیا کی تربیت و پرورش کے سارے اسباب کو ختم کر کے خود اپنی خصوصی رحمت کے تحت آپ کی تربیت ونگرانی کا انتظام فرمایا۔

نمبر ۲: اللہ کی قدرت — بچے کا مادری زبان سیکھنا

اللہ تعالیٰ نے ہر پیدا ہونے والے بچہ کو اپنی ماں کو پہچاننے اور دودھ پینے کی صلاحیت سے نوازا۔ ہر بچہ پیدائش ہی سے اپنے ماں باپ کی نقل وحرکت دیکھتا رہتا ہے، کچھ دنوں بعد وہ ان کے اشارے اور آواز کو بھی سمجھنے لگتا ہے پھر جب وہ بولنے کے قابل ہوتا ہے، تو آہستہ آہستہ مادری زبان بھی سیکھ لیتا ہے، آخر اس چھوٹے سے بچے کو بغیر کسی تعلیم کے ماں باپ کی پہچان کس نے کرائی؟ مادری زبان سیکھنے اور بولنے کی قوت کس نے عطا فرمائی؟ بیشک اللہ ہی اپنی قدرت سے بچہ کو سب کچھ سکھاتا ہے۔

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں — نیکیوں کا حکم کرنا اور برائیوں سے روکنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے، تم پر ضروری اور لازم ہے کہ بھلائیوں کا حکم کرو اور برائیوں سے روکو؛ ورنہ قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ گنہگاروں کے ساتھ تم سب پر اپنا عذاب بھیج دے، اس وقت تم اللہ تعالیٰ سے دعا مانگو گے تو قبول نہ ہوگی“۔ [ترمذی:2169، عن حذیفہ رضی اللہ عنہ]

خلاصہ: نیکیوں کا حکم کرنا اور برائیوں سے روکنا امت کے ہر فرد پر اپنی حیثیت اور طاقت کے مطابق لازم اور ضروری ہے۔

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں — بچوں کو سلام کرنا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بچوں کے پاس سے گزرے، تو بچوں کو سلام کیا اور فرمایا: آپ ﷺ بھی اس طرح کیا کرتے تھے۔ [بخاری: 6247]

نوٹ: بچوں کو سلام کرنا آپ ﷺ کی سنت ہے۔ تاکہ بچپن سے ہی ایک دوسرے کو سلام کرنے کی عادت بنے۔

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت | بیمار کی عیادت کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے بیمار کی عیادت کی یا اپنے کسی بھائی کی صرف اللہ کے واسطے زیارت کی، تو ایک پکارنے والا پکارتا ہے کہ تو بھی پاکیزہ ہے، تیرا چلنا بھی پاکیزہ ہے اور تو نے جنت میں اپنا ایک مقام بنالیا''۔

[ترمذی: 2008، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں | گم شدہ چیز کا اعلان مسجد میں کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس شخص کو مسجد میں گم شدہ چیز کا اعلان کرتے دیکھو، تو اس کے جواب میں یہ کہہ دینا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ تیری چیز کو واپس نہ کرے، کیوں کہ مسجد اس اعلان کے لیے تعمیر نہیں کی گئی''۔

[مسلم: 1260، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں | آخرت کے ارادہ پر دنیا ملنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ دنیا آخرت کے ارادہ پر دیتا ہے اور دنیا کے ارادہ پر آخرت دینے سے انکار کرتا ہے''۔

[کنز العمال: 7237، عن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں | قیامت کے دن کسی کو مخالفت کا اختیار نہ ہوگا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''قیامت کے دن سب لوگ بغیر کسی کجی اور مخالفت کے ایک پکارنے والے (فرشتہ) کے پیچھے چلیں گے اور تمام آوازیں رحمٰن کے سامنے پست ہو جائیں گی، پاؤں کی آہٹ کے سوا اس روز تم کچھ نہ سنو گے''۔

[سورۂ طٰہٰ: 108]

نمبر ۹: قرآن سے علاج | سورۂ فاتحہ سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''سورۂ فاتحہ ہر مرض کی دوا ہے''۔ [سنن دارمی: 3433، عن عبد الملک بن عمیر رضی اللہ عنہ]

فائدہ: علامہ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: اگر جسم میں کہیں درد ہو، تو درد کی جگہ ہاتھ رکھ کر سات مرتبہ ''سورۂ فاتحہ'' پڑھے ان شاء اللہ آرام ملے گا۔

[طب نبوی]

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے ایمان والو! تم سب پوری طرح اسلام میں داخل ہو جاؤ اور شیطان کے پیچھے مت چلو یقیناً وہ تمہارا کھلا ہوا دشمن ہے''۔

[سورۂ بقرہ: 208]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت | موت کو کثرت سے یاد کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دلوں میں بھی زنگ لگتا ہے، جیسے کہ لوہے میں جب پانی لگ جاتا ہے''۔ تو پوچھا گیا: (دلوں کا زنگ) کیسے دور ہوگا؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''موت کو خوب یاد کرنے اور قرآن پاک کی تلاوت سے''۔
[بیہقی فی شعب الایمان: 1958، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں | پاکدامن عورتوں پر تہمت لگانا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو لوگ پاک دامن عورتوں پر (زنا کی) تہمت لگاتے ہیں، پھر اپنے دعوے پر چار گواہ نہ لا سکیں، تو ایسے لوگوں کو اسّی کوڑے لگاؤ اور آئندہ کبھی ان کی گواہی قبول نہ کرو اور یہ لوگ (سخت) گنہگار ہیں؛ مگر جو لوگ اس تہمت کے بعد توبہ کرلیں اور اپنی اصلاح کرلیں، تو بے شک اللہ تعالیٰ بڑا بخشنے والا مہربان ہے''۔
[سورۂ نور: 4 تا 5]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں | دنیا والوں کا حال

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اللہ تعالیٰ جب انسان کو آزماتا ہے، تو اس کی روزی اس پر تنگ کردیتا ہے، پھر وہ شکایت کرتا پھرتا ہے کہ میرے رب نے میری قدر گھٹا دی (حالانکہ) ہرگز ایسا نہیں؛ بلکہ تم یتیموں کی عزت نہیں کرتے اور مسکینوں کو آپس میں کھانا کھلانے کی ترغیب نہیں دیتے'' (جس کی وجہ سے ایسا ہوا)۔
[سورۂ فجر: 18 تا 16]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں | قیامت کے دن لوگوں کی حالت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قیامت کے دن لوگ اعمال کے بقدر پسینے میں ہوں گے، کوئی تو پسینے میں ٹخنوں تک ڈوبا ہوا ہوگا اور کسی کے گھٹنوں تک پسینہ ہوگا اور کسی کا یہ حال ہوگا کہ پاؤں سے لے کر منہ تک پسینہ میں ہوگا، اس کا پسینہ لگام کی طرح منہ میں گھسا ہوا ہوگا''۔
[مسلم: 7206، عن المقداد بن الاسود رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج | دل کی کمزوری کا علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم لوگ سنترہ کا استعمال کیا کرو؛ کیونکہ یہ دل کو مضبوط بناتا ہے''۔
[کنز العمال: 28253]

فائدہ: محدثین تحریر فرماتے ہیں کہ سنترہ کا جوس پیٹ کی گندگی کو دور کرتا ہے، قے اور متلی کو ختم کرتا ہے اور بھوک بڑھاتا ہے۔

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دعوت دینے والے کی دعوت قبول کرلو اور ہدیہ واپس مت کرو اور مسلمانوں کو مت مارو''۔
[صحیح ابن حبان: 5694، عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ]

ربیع الثانی

ربیع الثانی
www.KitaboSunnat.com

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

① ربیع الثانی

نمبر ①: اسلامی تاریخ — حِلفُ الفضول

عرب میں ظلم وستم اور چوری وڈاکہ زنی عام تھی، لوگوں کے حقوق پامال کیے جاتے اور کمزوروں کا حق دبایا جاتا تھا۔ اس جرم میں عوام وخواص سبھی مبتلا تھے۔ اسی طرح کا ایک معاملہ مکہ مکرمہ میں بھی پیش آیا کہ ایک سردار نے باہر کے ایک تاجر سے سامان خریدا اور پوری قیمت نہیں دی۔ اس کے بعد مکہ کے چند نیک لوگوں نے عبداللہ بن جدعان کے مکان پر جمع ہو کر ظلم کا مقابلہ کرنے اور مظلوم کی مدد کرنے کا معاہدہ کیا۔ اس میں رسول اللہ ﷺ بھی شریک تھے اور اس وقت کم عمر کے تھے۔ ان لوگوں نے اس معاہدہ کا نام ''حلف الفضول'' رکھا تھا۔ آپ ﷺ جب جوان ہوئے، تو آپ نے دوبارہ قبیلے کے باحیثیت لوگوں کے سامنے ملک کی بدامنی، مسافروں اور کمزوروں پر ہونے والے ظلم وستم کا حال بیان کر کے ان کو اصلاح پر آمادہ کیا، بالآخر ایک انجمن قائم ہوگئی اور بنو ہاشم، بنو عبد المطلب، بنو سعد، بنو زہرہ اور بنو تمیم کے لوگ اس میں شامل ہوئے اور ہر ممبر نے ملک کی بدامنی دور کرنے، مسافروں کی حفاظت اور غریبوں کی مدد کرنے اور ظالموں کو ظلم سے روکنے کا عہد کیا۔ اس معاہدہ سے اللہ تعالیٰ کی مخلوق کو بہت فائدہ ہوا۔ حضور ﷺ نبوت کے زمانے میں بھی فرمایا کرتے تھے کہ اگر آج بھی کوئی اس معاہدے کے نام سے مجھے بلائے اور مدد طلب کرے، تو ضرور اس کی مدد کروں گا۔

نمبر ②: اللہ کی قدرت — بجلی کی کڑک

اللہ تعالیٰ بادلوں کے ذریعہ بارش نازل کرتا ہے اور کبھی اس سے بجلی پیدا کرتا ہے، جس کی آواز میں بڑی گرج اور سخت کڑک ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس بجلی میں روشنی اور آواز پیدا کر کے اپنی قدرت سے روشنی میں اتنی تیز رفتاری پیدا کردی کہ وہ زمین پر بجلی کی آواز سے پہلے پہنچ جاتی ہے، پھر کبھی اس بجلی کو گرا کر تباہی مچا دیتا ہے، غرض ان بادلوں سے بارش اور بجلی کی گرج پیدا کرنا قدرتِ خداوندی کا زبردست کرشمہ ہے۔

نمبر ③: ایک فرض کے بارے میں — جماعت سے نماز ادا کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے تکبیر اولیٰ کے ساتھ چالیس دن تک اللہ کی رضا کے لیے جماعت کے ساتھ نماز پڑھی اس کے لیے دوزخ سے نجات اور نفاق سے برأت کے دو پروانے لکھ دیے جاتے ہیں''۔

[ترمذی: 241، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں — تین سانس میں پانی پینا

حضرت انس رضی اللہ عنہ (پینے کے وقت) دو یا تین سانس لیتے اور فرماتے کہ رسول اللہ ﷺ بھی تین مرتبہ سانس لیتے تھے۔ [بخاری:5631]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت — بیویوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ایمان والوں میں زیادہ مکمل ایمان والے وہ لوگ ہیں جو اخلاق میں زیادہ اچھے ہیں اور تم میں سب سے اچھے وہ لوگ ہیں جو اپنی بیویوں کے ساتھ اچھا برتاؤ کرتے ہیں''۔ [ترمذی:1162،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں — اجنبی عورت سے ملنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم میں سے کسی کے سر میں لوہے کی کیل ٹھونک دیا جانا اس سے بہتر ہے کہ وہ کسی ایسی (اجنبی) عورت کو چھوئے جو اس کے لیے حلال نہیں ہے''۔ [طبرانی کبیر:16880،عن معقل بن یسار رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں — موت اور مال کی کمی سے گھبرانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''آدمی دو چیزوں کو ناپسند کرتا ہے، (حالانکہ دونوں اس کے لیے بہتر ہیں) ایک موت کو، حالانکہ موت فتنوں سے بچاؤ ہے، دوسرے مال کی کمی کو، حالانکہ جتنا مال کم ہوگا اتنا ہی حساب کم ہوگا''۔ [مسند احمد:23113،محمود بن لبید رضی اللہ عنہ]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں — نامۂ اعمال کے ساتھ بلایا جائے گا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''(وہ دن یاد کرنے کے قابل ہے) جس دن ہم نبیوں کو ان کی امت کے ساتھ (میدان حشر میں) بلائیں گے پھر جن کا نامۂ اعمال ان کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا، وہ (خوش ہوکر) اپنے نامۂ اعمال کو پڑھیں گے اور ان پر ذرہ برابر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا''۔ [سورۂ بنی اسرائیل:71]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج — ہر بیماری کا علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ نے ہر بیماری کے لیے دوا اُتاری ہے، جب بیماری کو صحیح دوا پہنچ جاتی ہے، تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے بیماری ٹھیک ہوجاتی ہے''۔ [مسلم:5741،عن جابر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے آدم کی اولاد! تم ہر مسجد کی حاضری کے وقت اچھا لباس پہن لیا کرو اور کھاؤ پیو اور فضول خرچی مت کیا کرو، بے شک اللہ تعالیٰ فضول خرچی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا''۔ [سورۂ اعراف:31]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

② ربیع الثانی

نمبر ①: اسلامی تاریخ
حضور ﷺ کا ایک تاریخی فیصلہ

رسول اللہ ﷺ کی نبوت سے چند سال قبل خانہ کعبہ کو دوبارہ تعمیر کرنے کی ضرورت پیش آئی۔ تمام قبیلوں کے لوگوں نے مل کر خانہ کعبہ کی تعمیر کی، لیکن جب حجر اسود کو رکھنے کا وقت آیا، تو سخت اختلاف پیدا ہو گیا، ہر قبیلہ چاہتا تھا کہ اس کو یہ شرف حاصل ہو، لہٰذا ہر طرف سے تلواریں کھنچ گئیں اور قتل وخون کی نوبت آگئی۔ جب معاملہ اس طرح نہ سلجھا، تو ایک بوڑھے شخص نے یہ رائے دی کہ کل صبح جو شخص سب سے پہلے مسجد حرام میں داخل ہوگا وہی اس کا فیصلہ کرے گا۔ سب نے یہ رائے پسند کی۔ دوسرے دن سب سے پہلے نبی کریم ﷺ داخل ہوئے۔ آپ ﷺ کو دیکھتے ہی سب بول اٹھے "یہ امین ہیں، ہم ان کے فیصلہ پر راضی ہیں"۔ آپ ﷺ نے ایک چادر منگوائی اور حجر اسود کو اس پر رکھا اور ہر قبیلے کے سردار سے چادر کے کونے پکڑوا کر اس کو کعبہ تک لے گئے اور اپنے ہاتھ سے حجر اسود کو اس کی جگہ رکھ دیا۔ اس طرح آپ ﷺ کے ذریعہ ایک بڑے فتنہ کا خاتمہ ہو گیا۔

نمبر ②: حضور ﷺ کا معجزہ
سو سال کی عمر میں بھی بال سفید نہ ہونا

عمرو بن ثعلبہ جہنی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے آپ ﷺ سے مقام سیالہ میں ملاقات کی۔ میں نے اسلام قبول کیا، تو آپ ﷺ نے میرے سر پر اپنا دست مبارک رکھا، چنانچہ حضرت عمرو رضی اللہ عنہ نے سو سال کی عمر میں وفات پائی لیکن سر اور چہرہ کے جس حصے پر آپ ﷺ نے اپنا دست مبارک رکھا تھا وہ حصہ سیاہ رہا یعنی وہاں کے بال سفید نہ ہوئے۔

[بیہقی فی دلائل النبوۃ: 2473]

نمبر ③: ایک فرض کے بارے میں
فجر اور عصر پابندی سے ادا کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "ہرگز وہ آدمی جہنم میں داخل نہیں ہو سکتا، جو سورج نکلنے سے پہلے فجر کی نماز اور سورج غروب ہونے سے پہلے عصر کی نماز پڑھے"۔

[مسلم: 1436، عن عمارہ بن رُوَیبہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ④: ایک سنت کے بارے میں
دنیا و آخرت میں عافیت کی دعا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بندہ کی اپنے رب سے مانگی جانے والی دعاؤں میں سب سے افضل دعا یہ ہے: ((اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ الْمُعَافَاةَ فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ)) ترجمہ: اے اللہ! میں دنیا اور آخرت میں تجھ سے عافیت و بھلائی کا سوال کرتا ہوں۔

[ابن ماجہ: 3851، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت — عورتوں کا چند باتوں پر عمل کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اگر عورت پانچ وقت کی نماز پڑھے اور رمضان شریف کے روزہ رکھے اور اپنی شرم گاہ کی حفاظت کرے اور اپنے شوہر کی فرمانبرداری کرے (تو قیامت کے دن) اس سے کہا جائے گا: تم جنت کے جس دروازے سے چاہو جنت میں داخل ہو جاؤ۔ [مسند احمد: 1664، عن عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں — عہد اور قسموں کو توڑنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''یقیناً جو لوگ اللہ تعالیٰ سے عہد کر کے اس عہد کو اور اپنی قسموں کو تھوڑی سی قیمت پر فروخت کر ڈالتے ہیں، تو ایسے لوگوں کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں اور نہ اللہ تعالیٰ ان سے بات کرے گا اور نہ قیامت کے دن (رحمت کی نظر سے) ان کی طرف دیکھے گا، اور نہ ان کو پاک کرے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا''۔ [سورۂ آل عمران: 77]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں — دنیا پر مطمئن نہیں ہونا چاہیے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جن لوگوں کو ہمارے پاس آنے کی امید نہیں ہے اور وہ دنیا کی زندگی پر راضی ہو گئے اور اس پر وہ مطمئن ہو بیٹھے اور ہماری نشانیوں سے غافل ہو گئے ہیں، ایسے لوگوں کا ٹھکانا ان کے اعمال کی وجہ سے جہنم ہے''۔ [سورۂ یونس: 7 تا 8]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں — قیامت کا منظر

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اگر (آخرت کے ہولناک احوال کے متعلق) تمہیں وہ سب معلوم ہو جائے جو مجھے معلوم ہے، تو تمہارا ہنسنا بہت کم ہو جائے اور رونا بہت بڑھ جائے''۔ [بخاری: 6486، عن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج — شہد سے پیٹ کے درد کا علاج

ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میرے بھائی کے پیٹ میں تکلیف ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شہد پلاؤ۔ وہ شخص گیا اور شہد پلایا، واپس آ کر پھر وہی شکایت کی، تو آپ ﷺ نے پھر شہد پلانے کا حکم فرمایا؛ وہ شخص تیسری مرتبہ وہی شکایت لے کر آیا، تو پھر رسول اللہ ﷺ نے شہد پلانے کو کہا، وہ پھر آیا اور عرض کیا کہ اتنی بار شہد پلانے کے باوجود آرام نہیں ہوا؛ بلکہ تکلیف بڑھتی جا رہی ہے، تو حضور ﷺ نے فرمایا: (قرآن میں) اللہ نے سچ کہا ہے (کہ شہد میں شفا ہے) اور تیرے بھائی کا پیٹ جھوٹا ہے، چنانچہ وہ شخص پھر واپس گیا اور شہد پلایا، تو اس کا بھائی اچھا ہو گیا۔ [بخاری: 5684، عن ابی سعید رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ کی تعظیم کرو اور اس کے سامنے سر جھکاؤ اللہ تعالیٰ تمہاری مغفرت فرما دے گا''۔ [مسند احمد: 21227، عن ابی درداء رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

۳ ربیع الثانی

نمبر ۱: اسلامی تاریخ — حضور ﷺ غار حرا میں

نبوت ملنے کا وقت جتنا قریب ہوتا گیا، اتنا ہی رسول اللہ ﷺ تنہائی کو زیادہ پسند کرنے لگے۔ سب سے الگ ہو کر اکیلے رہنے سے آپ کو بڑا سکون ملتا تھا۔ آپ اکثر کھانے پینے کا سامان لے کر کئی کئی دن تک مکہ سے دور جا کر ''حرا'' نامی پہاڑ کے ایک غار میں بیٹھ جاتے اور ابراہیمی طریقے اور اپنی پاکیزہ فطرت کی رہنمائی سے اللہ کی عبادت اور ذکر میں مشغول رہتے تھے۔ اللہ کی قدرت میں غور وفکر کرتے رہتے تھے اور قوم کی بری حالت کو دیکھ کر بہت غمزدہ رہتے تھے، جب تک کھانا ختم نہ ہوتا تھا، آپ شہر واپس نہیں آتے تھے۔ جب مکہ کی وادیوں سے گذرتے تو درختوں اور پتھروں سے سلام کرنے کی آواز آتی۔ آپ دائیں بائیں اور پیچھے مڑ کر دیکھتے، تو درختوں اور پتھروں کے سوا کچھ نظر نہ آتا تھا۔ اسی زمانے میں آپ کو ایسے خواب نظر آنے لگے کہ رات میں جو کچھ دیکھتے وہی دن میں ظاہر ہوتا تھا۔ یہی سلسلہ چلتا رہا کہ نبوت کی گھڑی آپہنچی اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو نبوت عطا فرمائی۔

نمبر ۲: اللہ کی قدرت — انسان کی ہڈیاں

اللہ تعالیٰ نے انسانی جسم کو ہڈی کے ڈھانچے پر کھڑا کیا ہے۔ یہ ہڈیاں انسانی جسم سے کئی گنا زیادہ وزن اٹھانے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔ جب انسان قدم اٹھاتا ہے، تو اس کی ہڈی پر جسم سے کئی گنا زیادہ وزن پڑتا ہے اور کولہے کی ہڈی تین ہزار کلو وزن اٹھانے کی صلاحیت رکھتی ہے، وہ اسٹیل سے زیادہ مضبوط اور اس سے دس گنا زیادہ لچکدار اور ہلکی ہوتی ہے۔ اگر یہ ہڈیاں بھی اسٹیل کی طرح وزنی ہوتیں، تو ان کا وزن ہمارے لیے ناقابلِ برداشت ہو جاتا۔ بے شک ان ہلکی پھلکی ہڈیوں میں اسٹیل سے زیادہ قوت وطاقت پیدا فرمانا اللہ کی زبردست قدرت ہے۔

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں — زکوۃ ادا کرنا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ ہمیں نماز قائم کرنے کا اور زکوۃ ادا کرنے کا حکم ہے اور جو شخص زکوۃ ادا نہ کرے اس کی نماز بھی (قبول) نہیں۔ [طبرانی فی الکبیر: 9950]

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں — چھینک آئے تو منہ پر کپڑا یا ہاتھ رکھ لے

رسول اللہ ﷺ کو جب چھینک آتی، تو آواز کو آہستہ کرتے اور چہرۂ مبارک کو کپڑے سے، یا ہاتھ سے ڈھانک لیتے۔ [ترمذی: 2745، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت | اپنے اہل وعیال پر خرچ کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ایک وہ دینار جسے تم نے اللہ کے راستے میں خرچ کیا اور ایک وہ دینار جسے تم نے کسی غلام کے آزاد کرنے میں خرچ کیا اور ایک وہ دینار جو تم نے کسی غریب کو صدقہ کیا اور ایک وہ دینار جو تم نے اپنے گھر والوں پر خرچ کیا تو ان میں سے اس دینار کا اجر وثواب سب سے زیادہ ہے، جو تم نے اپنے اہل وعیال پر خرچ کیا“۔

[مسلم:2311،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں | تجارت میں جھوٹ بولنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تاجر لوگ بڑے گنہگار ہوتے ہیں۔ لوگوں نے کہا: یا رسول اللہ! کیا اللہ تعالیٰ نے تجارت کو حلال نہیں کیا ؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”ہاں بے شک، لیکن وہ قسم کھا کر گنہگار ہوتے ہیں اور بات کرتے ہوئے جھوٹ بولتے ہیں“۔

[مستدرک:2145،عبدالرحمن بن شبل رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں | بدنصیبی کی پہچان

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”چار چیزیں بدنصیبی کی پہچان ہیں: ۱) آنکھوں کا خشک ہونا (کہ اللہ کے خوف سے کسی وقت بھی آنسو نہ ٹپکے) ۔۲) دل کا سخت ہونا (کہ آخرت کے لیے یا کسی دوسرے کے لیے کسی وقت بھی نرم نہ پڑے۔ ۳) امیدوں کا لمبا ہونا۔ ۴) دنیا کی حرص ولالچ“۔

[ترغیب وترھیب:4741،عن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں | جنت والوں کا انعام واکرام

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”(جنتی لوگ) جنت میں سلام کے علاوہ کوئی بے کار وبیہودہ بات نہیں سنیں گے اور جنت میں صبح وشام ان کو کھانا (وغیرہ) ملے گا۔ یہی وہ جنت ہے، جس کا مالک ہم اپنے بندوں میں سے اس شخص کو بنائیں گے، جو اللہ سے ڈرنے والا ہوگا“۔

[سورۂ مریم:62تا63]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج | نیند نہ آنے کا علاج

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ سے نیند نہ آنے کی شکایت کی، تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ پڑھا کرو:

((اَللّٰهُمَّ غَارَتِ النُّجُوْمُ، وَهَدَأَتِ الْعُيُوْنُ، وَأَنْتَ حَيٌّ قَيُّوْمٌ، يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ! أَنِمْ عَيْنِيْ وَأَهْدِئْ لَيْلِيْ))

ترجمہ: اے اللہ! ستارے چھپ گئے اور آنکھیں پُرسکون ہوگئیں، تو ہمیشہ زندہ اور قائم رہنے والا ہے، اے ہمیشہ زندہ اور قائم رہنے والے! میری آنکھ کو سلا دے اور میری رات کو پُرسکون بنا دے۔

[معجم کبیر للطبرانی:4683]

نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”تم فقر وفاقہ کی وجہ سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرو، ہم ان کو بھی روزی دیتے ہیں اور تم کو بھی“۔

[سورۂ بنی اسرائیل:31]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ

(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

۴ ربیع الثانی

نمبر ۱: اسلامی تاریخ — حضور ﷺ کو نبوت ملنا

جب دنیا میں بسنے والے انسان ضلالت وگمراہی میں بھٹکتے ہوئے آخری حد تک پہنچ گئے، تو اللہ تعالیٰ نے ان کی ہدایت ورہنمائی کا فیصلہ فرمایا اور شرک وبت پرستی سے نکال کر ایمان وتوحید کی دولت سے نوازنے کا ارادہ کیا اور جس روشنی کی آمد کا ایک زمانے سے انتظار ہو رہا تھا، اس کے ظاہر ہونے کا وقت آگیا اور محروم وبدنصیب دنیا کی قسمت جاگ اٹھی، رسول اللہ ﷺ غار حراء میں اللہ کی عبادت اور ذکر وفکر میں مشغول تھے کہ آپ ﷺ کے پاس فرشتہ آیا اور اس نے کہا: پڑھیے! آپ ﷺ نے فرمایا: میں پڑھا ہوا نہیں ہوں! آپ ﷺ فرماتے: ہیں اس کے بعد انہوں نے مجھے پکڑ کر اتنا دبایا کہ میری قوت نچوڑ دی، پھر مجھے چھوڑ دیا اور کہا: پڑھیے! میں نے کہا: میں پڑھا ہوا نہیں ہوں۔ اس نے دوبارہ پکڑ کر دبایا، پھر کہا: پڑھیے! میں نے کہا: میں پڑھا ہوا نہیں ہوں۔ اس نے مجھے تیسری مرتبہ پکڑ کر دبایا اور چھوڑ دیا پھر کہا: پڑھیے! ﴿ اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَۚ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍۚ اِقْرَاْ وَ رَبُّكَ الْاَكْرَمُۙ الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِۙ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْؕ ﴾ چنانچہ میں پڑھنے لگا، یہ پانچ آیتیں نازل ہوئی، جو سب سے پہلی وحی تھی اور نبوت کا پہلا دن تھا؛ یہیں سے وحی کا سلسلہ چلا جو آخری وقت تک جاری رہا۔

نمبر ۲: حضور ﷺ کا معجزہ — زخمی ہاتھ کا اچھا ہوجانا

ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ کھانا کھا رہے تھے، اتنے میں حضرت جَرْہَد اسلمی حاضر خدمت ہوئے، حضور ﷺ نے فرمایا: کھانا کھالیجیے، حضرت جرہد رضی اللہ عنہ کے داہنے ہاتھ میں کچھ تکلیف تھی، لہٰذا انہوں نے اپنا بایاں ہاتھ بڑھایا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: داہنے ہاتھ سے کھاؤ، حضرت جرہد نے فرمایا: اس میں تکلیف ہے، تو آپ ﷺ نے ان کے ہاتھ پر پھونک ماردی، تو وہ ایسا ٹھیک ہوا کہ ان کو موت تک پھر وہ تکلیف محسوس نہیں ہوئی۔ [طبرانی کبیر:2108]

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں — فرائض کی ادائیگی کا ثواب

ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: یارسول اللہ! اگر میں اس بات کی شہادت دوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور آپ اللہ کے سچے رسول ہیں اور پانچ وقت کی نماز پڑھتا رہوں اور زکوۃ دیتا رہوں اور رمضان کے روزے رکھا کروں اور اس کی راتوں میں عبادت کیا کروں تو میرا شمار کن لوگوں میں ہوگا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''تمہارا شمار صدیقین اور شہداء میں ہوگا''۔ [صحیح ابن حبان:3507، عن عمرو بن مرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں — حکمت کے لیے دعا

حکمت اور صلاح وتقویٰ حاصل کرنے کے لیے یہ دعا پڑھیں: ﴿ رَبِّ هَبْ لِیْ حُكْمًا وَّ اَلْحِقْنِیْ

بِالصّٰلِحِيْنَ﴾ ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہمیں حکمت عطا فرما اور نیک لوگوں میں شامل فرما۔ [سورۂ شعراء: 83]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت — دعا کرانے والے کی دعا پر آمین کہنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب کچھ لوگ جمع ہوں اور ان میں سے کوئی ایک آدمی دعا کرے اور دوسرے آمین کہیں تو اللہ تعالیٰ ان کی دعا قبول فرماتا ہے''۔ [حاکم: 5478، عن حبیب بن مسلمہ ؓ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں — فساد پھیلانے کی سزا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو لوگ اللہ اور اس کے رسول سے لڑتے ہیں، زمین میں فساد کرنے کی کوشش کرتے ہیں، ایسے لوگوں کی بس یہی سزا ہے کہ وہ قتل کر دیے جائیں یا سولی پر چڑھا دیے جائیں یا ان کے ہاتھ اور پاؤں مخالف جانب سے کاٹ دیے جائیں یا وہ ملک سے باہر نکال دیے جائیں۔ یہ سزا ان کے لیے دنیا میں سخت رسوائی (کا ذریعہ) ہے اور آخرت میں ان کے لیے بہت بڑا عذاب ہے''۔ [سورۂ مائدہ: 33]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں — اللہ کی چاہت دنیا نہیں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''تم تو دنیا کا مال و اسباب چاہتے ہو اور اللہ تعالیٰ (تم سے) آخرت کو چاہتے ہیں''۔ [سورۂ انفال: 67]

فائدہ: انسان ہر وقت دنیاوی فائدے میں منہمک رہتا ہے اور اسی کو حاصل کرنے کی فکر میں لگا رہتا ہے؛ حالانکہ اللہ تعالیٰ چاہتے ہیں کہ دنیا کے مقابلے میں آخرت کی فکر زیادہ کی جائے؛ کیونکہ آخرت میں ہمیشہ رہنا ہے۔

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں — سب سے پہلے زندہ ہونے والے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ہم دنیا میں سب سے آخر میں آئے ہیں، لیکن کل حشر (یعنی آخرت میں جب سب کو جمع کیا جائے گا) تو ہم سب سے پہلے زندہ کیے جائیں گے''۔ [بخاری: 876، عن ابی ہریرہ ؓ]

نمبر ۹: قرآن سے علاج — بچھو کے زہر کا علاج

حضرت علی ؓ فرماتے ہیں: ایک رات رسول اللہ ﷺ نماز پڑھ رہے تھے کہ نماز کے دوران ایک بچھو نے آپ ﷺ کو ڈنک مار دیا، رسول اللہ ﷺ نے اس کو مار ڈالا۔ جب نماز سے فارغ ہوئے، تو فرمایا: اللہ بچھو پر لعنت کرے، یہ نہ نمازی کو چھوڑتا ہے اور نہ غیر نمازی کو، پھر پانی اور نمک منگوا کر ایک برتن میں ڈالا اور جس انگلی پر بچھو نے ڈنک مارا تھا، اس پر پانی ڈالتے اور ملتے رہے اور ''سورۂ فلق'' و ''سورۂ ناس'' پڑھ کر اس جگہ پر دم کرتے رہے۔ [بیہقی فی شعب الایمان: 2471]

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تواضع اختیار کرو، کوئی شخص دوسرے کے سامنے فخر نہ کرے اور نہ ایک دوسرے پر زیادتی کرے''۔ [مسلم: 7210، عن عیاض ؓ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

⑤ ربیع الثانی

نمبر ①: اسلامی تاریخ — پہلی وحی کے بعد حضور ﷺ کی حالت

غارحرا میں حضور ﷺ کو نبوت ملنے اور وحی نازل ہونے کا جو واقعہ پیش آیا تھا، وہ زندگی کا پہلا واقعہ تھا، اس لیے فطری طور پر آپ کو گھبراہٹ محسوس ہوئی اور اسی حالت میں گھر تشریف لائے اور کہا کہ '' زَمِّلُوْنِیْ زَمِّلُوْنِیْ '' (مجھے چادر اڑھادو مجھے چادر اڑھادو) چنانچہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے چادر اُڑھادی اور آپ لیٹ گئے۔ جب کچھ دیر کے بعد سکون ہوا، تو سارا واقعہ آپ ﷺ نے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے بیان فرمایا۔ وہ آپ ﷺ کی ایک جاں نثار اور عقلمند بیوی تھیں، انہوں نے آپ ﷺ کو تسلی دی اور کہا کہ آپ نیکی کرتے ہیں، صدقہ دیتے ہیں، ضرورت مندوں کو کھانا کھلاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو ہرگز ضائع نہیں کرے گا۔ پھر وہ اپنے چچازاد بھائی ورقہ بن نوفل کے پاس لے گئیں، وہ تورات وانجیل کے بڑے عالم تھے۔ ان سے سارا واقعہ بیان کیا۔ انہوں نے کہا کہ خدیجہ! یہ تو وہی فرشتہ ہے جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا کرتا تھا اور یہ اس امت کے نبی ہیں۔ کاش! میں اس وقت تک زندہ رہوں جب قوم ان کو نکال دے گی تاکہ میں مدد کروں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: ''کیا میری قوم مجھے مکہ سے نکال دے گی''؟ ورقہ بن نوفل نے کہا: ہاں! جو بھی نبی آئے ہیں، ان کے ساتھ قوم نے اسی طرح کا معاملہ کیا ہے۔

نمبر ②: اللہ کی قدرت — ہاتھی

اللہ تعالیٰ نے دیگر جانوروں کے مقابلہ میں ہاتھی کو بڑا ڈیل ڈول بنایا اور زبردست طاقت عطا فرمائی ہے، اس کے پیر عمارت کے چار ستون کی طرح مضبوط دکھائی دیتے ہیں، کان بڑے پنکھے کی طرح معلوم ہوتے ہیں۔ آنکھیں عام جانوروں سے بھی چھوٹی ہوتی ہیں۔ سب سے زیادہ انوکھی چیز اس کی سونڈھ ہے جس کی مدد سے وہ ان پہاڑی جنگلات میں جہاں مشینیں اور کرین نہیں جاسکتی، وہاں ان کی جسمانی طاقت اور سونڈھ کی مدد سے بڑے بڑے درختوں کو اکھاڑ لیا جاتا ہے۔ آخر انسان کی ضرورت پوری کرنے کے لیے اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے کیسے کیسے جانور پیدا کیے۔

نمبر ③: ایک فرض کے بارے میں — تمام اعمال کا دارومدار نماز کی صحت پر

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قیامت کے دن سب سے پہلے نماز کا حساب ہوگا؛ اگر نماز اچھی ہوئی تو باقی اعمال بھی اچھے ہوں گے اور اگر نماز خراب ہوئی تو باقی اعمال بھی خراب ہوں گے''۔ [ترغیب وترہیب: 516، عن عبداللہ بن قرط رضی اللہ عنہ]

نمبر ④: ایک سنت کے بارے میں — مسواک دانتوں کی چوڑائی میں کرنا

ربیعہ بن اکثم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ دانتوں کی چوڑائی میں (یعنی دائیں سے بائیں اور بائیں سے دائیں) مسواک فرماتے تھے۔ [سنن کبریٰ للبیہقی: 40/1]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

بوقت استنجا قبلے کی طرف منہ اور پیٹھ نہ کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص پاخانہ پیشاب کرتے وقت قبلہ کی طرف منہ نہیں کرتا اور نہ پیٹھ کرتا ہے، اس کے لیے ایک نیکی لکھ دی جاتی ہے اور ایک گناہ مٹا دیا جاتا ہے''۔ [طبرانی اوسط: 1375 عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

زکوۃ نہ دینے والا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''زکوۃ کا ادا نہ کرنے والا قیامت کے دن جہنم میں جائے گا''۔
[طبرانی صغیر: 934 عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

دنیا کو مقصد بنانے کا انجام

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص اللہ کا ہو جاتا ہے، تو اللہ تعالیٰ اس کی ضروریات کا کفیل بن جاتا ہے اور اس کو ایسی جگہ سے روزی پہنچاتا ہے، جہاں سے اس کا وہم وگمان بھی نہیں ہوتا۔ اور جو شخص مکمل طور پر دنیا کی طرف جھک جاتا ہے، تو اللہ تعالیٰ اسے دنیا کے حوالے کر دیتا ہے''۔ [بیہقی فی شعب الایمان: 1090 عن عمران بن حصین رضی اللہ عنہ]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

قیامت کے دن پہاڑوں کا حال

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''لوگ آپ سے پہاڑوں کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔ تو آپ فرما دیجیے کہ میرا رب ان کو بالکل اُڑا دے گا، پھر وہ زمین کو ہموار میدان کر دے گا تم اس میں کوئی ٹیڑھا پن اور بلندی نہیں دیکھو گے''۔ [سورۂ طٰہٰ: 105 تا 107]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

بخار و دیگر بیماریوں سے نجات

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کو بخار اور دوسری تمام بیماریوں سے نجات کے لیے یہ دعا بتائی: ((بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيْرِ، اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ، وَمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ)) ترجمہ: میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت بڑا ہے، میں بہت ہی زیادہ عظمت والے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں، ہر جوش مارنے والی رگ کی بُرائی سے اور آگ کی گرمی کی برائی سے۔ [ترمذی: 2075]

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''بے شک اللہ اور اس کے فرشتے حضور ﷺ پر رحمت بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو! تم بھی ان پر درود اور سلام بھیجا کرو''۔ [سورۂ احزاب: 56]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

(۶) ربیع الثانی

نمبر ۱: اسلامی تاریخ — دعوت وتبلیغ کا حکم

نبوت ملنے کے بعد بھی حضور ﷺ بدستور غار حرا جایا کرتے تھے۔شروع میں سورۂ علق کی ابتدائی پانچ آیتیں نازل ہوئیں، پھر کئی دنوں تک کوئی وحی نازل نہیں ہوئی،اس کو ''فترۃ الوحی'' کا زمانہ کہتے ہیں۔ایک روز آپ ﷺ غار حرا سے تشریف لا رہے تھے کہ ایک آواز آئی، آپ ﷺ نے چاروں طرف گھوم کر دیکھا،مگر کوئی نظر نہیں آیا۔جب نگاہ اوپر اُٹھائی،تو دیکھا کہ زمین وآسمان کے درمیان حضرت جبرئیل علیہ السلام ایک تخت پر بیٹھے ہوئے ہیں۔حضرت جبرئیل علیہ السلام کو اس حالت میں دیکھ کر آپ پر خوف طاری ہوگیا اور گھر آکر چادر اوڑھ کر لیٹ گئے۔آپ ﷺ کی یہ ادا اللہ تبارک وتعالیٰ کو پسند آئی اور سورۂ مدثر کی ابتدائی آیتیں نازل فرمائیں۔اے کپڑے میں لپٹنے والے! کھڑے ہوجایئے،اور (لوگوں کو) ڈرایئے اور اپنے پروردگار کی بڑائی بیان کیجیے اور اپنے کپڑوں کو پاک وصاف رکھیے اور ہر قسم کی ناپاکی سے دور رہیے۔[سورۂ مدثر:1 تا5] اس طرح اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپ کو دعوت وتبلیغ کا بھی حکم دیا گیا،چونکہ پوری دنیا صدیوں سے شرک وبت پرستی میں مبتلا تھی اور کھلم کھلا دعوت دینا مشکل تھا،اس لیے شروع میں پوشیدہ طور پر آپ نے اسلام کی دعوت دینا شروع کی۔آپ کی دعوت سے عورتوں میں سب سے پہلے آپ کی زوجہ محترمہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے ،مردوں میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اور بچوں میں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اسلام قبول کیا۔

نمبر ۲: حضور ﷺ کا معجزہ — حضرت حنظلہ رضی اللہ عنہ کے حق میں دعا

حضرت حنظلہ رضی اللہ عنہ کے سر پر بچپن میں آپ ﷺ نے ہاتھ پھیرا اور ان کے حق میں دعا فرمائی تھی، چنانچہ (اس دعا کی برکت یہ ہوئی کہ) اگر کسی آدمی یا جانور کے بدن میں تکلیف ہوتی تو اس کو حضرت حنظلہ رضی اللہ عنہ کے پاس لے آتے۔حضرت حنظلہ رضی اللہ عنہ اپنے ہاتھ میں تھوڑا سا تھوک لیتے اور اپنے سر پر رکھ کر یہ کہتے ((بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى أَثَرِ يَدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ)) پھر وہ ہاتھ مریض کے بدن پر پھیرتے تو اس کی تکلیف دور ہوجاتی۔ [بیہقی فی دلائل النبوۃ:2470]

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں — پانی نہ ملنے پر تیمّم کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''پاک مٹی مسلمان کا سامان طہارت ہے،اگرچہ دس سال تک پانی نہ ملے،پس جب پانی پائے تو چاہیے کہ اس کو بدن پر ڈالے :یعنی اس سے وضو یا غسل کرلے:کیوں کہ یہ بہت اچھا ہے''۔
[ابوداؤد:332،عن ابی ذر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں — کسی مسلمان کو ہنستا دیکھے تو یہ دعا پڑھے

جب کسی مسلمان کو ہنستا ہوا دیکھے تو یہ دعا پڑھے:((أَضْحَكَ اللّٰهُ سِنَّكَ))ترجمہ:اللہ آپ کو مسکراتا رکھے۔
[بخاری:3294،عن سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت | لوگوں سے اپنی ضرورت چھپائے رکھنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص بھوکا ہو، یا اس کو کوئی اور خاص حاجت ہو اور وہ اپنی اس بھوک اور حاجت کو لوگوں سے چھپائے رکھے (یعنی ان کے سامنے ظاہر کر کے ان سے سوال نہ کرے) تو اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے، کہ اس کو حلال طریقے سے ایک سال کا رزق عطا فرمائے''۔ [شعب الایمان للبیہقی: 9698، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں | حلال کو حرام سمجھنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے ایمان والو! اللہ نے تمہارے لیے جو پاک ولذیذ چیزیں حلال کی ہیں، ان کو اپنے اوپر حرام نہ کیا کرو اور (شرعی) حدود سے آگے مت بڑھو، بے شک اللہ تعالیٰ حد سے آگے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا''۔ [سورۂ مائدہ: 87]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں | نعمت عطا کرنے میں اللہ تعالیٰ کا قانون

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اللہ جب کسی قوم کو کوئی نعمت عطا کرتا ہے، تو اس نعمت کو اس وقت تک نہیں بدلتا، جب تک وہ لوگ خود اپنی حالت کو نہ بدلیں۔ یقیناً اللہ تعالیٰ بڑا سننے والا اور جاننے والا ہے''۔ [سورۂ انفال: 53]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں | قیامت کن لوگوں پر آئے گی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قیامت صرف بدترین لوگوں پر ہی آئے گی''۔ [مسلم: 7402، عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ]

فائدہ: جب تک اس دنیا میں ایک آدمی بھی اللہ کا نام لینے والا زندہ رہے گا، اس وقت تک دنیا کا نظام چلتا رہے گا؛ لیکن جب اللہ کا نام لینے والا کوئی نہ رہے گا اور صرف بدترین اور برے لوگ ہی رہ جائیں گے، تو اس وقت قیامت قائم کی جائے گی۔

نمبر ۹: قرآن سے علاج | معوذتین سے بیماری کا علاج

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب بیمار ہوتے، تو معوذتین یعنی ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ اور ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾ پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا کرتے تھے۔ [مسلم: 5715]

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''(اگر کسی سے ملنے جاؤ تو اندر داخل ہونے سے پہلے) تین مرتبہ اجازت طلب کرو، اگر اجازت مل جائے تو ٹھیک ہے، ورنہ واپس لوٹ جاؤ''۔ [مسلم: 5633، عن ابی موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

۷ ربیع الثانی

نمبر ۱: اسلامی تاریخ
صفا پہاڑ پر اسلام کی دعوت

نبوت ملنے کے بعد رسول اللہ ﷺ تین سال تک پوشیدہ طور پر دین کی دعوت دیتے رہے، پھر اللہ تعالیٰ کی طرف سے حضور ﷺ کو کھلم کھلا اسلام کی دعوت دینے کا حکم ہوا، اس حکم کے بعد رسول اللہ ﷺ نے صفا پہاڑ کی چوٹی پر چڑھ کر مکہ کے تمام خاندان والوں کو آواز دی، جب سب لوگ جمع ہوگئے، تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''اے لوگو! اگر میں تم سے یہ کہوں کہ اس پہاڑ کے پیچھے ایک لشکر آرہا ہے، جو عنقریب تم پر حملہ کرنے والا ہے، تو کیا تم اس بات کا یقین کرو گے''؟ سب ایک زبان ہوکر بولے: ''کیوں نہیں! آپ تو صادق اور امین ہیں''۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: ''لوگو! ایک اللہ پر ایمان لاؤ اور بتوں کی عبادت چھوڑ دو، میں تم کو ایک سخت عذاب سے ڈرانے اور آگاہ کرنے آیا ہوں، جو بالکل تمہارے سامنے ہے''۔ یہ سن کر سبھی لوگ سخت ناراض ہوئے، ان میں آپ ﷺ کا سگا چچا ابولہب آپ ﷺ کے ساتھ سخت کلامی سے پیش آیا، جس کے جواب میں اللہ تعالیٰ نے ابولہب اور اس کی بیوی اُم جمیل کی تباہی کے بارے میں سورۂ لہب نازل فرمائی۔

نمبر ۲: اللہ کی قدرت
ریڈیم

اللہ تعالیٰ نے اس کارخانہ عالم میں مختلف قسم کی قیمتی چیزیں پیدا فرمائی ہیں، ان چیزوں میں ایک قیمتی چیز ریڈیم بھی ہے، یہ ایک چمکتی ہوئی چیز ہے، جو سونے سے کئی گنا زیادہ قیمتی ہوتا ہے۔ اس کا وجود پوری دنیا میں چند سیر سے زیادہ نہیں۔ اس قیمتی جوہر کے اندر بغیر بجلی یا تیل کے اس قدر چمک کس ہستی نے پیدا فرمائی؟ بیشک یہ اللہ تعالیٰ ہی کی قدرت کا کرشمہ ہے۔

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں
حج کن لوگوں پر فرض ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اللہ کے واسطے ان لوگوں کے ذمے بیت اللہ کا حج کرنا (فرض) ہے، جو وہاں تک پہنچنے کی طاقت رکھتے ہوں''۔ [سورۂ آل عمران: 97]

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں
غسل کرنے کا سنت طریقہ

رسول اللہ ﷺ جب غسل جنابت فرماتے، تو سب سے پہلے ہاتھ دھوتے، پھر سیدھے ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر پانی ڈالتے، پھر استنجے کی جگہ دھوتے، پھر جس طرح نماز کے لیے وضو کیا جاتا ہے اسی طرح وضو کرتے، پھر پانی لے کر اپنی انگلیوں کے ذریعہ سر کے بالوں کی جڑوں میں داخل کرتے، پھر تین دفعہ دونوں ہاتھ بھر کر یکے بعد دیگرے سر پر پانی ڈالتے، پھر سارے بدن پر پانی بہاتے اور سب سے اخیر میں دونوں پاؤں دھوتے۔ [مسلم: 718، عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت | نرم مزاجی اختیار کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کیا میں تم کو ایسے شخص کی خبر نہ دوں جو دوزخ کے لیے حرام ہے اور دوزخ کی آگ اس پر حرام ہے؟ (دوزخ کی آگ حرام ہے) ہر ایسے شخص پر جو تیز مزاج نہ ہو بلکہ نرم ہو، لوگوں سے قریب ہونے والا ہو، نرم خو ہو''۔ [ترمذی: 2488، عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں | سود کھانے کا عذاب

رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ معراج کی شب میں میرا گذر چند ایسے لوگوں پر سے ہوا جن کے پیٹ گھڑوں کے مانند بڑے بڑے تھے، جس میں سانپ تھے جو پیٹ کے باہر سے نظر آتے تھے، میں نے حضرت جبرئیل علیہ السلام سے پوچھا: یہ کون لوگ ہیں؟ تو فرمایا: یہ سود کھانے والے ہیں۔ [ابن ماجہ: 2273، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں | دنیا کے پیچھے بھاگنے کا وبال

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص دنیا کے پیچھے پڑ جائے، اس کا اللہ تعالیٰ سے کوئی تعلق نہیں اور جو (دنیاوی مقصد کے لیے) اپنے آپ کو خوشی سے ذلیل کرے، اس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں''۔ [معجم اوسط للطبرانی: 478، عن ابی ذر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں | جہنم کا جوش

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جب جہنم (قیامت کے جھٹلانے والوں) کو دور سے دیکھے گی، تو وہ لوگ (دور ہی سے) اس کا جوش و خروش سنیں گے اور جب وہ دوزخ کی کسی تنگ جگہ میں ہاتھ پاؤں جکڑ کر ڈال دیے جائیں گے، تو وہاں موت ہی موت پکاریں گے۔ (جیسا کہ مصیبت میں لوگ موت کی تمنا کرتے ہیں)''۔ [سورۂ فرقان: 12 تا 13]

نمبر ۹: قرآن سے علاج | بے ہوشی کا علاج

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ایک بے ہوش شخص کے کان میں کچھ پڑھ کر دم کیا، جس سے وہ ہوش میں آ گیا، تو آپ ﷺ نے دریافت فرمایا: تم نے کیا پڑھا؟ انہوں نے عرض کیا: ﴿ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا ﴾ سے آخر سورۂ مؤمنون ﴿ یعنی وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴾ تک پڑھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اگر کوئی شخص پورے یقین کے ساتھ اس کو پڑھ کر پہاڑ پر دم کر دے، تو وہ بھی اپنی جگہ سے ہٹ جائے۔ [ابن سنی: 631]

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے ایمان والو! اگر کوئی گنہگار تمہارے پاس کوئی خبر لے کر آئے، تو اس کی تحقیق کر لیا کرو، کہیں ایسا نہ ہو کہ تم کسی قوم کو اپنی لاعلمی سے کوئی نقصان پہنچا دو، پھر تم کو اپنے کیے پر پچھتانا پڑے''۔

[سورۂ حجرات: 6]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

⑧ ربیع الثانی

نمبر ①: اسلامی تاریخ
رسول اللہ ﷺ کی چچا ابو طالب سے گفتگو

جب رسول اللہ ﷺ لوگوں کی ناراضگی کی پرواہ کیے بغیر برابر بت پرستی سے روکتے رہے اور لوگوں کو سچے دین کی دعوت دیتے رہے، تو قریش کے سرداروں نے آپ ﷺ کے چچا ابو طالب سے شکایت کی، کہ تمہارا بھتیجا ہمارے معبودوں کو برا بھلا کہتا ہے، ہمارے باپ داداؤں کو گمراہ کہتا ہے جسے ہم برداشت نہیں کر سکتے، اس لیے یا تو آپ ان کی حمایت بند کر دیں یا پھر آپ بھی ان کی طرف سے فیصلہ کن جنگ کے لیے میدان میں آ جائیں، یہ سن کر ابو طالب گھبرا گئے اور حضور ﷺ کو بلا کر کہا: مجھ پر اتنا بوجھ نہ ڈالو، کہ میں نہ اُٹھا سکوں۔ چچا کی زبان سے یہ بات سن کر آپ ﷺ کی آنکھوں میں آنسو بھر آئے اور آپ ﷺ نے فرمایا: ''چچا جان! اللہ کی قسم! اگر یہ لوگ میرے ایک ہاتھ میں سورج اور دوسرے ہاتھ میں چاند لا کر رکھ دیں، تب بھی میں اپنے اس کام سے باز نہ آؤں گا، یا تو اللہ کا دین زندہ ہوگا یا میں اس راستے میں ہلاک ہو جاؤں گا''۔ حضور ﷺ کی اس گفتگو کا ابو طالب پر بڑا اثر ہوا، چنانچہ انہوں نے کہا: ''جس طرح چاہو تبلیغ کرو، میں تمہیں کسی کے حوالے نہیں کروں گا''۔ ابو طالب کا یہ جواب سن کر کفار مکہ مایوس ہو کر چلے گئے۔

نمبر ②: حضور ﷺ کا معجزہ
حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے حق میں دعا

آپ ﷺ نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے حق میں دعا فرمائی: اے اللہ! سعد کی دعائیں قبول فرما۔ (اس کا اثر یہ ہوا کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ جو دعا مانگتے تھے وہ قبول ہو جاتی تھی)۔ [ترمذی: 3751، عن سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ]

نمبر ③: ایک فرض کے بارے میں
نماز چھوڑنے پر وعید

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''نماز کا چھوڑنا مسلمان کو کفر و شرک تک پہنچانے والا ہے''۔

[مسلم: 247، عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ④: ایک سنت کے بارے میں
نفع نہ پہنچانے والی نماز سے پناہ مانگنا

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ یہ دعا فرماتے تھے ((اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ صَلَاةٍ لَّا تَنْفَعُ)) ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس نماز سے جو نفع نہ پہنچاتی ہو۔ [ابوداؤد: 1549]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت | زبان اور شرمگاہ کی حفاظت کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص مجھے اپنی زبان اور شرمگاہ کی حفاظت کی ضمانت دے دے، میں اس کے لیے جنت کی ضمانت لیتا ہوں''۔

[بخاری: 6474، عن سہل بن سعد رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں | برائی سے نہ روکنے کا وبال

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو قومیں تم سے پہلے ہلاک ہو چکی ہیں ان میں ایسے سمجھ دار لوگ نہ ہوئے، جو لوگوں کو ملک میں فساد پھیلانے سے منع کرتے، سوائے چند لوگوں کے ------ جن کو ہم نے عذاب سے بچا لیا''۔

خلاصہ: مطلب یہ ہے کہ ہر ایک کے لیے بھلائی کا حکم اور برائی سے روکنا ضروری ہے ورنہ عذاب میں مبتلا کر دیا جائے گا۔ [سورۂ ھود: 116]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں | رزق دینے والا اللہ ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''زمین پر چلنے پھرنے والا کوئی بھی جاندار ایسا نہیں کہ جس کی روزی اللہ کے ذمے نہ ہو''۔

[سورۂ ھود: 6]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں | جہنمی ہتھوڑے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اگر جہنم کے لوہے کے ہتھوڑے سے پہاڑ کو مارا جائے، تو وہ ریزہ ریزہ ہو جائے گا، پھر وہ پہاڑ دوبارہ اپنی اصلی حالت پر لوٹ آئے گا''۔

[مسند احمد: 11377، عن ابی سعید رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج | زخم وغیرہ کا علاج

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: اگر کسی کو کوئی زخم ہو جاتا یا دانہ نکل آتا، تو آپ ﷺ کی شہادت کی انگلی کو (تھوک کے ساتھ) مٹی میں رکھ کر یہ دعا پڑھتے: ((بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ أَرْضِنَا بِرِيقَةِ بَعْضِنَا يُشْفٰى بِهٖ سَقِيْمُنَا بِإِذْنِ رَبِّنَا)) ترجمہ: اللہ کے نام سے ہماری زمین کی مٹی ہم میں سے کسی کے تھوک کے ساتھ ملی ہوئی لگاتا ہوں، (تاکہ) ہمارے رب کے حکم سے ہمارا مریض اچھا ہو جائے۔

[مسلم: 5719]

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اپنے مالوں کو زکوٰۃ کے ذریعہ محفوظ بناؤ۔ اور اپنے بیماروں کا صدقہ سے علاج کرو۔ اور بلاو مصیبت کی موجوں کا دعا اور اللہ تعالیٰ کے سامنے عاجزی سے استقبال کرو۔

[طبرانی کبیر: 10044، عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

⑨ ربیع الثانی

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — کفار کا حضور ﷺ کو تکلیفیں پہنچانا

جیسا کہ ہر دور کے لوگوں نے اپنے زمانے کے نبی کا انکار کیا اور ان کے ساتھ برا سلوک کیا، ایسے ہی بلکہ اس سے بھی زیادہ برا سلوک نبی کریم ﷺ کے ساتھ کفارِ مکہ نے کیا، چنانچہ حضور ﷺ کا ارشاد ہے: ''تمام نبیوں میں، میں سب سے زیادہ ستایا گیا ہوں''۔ کفارِ مکہ نے آپ ﷺ کو اور آپ ﷺ کے صحابہ کو ستانے میں کوئی کسر نہ چھوڑی، کوئی آپ ﷺ کے راستے میں کانٹے بچھاتا، تو کوئی آپ ﷺ کا مذاق اڑاتا، کوئی شاعر اور کوئی جادوگر کہتا، تو کوئی پاگل اور دیوانہ، کبھی شریروں نے نماز کی حالت میں آپ ﷺ کے جسم مبارک پر اونٹ کی اوجھڑی ڈالی، تو کبھی آپ ﷺ کے گلے میں چادر کا پھندا ڈال کر کھینچا، اسی دین کی خاطر رسول اللہ ﷺ کی دو بیٹیوں کو طلاق دی گئی، مگر رسول اللہ ﷺ برابر صبر واستقامت کے ساتھ اللہ کے دین کی تبلیغ میں مشغول رہے، اور کفارِ مکہ آپ ﷺ کو تکلیفیں پہنچانے کے باوجود دینِ حق کی تبلیغ سے روکنے میں ناکام رہے۔

نمبر ۲ : اللہ کی قدرت — پتوں میں خدا کی قدرت

اللہ تعالیٰ نے جس طرح انسانی جسم میں خون کی گردش کے لیے رگیں بنائیں، اسی طرح پتوں کے اندر بھی پانی سپلائی کرنے کے لیے باریک جال بچھا دیا۔ یہ پودے کو پانی اور گرمی پہنچانے کا کام کرتے ہیں۔ اگر یہ باریک مسامات پتوں کے اوپر ہوتے، تو سورج کی گرمی سے بچنے کے لیے پودے سے پانی کو نکالتے رہتے جس کے نتیجہ میں پودا سوکھ جاتا۔ مگر اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے ان مسامات کو پتوں کے اندر بنا کر پودوں کو سوکھنے سے محفوظ کر دیا۔

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — دینی علم حاصل کرنا ضروری ہے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''علمِ (دینی) کا حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے''۔ [ابن ماجہ: 224، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — ظہر سے پہلے کی چار رکعت سنت پڑھنا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ظہر سے پہلے چار رکعت اور فجر سے پہلے کی دو رکعت کبھی نہیں چھوڑتے تھے۔ [بخاری: 1182]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت — تہجد کی نیت کر کے سونا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو آدمی اپنے بستر پر لیٹتے وقت رات کو اُٹھ کر (تہجد کی) نماز پڑھنے کی نیت کرے، پھر

نیند کے غلبہ کی وجہ سے صبح ہو جائے تو نیت کے مطابق اس کو نماز کا ثواب ملے گا اور (حسنِ نیت کی وجہ سے) اس کا سونا اللہ کی طرف سے اس کے لیے صدقہ ہے''۔ [نسائی: 1788 عن ابی الدرداء رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں | حرام مال سے صدقہ کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تو مال کی زکوٰۃ ادا کر دے، تو جو (واجب) حق تجھ پر تھا، وہ تو ادا ہو گیا (آگے صرف نوافل کا درجہ ہے) اور جو شخص حرام طریقہ (سود رشوت وغیرہ) سے مال جمع کر کے صدقہ کرے، اس کو اس صدقہ کا کوئی ثواب نہیں ملیگا، بلکہ اس حرام کمائی کا وبال اس پر ہوگا''۔ [ابن حبان: 3285 عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں | دنیاوی خواہشوں کو پورا کرنے کا انجام

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص دنیا میں اپنی خواہشوں کو پورا کرتا ہے، وہ آخرت میں اپنی خواہشات کے پورا کرنے سے محروم ہوتا ہے''۔ [بیہقی فی شعب الایمان: 9390 عن البراء بن عازب رضی اللہ عنہ]

نوٹ: اپنی تمام چاہتوں کو اسی دنیا میں پوری کرنے کی کوشش نہیں کرنی چاہیے، ورنہ آخرت میں محروم ہو جائے گا۔

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں | اہل جنت کی نعمتیں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''پرہیزگاروں کے لیے (آخرت میں) اچھا ٹھکانہ ہے، ہمیشہ رہنے والے باغات ہیں، جن کے دروازے اُن کے لیے کھلے ہوئے ہوں گے، وہ ان باغوں میں تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے، وہ وہاں (جنت کے خادموں سے) بہت سے میوے اور پینے کی چیزیں منگائیں گے اور ان لوگوں کے پاس نیچی نظروں والی ہم عمر حوریں ہوں گی''۔ [سورۂ ص: 49 تا 52]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج | ہر مرض کا علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم میں سے کوئی شخص بیمار ہو جائے یا کسی کے بھائی کو تکلیف ہو، تو یہ دعا پڑھے: ((رَبُّنَا اللّٰهُ الَّذِيْ فِي السَّمَاءِ تَقَدَّسَ اِسْمُكَ أَمْرُكَ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ كَمَا رَحْمَتُكَ فِي السَّمَاءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ فِي الْأَرْضِ اِغْفِرْلَنَا حُوْبَنَا وَ خَطَايَانَا أَنْتَ رَبُّ الطَّيِّبِيْنَ أَنْزِلْ رَحْمَةً مِنْ رَحْمَتِكَ وَشِفَاءً مِنْ شِفَاءِكَ عَلَى هَذَاالْوَجَعِ)) (ان شاء اللہ) ٹھیک ہو جائے گا''۔ [ابوداؤد: 3892 عن ابی الدرداء رضی اللہ عنہ]

فائدہ: اس دُعا کو مریض پڑھتا رہے یا اور کوئی پڑھ کر اس پر دم کرے۔

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''مسلمان آپس میں ایک دوسرے کے بھائی ہیں (اگر ان کے درمیان لڑائی ہو جائے)، تو اپنے دو بھائیوں کے درمیان صلح کرا دیا کرو؛ اور اللہ سے ڈرتے رہا کرو، تا کہ تم پر رحم کیا جائے''۔ [سورۂ حجرات: 10]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

١٠ ربیع الثانی

نمبر ١: اسلامی تاریخ — مسلمانوں پر کفار کا ظلم وستم

کفار ومشرکین مسلمانوں پر بہت زیادہ ظلم وستم ڈھاتے تھے اور دین حق قبول کرنے کی وجہ سے ان کے ساتھ انتہائی بے رحمانہ سلوک کرتے تھے۔ چنانچہ اُمیہ بن خلف اپنے غلام حضرت بلال حبشی رضی اللہ عنہ کو تپتی ہوئی ریت پر کبھی پیٹھ کے بل لِٹا کر تو کبھی پیٹ کے بل لِٹا کر بھاری پتھر رکھ دیتا اور انہیں مارتے ہوئے اسلام چھوڑنے کو کہتا، مگر اس حالت میں بھی حضرت بلال رضی اللہ عنہ ''اَحد اَحد'' کہتے رہتے یعنی ایک ہی خدا کو پکارتے۔ اسی طرح حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ اور ان کے والدین جب مسلمان ہوئے، تو کفار انہیں بے پناہ تکلیفیں پہنچاتے تھے۔ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس سے گزرتے، تو ان کی حالت زار کو دیکھ کر فرماتے: یاسر کے خاندان والو! صبر کرو، تمہارا ٹھکانہ جنت ہے۔ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کے والد اور والدہ کو مشرکین نے تکلیف پہنچاتے ہوئے شہید کر ڈالا تھا۔ الغرض کفار نے مسلمانوں کو تکلیف پہنچانے میں کوئی کمی نہیں چھوڑی، غلاموں سے لے کر معزز لوگوں تک کو ستایا گیا، درختوں پر لٹکایا گیا، پیروں میں رسیاں باندھ کر گھسیٹا گیا، پیٹ اور پیٹھ پر پتھر کی تپتی ہوئی سلیں بھی رکھی گئیں۔ غرض ہر طرح مسلمانوں کو ظلم وستم کا نشانہ بنایا گیا۔ مگر صحابۂ کرام کے قدموں کو ایمان سے نہیں ہٹا سکے۔ صحابہ نے تمام مصیبتوں کو برداشت کر کے دین حق کو سینے سے لگائے رکھا۔ رضی اللہ عنہم ورضوا عنہ

نمبر ٢: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے کرتے کی برکت

حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا کے پاس آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک کرتا تھا، مدینہ میں جو بھی بیمار ہوتا اس کرتے کو دھو کر بیماروں کو اس کا پانی پلاتیں اور بیماروں کے بدن میں اس کو لگاتیں تو اسے شفا حاصل ہو جاتی۔ [مسلم: 5409]

نمبر ٣: ایک فرض کے بارے میں — امانت کا واپس کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اللہ تعالیٰ تم کو حکم دیتا ہے کہ جن کی امانتیں ہیں ان کو لوٹا دو''۔ [سورۂ نساء: 58]

فائدہ: اگر کسی نے کسی شخص کے پاس کوئی چیز امانت کے طور پر رکھی ہو، تو مطالبے کے وقت اس کا ادا کرنا ضروری ہے۔

نمبر ٤: ایک سنت کے بارے میں — محتاجگی وذلت سے پناہ مانگنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فقر ومحتاجگی اور ذلت سے اس طرح پناہ مانگا کرو: ((نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْفَقْرِ وَ الْقِلَّةِ وَ الذِّلَّةِ وَ اَنْ نَظْلِمَ اَوْ نُظْلَمَ)) ترجمہ: ہم اللہ کی پناہ چاہتے ہیں، فقر وفاقہ اور ذلت سے اور اس سے کہ ہم کسی پر ظلم کریں، یا ہم پر کوئی ظلم کرے۔ [ابن ماجہ: 3842، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت — حلال روزی حاصل کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے حلال روزی کھائی اور سنت کے مطابق عمل کیا اور لوگ اس کے ظلم سے محفوظ رہے، تو وہ جنت میں داخل ہوگا''۔ [مستدرک: 7073، عن ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں — شرک کرنے والے کی مثال

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''تم صرف اللہ کی طرف متوجہ رہو، اس کے ساتھ کسی کو شریک مت ٹھہراؤ، اور جو شخص اللہ کے ساتھ شرک کرتا ہے، تو اس کی مثال ایسی ہے جیسا کہ وہ آسمان سے گر پڑا ہو، پھر پرندوں نے اس کی بوٹیاں نوچ لی ہوں یا ہوا نے کسی دور دراز مقام پر لے جا کر اسے ڈال دیا ہو''۔ [سورۂ حج: 31]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں — دنیاوی زندگی دھوکہ ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''دنیاوی زندگی تو کچھ بھی نہیں صرف دھوکے کا سودا ہے''۔ [سورۂ آل عمران: 185]

فائدہ: جس طرح مال کے ظاہر کو دیکھ کر خریدار پھنس جاتا ہے، اسی طرح انسان دنیا کی چمک دمک سے دھوکہ کھا کر آخرت سے غافل ہو جاتا ہے؛ اسی لیے انسانوں کو دنیا کی چمک دمک سے ہوشیار رہنا چاہیے۔

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں — قیامت کس دن قائم ہوگی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تمہارے دنوں میں افضل دن جمعہ کا دن ہے، اسی روز حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا گیا، اسی روز ان کا انتقال ہوا، اسی روز صور پھونکا جائے گا اور اسی دن قیامت قائم ہوگی''۔ [ابوداؤد: 1047، عن اوس بن اوس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج — نظر بد کا علاج

ایک شخص کو نظر لگ گئی، تو رسول اللہ ﷺ نے اس کے سینے پر ہاتھ مار کر یہ دعا فرمائی: ((اَللّٰهُمَّ أَذْهِبْ عَنْهُ حَرَّهَا وَبَرْدَهَا وَوَصَبَهَا)) ترجمہ: اے اللہ! اس کی گرمی، اس کی ٹھنڈک اور تکلیف کو دور کر دے۔ چنانچہ وہ شخص (ٹھیک ہو کر) کھڑا ہو گیا۔ [مسند احمد: 15273، عن عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کسی کا کھانا حاضر ہو جائے اور اس کے پیروں میں چپل ہو، تو اس کو نکال دے اس لیے کہ یہ پیروں کے لیے راحت بخش ہے اور سنت بھی ہے''۔ [معجم ابی یعلیٰ: 296، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

(۱۱) ربیع الثانی

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — مسلمانوں کی ہجرتِ حبشہ

جب کفار و مشرکین نے مسلمانوں کو بے حد ستانا شروع کیا، تو رسول اللہ ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو اجازت دے دی کہ جو چاہے اپنی جان اور ایمان کی حفاظت کے لیے ملک حبشہ چلا جائے۔ وہاں کا بادشاہ کسی پر ظلم نہیں کرتا، وہ ایک اچھا ملک ہے۔ اس کے بعد صحابہ کی ایک چھوٹی سی جماعت ماہ رجب ۵ھ نبوی میں حبشہ روانہ ہوئی۔ ان میں خلیفۂ راشد حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ اور ان کی زوجہ محترمہ اور حضور ﷺ کی صاحبزادی حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا بھی تھیں۔ کفار نے ان لوگوں کی ہجرت کی خبر سن کر پیچھا کیا، مگر کفار کے پہنچنے سے پہلے ہی کشتیاں جدہ کی بندرگاہ سے نکل چکی تھیں۔ حبشہ پہنچ کر مسلمان امن وسکون سے زندگی گذار رہے تھے۔ ان کے بعد اور لوگوں نے بھی ہجرت کی جن کی تعداد سو سے زائد تھی اور اس میں حضور ﷺ کے چچازاد بھائی حضرت جعفر طیار رضی اللہ عنہ بھی تھے۔ ان حضرات نے جو ہجرت کی تھی، وہ صرف اپنے جسم و جان ہی کی حفاظت کے لیے نہیں، بلکہ اصلاً اپنے دین وایمان بچانے اور اطمینان کے ساتھ اللہ کی عبادت کرنے کے لیے ہجرت کی تھی۔

نمبر ۲ : اللہ کی قدرت — آتش فشاں (لاوا، وال کینو)

آتش فشاں وہ آگ ہے جو زمین کے اندر کی دھاتوں کو پگھلا کر باہر نکالتی ہے، جب وہ باہر نکلتی ہے، تو بے پناہ جانی مالی نقصان ہوتا ہے، یہی نہیں بلکہ چکنا اور چٹیل میدان بنا دیتا ہے، دنیا کے ترقی یافتہ لوگ آج تک اس کی روک تھام کے لیے نہ کوئی مشین، نہ کوئی انتظام اور نہ کوئی معلومات حاصل کر سکے، کہ کب نکلے گا، کتنا نکلے گا، کہاں سے نکلے گا اور کب تک نکلے گا۔ یہ کون ہے جو زمین سے آگ کا گولہ نکالتا ہے۔ یقیناً وہ اللہ ہی کی ذات ہے۔

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — نمازی پر جہنم کی آگ حرام ہے

’’جو شخص پانچوں نمازوں کی اس طرح پابندی کرے کہ وضو اور اوقات کا اہتمام کرے، رکوع اور سجدہ اچھی طرح کرے اور اس طرح نماز پڑھنے کو اپنے ذمہ اللہ تعالیٰ کا حق سمجھے، تو اس آدمی کو جہنم کی آگ پر حرام کر دیا جائے گا۔‘‘

[مسند احمد: 1882، عن حنظلہ اسیدی رضی اللہ عنہ]

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — عطر لگانا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے معلوم کیا گیا کہ رسول اللہ ﷺ عطر لگایا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: ہاں، مشک وغیرہ کی عمدہ خوشبو لگایا کرتے تھے۔ [نسائی: 5119]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت — سنت پر عمل کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو میری امت میں بگاڑ کے وقت میری سنت کو مضبوطی سے تھامے رہے گا، اس کے لیے ایک شہید کا ثواب ہے''۔ [طبرانی اوسط: 5572، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں — کسی کے والدین کو برا بھلا کہنا

کبیرہ گناہوں میں سب سے بڑا گناہ یہ ہے کہ آدمی اپنے والدین پر لعنت کریں، پوچھا گیا: اے اللہ کے رسول: آدمی اپنے والدین پر کیسے لعنت کرے گا؟ ارشاد فرمایا: وہ دوسرے آدمی کے والدین کو برا بھلا کہے پھر وہ آدمی اس کے والدین کو برا بھلا کہے۔ [بخاری: 5973، عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں — دنیا میں لگے رہنے کا انجام

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص (دنیا کی زیب و زینت کو دیکھ کر اور اپنے انجام کو سوچے بغیر) دنیا میں گھستا ہے، تو وہ اپنے آپ کو جہنم میں ڈالتا ہے''۔ [شعب الایمان: 10124، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں — اہل جنت کا حال

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے رہے، وہ گروہ کے گروہ ہو کر جنت کی طرف روانہ کیے جائیں گے، یہاں تک کہ جب اس (جنت) کے پاس پہنچیں گے اور اس کے دروازے (پہلے سے) کھلے ہوئے ہوں گے اور جنت کے محافظ (فرشتے) ان سے کہیں گے: تم پر سلامتی ہو، اچھی طرح (مزے میں) رہو، جاؤ جنت میں ہمیشہ ہمیش کے لیے داخل ہو جاؤ''۔ [سورۂ زمر: 73]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج — کان بجنے کا علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کسی کا کان بجے، تو مجھے یاد کرے اور مجھ پر درود بھیجے''۔ [عمل الیوم واللیلۃ لابن سُنّی: 166، عن ابی رافع رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے ایمان والو! جب تم آپس میں خفیہ باتیں کرو، تو گناہ اور ظلم و زیادتی اور رسول کی نافرمانی کی باتیں نہ کیا کرو، بلکہ بھلائی اور پرہیزگاری کی باتیں کیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو جس کے پاس تم سب جمع کیے جاؤ گے''۔ [سورۂ مجادلہ: 9]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

۱۲ ربیع الثانی

نمبر ۱: اسلامی تاریخ — نجاشی کے دربار میں کفار کی اپیل

قریش نے جب یہ دیکھا کہ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم حبشہ جاکر سکون واطمینان کے ساتھ زندگی گذار رہے ہیں، تو انہوں نے مشورہ کر کے عمرو بن العاص اور عبداللہ بن ابی ربیعہ کو بہت سارے تحفے دے کر بادشاہِ حبشہ کے پاس بھیجا۔ وہاں کا بادشاہ عیسائی تھا۔ ان دونوں نے وہاں جاکر تحفے پیش کیے اور کہا کہ ہمارے ہاں سے کچھ لوگ اپنے آبائی مذہب کو چھوڑ کر ایک نیا دین اختیار کر کے آپ کے ملک میں بھاگ کر آگئے ہیں، اس لیے ان کو ہمارے پاس واپس کردیجیے۔ بادشاہ نے مسلمانوں کو بلا کر حقیقت حال دریافت کی۔ مسلمانوں کی طرف سے حضرت جعفر رضی اللہ عنہ آگے بڑھے اور کہا: اے بادشاہ! ہم لوگ جہالت وگمراہی میں مبتلا تھے۔ بتوں کی پوجا کرتے، مردار کھاتے تھے اور ہم میں سے طاقت ور کمزور پر ظلم کرتا تھا۔ ہم اسی حال میں تھے کہ اللہ تعالیٰ نے ہم پر فضل فرما کر ایک رسول بھیجا، جن کی سچائی، امانت داری اور پاک دامنی کو ہم پہلے ہی سے جانتے تھے۔ انہوں نے ہمیں ایک اللہ کی عبادت کرنے، نماز، روزہ اور زکوٰۃ ادا کرنے اور پڑوسیوں ورشتہ داروں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کا حکم دیا اور ظلم وستم، خونریزی اور دوسری بری باتوں سے روکا۔ ہم ان باتوں پر ایمان لے آئے۔ اس پر ہماری قوم ناراض ہوگئی اور ہمیں تکلیفیں پہنچانے لگی۔ تو پھر ہم آپ کے ملک میں آگئے ہیں۔ پھر حضرت جعفر رضی اللہ عنہ نے سورۂ مریم کی چند آیتیں پڑھ کر سنائی۔ بادشاہ پر اس کا اتنا اثر پڑا کہ آنکھ سے آنسو جاری ہوگئے حتیٰ کہ داڑھی تر ہوگئی اور بادشاہ نے کفار قریش کو یہ کہہ کر دربار سے نکلوادیا کہ میں ان لوگوں کو ہرگز تمہارے حوالے نہیں کروں گا۔

نمبر ۲: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بال مبارک کی برکت

جنگ یرموک کے دن حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کی ٹوپی گم ہوگئی، تو حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے اپنے ساتھیوں سے فرمایا: اسے تلاش کرو! بہرحال بہت تلاشی کے بعد وہ ٹوپی ملی۔ دیکھا تو وہ بہت پرانی اور بوسیدہ ہوچکی تھی۔ حضرت خالد رضی اللہ عنہ فرمانے لگے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرہ میں جب بال کٹوائے تھے تو لوگ (برکت کے لیے) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بال مبارک لینے لگے۔ تو میرے حصہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سر کے اگلے والے حصے کے بال آئے۔ میں نے اس کو اس ٹوپی میں رکھ لیا (اس کی برکت یہ ہوئی کہ) میں جس جنگ میں بھی اس ٹوپی کو پہن کر گیا میری مدد کی گئی۔

[دلائل النبوۃ للبیہقی: 2512]

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں — وراثت میں لڑکی کا حصہ

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اللہ تعالیٰ تم کو تمہاری اولاد کے حق میں حکم دیتا ہے کہ ایک لڑکے کا حصہ دو لڑکیوں

کے حصے کے برابر ہے"۔ [سورۂ نساء: 11]

خلاصہ: والدین کی وراثت میں لڑکے کے دو حصے اور لڑکی کا ایک حصہ ہوتا ہے، جس کا ادا کرنا فرض ہے۔

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں	نفس کی برائی سے پناہ مانگنے کی دعا

رسول اللہ ﷺ نے حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کے والد کو یہ دعا سکھائی: ((اَللّٰهُمَّ أَلْهِمْنِي رُشْدِيْ وَأَعِذْنِيْ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ)) ترجمہ: اے اللہ! میرے دل میں بھلائی ڈال دے اور میرے نفس کی برائی سے مجھے بچا دے۔
[ترمذی: 3483]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت	دینی علم حاصل کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "علم کی فضیلت عبادت کی فضیلت سے بہتر ہے اور دین میں بہترین چیز تقویٰ و پرہیزگاری ہے"۔ [طبرانی اوسط: 4107، عن حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں	اللہ اور رسول کی نافرمانی کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "جو شخص اللہ اور اس کے رسول کا کہنا نہ مانے، وہ کھلی ہوئی گمراہی میں ہے"۔
[سورۂ احزاب: 36]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں	سواری کے جانور

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "اسی نے (یعنی اللہ نے) گھوڑے، خچر اور گدھے بھی پیدا کیے تاکہ تم ان پر سواری کرو اور زیب و زینت حاصل کرو اور آئندہ بھی ایسی چیزیں پیدا کر دے گا، جن کو تم ابھی نہیں جانتے"۔ [سورۂ نحل: 8]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں	اہل جنت کی عمر

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جنتی لوگ جنت میں بغیر داڑھی کے سرمہ لگائے ہوئے تیس یا تینتیس سالہ نوجوان کی شکل میں داخل ہوں گے"۔ [ترمذی: 2545، عن معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج	آگ سے جلے ہوئے کا علاج

حضرت محمد بن حاطب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: گرم ہانڈی پلٹ جانے کی وجہ سے میرا ہاتھ جل گیا تھا، میری والدہ مجھے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں لے گئیں، تو آپ ﷺ مجھ پر یہ پڑھ کر دم کر رہے تھے: ((أَذْهِبِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سُقْمًا))۔ [مسند احمد: 15027]

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت	

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ سے محبت رکھو، اس وجہ سے کہ وہ تم کو کھانے کے لیے اپنی نعمتیں دیتا ہے اور مجھ سے محبت رکھو، اس وجہ سے کہ اللہ تعالیٰ کو مجھ سے محبت ہے"۔ [ترمذی: 3789، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

۱۳ ربیع الثانی

نمبر ۱: اسلامی تاریخ — نجاشی کے دربار میں کفار مکہ کی آخری کوشش

جب کفار قریش بادشاہ نجاشی کے دربار سے اپنی کوشش میں ناکام ہو کر نکلے، تو عمرو بن العاص نے کہا کہ میں کل بادشاہ کے سامنے ایسی بات کہوں گا، جس کی وجہ سے وہ ان مسلمانوں کو بالکل ختم کر ڈالے گا۔ اگلے روز عمرو بن العاص نے نجاشی کے پاس آ کر کہا کہ یہ لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی شان میں بہت ہی سخت بات کہتے ہیں۔ نجاشی بادشاہ عیسائی تھا۔ اس نے صحابہ کو بلوایا اور پوچھا: تم لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں کیا کہتے ہو؟ حضرت جعفر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم وہی کہتے ہیں جو ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اللہ کے بندے اور اس کے رسولؑ تھے اور خدا کی خاص روح اور خاص کلمہ تھے۔ نجاشی نے زمین سے ایک تنکا اٹھا کر کہا: خدا کی قسم! مسلمانوں نے جو کہا ہے، حضرت عیسیٰ علیہ السلام ایک تنکے سے بھی زائد نہیں تھے۔ اور مسلمانوں سے کہا کہ تم امن سے رہو، سونے کا ایک پہاڑ لے کر بھی تم کو ستانا پسند نہیں کرتا، اور کفار قریش کے تمام ہدیے اور تحفے واپس کر دینے کا حکم دیا اور کہا کہ خدا نے مجھے رشوت کے بغیر حکومت وسلطنت عطا فرمائی ہے، لہٰذا میں تم سے رشوت لے کر ان لوگوں کو ہرگز سپرد نہیں کروں گا۔ دربار ختم ہوا۔ مسلمان بخوشی واپس ہوئے اور قریش کا وفد ذلت ورسوائی کے ساتھ ناکام لوٹا۔

نمبر ۲: اللہ کی قدرت — عبرتناک انجام

قرآن کے بیان کے مطابق خدائی کا دعویٰ کرنے والے فرعون کی نافرمانی جب حد سے بڑھ گئی، تو اللہ تعالیٰ نے سمندر میں ڈبا کر ہلاک کر دیا اور ساتھ ہی یہ اعلان کیا: کہ اس کی لاش کو آنے والے لوگوں کے لیے عبرت بناؤں گا، چنانچہ محققین کی رائے کے مطابق فرعون کی لاش ۱۸۸۱ء میں سمندر سے ملی، جو تقریباً تین ہزار ایک سو سولہ سال بعد سمندر سے نکالی گئی اور اتنی لمبی مدت گزرنے کے بعد بھی لاش کو گلنے سڑنے سے محفوظ رکھا، جو آج بھی مصر کے میوزیم میں موجود ہے، آخر وہ کون سی ذات ہے؟ جس نے سمندر میں بھی اس کی لاش کو محفوظ رکھا۔ تاکہ لوگ اس سے عبرت حاصل کریں۔

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں — وضو میں چمڑے کے موزے پر مسح کرنا

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو موزے کے اوپر کے حصے پر مسح کرتے دیکھا۔ [ابوداؤد: 162]

نوٹ: جب کسی نے باوضو چمڑے کا موزہ پہنا ہو، پھر وضو ٹوٹ جائے، تو وضو کرتے وقت ان موزوں کے اوپری حصے پر مسح کرنا ضروری ہے۔

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں — متعلقین کی خبر گیری کرنا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اہل تعلق میں سے کوئی شخص اگر تین دن تک نہ آتا (یا اس سے ملاقات نہ ہوتی) تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے متعلق معلومات فرماتے، اگر وہ باہر (سفر میں) ہوتا، تو اس کے لیے دعا کرتے،

اگر وہ موجود ہوتا، تو آپ ﷺ اس سے ملاقات فرماتے، اگر بیمار ہوتا، تو اس کی عیادت فرماتے۔ [مسند ابی یعلیٰ: 3335]

نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت — علم سیکھتے ہوئے وفات پا جانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس کو علم سیکھتے ہوئے موت آجائے، وہ اس حال میں اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرے گا کہ اس کے اور نبیوں کے درمیان صرف نبوت کے درجے کا فرق ہوگا''۔ [طبرانی اوسط: 11511، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں — وارث کو میراث سے محروم کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص اپنے وارث کو میراث دینے سے بھاگے گا (اور اسے میراث سے محروم کر دے گا) تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن جنت سے اس کی میراث ختم کر دے گا''۔ [ابن ماجہ: 2703، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں — دنیا کے لالچی اللہ کی رحمت سے دور

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قیامت قریب آچکی ہے اور لوگ دنیا کی حرص و لالچ اور اللہ تعالیٰ کی رحمت سے دوری میں بڑھتے ہی جا رہے ہیں''۔ [مستدرک: 7917، عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ]

خلاصہ: قیامت کے قریب آنے کی وجہ سے لوگوں کو نیکی کمانے کی زیادہ سے زیادہ فکر کرنی چاہیے؛ لیکن ایسا کرنے کے بجائے وہ دنیا کے لالچ میں پڑ کر اللہ کی رحمت سے دور ہوتے جا رہے ہیں۔

نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں — انسان کے اعضا کی گواہی

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جس دن اللہ کے دشمن (یعنی کفار) دوزخ کی طرف جمع (کرنے کیے موقف میں) لائیں گے، پھر وہ روکے جائیں گے (تاکہ بقیہ بھی آجائیں) یہاں تک کہ جب وہ اس کے قریب آجائیں گے، تو ان کے کان، ان کی آنکھیں اور ان کی کھال، ان کے خلاف ان کے کیے ہوئے اعمال کی گواہی دیں گی''۔ [سورۂ حم سجدہ: 19 تا 20]

نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج — جوں پڑنے کا علاج

ایک روایت میں ہے کہ دو صحابہ نے رسول اللہ ﷺ سے ایک غزوہ کے موقع پر (کپڑوں میں) جوں پڑ جانے کی شکایت کی، تو رسول اللہ ﷺ نے ان دونوں کو ریشمی قمیص پہننے کی اجازت دی۔ [بخاری: 2920، عن انس رضی اللہ عنہ]

فائدہ: جوں پڑنا ایک مرض ہے، جس کا علاج آپ ﷺ نے اس موقع پر ریشمی لباس تجویز فرمایا، یہ لباس اگرچہ عام حالات میں مردوں کے لیے جائز نہیں ہے، لیکن ماہر حکیم یا ڈاکٹر اگر ضرورت کی وجہ سے تجویز کرے تو گنجائش ہے۔

نمبر ⑩ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''تم صبح و شام اپنے رب کو اپنے دل میں گڑگڑا کر، ڈرتے ہوئے اور درمیانی آواز کے ساتھ یاد کیا کرو اور غافلوں میں سے مت ہو جاؤ''۔ [سورۂ اعراف: 205]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ

(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

۱۴ ربیع الثانی

نمبر ۱: اسلامی تاریخ — بنی ہاشم کا بائیکاٹ اور تین سال کی قید

کفار مکہ کے ظلم وستم اور روک تھام کے باوجود اسلام تیزی سے بڑھتا رہا، یہ دیکھ کر کفار مکہ نے تدبیر سوچی کہ محمد ﷺ اور اُن کے خاندان کا بائیکاٹ کیا جائے، لہٰذا سب نے آپس میں مشورہ کر کے ایک عہد نامہ لکھا اور اسے خانۂ کعبہ پر لٹکا دیا، اس عہد نامے کے مطابق کوئی بھی محمد (ﷺ) اور ان کے خاندان والوں سے میل جول، لین دین اور شادی بیاہ نہیں کر سکتا تھا، لہٰذا رسول اللہ ﷺ کو بنی ہاشم اور مسلمانوں کے ساتھ ایک گھاٹی میں جانا پڑا، جس کا نام شِعبِ ابی طالب ہے، یہاں ان لوگوں نے تین سال کا زمانہ گزارا، جس میں سخت تکالیف کا سامنا کرنا پڑا، بھوک و پیاس کی شدت کی وجہ سے ببول کے پتے تک کھانے پڑے، جب بچے بھوک و پیاس کی وجہ سے روتے، سسکتے، تو کفار مکہ اس پر ٹھٹھے اُڑاتے، تین سال کے بعد اللہ تعالیٰ کی رحمت اور ایسی مدد آئی کہ خود کفار ایک دوسرے کی مخالفت کرنے لگے۔ اتفاق یہ کہ ابو طالب خانۂ کعبہ میں بیٹھے ہوئے ساری باتیں سن رہے تھے، وہاں سے اُٹھ کر کفار کے سامنے آئے اور کہا: رات محمد نے مجھ سے کہا: "عہد نامہ کے سارے الفاظ دیمک چاٹ گئی ہے، صرف ((بِاسْمِكَ اللّٰهُمَّ)) بطور عنوان باقی ہے"، جب عہد نامہ دیکھا گیا تو حرف بہ حرف آپ ﷺ کی بات سچ نکلی اور کفار کی گردنیں شرم کے مارے جھک گئیں، اس طرح عہد نامہ ختم ہو گیا اور محمد ﷺ نبوت کے دسویں سال شِعبِ ابی طالب سے نکل کر مکہ میں آبسے۔

نمبر ۲: حضور ﷺ کا معجزہ — قبا کے کنویں میں پانی کا بھر جانا

حضرت انس رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ قبا تشریف لے گئے، وہاں کے لوگوں سے پوچھا کنواں کہاں ہے؟ لوگوں نے بتلایا۔ وہاں پہنچ کر دیکھا تو فرمایا: ہاں یہ وہی کنواں ہے جس میں سے لوگ اپنی ضرورت کے لیے پانی لے جایا کرتے تھے تو پانی بہت کم ہو جاتا تھا! ایک بار آپ ﷺ اس کنویں پر تشریف لائے اور بڑا ڈول بھر کر پانی نکلوایا اور اس میں سے کچھ پیا اور بقیہ پانی سے یا تو وضو کیا یا پھر اس میں اپنا مبارک تھوک ڈالا اور پھر فرمایا: اس کو کنویں میں ڈال دو۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس دن سے پانی کبھی کم نہیں ہوا۔ [بیہقی فی دلائل النبوۃ: 2380، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں — قضا نمازوں کی ادائیگی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو کوئی نماز پڑھنا بھول گیا یا نماز کے وقت سو تا رہ گیا، تو (اس کا کفارہ یہ ہے کہ) جب یاد آئے اسی وقت پڑھ لے"۔ [ترمذی: 177، عن ابی قتادہ رضی اللہ عنہ] ----- فائدہ: اگر کسی شخص کی نماز کسی عذر کی وجہ سے چھوٹ جائے یا سونے کی حالت میں نماز کا وقت گذر جائے، تو بعد میں اس کو پڑھنا فرض ہے۔

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں | قرضوں اور غموں سے نجات کی دعا

رسول اللہ ﷺ نے قرضوں اور غموں سے چھٹکارے کے لیے صبح وشام یہ دعا پڑھنے کے لیے فرمایا: ((اَللّٰھُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَأَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَأَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَ أَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ)) [ابوداؤد: 1555، عن ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت | تین کام کرنے کی کوشش کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب آدم کی اولاد کا انتقال ہوتا ہے، تو تین کاموں کے علاوہ اس کے عمل کا سلسلہ ختم ہو جاتا ہے: ۱) صدقۂ جاریہ۔ ۲) وہ علم جس سے لوگ فائدہ اُٹھائیں۔ ۳) تیسرے ایسی نیک اولاد جو اس کے لیے دعا کرتی رہے''۔ [مسلم: 4223، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں | جھوٹے خداؤں کی بے بسی

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جس کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو، وہ کھجور کی گٹھلی کے ایک چھلکے کا بھی اختیار نہیں رکھتے؛ اگر تم ان کو پکارو بھی، تو وہ تمہاری پکار سن بھی نہیں سکتے اور اگر (بالفرض) سن بھی لیں، تو تمہاری ضرورت پوری نہ کر سکیں گے اور قیامت کے دن تمہارے شرک کی مخالفت وانکار کریں گے''۔ [سورۂ فاطر: 13 تا 14]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں | دنیا کی چیزوں میں غوروفکر کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اسی (بارش کے) پانی کے ذریعہ اللہ تعالیٰ تمہارے لیے کھیتی، زیتون، کھجور اور انگور اور ہر قسم کے پھل اگاتا ہے؛ یقیناً ان چیزوں میں غوروفکر کرنے والوں کے لیے بڑی نشانیاں ہیں''۔ [سورۂ نحل: 11]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں | جہنم کے دروازے کا فاصلہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جہنم کے سات دروازے ہیں، ہر دو دروازوں کے درمیان کا فاصلہ ایک سوار آدمی کے ستر سال چلنے کے برابر ہے''۔ [مستدرک: 8683، عن لقیط بن عامر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج | کلونجی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بیماریوں میں موت کے سوا ایسی کوئی بیماری نہیں، جس کے لیے کلونجی میں شفا نہ ہو''۔ [مسلم: 5768، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اپنے نفع کی چیز کو کوشش سے حاصل کرو اور اللہ سے مدد چاہو اور ہمت مت ہارو اور اگر تمہیں کوئی حادثہ پیش آجائے تو یوں مت کہو کہ اگر میں یوں کرتا تو ایسا ہو جاتا، بلکہ یوں کہو کہ اللہ تعالیٰ نے یہی مقدر فرمایا تھا، اور جو اُس کو منظور تھا اُس نے وہی کیا''۔ [مسلم: 6774، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

⑮ ربیع الثانی

نمبر ①: اسلامی تاریخ — عام الحزن (غم کا سال)

رسول اللہ ﷺ کی زوجہ محترمہ حضرت خدیجہ ؓ اور چچا ابوطالب ہر وقت آپ ﷺ کا ساتھ دیا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ ابوطالب بیمار ہوگئے اور انتقال کا وقت قریب آگیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے چچا! ایک مرتبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہہ لو، تاکہ خدا کے سامنے تمہاری شفاعت کے لیے مجھے دلیل مل جائے۔ لیکن ابوجہل اور عبداللہ بن اُمیہ وغیرہ نے کہا کہ ابوطالب! کیا تم عبدالمطلب کے دین کو چھوڑ دو گے؟ ابوطالب نے کلمہ پڑھنے سے انکار کردیا اور آخری لفظ جو ان کی زبان پر تھا، وہ یہ ہے کہ میں عبدالمطلب کے دین پر ہوں اور انتقال ہوگیا۔ ابھی چچا کے انتقال کا غم ہلکا نہ ہوا تھا، کہ اس کے کچھ ہی دنوں کے بعد آپ ﷺ کی جاں نثار اور غمخوار بیوی حضرت خدیجۃ الکبریٰ ؓ بھی اس دنیا سے چل بسیں۔ اس طرح یکے بعد دیگرے دونوں کے انتقال کر جانے سے آپ ﷺ پر رنج وغم اور مصیبت کا ایک پہاڑ ٹوٹ پڑا، کیوں کہ آپ ﷺ کی دعوت وتبلیغ کے ہر مرحلے پر ابوطالب اور حضرت خدیجہ ؓ دونوں آپ ﷺ کا ساتھ دیا کرتے تھے اور حضرت خدیجہ ؓ تو ہمیشہ آپ ﷺ کی مدد کرتی تھیں اور پریشانی کے وقت بہترین مشورے دیا کرتی تھی۔ اس لیے دونوں کا ایک سال میں انتقال کر جانا آپ ﷺ کے لیے بڑا حادثہ تھا۔ اسی وجہ سے آپ ﷺ نے اس سال کا نام ''عام الحزن''، یعنی غم کا سال رکھا۔

نمبر ②: اللہ کی قدرت — سمندری مچھلی

جس طرح اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے زمین پر بے شمار غذائیں پیدا فرمائیں اسی طرح سمندر میں بے شمار قسم کی مچھلیوں کو ہماری غذا بنادیا۔ لوگ ہزاروں سال سے سمندری مچھلیوں کا شکار کرکے اپنی غذا حاصل کررہے ہیں، لیکن آج تک مچھلیاں ختم نہیں ہوئیں۔ اور عجیب بات یہ ہے کہ کھارے اور میٹھے سمندر کی مچھلیوں کے ذائقہ میں کوئی خاص فرق نہیں ہوتا۔ بے شک یہ اللہ کی قدرت اور بندوں پر اس کی بڑی عنایت ہے، جس نے ان کے لیے مچھلی جیسی اہم غذا کا انتظام فرمایا۔

نمبر ③: ایک فرض کے بارے میں — سچی گواہی دینا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے ایمان والو! انصاف پر قائم رہتے ہوئے اللہ کے لیے گواہی دو، چاہے وہ تمہاری ذات، والدین اور رشتہ داروں کے خلاف ہی (کیوں نہ) ہو''۔ [سورۂ نساء: 135]

خلاصہ: سچی گواہی دینا اور جھوٹی گواہی دینے سے بچنا ضروری ہے۔

نمبر ④: ایک سنت کے بارے میں — بیت الخلا جانے کا طریقہ

رسول اللہ ﷺ جب استنجا کے لیے تشریف لے جاتے، تو چپل پہن لیتے اور سر کو ڈھانپ لیتے۔
[بیہقی فی السنن الکبریٰ: 1/ 96]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت — اپنے گھر والوں کو کھلانا پلانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو تم نے خود کھالیا وہ تمہارے لیے صدقہ ہے اور جو کچھ تم نے اپنی اولاد کو کھلایا وہ تمہارے لیے صدقہ ہے اور جو کچھ تم نے اپنی بیوی کو کھلایا وہ تمہارے لیے صدقہ ہے اور جو کچھ تم نے اپنے خادم کو کھلایا اس میں بھی تمہارے لیے صدقہ کا ثواب ہے''۔ [مسند احمد: 16727، عن مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں — شرک اور قتل کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ ہر گناہ کو معاف کرسکتا ہے، مگر اس آدمی کو معاف نہیں کریں گے، جو شرک کی حالت میں مرجائے، دوسرا وہ آدمی جو کسی (بے گناہ) مسلمان بھائی کو جان بوجھ کر قتل کردے''۔

[ابوداؤد: 4270، عن ابی الدرداء رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں — دنیا میں اُمیدوں کا لمبا ہونا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مجھے اپنی امت پر سب سے زیادہ ڈر خواہشات اور امیدوں کے بڑھ جانے کا ہے، خواہشات حق سے دور کردیتی ہیں اور امیدوں کا لمبا ہونا، آخرت کو بُھلا دیتا ہے، یہ دنیا بھی چل رہی ہے اور ہر دن دور ہوتی چلی جارہی ہے اور آخرت بھی چل رہی ہے اور ہر دن قریب ہوتی جارہی ہے''۔ (یعنی ہر وقت زندگی کم ہوتی جارہی ہے اور موت قریب آتی جارہی ہے، اس لیے آخرت کی تیاری میں لگے رہنا چاہیے)۔

[کنز العمال: 43758، عن جابر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں — نیک عمل کرنے والوں کا انعام

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے، وہ جنت کے باغوں میں داخل ہوں گے، وہ جس چیز کو چاہیں گے اُن کے رب کے پاس ان کو ملے گی۔ (ان کی) ہر خواہش کا پورا ہونا بھی بڑا افضل و انعام ہے''۔ [سورۂ شوریٰ: 22]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج — ہاتھ پاؤں سُن ہوجانے کا علاج

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کی موجودگی میں ایک شخص کا پاؤں سُن ہوگیا، تو انہوں نے فرمایا: اپنے محبوب ترین شخص کو یاد کرو، اس نے کہا: محمد ﷺ، تو وہ ٹھیک ہوگیا۔ [عمل الیوم واللیلہ لابن سنی: 169، عن مجاہدؒ]

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ کے لیے سچائی پر قائم رہنے والے اور انصاف کے ساتھ شہادت دینے والے بن جاؤ؛ اور کسی قوم کی دشمنی تمہیں اس بات پر آمادہ نہ کردے، کہ تم انصاف نہ کرو (بلکہ ہر معاملہ میں) انصاف کرو، یہ پرہیزگاری کے زیادہ قریب ہے اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو، بے شک جو کچھ تم کرتے ہو اللہ تعالیٰ اس سے باخبر ہے''۔ [سورۂ مائدہ: 8]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

(۱۶) ربیع الثانی

نمبر ۱: اسلامی تاریخ — طائف کے سرداروں کو اسلام کی دعوت

۱۰ نبوی میں ابوطالب کے انتقال کے بعد کفار مکہ نے حضور ﷺ کو بہت زیادہ ستانا شروع کر دیا، تو اہل مکہ سے مایوس ہو کر آپ ﷺ اس خیال سے طائف تشریف لے گئے، کہ اگر طائف والوں نے اسلام قبول کر لیا، تو وہاں اسلام کے پھیلنے کی بنیاد پڑ جائے گی، طائف میں بنو ثقیف کا خاندان سب سے بڑا تھا، ان کے سردار عبد یالیل، مسعود اور حبیب تھے، یہ تینوں بھائی تھے، رسول اللہ ﷺ نے ان تینوں کو اسلام کی دعوت دی، ان میں سے ایک نے کہا: ''اچھا! اللہ نے آپ ہی کو نبی بنا کر بھیجا ہے''، دوسرا بولا: ''اللہ کو تمہارے سوا اور کوئی ملتا ہی نہ تھا، جس کو نبی بنا کر بھیجتا''، تیسرے نے کہا: ''میں تجھ سے بات نہیں کرنا چاہتا، اس لیے کہ اگر تو سچا رسول ہے، تو تیرا انکار کرنا خطرہ سے خالی نہیں ہے اور اگر جھوٹا ہے تو گفتگو کے قابل نہیں!''۔ ان سرداروں کی اس سخت گفتگو کے بعد بھی آپ ﷺ کئی روز تک لوگوں کو اسلام کی دعوت دیتے رہے۔

نمبر ۲: حضور ﷺ کا معجزہ — ہرنی کی فریاد

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ اور میں مدینہ کی ایک گلی سے گزر رہے تھے، ہمارا گزر ایک آدمی کے خیمے کے پاس سے ہوا، دیکھا تو وہاں قریب میں ایک ہرنی بندھی ہوئی تھی، اس نے رسول اللہ ﷺ سے فریاد کی کہ اس آدمی نے مجھے شکار کر کے پکڑ لیا ہے جب کہ جنگل میں میرے دو بچے ہیں، یہ آدمی نہ تو مجھے ذبح کرتا ہے کہ مجھے راحت ملے اور نہ ہی مجھے چھوڑتا ہے کہ میں اپنے بچوں کو دودھ پلا سکوں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر میں تجھے چھوڑ دوں تو کیا دودھ پلا کر واپس آ جائے گی؟ تو اس نے کہا ہاں! چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے اس کو چھوڑ دیا۔ وہ گئی اور اپنے بچوں کو دودھ پلا کر تھوڑی ہی دیر میں واپس آ گئی اور رسول اللہ ﷺ نے اس کو باندھ دیا، اتنے میں وہ آدمی آیا تو رسول اللہ ﷺ نے اس سے فرمایا: کیا یہ ہرنی ہمیں بیچو گے؟ تو اس نے کہا: یا رسول اللہ! آپ کو ہدیہ ہے چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے اس کو چھوڑ دیا۔ حضرت زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، قسم خدا کی! میں نے سنا کہ ہرنی جنگل میں زور زور سے کلمۂ شہادت پڑھتی تھی۔ [بیہقی فی دلائل النبوۃ: 2284]

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں — والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''ہم نے انسانوں کو اپنے والدین کے ساتھ حسن سلوک کرنے کا حکم دیا ہے''۔ [سورۂ احقاف: 15] ----- فائدہ: والدین کی اطاعت وفرمانبرداری کرنا، ان کے ساتھ اچھا سلوک کرنا اور ان کے سامنے ادب کے ساتھ پیش آنا انتہائی ضروری ہے۔

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں | **اللہ کے راستے میں جانیوالے کو دعا دینا**

رسول اللہ ﷺ نے ایک جماعت کو اللہ کے راستے میں روانہ کرتے ہوئے فرمایا: اللہ کے نام پر سفر شروع کرو اور یہ دعا دی: ((اَللّٰھُمَّ أَعِنْھُمْ)) ترجمہ: اے اللہ! ان کی مدد فرما۔ [طبرانی کبیر: 11389، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت | **ہر حال میں اچھی طرح وضو کر کے مسجد جانا**

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تکلیف اور ناگواری کے باوجود پوری طرح مکمل وضو کرنا، مسجدوں کی طرف زیادہ قدم بڑھانا اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا، یہ اعمال گناہوں سے (آدمی کو) بالکل پاک صاف کر دیتے ہیں“۔

[مستدرک: 456، عن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں | **معجزات کو نہ ماننا**

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جب ان کے رسول ان کے پاس کھلی ہوئی دلیلیں لے کر آئے، تو وہ لوگ اپنے اس دنیوی علم پر ناز کرتے رہے، جو انہیں حاصل تھا، آخر کار ان پر وہ عذاب آپڑا جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے“۔

[سورۂ مومن: 83]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں | **سمندر انسانوں کی غذا کا ذریعہ ہے**

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اللہ تعالیٰ ہی نے سمندر کو تمہارے کام میں لگا دیا ہے، تا کہ تم اس میں سے تازہ گوشت کھاؤ اور اس میں سے زیورات (موتی وغیرہ) نکالو جن کو تم پہنتے ہو اور تم کشتیوں کو دیکھتے ہو، کہ وہ دریا میں پانی چیرتی ہوئی چلی جارہی ہیں، تا کہ تم اللہ تعالیٰ کا فضل: یعنی روزی تلاش کر سکو اور تم شکر ادا کرتے رہو“۔ [سورۂ نحل: 14]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں | **قیامت سے ہر ایک ڈرتا ہے**

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”کوئی مقرب فرشتہ، کوئی آسمان، کوئی زمین، کوئی ہوا، کوئی پہاڑ، کوئی سمندر ایسا نہیں جو جمعہ کے دن سے نہ ڈرتا ہو (اس لیے کہ جمعہ کے دن ہی قیامت قائم ہوگی)“۔ [ابن ماجہ: 1084، عن ابی لبابہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج | **سفرجل (بِہی، پیئر) سے علاج**

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”سفرجل (یعنی بہی) کھایا کرو، کیونکہ یہ دل کو راحت پہنچاتا ہے“۔

[ابن ماجہ: 3369، عن طلحہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم اللہ تعالیٰ سے ایسی حالت میں دعا کیا کرو کہ تم قبولیت کا یقین رکھا کرو، اور یہ جان رکھو کہ اللہ تعالیٰ غفلت سے بھرے دل کی دعا قبول نہیں کرتا“۔ [ترمذی: 3479، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

۱۷ ربیع الثانی

نمبر ۱: اسلامی تاریخ — رسول اللہ ﷺ کی طائف سے واپسی

رسول اللہ ﷺ نے طائف جا کر وہاں کے سرداروں اور عام لوگوں کو دین حق کی دعوت دی، مگر وہاں کے لوگوں نے اسلام قبول کرنے کے بجائے، رسول اللہ ﷺ کی سخت مخالفت کی، گالیاں دی، پتھروں سے مارا اور شہر سے باہر نکال دیا، پتھروں کی چوٹ سے آپ ﷺ کے بدن مبارک سے خون جاری ہوگیا، شہر سے باہر آکر ایک باغ میں رُکے، وہاں حضور ﷺ نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی اور اپنی کمزوری، بے بسی اور لوگوں کی نگاہ میں بے وقعتی کی فریاد کی اور اللہ تعالیٰ سے نصرت و مدد کی درخواست کی اور فرمایا: الٰہی! اگر تو مجھ سے ناراض نہیں ہے، تو مجھے کسی کی پرواہ نہیں؛ تو میرے لیے کافی ہے؛ اس موقع پر اللہ تعالیٰ نے پہاڑوں کے فرشتے کو آپ ﷺ کے پاس بھیجا اور اس نے آپ ﷺ سے اس کی اجازت چاہی کہ وہ ان دونوں پہاڑوں کو ملا دے، جن کے درمیان طائف کا شہر آباد ہے؛ تا کہ وہ لوگ کچل کر ہلاک ہو جائیں، مگر حضور ﷺ کی رحیم و کریم ذات نے جواب دیا: مجھے امید ہے کہ ان کی اولاد میں سے ایسے لوگ پیدا ہوں گے، جو ایک خدا کی عبادت کریں گے اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گے۔ حضور ﷺ کی اس دعا کا اثر تھا کہ محمد بن قاسم جیسے بہادر نوجوان طائف کے قبیلہ بنی ثقیف میں پیدا ہوئے، جن کے ہاتھوں اللہ تعالیٰ نے ہندوستان میں اسلام کو پھیلایا۔

نمبر ۲: اللہ کی قدرت — ناک کے بال

اللہ تعالیٰ نے ہر چھوٹی بڑی چیز کو حکمت و مصلحت کے ساتھ پیدا فرمایا ہے، انسان آکسیجن کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتا، اس لیے اللہ تعالیٰ نے سانس کے ذریعہ تازی ہوا کو کھینچنے اور گندی ہوا کو باہر نکالنے کا نظام بنا دیا، مگر اللہ کی قدرت و حکمت کا کمال دیکھیے کہ اس نے فضا میں موجود گرد و غبار سے بچنے کے لیے ناک کے اندر بال اور چکنا مادہ پیدا کر دیا جس کی وجہ سے جراثیمی مادے اندر تک نہیں جا پاتے، اس طرح انسان ناک اور پھیپھڑوں کی بہت سی بیماریوں سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ واقعی اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے معمولی سی چیزوں کے ذریعہ انسان کو بڑی بڑی بیماریوں سے محفوظ کر دیا ہے۔

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں — شوہر کے بھائیوں سے پردہ کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”(نامحرم) عورتوں کے پاس آنے جانے سے بچو! ایک انصاری صحابی نے عرض کیا: دیور کے بارے میں آپ کیا فرماتے ہیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: دیور تو (تمہارے لیے) موت ہے (فائدہ: شوہر کے بھائی وغیرہ سے پردہ کرنا انتہائی ضروری ہے؛ اور اس سے اس طرح ڈرنا چاہیے جس طرح موت سے ڈرا جاتا ہے“۔

[بخاری: 5232، عن عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں | استنجے کے بعد وضو کرنا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب بیت الخلا سے نکلتے تو وضو فرماتے۔ [مسند احمد: 25033]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت | اگلی صف میں نماز ادا کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے پہلی صف والوں پر رحمت بھیجتے ہیں اور موذن کے بلند آواز کے بقدر اس کی مغفرت کر دی جاتی ہے، خشکی اور تری کی ہر چیز اس کی آواز کی تصدیق کرتی ہے اور اس کے ساتھ نماز پڑھنے والوں کا ثواب اس کو بھی ملے گا''۔ [نسائی: 647، عن براء بن عازب رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں | نماز چھوڑنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص جان بوجھ کر نماز چھوڑ دیتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے سارے اعمال بے کار کر دیتا ہے اور اللہ کا ذمہ اس سے بری ہو جاتا ہے جب تک کہ وہ اللہ سے توبہ نہ کر لے''۔
[ترغیب وترہیب: 783، عن عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں | دنیا سے بچو

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''سنو! دنیا میٹھی اور ہری بھری ہے اور اللہ تعالیٰ ضرور تمہیں اس کی خلافت عطا فرمائیں گے؛ تاکہ دیکھیں کہ تم کیسے اعمال کرتے ہو، پس تم دنیا سے اور عورتوں (کے فتنے) سے بچو''۔
[مسلم: 6948، عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں | جنت کی نعمتیں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''(مقرب بندوں کے لیے جنت میں) ایسے میوے ہوں گے، جن کو وہ پسند کریں گے اور پرندوں کا ایسا گوشت ہوگا، جس کی وہ خواہش کرے گا اور ان کے لیے بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں ہوں گی، جیسے حفاظت سے رکھا ہوا پوشیدہ موتی ہو۔ یہ سب ان کے اعمال کا بدلہ ہوگا اور وہاں کبھی وہ بے ہودہ اور بری بات نہیں سنیں گے، ہر طرف سے سلام ہی سلام کی آواز آئے گی''۔ [سورۂ واقعہ: 20 تا 26]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج | پاگل پن کا علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''عجوہ (کھجور) جنت کا پھل ہے اور جنون (پاگل پن) کا علاج ہے''۔
[ابن ماجہ: 3453، عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ و جابر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے ایمان والو! سچی بات یہ ہے کہ شراب، جوا، بت اور فال کھولنے کے تیر، یہ سب شیطان کے ناپاک کام ہیں؛ لہٰذا تم ان سے بچو! تاکہ تم اپنے مقصد میں کامیاب ہو جاؤ''۔ [سورۂ مائدہ: 90]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

۱۸ ربیع الثانی

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — معراج

ہجرت سے ایک سال پہلے حضور ﷺ کو ساتوں آسمانوں کی سیر کرائی گئی، جس کو "معراج" کہتے ہیں۔ قرآن کریم میں بھی صراحت کے ساتھ اس کا تذکرہ آیا ہے۔ جب آپ کی عمر مبارک اکیاون سال نو ماہ ہوئی، تو رات کے وقت آپ کو مسجد حرام لایا گیا اور زمزم اور مقام ابراہیم کے درمیان سے براق نامی سواری پر حضرت جبرئیل علیہ السلام کے ساتھ بیت المقدس تشریف لائے۔ یہاں آپ نے تمام انبیائے کرام علیہم السلام کی امامت فرمائی۔ اس کے بعد ساتوں آسمانوں پر تشریف لے گئے۔ ہر آسمان پر الگ الگ نبیوں سے ملاقات ہوئی۔ ساتوں آسمان کے بعد "سِدرَۃُ المُنتَہیٰ" تک حضرت جبرئیل علیہ السلام ساتھ رہے۔ اس کے بعد آپ تنے تنہا آگے بڑھے اور اس مقام تک پہنچے، جہاں تک فرشتے بھی نہیں جاسکتے۔ یہاں آپ کو اللہ کے دیدار اور ہم کلامی کا شرف حاصل ہوا اور یہیں پانچ نمازیں تحفے میں دی گئیں۔ اس کے بعد بیت المقدس واپس آئے اور براق پر سوار ہو کر مکہ مکرمہ واپس تشریف لائے۔ اس اہم سفر میں آپ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کی بڑی بڑی نشانیاں دیکھیں۔ جن کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا: "کہ ان کی آنکھ نہ کسی طرف مائل ہوئی اور نہ (حد سے) آگے بڑھی۔ انہوں نے اپنے رب (کی قدرت) کے بڑے بڑے عجائبات دیکھے"۔ [سورۂ نجم: 17 تا 18]

نمبر ۲ : حضور ﷺ کا معجزہ — زمین کا سمیٹ لیا جانا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ آپ ﷺ کے ساتھ غزوۂ تبوک میں گئے ہوئے تھے، اس دن سورج اتنی آب و تاب کے ساتھ نکلا کہ میں نے اتنی تاب ناکی کے ساتھ کبھی نہیں دیکھا تھا، چنانچہ حضرت جبرئیل علیہ السلام حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے، تو حضور ﷺ نے اس کی وجہ معلوم کی، تو حضرت جبرئیل علیہ السلام نے فرمایا: اس کی وجہ یہ ہے کہ آج مدینہ منورہ میں معاویہ بن معاویہ اللیثی کی وفات ہوئی ہے اور اللہ تعالیٰ نے ان کی نماز جنازہ پڑھنے کے لیے ستر ہزار فرشتے اتارے ہیں، تو حضرت جبرئیل علیہ السلام نے فرمایا: کس بناء پر یہ درجہ حاصل ہوا؟ حضور ﷺ نے فرمایا: حضرت معاویہ رات دن چلتے پھرتے، اُٹھتے بیٹھتے ﴿قل هو الله احد﴾ پڑھا کرتے تھے۔ حضرت جبرئیل علیہ السلام نے فرمایا: اگر آپ بھی ان کی نماز جنازہ پڑھنا چاہتے ہیں تو میں زمین کو سمیٹ لوں، تو حضور ﷺ نے فرمایا: جی ہاں، چنانچہ زمین سمیٹ لی گئی اور حضور ﷺ نے مدینہ جا کر ان کی نماز جنازہ پڑھی اور پھر واپس تبوک آگئے۔ [بیہقی فی دلائل النبوۃ: 1998]

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — میت کا قرض ادا کرنا

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قرض کو وصیت سے پہلے ادا کروایا، حالانکہ تم لوگ (قرآن پاک میں) وصیت کا تذکرہ قرض سے پہلے پڑھتے ہو۔ [ترمذی: 2122]

فائدہ: اگر کسی شخص نے قرض لیا اور اسے ادا کرنے سے پہلے انتقال کر گیا، تو کفن دفن کے بعد مال وراثت میں سے سب سے پہلے قرض ادا کرنا ضروری ہے، چاہے سارا مال اس کی ادائیگی میں ختم ہو جائے۔

نمبر ④: ایک سنت کے بارے میں — قیامت کی رسوائی سے بچنے کی دُعا

قیامت کے دن ذلت و رسوائی سے نجات پانے کے لیے اس دعا کا اہتمام کرے: ﴿ وَلَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ﴾
ترجمہ: (اے میرے رب!) مجھے قیامت کے دن رسوا نہ فرمانا۔
[سورۂ شعراء: 87]

نمبر ⑤: ایک اہم عمل کی فضیلت — اذان دینا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس شخص نے بارہ سال تک اذان دی، اس کے لیے جنت واجب ہوگئی اور ہر روز اذان کے بدلے اس کے لیے ساٹھ نیکیاں لکھی جائیں گی اور ہر تکبیر پر تیس نیکیاں ملیں گی''۔ [ابن ماجہ: 728، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑥: ایک گناہ کے بارے میں — قرآن سننے سے روکنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''یہ کافر لوگ (ایک دوسرے سے) کہتے ہیں کہ اس قرآن کو مت سنا کرو اور اس کے دوران شور مچایا کرو، امید ہے کہ اس طرح تم غالب آجاؤ گے۔ ان کافروں کو ہم سخت عذاب کا مزہ چکھائیں گے اور یقیناً ہم ان کو ان برے اعمال کا بدلہ دیں گے، جو وہ کیا کرتے تھے''۔
[سورۂ حم سجدہ: 26 تا 27]

نمبر ⑦: دنیا کے بارے میں — دنیا کے مقابلے میں آخرت بہتر ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو لوگ پرہیز گار ہیں، جب ان سے پوچھا جاتا ہے کہ تمہارے رب نے کیا چیز نازل کی ہے؟ تو جواب میں کہتے ہیں: بڑی خیر و برکت کی چیز نازل فرمائی ہے۔ جن لوگوں نے نیک اعمال کیے، ان کے لیے اس دنیا میں بھی بھلائی ہے اور بلاشبہ آخرت کا گھر تو دنیا کے مقابلے میں بہت ہی بہتر ہے اور واقعی وہ پرہیزگار لوگوں کا بہت ہی اچھا گھر ہے''۔
[سورۂ نحل: 30]

نمبر ⑧: آخرت کے بارے میں — کافر کی بدحالی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قیامت کے دن کافر اپنے پسینے میں ڈوب جائے گا، یہاں تک کہ وہ پکار اُٹھے گا: اے میرے پروردگار! جہنم میں ڈال کر مجھے اس (عذاب) سے نجات دے دیجیے''۔ [کنز العمال: 38923، عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑨: طب نبوی سے علاج — بخار کا علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جسے بخار آجائے وہ تین دن غسل کے وقت یہ دعا پڑھے، تو اُسے شفا حاصل ہوگی'':
((بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ إِنَّمَا اغْتَسَلْتُ رَجَاءَ شِفَائِكَ وَتَصْدِيْقَ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ ﷺ)) ترجمہ: اے اللہ! میں نے تیرے نام سے غسل کیا، شفاء کی امید کرتے ہوئے اور تیرے نبی ﷺ کی تصدیق کرتے ہوئے۔
[ابن ابی شیبہ: 7/145، عن مکحول مرسلا]

نمبر ⑩: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''رحمٰن (اللہ) کی عبادت کرو اور کھانا کھلایا کرو اور سلام کو عام کرو (یعنی ہر مسلمان کو سلام کرو، خواہ اس سے جان پہچان ہو یا نہ ہو) تم جنت میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ گے''۔
[ترمذی: 1855، عن عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

(۱۹) ربیع الثانی

نمبر ۱: اسلامی تاریخ — حج کے موسم میں اسلام کی دعوت دینا

جب رسول اللہ ﷺ نے دیکھا کہ کفارِ قریش اسلام قبول کرنے کے بجائے برابر دشمنی پر تلے ہوئے ہیں۔ تو حضور ﷺ حج کے موسم کے انتظار میں رہنے لگے اور جب حج کا موسم آجاتا، اور لوگ مختلف علاقوں سے مکہ آتے، تو ایسے موقع پر رسول اللہ ﷺ بذات خود ان لوگوں کے پاس تشریف لے جاتے اور لوگوں کو ایک اللہ کی عبادت کرنے، بت پرستی سے توبہ کرنے اور حرام کاموں سے بچنے کی دعوت دیتے تھے۔ کفارِ قریش تمام لوگوں کے دلوں میں حضور ﷺ اور آپ کی دعوت کے متعلق نفرت ڈالنے کی خوب کوشش کرتے تھے۔ خود آپ کا چچا ابولہب آپ کے پیچھے پیچھے یہ کہتا پھرتا تھا کہ اے لوگو! یہ شخص تم کو بتوں کی پوجا سے ہٹا کر ایک نئے دین کی طرف بلاتا ہے۔ تم ہرگز اس کی بات نہ ماننا۔ مگر رسول اللہ ﷺ تمام مصیبتوں اور ان کی مخالفتوں کو برداشت کرتے ہوئے اسلام کی دعوت لوگوں تک پہنچاتے رہے اور دینِ حق کی سچائی اور شرک و بت پرستی کی خرابی کو واضح کرتے رہے۔ بعض لوگ تو نرمی سے جواب دیتے، لیکن بعض لوگ بڑی سختی سے پیش آتے اور گستاخانہ باتیں کہتے تھے۔ اسی حج کے موسم میں ایک مرتبہ قبیلۂ اوس و خزرج کے کچھ لوگ مدینے سے آئے ہوئے تھے۔ جن کے پاس تشریف لے جا کر آپ ﷺ نے اسلام کی دعوت دی۔ ان لوگوں نے اسلام قبول کرلیا اور آپ کی مدد کا وعدہ کیا۔

نمبر ۲: اللہ کی قدرت — بحرِ میّت

ملک اُردن میں چھوٹا سا ایک سمندر ہے جس کو ''بحرِ میت'' (Dead Sea) کہتے ہیں، اللہ تعالیٰ نے قومِ لوط کی بستیوں کو پلٹ کر ایک گہرے سمندر میں تبدیل کردیا، جس کے پانی کی سطح عام سمندروں کے مقابل تیرہ سو فٹ گہری ہے، اس کی بڑی خصوصیت یہ ہے کہ نہ کوئی جاندار اس میں زندہ رہتا ہے اور نہ ہی کوئی ڈوبتا ہے، جب کہ دوسرے سمندروں میں جاندار چیزیں بھی ہیں اور جاندار و بے جان چیزیں اس میں گر کر ڈوب جاتی ہیں۔

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں — نماز میں امام کی پیروی کرنا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں سکھاتے تھے کہ ''(نماز میں) امام سے پہلے رکن ادا نہ کیا کرو''۔ [مسلم:932]

فائدہ: اگر امام کے پیچھے نماز پڑھ رہا ہو، تو تمام ارکان کو امام کے پیچھے ادا کرنا چاہیے، امام سے آگے بڑھنا جائز نہیں ہے۔

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں — سجدہ کرنے کا سنت طریقہ

رسول اللہ ﷺ جب سجدہ فرماتے تو اپنی ناک اور پیشانی کو زمین پر رکھتے اور اپنے بازوؤں کو پہلو سے الگ رکھتے

اور اپنی ہتھیلیوں کو کاندھے کے برابر رکھتے۔ [ترمذی:270،عن ابی حمید رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت

اذان کے بعد دعا پڑھنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو بندہ اذان سنتے وقت اللہ سے یوں دعا کرے: ((اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ آتِ مُحَمَّدَانِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُوْدَانِ الَّذِيْ وَعَدْتَهٗ)) تو وہ بندہ قیامت کے دن میری شفاعت کا حقدار ہوگیا''۔ [بخاری:614،عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں

غلط حدیث بیان کرنے کی سزا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میری حدیث کو بیان کرنے میں احتیاط کرو اور وہی بیان کرو جس کا تمہیں یقینی علم ہو، جو شخص جان بوجھ کر میری طرف سے کوئی غلط بات بیان کرے، وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے''۔

[ترمذی:2951،عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں

تھوڑی سی روزی پر راضی رہنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص اللہ تعالیٰ سے تھوڑی روزی پر راضی رہے، تو اللہ تعالیٰ بھی اس کی طرف سے تھوڑے سے عمل پر راضی ہوجاتے ہیں''۔ [بیہقی شعب الایمان:4409،عن علی رضی اللہ عنہ]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں

جہنمیوں کا کھانا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جہنم والوں کا آج نہ کوئی دوست ہوگا اور نہ کوئی کھانے کی چیز نصیب ہوگی، سوائے زخموں کے دھووَن کے--- جس کو بڑے گنہگاروں کے سوا کوئی نہ کھائے گا''۔ [سورۂ حاقہ:35 تا 37]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج

نمونیہ کا علاج

رسول اللہ ﷺ نے نمونیہ کے لیے وَرس، قُسط اور روغن زیتون پلانے کو مفید بتلایا ہے۔

[ابن ماجہ:3467،عن زید بن ارقم رضی اللہ عنہ]

فائدہ: ''وَرس'' تل کے مانند ایک قسم کی گھاس ہے، جس سے رنگائی کا کام لیا جاتا ہے اور ''قُسط'' ایک خوشبودار لکڑی ہے، جس کو عود ہندی بھی کہتے ہیں۔

نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''تم اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کا حکم مانو اور حکم کی خلاف ورزی سے بچتے رہو، پھر اگر تم منہ موڑوگے (اور نہیں مانوگے)، تو یقین جانو کہ ہمارے رسول کے ذمے تو صرف احکام کو صاف صاف پہنچا دینا ہے''۔ [سورۂ مائدہ،92]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

نمبر ۱: اسلامی تاریخ — مدینہ منورہ میں اسلام کا پھیلنا

مدینہ میں زیادہ تر آبادیاں قبیلۂ اوس وخزرج کی تھیں، یہ لوگ مشرک اور بت پرست تھے۔ان کے ساتھ یہود بھی رہتے تھے۔ جب کبھی قبیلۂ اوس وخزرج سے یہود کا مقابلہ ہوتا، تو یہود کہا کرتے تھے کہ عنقریب آخری نبی مبعوث ہونے والے ہیں، ہم ان کی پیروی کریں گے اور ان کے ساتھ ہو کر تم کو ''قوم عاد'' اور ''قوم اِرم'' کی طرح ہلاک و برباد کریں گے۔ جب حج کا موسم آیا، تو قبیلۂ خزرج کے تقریباً چھ لوگ مکہ آئے ۔ یہ نبوت کا گیارھواں سال تھا۔حضور ﷺ ان کے پاس تشریف لے گئے، اسلام کی دعوت دی اور قرآن کی آیتیں پڑھ کر سنائی۔ان لوگوں نے آپ ﷺ کو دیکھتے ہی پہچان لیا اور ایک دوسرے کو دیکھ کر کہنے لگے: خدا کی قسم! یہ وہی نبی ہیں جن کا تذکرہ یہود کیا کرتے تھے۔کہیں ایسا نہ ہو کہ اس سعادت کو حاصل کرنے میں یہود ہم سے آگے بڑھ جائیں۔ پھر انہوں نے اسلام قبول کرلیا اور حضور ﷺ سے کہا کہ ہمارے اور یہود کے درمیان برابر لڑائی ہوتی رہتی ہے؛ اگر آپ اجازت دیں، تو دین اسلام کا ذکر وہاں جا کر کیا کریں ،تاکہ وہ لوگ اگر اس دین کو قبول کرلیں، تو ہمیشہ کے لیے لڑائی ختم ہوجائے اور آپس میں محبت پیدا ہوجائے (کیوں کہ اس دین کی بنیاد ہی آپسی محبت و بھائی چارگی پر قائم ہے) حضور ﷺ نے انہیں اجازت دے دی۔ وہ واپس ہو کر مدینہ منورہ پہنچے، جس مجلس میں بیٹھتے وہاں آپ کا ذکر کرتے۔اس کا اثر یہ ہوا کہ مدینہ کا کوئی گھر ایسا باقی نہ رہا جہاں دین نہ پہنچا۔

نمبر ۲: حضور ﷺ کا معجزہ — عمیر اور صفوان کی سازش کی خبر دینا

عمیر بن وھب اور صفوان بن امیہ خانۂ کعبہ میں بیٹھ کر بدر کے مقتولین پر رو رہے تھے، بالآخر ان دونوں میں پوشیدہ طور پر یہ سازش قرار پائی کہ عمیر مدینہ جا کر آپ ﷺ کو دھوکے سے قتل کر آئے۔ لہٰذا عمیر اُٹھ کر گھر آیا اور تلوار کو زہر میں بجھا کر مدینہ کو چل کھڑا ہوا اور مدینہ پہنچا، آپ ﷺ نے پوچھا: عمیر یہاں کس ارادے سے آئے ہو؟ اس نے کہا کہ اس قیدی کو چھڑانے آیا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا : کیا تم دونوں نے خانۂ کعبہ میں بیٹھ کر میرے قتل کی سازش نہیں کی ہے؟ عمیر یہ راز کی بات سن کر سکتے میں پڑ گیا اور بے اختیار بول اُٹھا کہ محمد! بے شک آپ خدا کے پیغمبر ہیں، خدا کی قسم! میرے اور صفوان کے علاوہ کسی تیسرے کو اس معاملے کی خبر نہ تھی، پھر عمیر نے کلمہ پڑھا اور آپ ﷺ نے ان کے قیدی کو چھوڑ دیا۔ [تاریخ طبری:1/457، ذکر وقعۃ بدر الکبری]

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں — جنت میں داخلے کے لیے ایمان شرط ہے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس شخص کی موت اس حال میں آئے، کہ وہ اللہ تعالیٰ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہو، تو اس سے کہا جائے گا، کہ تم جنت کے آٹھوں دروازوں میں سے جس سے چاہو داخل ہو جاؤ''۔

[مسند احمد:98، عن عمر رضی اللہ عنہ]

فائدہ: جنت میں جانے کے لیے مرتے وقت دین کی بنیادی باتوں کا عقیدہ رکھنا ضروری ہے۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — سفر میں آسانی کی دعا

جب سفر میں جانے کا ارادہ کرے تو یہ دعا پڑھے: ((اَللّٰھُمَّ اطْوِلَنَا الْاَرْضَ وَھَوِّنْ عَلَیْنَا السَّفَرَ))
ترجمہ: اے اللہ! زمین کو ہمارے لیے سمیٹ دے اور اس سفر کو ہم پر آسان کر دے۔ [ابوداؤد: 2598، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت — اذان کا جواب دینا

ایک آدمی نے عرض کیا: یا رسول اللہ! مؤذن حضرات فضیلت میں ہم سے آگے بڑھ گئے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم بھی اسی طرح اذان کا جواب دیا کرو جس طرح وہ اذان دیتے ہیں پھر جب تم فارغ ہو جاؤ، تو اللہ تعالیٰ سے دعا کرو، تمہاری دعا پوری ہوگی''۔
[ابوداؤد: 524، عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں — باطل پرستوں کے لیے سخت عذاب ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو لوگ خدا کے دین میں جھگڑتے ہیں، جبکہ وہ دین لوگوں میں مقبول ہو چکا ہے (لہٰذا) ان لوگوں کی بحث ان کے رب کے نزدیک باطل ہے، ان پر خدا کا غضب ہے اور سخت عذاب (نازل ہونے والا ہے)''۔
[سورۂ شوریٰ: 16]

نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں — دنیا کی زندگی کھیل تماشہ ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''دنیا کی زندگی کھیل کود کے سوا کچھ بھی نہیں ہے اور آخرت کی زندگی ہی حقیقی زندگی ہے، کاش یہ لوگ اتنی سی بات سمجھ لیتے''۔
[سورۂ عنکبوت: 64]

نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں — قیامت کے دن لوگوں کی حالت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قیامت کے روز سورج ایک میل کے فاصلہ پر ہوگا اور اس کی گرمی میں بھی اضافہ کر دیا جائے گا، جس کی وجہ سے لوگوں کی کھوپڑیوں میں دماغ اس طرح اُبل رہا ہوگا جس طرح ہانڈیاں جوش مارتی ہیں، لوگ اپنے گناہوں کے بقدر پسینے میں ڈوبے ہوئے ہوں گے، بعض ٹخنوں تک، بعض پنڈلیوں تک، بعض کمر تک اور بعض کے منہ میں لگام کی طرح ہوگا''۔
[مسند احمد: 21682، عن ابی امامہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج — کھنبی (مشروم) سے آنکھوں کا علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کھنبی کا پانی آنکھوں کے لیے شفاء ہے''۔ [بخاری: 5708، عن سعید بن زید رضی اللہ عنہ]
فائدہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اپنا واقعہ بیان کرتے ہیں: میں نے تین یا پانچ یا سات کھنبیاں لیں اور اس کا پانی نچوڑ کر ایک شیشی میں رکھ لیا، پھر وہی پانی میں نے اپنی باندی کی دکھتی ہوئی آنکھ میں ڈالا تو وہ اچھی ہو گئی۔ [ترمذی: 2069]
نوٹ: کھنبی کو ہندوستان کے بعض علاقوں میں سانپ کی چھتری اور بعض دوسرے علاقوں میں ککرمتا کہتے ہیں؛ یاد رہے کہ بعض کھنبیاں زہریلی بھی ہوتی ہیں؛ لہٰذا تحقیق کے بعد استعمال کی جائیں۔

نمبر ⑩ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو، اُسے چاہیے کہ اپنے پڑوسی کو تکلیف نہ دے''۔
[بخاری: 6018، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

(۲۱) ربیع الثانی

نمبر ۱: اسلامی تاریخ — پہلی بیعت عقبہ

عقبہ، منیٰ کے قریب ایک گھاٹی کا نام ہے، جہاں ۱۱ سنہ نبوی میں مدینہ سے چھ افراد نے آ کر دین اسلام کو قبول کیا تھا، اس کے دوسرے سال ۱۲ سنہ نبوی میں بارہ شخص رسول اللہ ﷺ سے ملاقات کرنے اور بیعت ہونے کے لیے آئے اور آپ ﷺ کے مبارک ہاتھ پر چوری، زنا اور قتل اولاد سے بچنے، اچھی باتوں میں آپ کی اطاعت و پیروی کرنے اور ایک اللہ کی عبادت کرنے پر بیعت کی۔ اس کو ''بیعت عقبۂ اولیٰ'' کہا جاتا ہے۔ جب ان لوگوں نے واپسی کا ارادہ کیا، تو رسول اللہ ﷺ نے مصعب بن عمیرؓ کو قرآن مجید پڑھانے، اسلام کی تعلیم دینے اور دینی مسائل بتانے کے لیے ان لوگوں کے ساتھ روانہ کیا۔ مدینہ پہنچ کر انہوں نے اسعد بن زرارہ کے مکان پر قیام کیا۔ وہ لوگوں کو اسلام کی دعوت دیتے اور مسلمانوں کو نماز بھی پڑھاتے تھے۔ ان کو مدینہ والے ''المُقرِیٔ'' (پڑھانے والا اُستاد) کہا کرتے تھے، انہیں کی دعوت و تبلیغ سے سعد بن معاذ اور اسید بن حضیر جیسے سرداروں نے اسلام قبول کیا تھا۔

نمبر ۲: اللہ کی قدرت — آنکھوں کی حفاظت

اللہ تعالیٰ نے دنیا کے حسین ترین مناظر دیکھنے کے لیے ہمیں جس طرح آنکھ جیسی نعمت عطا فرمائی ہے، اسی طرح ان کی حفاظت کے لیے خود بخود مشین کی طرح ان پر ایسے پردے لگا دیے ہیں کہ جب کوئی نقصان پہنچانے والی چیز آنکھوں کے سامنے آتی ہے، تو وہ خود بخود بند ہونے لگتی ہیں، ان کی حرکت سے جہاں باہر کی چیزوں کے حملے سے ہماری آنکھیں محفوظ ہو جاتی ہیں، وہیں ان کے کھلنے اور بند ہونے سے آنکھ کا میل کچیل صاف ہوتا رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی حکمت وقدرت سے آنکھوں کی حفاظت کا کیسا عجیب وغریب انتظام کر دیا ہے!

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں — نماز میں خاموش رہنا

حضرت زید بن اَرقم ؓ فرماتے ہیں: ''(شروع اسلام میں) ہم میں سے بعض اپنے بازو میں کھڑے شخص سے نماز کی حالت میں بات کیا کرتا تھا، پھر یہ آیت نازل ہوئی: ''اللہ کے لیے خاموشی کے ساتھ کھڑے رہو (یعنی باتیں نہ کرو)'' پھر ہمیں خاموش رہنے کا حکم دے دیا گیا اور بات کرنے سے روک دیا گیا''۔ [ترمذی:405]

فائدہ: نماز میں بات چیت نہ کرنا اور خاموش رہنا ضروری ہے۔

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں — رکوع وسجدہ میں انگلیوں کو رکھنے کا طریقہ

رسول اللہ ﷺ جب رکوع فرماتے تو (ہاتھوں کی) انگلیوں کو کھلی رکھتے اور جب سجدہ فرماتے، تو انگلیاں ملا لیتے۔

[طبرانی کبیر:17498 عن وائل بن حجر ؓ]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت | کنواں کھدوانے کا ثواب

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے پانی کا کنواں کھدوایا اور اس سے کسی پیاسے پرندے، جن یا انسان نے پانی پیا، تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کو اجر عطا فرمائے گا''۔ [صحیح ابن خزیمہ: 1227، عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں | ہنسانے کے لیے جھوٹ بولنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اس شخص کے لیے ہلاکت ہے، جو لوگوں کو ہنسانے کے لیے کوئی بات کہے اور اس میں جھوٹ بولے، اس کے لیے ہلاکت ہے، ہلاکت ہے''۔ [ابوداؤد: 4990، عن معاویہ بن حیدہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں | ضرورت سے زائد سامان شیطان کے لیے

رسول اللہ ﷺ نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا: ''ایک بستر آدمی کے لیے اور ایک اس کی بیوی کے لیے اور تیسرا مہمان کے لیے اور چوتھا شیطان کے لیے ہوتا ہے''۔ [مسلم: 5452]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں | قیامت کا ہولناک منظر

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''(قیامت کا منکر) پوچھتا ہے کہ قیامت کا دن کب آئے گا؟ جس دن آنکھیں پتھرا جائیں گی اور چاند بے نور ہو جائے گا اور سورج و چاند (دونوں بے نور ہو کر) ایک حالت پر کر دیے جائیں گے، اس دن انسان کہے گا: آج کہیں بھاگنے کی جگہ ہے؟ جواب ملے گا: ہرگز نہیں (آج) کہیں پناہ کی جگہ نہیں ہے، اس دن صرف آپ کے رب کے پاس ٹھکانہ ہوگا''۔ [سورۂ قیامہ: 6 تا 12]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج | بَرنی کھجور سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تمہاری کھجوروں میں بہترین کھجور بَرنی ہے اور وہ ایسی دوا ہے جو بیماری دور کرتی ہے اور اس میں کوئی نقصان نہیں ہے''۔ [مستدرک: 8243، عن مزیدہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جب تم بات کیا کرو، تو انصاف کا خیال رکھا کرو، اگرچہ وہ شخص تمہارا رشتہ دار ہی ہو اور اللہ تعالیٰ سے جو عہد کرو اس کو پورا کیا کرو، اللہ تعالیٰ نے تمہیں اس کا تاکیدی حکم دیا ہے۔ تاکہ تم یاد رکھو (اور عمل کرو)''۔ [سورۂ انعام: 153]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

۲۲ ربیع الثانی

نمبر ۱: اسلامی تاریخ — دوسری بیعت عقبہ

مدینہ منورہ میں حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ کی دعوت اور مسلمانوں کی کوشش سے ہر گھر میں اسلام اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا تذکرہ ہونے لگا تھا، لوگ اسلام کی خوبیوں کو دیکھ کر ایمان میں داخل ہونے لگے تھے۔ ۱۳ نبوی میں مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ ۷۰ سے زیادہ مسلمانوں پر مشتمل ایک جماعت لے کر حج کرنے کی غرض سے مکہ آئے، اس قافلے میں مسلمانوں کے ساتھ قبیلۂ اوس وخزرج کے مشرکین بھی تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے ساتھ عقبہ نامی گھاٹی میں آکر رات کے وقت مسلمانوں سے مُلاقات فرمائی۔ حضرت عباس نے مسلمانوں کی جماعت سے کہا: محمد صلی اللہ علیہ وسلم اپنی قوم میں نہایت باعزت ہیں اور ہم ان کی حفاظت کا خیال کرتے ہیں۔ وہ تمہارے یہاں آنا چاہتے ہیں، اگر تم پوری طرح حفاظت کرنے کا وعدہ کرو تو بہتر ہے، ورنہ صاف جواب دے دو۔ انصار نے کہا: ہم نے آپ کی بات سن لی۔ اب حضور صلی اللہ علیہ وسلم بھی کچھ فرمائیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن کی تلاوت فرما کر انہیں اسلام لانے کا شوق دلایا، پھر فرمایا: ہم چاہتے ہیں کہ تم لوگ ہمارے ساتھیوں کو ٹھکانہ دے کر ان کی حفاظت کرو اور رنج وغم، راحت وآرام اور تنگ دستی ومالداری ہر حال میں میری پیروی کرو۔ اس نصیحت کو سن کر انصار نے بخوشی منظور کرتے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ پر بیعت کی، پھر اسلام کی دعوت وتبلیغ کے لیے ان میں سے بارہ افراد کو ذمہ دار بنایا۔

نمبر ۲: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے باغ کی کھجوروں میں برکت

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے والد جنگ اُحد میں شہید ہوگئے، لیکن اپنے پیچھے اتنا قرضہ چھوڑ گئے کہ میرے باغ کی کھجوروں سے وہ قرضہ ادا ہونا مشکل تھا اور ادھر کھجور کاٹنے کا وقت آپہنچا، تو میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور ساری حالت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے رکھی، تو فرمایا: اچھا جاؤ اور کھجوریں کاٹ کر الگ الگ ڈھیر کرلو، میں گیا اور ایسا ہی کیا، پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم آئے اور سب سے بڑے ڈھیر کا تین بار چکر لگایا اور پھر اس کے پاس بیٹھ گئے، اور فرمایا: اپنے قرض خواہوں کو دینا شروع کرو! میں نے اس میں سے تول کر دینا شروع کیا، اللہ تعالیٰ نے میرے والد کا کل قرضہ ادا کرادیا لیکن جتنے ڈھیر تھے سب بچ گئے اور جس پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما تھے قسم بخدا! وہ ایسا ہی رہا ایک کھجور بھی اس کی کم نہ ہوئی ہو۔ [بخاری: 2781 عن جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں — دین میں نماز کی اہمیت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”دین بغیر نماز کے نہیں ہے، نماز دین کے لیے ایسی ہے جیسا آدمی کے بدن کے لیے سر ہوتا ہے“۔ [طبرانی اوسط: 2383 عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں	جنت حاصل کرنے کے لیے دعا کرنا

جنت حاصل کرنے کے لیے اس دعا کو کثرت سے مانگے: ﴿وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ﴾ ترجمہ: (اے میرے رب!) مجھ کو جنت کی نعمتوں کا وارث بنادے۔ [سورۂ شعراء: 85]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت	حلال کمائی سے مسجد بنانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے حلال کمائی سے اللہ کی عبادت کے لیے گھر بنایا، تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں قیمتی موتی اور یاقوت کا شاندار گھر بنائے گا''۔ [معجم اوسط: 5216، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں	اچھے اور برے برابر نہیں ہو سکتے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''کیا وہ لوگ جو برے کام کرتے ہیں یہ سمجھتے ہیں کہ ہم انہیں اور ان لوگوں کو برابر کردیں گے جو ایمان لاتے ہیں اور نیک عمل کرتے ہیں کہ ان کا مرنا اور جینا برابر ہو جائے، ان کا یہ فیصلہ بہت ہی برا ہے''۔

[سورۂ جاثیہ: 21]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں	دنیا عارضی اور آخرت مستقل ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''دنیا کی زندگی محض چند روزہ ہے اور اصل ٹھہرنے کی جگہ تو آخرت ہی ہے''۔

[سورۂ مومن: 39]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں	ہمیشہ کی جنت وجہنم

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ جنتیوں کو جنت میں داخل کردے گا اور جہنمیوں کو جہنم میں داخل کردے گا، پھر ان کے درمیان ایک اعلان کرنے والا کہے گا کہ اے جنتیو! اب موت نہیں آئے گی، اے جہنمیو! اب موت نہیں آئے گی (تم میں کا جو جہاں ہے ہمیشہ اس میں رہے گا)''۔ [مسلم: 7183، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج	کھجور سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''زچگی کی حالت میں تم اپنی عورتوں کو تر کھجوریں کھلاؤ اور اگر وہ نہ ملیں، تو سوکھی کھجوریں کھلاؤ''۔ [مسند ابی یعلی: 434، عن علی رضی اللہ عنہ] ------- خلاصہ: بچہ کی پیدائش کے بعد کھجور کھانے سے عورت کے جسم کا فاسد خون نکل جاتا ہے اور بدن کی کمزوری ختم ہو جاتی ہے۔

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت	

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''عورت سے چار چیزوں کی وجہ سے نکاح کیا جاتا ہے۔ اس کے مال، حسب نسب، خوبصورتی اور دینداری کی وجہ سے۔ تمہارا بھلا ہو! تم دیندار عورت کو پسند کرکے کامیاب ہو جاؤ''۔

[بخاری: 5090، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

۲۴ ربیع الثانی

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — مسلمانوں کا مدینہ ہجرت کرنا

مکہ مکرمہ میں مسلمانوں پر بے پناہ ظلم وستم ہو رہا تھا، اس لیے رسول اللہ ﷺ نے دوسری بیعت عقبہ کے بعد مسلمانوں کو مدینہ جانے کی اجازت دے دی۔ مسلمانوں میں سب سے پہلے ابوسلمہ نے ہجرت کا ارادہ کیا اور سواری تیار کر کے سامان رکھا اور اپنی بیوی ام سلمہ اور لڑکے سلمہ کو ساتھ لیا، مگر بنی المغیرہ نے ام سلمہ کو جانے نہ دیا اور نبی عبد الاسد نے ان کے بیٹے سلمہ کو چھین لیا۔ جس میں اس بچے کا ایک ہاتھ بھی اکھڑ گیا۔ اس کے بعد ابوسلمہ تنہا ہجرت کر گئے۔ ام سلمہ روزانہ مقام اَبْطَح پر آ کر روتی رہتی تھیں۔ اس طرح ایک سال کا عرصہ گذر گیا۔ آخر ایک شخص نے ان پر رحم کھا کر ان کے شوہر ابوسلمہ کے پاس بھیجنے پر قریش مکہ کو راضی کر لیا۔ اس وقت نبی عبدالاسد نے ان کے لڑکے سلمہ کو واپس کیا۔ جسے لے کر وہ کسی طرح مدینہ پہنچ گئیں۔ ان کے علاوہ دیگر مسلمانوں کو بھی ہجرت کرنے میں بہت زیادہ مصیبتیں اُٹھانی پڑیں۔ اسلام کی خاطر اپنے محبوب وطن، مال ودولت، اور رشتہ داروں کو چھوڑنا پڑا۔ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ نے جب ہجرت کا ارادہ کیا، تو مشرکین نے روک لیا۔ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ نے انہیں اپنا سارا مال دے کر راضی کیا اور ہجرت فرمائی۔ اس کی خبر رسول اللہ ﷺ کو ملی، تو آپ نے فرمایا کہ صہیب نے نفع کا سودا کیا، جس کا ذکر قرآن میں ہے۔

نمبر ۲ : اللہ کی قدرت — نیند کا آنا

جب انسان دن بھر کام کر کے تھک جاتا ہے، تو اللہ تعالیٰ اس کی تھکان دور کرنے کے لیے اس پر نیند طاری کر دیتا ہے، یہ نیند اس کے فکر وغم کو دور کر کے ایسا سکون وراحت کا ذریعہ بنتی ہے کہ دنیا کی کوئی چیز اس کا بدل نہیں بن سکتی، پھر اللہ تعالیٰ نے یہ نعمت امیر وغریب، عالم وجاہل، بادشاہ وفقیر ہر ایک کو یکساں عطا فرما رکھی ہے۔ اور اس کے لیے رات کا وقت متعین کر دیا ہے۔ اگر انسان کو نیند نہ آئے تو اس کا دماغی توازن بگڑ جاتا ہے اور ہوش وحواس ختم ہو جاتے ہیں، لوگوں کے لیے رات کا وقت متعین کرنا اور ایک ساتھ نیند کا آنا اللہ کی بڑی قدرت ہے۔

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — مانگی ہوئی چیز کا لوٹانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”(واپسی کی شرط پر) مانگی ہوئی چیز کو واپس کیا جائے گا۔“ [ابن ماجہ: 2398 عن ابی امامۃ رضی اللہ عنہ]

خلاصہ: اگر کسی شخص نے کوئی سامان یہ کہہ کر مانگا کہ واپس کر دوں گا، تو اس کو مقررہ وقت پر لوٹانا واجب ہے؛ اس کو اپنے پاس رکھ لینا اور بہانا بنانا جائز نہیں ہے۔

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — تین انگلیوں سے کھانا

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ تین انگلیوں سے کھاتے تھے اور جب کھانے سے فارغ ہو جاتے، تو انگلیاں چاٹ لیتے تھے۔ [مسلم: 5298 عن کعب رضی اللہ عنہ]

نوٹ: کھانے کے بعد انگلیوں کو چاٹنا سنت ہے، لیکن اس طرح نہیں چاٹنا چاہیے کہ دیکھنے والے کو ناگوار ہو۔

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت — اچھا کام کرنے کا بدلہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مومن کو مرنے کے بعد جس عمل اور بھلائی کا بدلہ ملے گا، اس کا وہ علم ہے جس کو سیکھا اور دوسروں کو پہنچایا، یا پھر نیک اولاد چھوڑ کر گیا، یا کسی کتاب کا وارث بنا دیا، یا کوئی مسجد بنا دیا، یا مسافر خانہ بنا دیا، یا نہر جاری کرادی، یا اپنی صحت اور زندگی میں اپنے مال میں سے صدقہ وخیرات کیا، تو اس کو مرنے کے بعد ان کاموں کا اجر وثواب ملتا رہے گا''۔ [ابن ماجہ: 242، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں — دکھاوے کے لیے کپڑا پہننا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص شہرت کے لیے دنیا میں کپڑے پہنے گا، اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کے دن رسوائی کے کپڑے پہنائے گا اور پھر اس میں آگ بھڑکائے گا''۔ [ابن ماجہ: 3607، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں — دنیا کھول دی جائے گی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''عنقریب دنیا کی دولت تم پر کھول دی جائے گی، یہاں تک کہ تم اپنے گھروں کو اس طرح بناؤ سنگار کرو گے جیسے کعبہ شریف کو سنوارا جاتا ہے''۔ [طبرانی کبیر: 17730، عن ابی جحیفہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں — اہل جنت کی شراب اور پیالے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''ان اہل جنت پر چاندی کے برتن اور شیشے کے پیالے پیش کیے جائیں گے، وہ شیشے چاندی کے ہوں گے، جن کو بھرنے والے (خادموں نے) مناسب انداز سے بھرا ہوگا اور ان کو ایسی شراب کے جام پلائے جائیں گے جس میں سونٹھ کی ملاوٹ ہوگی''۔ [سورۂ دھر: 15 تا 17]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج — ہر بیماری کا علاج

ایک مرتبہ حضرت جبرئیل علیہ السلام رسول اللہ ﷺ کے پاس تشریف لائے اور پوچھا: اے محمد! کیا آپ کو تکلیف ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہاں! تو جبرئیل علیہ السلام نے یہ دعا پڑھی: ((بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْئٍ يُؤْذِيْكَ ، مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ وَعَيْنِ حَاسِدٍ بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيْكَ وَاللّٰهُ يَشْفِيْكَ)) ترجمہ: اللہ کے نام سے جھاڑتا ہوں ہر اس چیز سے جو آپ کو تکلیف دے خواہ کسی جاندار کی برائی ہو یا حسد کرنے والی آنکھ کی برائی ہو، اللہ کے نام سے جھاڑتا ہوں، اللہ آپ کو شفا دے۔ [ترمذی: 972، عن ابی سعید رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''یہ (بتائے ہوئے احکام) ہی میرا سیدھا راستہ ہے، تم اسی پر چلو اور دوسرے (غلط) راستوں پر مت چلو، ورنہ وہ راستے تم کو راہ خدا سے ہٹا دیں گے۔ اللہ تعالیٰ اس بات کا تم کو تاکید کے ساتھ حکم دیتا ہے؛ تاکہ تم ٹیڑھے راستہ سے بچ سکو''۔ [سورۂ انعام: 153]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)
(۲۴) ربیع الثانی

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — نبی علیہ السلام کے قتل کی ناکام سازش

قریش کو جب معلوم ہوا کہ محمد ﷺ بھی ہجرت کرنے والے ہیں، تو ان کو بڑی فکر ہوئی کہ اگر محمد ﷺ بھی مدینہ چلے گئے، تو اسلام جڑ پکڑ جائے گا اور پھر وہ اپنے ساتھیوں کے ساتھ مل کر ہم سے بدلہ لیں گے اور ہمیں ہلاک کر دیں گے۔ اس بنا پر انہوں نے قُصَیّ بن کلاب کے گھر، جو دارالندوہ کے نام سے مشہور تھا، سازش کے لیے جمع ہوئے، اس میں ہر قبیلے کے سردار موجود تھے، سبھوں نے آپس میں یہ طے کیا، کہ ہر قبیلے کا ایک ایک شخص جمع ہو اور سب مل کر تلواروں سے حضور ﷺ کا خاتمہ کر دیں (نعوذ باللہ)، اس فیصلے کے بعد انہوں نے رات کے وقت رسول اللہ ﷺ کے مکان کو گھیر لیا اور اس انتظار میں رہے کہ جب محمد (ﷺ) صبح کو نماز کے لیے نکلیں گے، تو تلواروں سے ان کا خاتمہ کر دیں گے، مگر اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کو قریش کی اس سازش سے باخبر کر دیا، اسی لیے آپ رات کو اپنے بستر پر حضرت علی رضی اللہ عنہ کو لٹا کر سورۂ یٰسین پڑھتے ہوئے اور ان کے سروں پر مٹی ڈالتے ہوئے ان کے سامنے سے گزر گئے اور اللہ تعالیٰ نے ان کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا، ان لوگوں کو کچھ بھی خبر نہ ہوئی، صبح کو جب انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو باہر نکلتے دیکھا تو بہت شرمندہ ہوئے۔

نمبر ۲ : حضور ﷺ کا معجزہ — بکری کا دودھ دینا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مقام جیاد میں عُقبہ بن ابی مُعیط کی بکریاں چرا رہا تھا، اتنے میں محمد ﷺ اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ہجرت کرتے ہوئے میرے پاس پہنچے اور کہنے لگے: تم ہم کو دودھ پلا سکتے ہو؟ میں نے کہا: یہ بکریاں میرے پاس امانت ہیں، میں ان کا دودھ کیسے پلا سکتا ہوں؟ تو فرمایا: اچھا ٹھیک ہے، اتنا تو کرو کہ جس بکری نے ابھی تک بچہ نہیں جنا اس کو لے آؤ، تو میں نے ایسی بکری حاضر کر دی۔ آپ ﷺ نے اس کے تھنوں پر جیسے ہی ہاتھ پھیرا تھنوں میں دودھ بھر آیا، پھر اس کو ایک پیالہ میں دوہا، اس میں سے آپ ﷺ نے پیا پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو اور پھر مجھ کو پلایا اور تھنوں سے کہا سکڑ جاؤ تو وہ تھن اپنی پہلی حالت پر لوٹ آئے۔ [طبرانی کبیر: 8374 عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ]

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — سجدۂ سہو کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کسی کو (نماز میں) بھول چوک ہو جائے، تو سجدہ سہو کر لے''۔ [مسلم: 1283]

فائدہ: اگر نماز میں کوئی واجب بھول سے چھوٹ جائے یا واجبات اور فرائض میں سے کسی کو ادا کرنے میں دیر ہو جائے، تو سجدۂ سہو کرنا واجب ہے؛ اس کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — بارش کے لیے یہ دعا مانگے

رسول اللہ ﷺ نے بارش کے لیے ہاتھ اُٹھا کر یہ دعا مانگی: ((اَللّٰهُمَّ أَغِثْنَا، اَللّٰهُمَّ أَغِثْنَا، اَللّٰهُمَّ أَغِثْنَا)) ترجمہ: اے اللہ! ہمیں بارش عطا فرما، اے اللہ! ہمیں بارش عطا فرما، اے اللہ! ہمیں بارش عطا فرما۔ [بخاری: 1014 عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت | گھر سے وضو کر کے مسجد جانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی گھر سے میں وضو کر کے مسجد آئے، تو گھر لوٹنے تک اسے نماز کا ثواب ملتا رہے گا''۔ [مستدرک: 744، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں | کافر ناکام ہوں گے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''بے شک جو لوگ کافر ہو گئے اور (دوسروں کو بھی) اللہ کے راستے سے روکا اور ہدایت ظاہر ہونے کے بعد اللہ کے رسول کی مخالفت کی، تو یہ لوگ اللہ (کے دین) کو ذرا بھی نقصان نہیں پہنچا سکیں گے اور اللہ تعالیٰ ان کے تمام اعمال کو برباد کر دے گا''۔ [سورۂ محمد: 32]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں | لوگوں کی کنجوسی

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''سن لو! تم ایسے ہو کہ جب تم کو اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے لیے بلایا جاتا ہے، تو تم میں سے بعض لوگ بخل کرتے ہیں اور جو شخص کنجوسی کرتا ہے، تو حقیقت میں اپنے ہی لیے کنجوسی کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ غنی ہے (کسی کا محتاج نہیں) اور تم سب اس کے محتاج ہو''۔ [سورۂ محمد: 38]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں | حوض کوثر کیا ہے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کوثر جنت میں ایک نہر ہے، جس کے دونوں کنارے سونے کے ہیں اور وہ موتی اور یاقوت پر بہتی ہے، اس کی مٹی مشک سے زیادہ خوشبودار، اس کا پانی شہد سے زیادہ میٹھا اور اور برف سے زیادہ سفید ہے''۔ [ترمذی: 3361، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج | وَرم (سوجن) کا علاج

حضرت اسماء رضی اللہ عنہا کے چہرے اور سر میں ورم ہو گیا، تو انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ذریعہ آپ ﷺ کو اس کی خبر دی۔ چنانچہ حضور ﷺ ان کے یہاں تشریف لے گئے اور درد کی جگہ پر کپڑے کے اوپر سے ہاتھ رکھ کر تین مرتبہ یہ دعا فرمائی: ((اَللّٰهُمَّ أَذْهِبْ عَنْهَا سُوْئَهُ وَفُحْشَهُ بِدَعْوَةِ نَبِيِّكَ الطَّيِّبِ الْمُبَارَكِ الْمَكِيْنِ عِنْدَكَ ، بِسْمِ اللّٰهِ)) پھر فرمایا: یہ کہہ لیا کرو، چنانچہ انھوں نے تین دن تک یہی عمل کیا تو ان کا ورم جاتا رہا۔

[دلائل النبوۃ للبیہقی: 2430]

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم اپنے کسی بھائی کی مصیبت پر خوشی کا اظہار مت کرو (اگر ایسا کرو گے تو ہو سکتا ہے کہ) اللہ تعالیٰ اس کو اس مصیبت سے نجات دے دے اور تم کو اس مصیبت میں مبتلا کر دے''۔ [ترمذی: 2506، عن واثلہ بن الاسقع رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

۲۵ ربیع الثانی

نمبر ۱: اسلامی تاریخ — حضور ﷺ کی ہجرت

رسول اللہ ﷺ کو جب ہجرت کی اجازت ملی، تو اس کی اطلاع حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو دے دی، اور جب ہجرت کا وقت آیا، تو رات کے وقت گھر سے نکلے اور کعبہ پر الوداعی نظر ڈال کر فرمایا: تو مجھے تمام دنیا سے زیادہ محبوب ہے۔ اگر میری قوم یہاں سے نہ نکالتی، تو میں تیرے سوا کسی اور جگہ کو رہنے کے لیے اختیار نہ کرتا۔ حضرت اسماء بنت ابوبکر نے دو تین روز کے کھانے پینے کا سامان تیار کیا۔ آپ ﷺ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ مکہ سے روانہ ہوئے۔ ایک طرف محبوب وطن چھوڑنے کا غم تھا اور دوسری طرف نوکیلے پتھروں کے دشوار گذار راستے اور ہر طرف سے دشمنوں کا خوف تھا۔ مگر اسلام کی خاطر امام الانبیاء تمام مصیبتوں کو جھیلتے ہوئے آگے بڑھ رہے ہیں۔ راستے میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کبھی آگے آگے چلتے اور کبھی پیچھے پیچھے چلنے لگتے تھے۔ حضور ﷺ نے اس کی وجہ پوچھی، تو انہوں نے فرمایا: یارسول اللہ! جب مجھے پیچھے سے کسی کے آنے کا خیال ہوتا ہے، تو میں آپ ﷺ کے پیچھے چلنے لگتا ہوں اور جب آگے کسی کے گھات میں رہنے کا خطرہ ہوتا ہے، تو آگے چلنے لگتا ہوں۔ چونکہ کفار کی مخالفت کا زور تھا اور وہ لوگ (نعوذ باللہ) آپ ﷺ کے قتل کی کوشش میں تھے۔ اس لیے راستے میں آپ ﷺ اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ''غار ثور'' میں پناہ لی، اس غار میں پہلے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ داخل ہوئے اور اس کو صاف کیا۔ پھر حضور ﷺ اس میں داخل ہوئے اور تین روز تک اسی غار میں رہے۔

نمبر ۲: اللہ کی قدرت — غذا اور سانس کی نالیاں

اللہ تعالیٰ نے ہمارے سانس لینے اور کھانے پینے کی دو مختلف نالیاں بنائی ہیں۔ کھانے کی نالی کا تعلق معدے سے ہے اور سانس کی نالی کا تعلق پھیپھڑہ سے ہے۔ جب انسان کھاتا ہے یا پیتا ہے، تو قدرتی طور پر سانس کی نالی کا منہ ڈھکن کی طرح پردہ سے بند ہوجاتا ہے اور کھانے کی نالی کے ذریعہ کھانا معدہ میں پہنچ جاتا ہے۔ یہی کھانا اگر ہوا کی نالی میں داخل ہوکر پھیپھڑے میں پہنچ جاتا، تو انسان کا زندہ رہنا مشکل ہوجاتا۔ مگر اللہ تعالیٰ کی قدرت پر قربان جائیے کہ دونوں نالیوں کے قریب ہونے کے باوجود سانس لینے اور کھانے پینے کا حیران کن انتظام فرمادیا ہے۔

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں — سود سے بچنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے ایمان والو! تم کئی گنا بڑھا کر سود مت کھایا کرو (کیونکہ سود لینا مطلقا حرام ہے) اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو تاکہ تم کامیاب ہوجاؤ''۔ [سورۂ آل عمران:130]

نوٹ: کم یا زیادہ سود لینا، دینا، کھانا، کھلانا ناجائز اور حرام ہے، قرآن اور حدیث میں اس پر بڑی سخت سزا آئی ہے، لہٰذا ہر مسلمان پر سودی لین دین سے بچنا ضروری ہے۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — عشاء کے بعد جلدی سونا

رسول اللہ ﷺ عشاء سے پہلے نہیں سوتے تھے اور عشاء کے بعد نہیں جاگتے تھے (بلکہ سو جاتے تھے)۔

[مسند احمد: 25748، عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت — جماعت کے لیے مسجد جانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص باجماعت نماز کے لیے مسجد میں جائے تو آتے جاتے ہر قدم پر ایک گناہ مٹتا ہے اور (ہر ہر قدم پر) اس کے لیے ایک نیکی لکھی جاتی ہے''۔

[مسند احمد: 6563، عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں — اِزار یا پینٹ ٹخنے سے نیچے پہننا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص تکبر کے طور پر اپنے ازار کو ٹخنے سے نیچے لٹکائے گا، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی طرف رحمت کی نظر سے نہیں دیکھے گا''۔

[بخاری: 5788، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں — دنیا سے بے رغبتی کا انعام

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص جنت کا خواہش مند ہوگا وہ بھلائی میں جلدی کرے گا اور جو شخص جہنم سے خوف کرے گا، وہ خواہشات سے غافل (بے پرواہ) ہو جائے گا اور جو موت کا انتظار کرے گا اس پر لذتیں بے کار ہو جائے گی اور جو شخص دنیا میں زہد (دنیا سے بے رغبتی) اختیار کرے گا، اس پر مصیبتیں آسان ہو جائیں گی''۔

[شعب الایمان: 10219، عن علی رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں — جنتیوں کا لباس

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''ان جنتیوں کے بدن پر باریک اور موٹے ریشم کے کپڑے ہوں گے اور ان کو چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے اور ان کا رب ان کو پاکیزہ شراب پلائے گا (اہل جنت سے کہا جائے گا کہ) یہ سب نعمتیں تمہارے اعمال کا بدلہ ہیں اور تمہاری دنیوی کوشش قبول ہوگئی''۔

[سورۂ دھر: 21 تا 22]

نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج — داڑھ کے درد کا علاج

ایک مرتبہ حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ سے ڈاڑھ میں شدید درد کی شکایت کی، تو آپ ﷺ نے انہیں قریب بلا کر درد کی جگہ پر اپنا مبارک ہاتھ رکھا اور سات مرتبہ یہ دعا فرمائی: ((اَللّٰهُمَّ أَذْهِبْ عَنْهُ سُوْءَ مَا يَجِدُ وَفُحْشَهُ بِدَعْوَةِ نَبِيِّكَ الْمُبَارَكِ الْمَكِيْنِ عِنْدَكَ)) چنانچہ فوراً آرام ہو گیا۔

[دلائل النبوۃ للبیہقی: 2433]

نمبر ⑩ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اللہ تعالیٰ تم کو حکم دیتا ہے کہ امانت والوں کو ان کی امانتیں واپس کر دیا کرو''۔

[سورۂ نساء: 58]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

۲۶ ربیع الثانی

نمبر ۱: اسلامی تاریخ — حضور علیہ السلام غار ثور میں

رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ دونوں مکہ چھوڑ کر غار ثور میں پہنچ چکے تھے۔ ادھر مشرکین نے پیچھا کرنا شروع کیا، اور تلاش کرتے ہوئے غار ثور کے بالکل منہ کے قریب پہنچ گئے۔ اس وقت حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: یارسول اللہ! ان میں سے کسی نے ایک قدم بھی آگے بڑھایا، تو ہمیں دیکھ لے گا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: ((لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا)) گھبراؤ نہیں اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے دونوں حضرات کی اپنی قدرت سے حفاظت فرمائی۔ اور وہ لوگ واپس ہو گئے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اپنے لڑکے عبداللہ سے یہ کہہ دیا تھا کہ وہ مشرکوں کے درمیان ہونے والی باتیں رات کے وقت آکر بتادیا کریں۔ چنانچہ وہ رات کے وقت غار میں آکر مشرکوں کی سازشوں کی اطلاع حضور ﷺ کو دے دیتے تھے۔ اور حضرت اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا کھانا وغیرہ پہنچایا کرتی تھیں۔ اس طرح تین دن یہاں گذرے پھر مدینہ کی طرف روانگی ہوئی۔

نمبر ۲: حضور ﷺ کا معجزہ — اونٹوں کے متعلق خبر دینا

غزوۂ بنی مصطلق میں حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا کو مسلمانوں نے قید کرلیا تھا، توان کے باپ آپ ﷺ کی خدمت میں بطور فدیے کے اونٹ لے کر حاضر ہوئے، لیکن ان میں سے دو اونٹوں کو وادی عقیق میں ایک طرف باندھ دیا تھا اور آکر کہا: میری بیٹی کو میرے حوالے کردیجیے اور اس کے فدیے میں یہ اونٹ حاضر ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ دو اونٹ کب لاؤ گے جو تم کو زیادہ پسند ہیں اور جن کو باندھ کر آئے ہو؟ والد نے کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ ﷺ اللہ کے رسول ہیں، یہ راز تو میرے علاوہ کوئی نہیں جانتا تھا اور پھر انہوں نے اسلام قبول کرلیا۔ [تاریخ دمشق لابن عساکر: 3/217]

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں — بیوی کی وراثت میں شوہر کا حصہ

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا: ''تمہارے لیے تمہاری بیویوں کے چھوڑے ہوئے مال میں سے آدھا حصہ ہے، جب کہ ان کو کوئی اولاد نہ ہو، اور اگر ان کی اولاد ہو، تو تمہاری بیویوں کے چھوڑے ہوئے مال میں چوتھائی حصہ ہے (تمہیں یہ حصہ) ان کی وصیت اور قرض ادا کرنے کے بعد ملے گا''۔ [سورۂ نساء: 12]

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں — موت کی سختی کے وقت کی دعا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ موت سے پہلے یہ دعا پڑھتے تھے: ((اَللّٰهُمَّ أَعِنِّي عَلٰى غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَسَكَرَاتِ الْمَوْتِ)) ترجمہ: اے اللہ! موت کی سختیوں اور بے ہوشیوں پر میری مدد فرما۔ [ترمذی: 978]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت — وضو کر کے امام کے ساتھ نماز ادا کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے اچھی طرح مکمل وضو کیا، پھر فرض نماز ادا کرنے کے لیے گیا اور امام کے ساتھ نماز پڑھی، اس کے (صغیرہ گناہ) معاف کر دیے جاتے ہیں''۔ [ابن خزیمہ: 1409 عن عثمان رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں — کفر کی سزا جہنم ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جن لوگوں نے کفر کیا اور خدا کے راستے (دین سے) لوگوں کو روکا، پھر کفر کی حالت ہی میں مر گئے، تو اللہ تعالیٰ ان کو کبھی نہیں بخشے گا''۔ [سورۂ محمد: 34]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں — آخرت دنیا سے بہتر ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''تم دنیاوی زندگی کو پیش پیش رکھتے ہو؛ حالانکہ آخرت دنیا سے بہتر ہے اور باقی رہنے والی ہے (اس لیے آخرت ہی کی تیاری کرو)''۔ [سورۂ اعلیٰ: 16 تا 17]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں — حوض کوثر کی کیفیت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''حوض کوثر کے برتن ستاروں کے برابر ہوں گے، اس سے جو بھی انسان ایک گھونٹ پی لے گا، تو ہمیشہ کے لیے اس کی پیاس بجھ جائے گی''۔ [ابن ماجہ: 4303 عن ثوبان رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج — بیمار کو پرہیز کا حکم

ایک مرتبہ اُم منذر رضی اللہ عنہا کے گھر پر رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ساتھ حضرت علی رضی اللہ عنہ بھی کھجور کھا رہے تھے، تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''اے علی! بس کرو، کیونکہ تم ابھی کمزور ہو''۔ [ابوداؤد: 3856]

فائدہ: بیماری کی وجہ سے چونکہ سارے ہی اعضاء کمزور ہو جاتے ہیں، جن میں معدہ بھی ہے، اس لیے ایسے موقعے پر کھانے پینے میں احتیاط کرنا چاہیے اور معدے میں ہلکی اور کم غذا پہنچنی چاہیے تاکہ صحیح طریقے سے ہضم ہو سکے۔

نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تقویٰ و پرہیزگاری کو اختیار کرو، سب سے بڑے عبادت گزار بن جاؤ گے اور تھوڑی چیز پر رضامند ہو جاؤ سب سے بڑے شکر گذار بن جاؤ گے، اور لوگوں کے لیے وہی چیز پسند کرو جو تم اپنے لیے پسند کرتے ہو، تم (سچے) مومن بن جاؤ گے، اور تم اپنے پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک کرو (پکے) مسلمان بن جاؤ گے اور کم ہنسا کرو۔ کیوں کہ زیادہ ہنسنے سے دل مردہ ہو جاتا ہے''۔ [ابن ماجہ: 4217 عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

۲۷ ربیع الثانی

نمبر ۱: اسلامی تاریخ — غار ثور سے حضور ﷺ کی روانگی

رسول اللہ ﷺ ہجرت کے دوران غار ثور میں جمعہ، سنیچر اور اتوار تین دن رہے، پھر جب مکہ میں شور و ہنگامہ کم ہوا، تو مدینہ کے لیے نکلنے کا ارادہ فرمایا، عبداللہ بن اُریقط کو راستے کی رہنمائی میں بہت مہارت تھی، انہیں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے دو سواری دے کر مدینہ پہنچانے کے لیے اُجرت پر پہلے ہی سے تیار کر رکھا تھا، جب عبداللہ بن اریقط سواریاں لے کر آیا، تو آپ ﷺ کی خدمت میں پیش کیا، چنانچہ آپ ﷺ نے ایک اُونٹنی کو قیمتاً پسند کیا۔ اس طرح حضور ﷺ، حضرت ابوبکر، عامر بن فہیرہ اور عبداللہ بن اُریقط مدینہ کی طرف نکل پڑے۔ ان حضرات نے عام راستے کو چھوڑ کر ساحلی راستہ اختیار کیا، اِسی سفر میں آپ ﷺ کا گذر اُم معبد کے خیمے سے ہوا، تو آپ ﷺ نے اُم معبد کی اجازت سے ان کی خشک تھنوں والی اور کمزور بکری سے دودھ دوہا، سب نے سیر ہو کر پیا، پھر دودھ دوھ کر اُم معبد کو دے کر سفر کا رُخ کیا، اِدھر کفار نے اعلان کیا تھا کہ جو محمد (ﷺ) کو گرفتار کر کے لائے گا، اس کو انعام میں سو اُونٹ دیے جائیں گے۔ اُدھر سُراقہ بن مالک نے اُونٹوں کی لالچ میں گھوڑے پر سوار ہو کر پیچھا کیا۔ جب قریب پہنچا، تو آپ ﷺ نے دعا فرمائی، جس کی وجہ سے اس کے گھوڑے کے اگلے دونوں پیر گھٹنوں تک زمین میں دھنس گئے۔ وہ معافی مانگنے لگا اور وعدہ کیا کہ اگر نجات ملی، تو کفار کو آپ کا پیچھا کرنے سے روک دوں گا، پھر آپ ﷺ نے دعا فرمائی تو اس کو نجات ملی۔

نمبر ۲: اللہ کی قدرت — سانس لینے کا نظام

جب ہم گرد وغبار والی ہوا میں سانس لیتے ہیں، تو مٹی کے ذرات بھی اس میں شامل ہو جاتے ہیں۔ جن سے حفاظت کے لیے اللہ تعالیٰ نے ناک سے پھیپھڑے تک ہوا کے راستے میں بلغم پیدا کر دیا ہے جو ہوا کی نالیوں کو تر رکھتا ہے، جب ہوا ان نالیوں سے گزرتی ہے، تو اس میں موجود گرد وغبار بلغم سے چپک جاتے ہیں اور صاف ستھری ہوا پھیپھڑے میں پہنچ جاتی ہے، پھر بلغم کے ذریعہ یہ گرد وغبار سانس کی نالیوں کے باہر آ جاتا ہے۔ سبحان اللہ! اللہ نے اپنی قدرت سے ہمارے پھیپھڑے کی حفاظت کا کیسا غیبی انتظام فرمایا ہے۔

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں — نمازوں کو صحیح پڑھنے پر معافی کا وعدہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''پانچ نمازیں اللہ تعالیٰ نے فرض کی ہیں، جس نے ان کے لیے اچھی طرح وضو کیا اور ٹھیک وقت پر ان کو پڑھا اور رکوع وسجدہ جیسے کرنا چاہیے ویسے ہی کیا، تو ایسے شخص کے لیے اللہ تعالیٰ کا پکا وعدہ ہے، کہ وہ اس کو بخش دے گا؛ اور جس نے ایسا نہیں کیا تو اس کے لیے اللہ تعالیٰ کا کوئی وعدہ نہیں، چاہے گا تو اس کو بخش دے گا اور چاہے گا تو سزا دے گا''۔ [ابوداؤد: 425، عن عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ]

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — بیماروں کی عیادت کرنا

رسول اللہ ﷺ بیماروں کی عیادت کرتے اور جنازے میں شریک ہوتے اور غلاموں کی دعوت قبول فرماتے تھے۔
[مستدرک للحاکم: 3734، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت — نماز کے لیے پیدل آنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "سب سے زیادہ نماز کا ثواب اس آدمی کو ملے گا جو سب سے زیادہ پیدل چل کر آئے پھر اس آدمی کو جو اس سے زیادہ دور سے چل کر آئے"۔
[بخاری: 651، عن ابی موسیٰ رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں — مسجد میں دنیا کی باتیں کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ لوگ مسجد میں حلقے لگا کر دنیاوی باتیں کریں گے، تم کو چاہیے کہ ان لوگوں کے پاس بالکل نہ بیٹھو، اللہ کو ان لوگوں سے کوئی واسطہ نہیں"۔
[مستدرک: 7916، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں — دنیا سے کیا کہا گیا

حضرت صلت بن حکیم فرماتے ہیں کہ ہمیں یہ بات پہنچی ہے کہ دنیا کو یہ وحی کی گئی کہ جو تجھے چھوڑ دے، تو اس کی خدمت کر اور جو تجھے ترجیح دے اس سے خدمت لے۔
[الزہد لابن ابی الدنیا: 145]

نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں — قیامت کے حالات

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "جب سورج بے نور ہو جائے گا اور ستارے ٹوٹ کر گر پڑیں گے اور جب پہاڑ چلا دیے جائیں گے اور جب دس ماہ کی گابھن اونٹنیاں (قیمتی ہونے کے باوجود آزاد) چھوڑ دی جائیں گی اور جب جنگلی جانور جمع ہو جائیں گے اور جب دریا بھڑکا دیے جائیں گے تو کیا ہوگا؟... (تو اس وقت) ہر شخص ان اعمال کو جان لے گا جو لیکر آیا ہے"۔
[سورۃ تکویر: 1 تا 6]

نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج — پچھنے کے ذریعہ درد کا علاج

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے احرام کی حالت میں درد کی وجہ سے سر میں پچھنہ لگوایا۔ [بخاری: 5701] ---- فائدہ: پچھنہ لگانے سے بدن سے فاسد خون نکل جاتا ہے جس کی وجہ سے درد وغیرہ ختم ہو جاتا ہے اور آنکھ کی روشنی تیز ہو جاتی ہے۔

نمبر ⑩ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "تم اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور آپس میں جھگڑا نہ کرو، ورنہ تم بزدل ہو جاؤ گے اور دشمن کے مقابلے میں تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی اور (مصیبت کے وقت) صبر کرو، بے شک اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے"۔
[سورۃ انفال: 46]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

۲۸ ربیع الثانی

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ
مدینہ میں حضور ﷺ کا انتظار

جب مدینہ طیبہ کے لوگوں کو یہ معلوم ہوا کہ رسول اللہ ﷺ مکہ سے ہجرت کر کے مدینہ تشریف لا رہے ہیں، تو ان کی خوشی کی انتہا نہ رہی، بچے، بچیاں اپنے کوٹھوں اور چھتوں پر بیٹھ کر حضور ﷺ کے آنے کی خوشی میں ترانے گاتی تھیں، روزانہ جوان، بڑے بوڑھے شہر سے باہر نکل کر دوپہر تک آپ ﷺ کی تشریف آوری کا انتظار کرتے تھے، ایک دن وہ انتظار کر کے واپس ہو ہی رہے تھے، کہ ایک یہودی کی نظر آپ ﷺ پر پڑی، تو فوراً صدائیں بلند کی: ''لوگو! جن کا تم کو شدت سے انتظار تھا وہ آ گئے'' ! بس پھر کیا تھا، اس آواز کو سنتے ہی سارے شہر میں خوشی کی لہر دوڑ گئی اور پورا شہر ''اللہ اکبر'' کے نعروں سے گونج اُٹھا اور تمام مسلمان استقبال کے لیے نکل آئے، انصار ہر طرف سے جوق در جوق آئے اور محبت وعقیدت کے ساتھ سلام عرض کرتے تھے، خوش آمدید کہتے تھے۔ تقریباً پانچ سو انصاریوں نے حضور ﷺ کا استقبال کیا۔

نمبر ۲ : حضور ﷺ کا معجزہ
حضور ﷺ کی دعا کی برکت

ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو قاضی بنا کر یمن بھیجا، تو حضرت علی رضی اللہ عنہ کہنے لگے: یا رسول اللہ! میں تو ایک نوجوان آدمی ہوں میں ان کے درمیان فیصلہ کروں گا؟ حالانکہ میں تو یہ بھی نہیں جانتا کہ فیصلہ کیا چیز ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے میرے سینے پر اپنا ہاتھ مبارک مار کر فرمایا: اے اللہ! اس کے دل کو کھول دے اور حق بات والی زبان بنا دے، چنانچہ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کی قسم! اس کے بعد مجھے کبھی بھی دو آدمیوں کے درمیان فیصلہ کرنے میں شک اور تردد نہیں ہوا۔

[بیہقی فی دلائل النبوۃ: 2134، عن علی رضی اللہ عنہ]

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں
بیوی کو اس کا مہر دینا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''تم لوگ اپنی بیویوں کو ان کا مہر خوش دلی سے دے دیا کرو، البتہ اگر وہ اپنے مہر میں سے کچھ چھوڑ دیں، تو اسے لذیذ اور خوش گوار سمجھ کر کھاؤ''۔

[سورۂ نساء: 4]

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں
اللہ سے رحم طلب کرنے کی دعا

اللہ تعالیٰ سے رحم ومغفرت اس طرح مانگے: ﴿وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ﴾ ترجمہ: اے پروردگار! میری مغفرت فرمائیے اور مجھ پر رحم فرمائیے کیونکہ آپ سب سے زیادہ رحم کرنے والے ہیں۔ [سورۂ مومنون: 118]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت | نماز کے لیے مسجد جانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بندہ جب بھی صبح وشام مسجد جاتا ہے، تو اللہ تعالیٰ ہر مرتبہ مسجد جانے پر اس کی مہمانی کا انتظام فرما دیتا ہے''۔ [بخاری: 662، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں | اسلام کی دعوت کو ٹھکرانا ایک بڑا ظلم

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اس شخص سے بڑا ظالم کون ہوگا، جو اللہ پر جھوٹ باندھے، جب کہ اُسے اسلام کی دعوت دی جا رہی ہو اور اللہ ایسے ظالموں کو ہدایت نہیں دیا کرتا''۔ [سورۂ صف: 7]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں | انسان کی خصلت و مزاج

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''انسان کو جب اس کا پروردگار آزماتا ہے، اور اس کو عزت و نعمت دیتا ہے، تو کہتا ہے کہ میرے رب نے مجھ کو عزت دی۔ اور جب روزی تنگ کر کے اس کو آزماتا ہے، تو کہتا ہے کہ میرے رب نے مجھے ذلیل کر دیا''۔ [سورۂ فجر: 15تا16]

خلاصہ: انسان دنیا کی ظاہری آرام و آرائش کو دیکھ کر اسے عزت سمجھتا ہے، اسی طرح دنیا کی ظاہری مصیبت و پریشانی کو دیکھ کر ذلت و رسوائی سمجھتا ہے۔

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں | جنت کا خیمہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جنت میں موتی کا خولدار خیمہ ہوگا، جس کی چوڑائی ساٹھ میل ہوگی۔ اس کے ہر کونے میں جنتیوں کی بیویاں ہوں گی، جو ایک دوسری کو نہیں دیکھ پائیں گی اور ان کے پاس ان کے شوہر آتے جاتے رہیں گے''۔ [بخاری: 4879، عن عبداللہ بن قیس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج | ننانوے بیماریوں کی دوا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص ((لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ إِلَّابِاللّٰهِ)) پڑھے گا، تو یہ ننانوے مرض کی دوا ہے، جس میں سب سے چھوٹی بیماری رنج و غم ہے''۔ [مستدرک حاکم: 1990، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس کو یہ اندیشہ ہو کہ وہ آخری رات میں نہیں اٹھ سکے گا تو اس کو رات کے شروع ہی میں وتر پڑھ لینا چاہیے اور جس کو آخری رات میں اُٹھنے کی پوری امید ہو تو اسے آخری رات میں وتر پڑھنا چاہیے''۔ [مسلم: 1766، عن جابر رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

۲۹ ربیع الثانی

نمبر ۱: اسلامی تاریخ
مسجد قبا کی تعمیر اور پہلا جمعہ

مدینہ منورہ سے تقریباً تین میل کے فاصلے پر ایک چھوٹی سی بستی قُبا ہے، یہاں انصار کے بہت سے خاندان آباد تھے اور کُلثوم بن ہدم ان کے سردار تھے، ہجرت کے دوران آپ ﷺ نے پہلے قُبا میں قیام فرمایا اور کلثوم بن ہدم کے گھر میں مہمان ہوئے، رسول اللہ ﷺ نے یہاں اپنے مبارک ہاتھوں سے ایک مسجد کی بنیاد ڈالی، جس کا نام مسجد قبا ہے، مسجد کی تعمیر میں صحابہ کے ساتھ ساتھ آپ ﷺ خود بھی کام کرتے تھے اور بھاری بھاری پتھروں کو اٹھاتے تھے۔ یہی وہ مسجد ہے، جس کی شان میں قرآن مجید میں ہے ﴿لَمَسْجِدٌ أُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ أَوَّلِ يَوْمٍ......... الآيه﴾ یعنی اس مسجد کی بنیاد پہلے ہی دن سے پرہیز گاری پر رکھی گئی ہے، وہ اس بات کی زیادہ مستحق ہے کہ آپ ﷺ اس میں نماز کے لیے کھڑے ہوں، ان میں ایسے لوگ ہیں، جن کو صفائی بہت پسند ہے اور خدا صاف وپاک رہنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ حضور ﷺ یہاں چودہ دن قیام فرما کر بارہ ربیع الاول ۱ھ کو جمعہ کے دن روانہ ہوئے۔ بنی سالم کے گھروں تک پہنچے تھے کہ جمعہ کا وقت ہوگیا۔ آپ نے جمعہ کی نماز ادا فرمائی اور خطبہ دیا۔ یہ اسلام میں جمعہ کی پہلی نماز تھی۔ آپ کے ساتھ تقریباً سو آدمی نماز میں شریک تھے۔

نمبر ۲: اللہ کی قدرت
زبان دل کی ترجمان ہے

اللہ تعالیٰ نے ہم کو زبان جیسی نعمت عطا فرمائی۔ اس کے ذریعہ جہاں مختلف چیزوں کا ذائقہ معلوم ہوتا ہے وہیں یہ دل کی ترجمانی کا فریضہ بھی انجام دیتی ہے، جب دل میں کوئی بات آتی ہے، تو دماغ اس پر غور وفکر کر کے الفاظ وکلمات جمع کرتا ہے۔ پھر وہ الفاظ وکلمات خودکار مشین کی طرح زبان سے نکلنے لگتے ہیں، گویا کہ سننے والے کو اس کا احساس بھی نہیں ہوتا، اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے انسان کے دل ودماغ اور زبان میں کیسی صلاحیت پیدا کی، بے شک یہ اللہ ہی کی کارگیری ہے۔

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں
رکوع وسجدہ اچھی طرح نہ کرنے پر وعید

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”بدترین چوری کرنے والا شخص وہ ہے، جو نماز میں سے بھی چوری کر لے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یارسول اللہ! نماز میں سے کس طرح چوری کرے گا؟ فرمایا: وہ رکوع اور سجدہ اچھی طرح سے نہیں کرتا ہے“۔

[ابن خزیمہ: 643، عن ابی قتادہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں | **سونے کے آداب**

رسول اللہ ﷺ جب سونے کا ارادہ کرتے تو اپنے داہنے ہاتھ کو داہنے گال کے نیچے رکھ کر سوتے پھر تین بار یہ دعا پڑھتے: ((اَللّٰهُمَّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ))۔
[ابوداود: 5045، عن حفصہ رضی اللہ عنہا]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت | **تین آدمی اللہ کی ضمانت میں ہیں**

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تین آدمی کی اللہ نے ضمانت لے رکھی ہے، اگر وہ زندہ رہیں تو بقدرِ ضرورت روزی ملتی ہے اور اگر وفات پا جائیں تو اللہ تعالیٰ جنت میں داخل فرماتا ہے (ایک وہ) جو گھر میں داخل ہوتے وقت سلام کرے تو اللہ تعالیٰ اس کا ضامن ہے، (دوسرا وہ) جو مسجد گیا تو اللہ تعالیٰ اس کا ضامن ہے، (تیسرا) راہِ خدا میں نکلنے والے کا اللہ تعالیٰ ضامن ہے''۔
[صحیح ابن حبان: 500، عن ابی امامہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں | **مرد وعورت کا ایک دوسرے کی نقل کرنا**

رسول اللہ ﷺ نے ایسی عورت پر لعنت فرمائی جو مرد کی نقل اختیار کرتی ہیں اور ایسے مرد پر لعنت فرمائی جو عورتوں کی مشابہت اختیار کرتا ہے۔
[ابن ماجہ: 1903، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

خلاصہ: مرد کا عورتوں کی شکل وصورت اختیار کرنا اور عورت کا مردوں کی شکل وصورت اختیار کرنا ناجائز اور حرام ہے۔

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں | **دنیا کی محبت بیماری ہے**

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ کیا میں تم کو تمہاری بیماری اور دوا نہ بتاؤں؟ تمہاری بیماری دنیا کی محبت ہے اور تمہاری دوا اللہ تعالیٰ کا ذکر ہے۔
[شعب الایمان: 10244]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں | **دوزخ میں بچھو کے ڈسنے کا اثر**

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دوزخ میں خچروں کی طرح بچھو ہیں، ایک بار جب ان میں سے ایک بچھو ڈسے گا، تو دوزخی چالیس سال تک اس کی جلن محسوس کرے گا''۔
[مسند احمد: 17260، عن عبد اللہ بن الحارث رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج | **دردِ سر کا علاج**

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی تیل لگائے، تو اپنی بھوؤں سے ابتداء کرے، اس لیے کہ یہ دردِ سر کو دور کرتا ہے یا (یہ ارشاد فرمایا) دردِ سر کو روک دیتا ہے''۔
[کنز العمال: 17206، عن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے ایمان والو! اللہ سے سچی پکی توبہ کرلو، امید ہے کہ تمہارا رب تمہاری خطاؤں کو معاف کردے گا اور جنت میں داخل کردے گا''۔
[سورہ تحریم: 8]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

۳۰ ربیع الثانی

نمبر ۱: اسلامی تاریخ — مدینہ میں حضور ﷺ کا استقبال

قبا میں چودہ دن قیام فرما کر رسول اللہ ﷺ مدینہ طیبہ کے لیے روانہ ہو گئے، جب لوگوں کو آپ ﷺ کے تشریف لانے کا علم ہوا، تو خوشی میں سب کے سب باہر نکل آئے اور سڑک کے کنارے کھڑے ہو گئے، سارا مدینہ ''اللہ اکبر'' کے نعروں سے گونج اٹھا، انصار کی بچیاں خوشی کے عالم میں یہ اشعار پڑھنے لگیں:

طَلَعَ الْبَدْرُ عَلَيْنَا ... مِنْ ثَنِيَّاتِ الْوَدَاعْ
وَجَبَ الشُّكْرُ عَلَيْنَا ... مَا دَعَا لِلّٰهِ دَاعْ
أَيُّهَا الْمَبْعُوثُ فِيْنَا ... جِئْتَ بِالْأَمْرِ الْمُطَاعْ

''رسول اللہ ﷺ کی آمد ایسی ہے، گویا کہ وَدَاع پہاڑ کی گھاٹیوں سے چودھویں کا چاند نکل آیا ہو، لہٰذا جب تک دنیا میں اللہ کا نام لینے والا باقی رہے گا، ان کا شکر ہم پر واجب رہے گا، اے ہم میں مبعوث ہونے والے! آپ ماننے والے احکامات لائے ہیں''، اور بنو نجار کی لڑکیاں دَف بجا بجا کر گا رہی تھیں:

نَحْنُ جَوَارٍ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ ... يَا حَبَّذَا مُحَمَّدٌ مِنْ جَارِ

''ہم خاندانِ نجار کی لڑکیاں ہیں، محمد ﷺ کیا ہی اچھے پڑوسی ہیں''۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے کوئی دن اس سے زیادہ حسین اور روشن نہیں دیکھا جس دن رسول اللہ ﷺ ہمارے یہاں (مدینہ) تشریف لائے۔

نمبر ۲: حضور ﷺ کا معجزہ — قلعہ فتح ہونا

جنگ خیبر کے دن چند آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آ کر بھوک کی شکایت کرنے لگے اور رسول اللہ ﷺ سے سوال کرنے لگے، لیکن حضور ﷺ کے پاس کوئی چیز نہ تھی، تو رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی: یا اللہ! تو ان کی حالت سے واقف ہے، ان کے پاس کھانے کے لیے کچھ بھی نہیں اور نہ ہی میرے پاس ہے کہ میں ان کو دوں، یا اللہ! تو ان کے لیے خیبر کا ایسا قلعہ فتح کر دے جو سب قلعوں میں مال و دولت کے اعتبار سے زیادہ فراوانی رکھتا ہو، چنانچہ اللہ تعالیٰ نے صعب بن معاذ کا قلعہ فتح کر دیا جو خیبر کے سب قلعوں میں مالدار تھا۔ [بیہقی فی دلائل النبوۃ: 1567]

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں — والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''تمہارے رب نے فیصلہ کر دیا ہے کہ اللہ کے علاوہ کسی اور کی عبادت نہ کرو اور والدین کے ساتھ احسان کا معاملہ کرو''۔ [سورۂ بنی اسرائیل: 23]

خلاصہ: ماں باپ کی خدمت کرنا اور ان کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنا فرض ہے۔

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں — نظر بد سے بچنے کی دعا

رسول اللہ ﷺ کو اگر نظر لگنے کا ڈر ہوتا تو آپ ﷺ یہ دعا پڑھتے: ((اَللّٰهُمَّ بَارِكْ فِيهِ وَلَا تَضُرَّهُ))
ترجمہ: اے اللہ! اس میں برکت عطا فرما اور ضرر سے بچا۔ [ابن سنی: 208، عن حزام بن حکیم رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت — اہل خانہ پر خرچ کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب آدمی اپنے اہل خانہ پر ثواب کی نیت سے خرچ کرتا ہے، تو یہ خرچ کرنا اس کے حق میں صدقہ ہے''۔ [بخاری: 55، عن ابی مسعود رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں — قرآن کا مذاق اڑانا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جب انسان کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں، تو کہتا ہے کہ یہ پہلے لوگوں کے قصے کہانیاں ہیں۔ ہرگز نہیں! بلکہ ان کے برے کاموں کے سبب ان کے دلوں پر زنگ لگ گیا ہے''۔
[سورۂ مطففین: 13 تا 14]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں — مال کی محبت خدا کی ناشکری کا سبب ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''انسان اپنے رب کا بڑا ہی ناشکرا ہے، حالانکہ اُس کو بھی اس کی خبر ہے (اور وہ ایسا معاملہ اس لیے کرتا ہے) کہ اس کو مال کی محبت زیادہ ہے''۔ [سورۂ عادیات: 6 تا 8]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں — ہر شخص موت کے بعد افسوس کرے گا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ہر شخص موت کے بعد افسوس کرے گا، صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کس بات کا افسوس کرے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر نیک ہے، تو زیادہ نیکی نہ کرنے کا افسوس کرے گا اور اگر گنہگار ہے تو گناہ سے نہ رکنے پر افسوس کرے گا''۔ [ترمذی: 2403، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج — کھانے کی ابتداء اور انتہا نمک سے ہو

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: جب کھاؤ تو نمک سے شروع کرو اور اختتام بھی نمک سے کرو نمک میں ستر بیماریوں سے شفا ہے۔ [مطالب عالیہ: 2460]

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم عورتوں سے ان کے حسن و جمال کی وجہ سے شادی نہ کرو۔ کیونکہ حسن و جمال ختم ہونے والی ہے اور نہ ان کی مالداری کی وجہ سے شادی کرو، ممکن ہے یہ مالداری ان کو نافرمانی میں مبتلا کردے۔ لیکن ان سے دینداری کی بنیاد پر شادی کرو۔ [ابن ماجہ: 1859، عن عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ]

جمادی الاولی

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

(۱) جمادی الاولی

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ
وہ مبارک گھر جہاں آپ ﷺ نے قیام فرمایا

رسول اللہ ﷺ جب مکہ سے ہجرت کر کے مدینہ آئے، تو یہاں کے لوگوں نے آپ ﷺ کا پُر جوش استقبال کیا۔ قبا سے مدینہ تک راستے کے دونوں جانب صحابۂ کرام ﷺ کی مقدس جماعت صف بنائے ہوئے کھڑی تھی، جب آپ مدینہ میں داخل ہوئے، تو ہر قبیلے اور خاندان والا خواہش مند تھا اور ہر شخص کی دلی تمنا تھی کہ حضور ﷺ کی میزبانی کا شرف ہمیں نصیب ہو، چنانچہ آپ کی خدمت میں اونٹنی کی نکیل پکڑ کر ہر ایک عرض کرتا کہ میرا گھر، میرا مال اور میری جان سب کچھ آپ کے لیے حاضر ہے۔ مگر آپ انہیں دعائے خیر و برکت دیتے اور فرماتے اونٹنی کو چھوڑ دو! یہ اللہ کے حکم سے چل رہی ہے۔ جہاں اللہ کا حکم ہوگا وہیں ٹھہرے گی، اونٹنی چل کر حضرت ابو ایوب انصاری ﷺ کے مکان کے سامنے رُک گئی۔ سیدنا ابو ایوب انصاری ﷺ نے انتہائی خوشی ومسرت کے عالم میں کجاوہ اُٹھایا اور اپنے گھر لے گئے۔ اس طرح انہیں اس عظیم پیغمبر کی میزبانی کا شرف حاصل ہوا۔ آپ نے سات ماہ تک اس مکان میں قیام فرمایا۔

نمبر ۲ : اللہ کی قدرت
انسان کی پیدائش تین اندھیروں میں

کائنات کی سب سے حسین ترین مخلوق ''انسان'' جس کے لیے اللہ تعالیٰ نے اس کارخانۂ عالم کو وجود بخشا ہے، اس کی تخلیق اللہ تعالیٰ کہاں کر رہے ہیں، وہ جگہ نہ بہت بڑی ہے اور نہ وہاں روشنی کا انتظام ہے، نہ وہاں کوئی کام کرنے والے ہیں، بلکہ اللہ تعالیٰ ایک تنگ جگہ میں ماں کے پیٹ میں تین اندھیروں میں اس کی تخلیق کر رہے ہیں، جبکہ دنیا میں مینو فیکچرنگ جہاں ہوتی ہے، وہ جگہ کئی ایکڑوں میں پھیلی ہوئی ہوتی ہے، روشنی اور قمقمے لگے ہوتے ہیں اور بے شمار کام کرنے والے ہوتے ہیں، یہاں کچھ بھی نہیں، پھر بھی اللہ تعالیٰ انسان کی پیدائش کر رہا ہے، یہ اللہ کی کتنی زبردست قدرت ہے۔

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں
اللہ تعالیٰ سب کو دوبارہ زندہ کرے گا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اللہ وہ ہے، جس نے تم کو پیدا کیا اور وہی تمہیں روزی دیتا ہے، پھر (وقت آنے پر) وہی تم کو موت دے گا اور پھر تم کو وہی دوبارہ زندہ کرے گا''۔ [سورۂ روم:40] ---- فائدہ: مرنے کے بعد اللہ تعالیٰ دوبارہ زندہ کریں گے، جس کو ''بعث بعد الموت'' کہتے ہیں، اس کے حق ہونے پر ایمان لانا فرض ہے۔

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں
وضو میں تین مرتبہ کلی کرنا

حضرت علی ﷺ رسول اللہ ﷺ کے وضو کی کیفیت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ''رسول اللہ ﷺ نے تین بار کلی کی''۔

[مسند احمد: 874، عن علی ﷺ]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت — مسلمان کو کپڑا پہنانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے کسی مسلمان کو کپڑا پہنایا۔ جب تک اس کے بدن پر اس کا ایک دھاگہ بھی رہے گا، وہ اس وقت تک اللہ کی حفاظت میں رہے گا''۔ [مستدرک حاکم: 7422، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں — والدین کی نافرمانی اور ظلم کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم ظلم و ستم کرنے سے بچو! کیوں کہ ظلم و ستم کی سزا دوسری سزاؤں کے مقابلے میں سب سے جلدی ملتی ہے۔ اور والدین کی نافرمانی سے بچو! خدا کی قسم والدین کا نافرمان جنت کی خوشبو بھی نہیں پائے گا۔ جب کہ جنت کی خوشبو ایک ہزار سال کی دوری سے محسوس ہوتی ہے۔ [طبرانی اوسط: 5825، عن جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں — دو عادتیں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص دینی معاملے میں اپنے سے بلند شخص کو دیکھ کر اس کی پیروی کرے اور دنیاوی معاملے میں اپنے سے کمتر کو دیکھ کر اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ فضیلت پر اس کی تعریف کرے، تو اللہ تعالیٰ اس کو (ان دو عادتوں کی وجہ سے) صبر کرنے والا اور شکر کرنے والا لکھ دیتے ہیں؛ اور جو شخص دینی معاملے میں اپنے سے کمتر کو دیکھے اور دنیاوی معاملے میں اپنے سے اوپر والے کو دیکھ کر افسوس کرے، تو اللہ تعالیٰ اس کو صابر و شاکر نہیں لکھتے ہیں''۔

[ترمذی: 2512، عن عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں — جنتی کا دل پاک و صاف ہوگا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''ہم ان اہل جنت کے دلوں سے رنجش و کدورت کو باہر نکال دیں گے اور ان کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی اور وہ کہیں گے کہ اللہ کا شکر ہے، جس نے ہم کو اس مقام تک پہنچایا اور اگر اللہ ہم کو نہ پہنچاتا، تو ہماری کبھی یہاں تک رسائی نہ ہوتی''۔ [سورۂ اعراف: 43]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج — علاج کرنے والوں کے لیے اہم ہدایت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اگر کسی نے بغیر علم اور تجربے کے علاج کیا تو قیامت کے دن اس کے بارے میں پوچھا جائے گا''۔ [ابوداؤد: 4586، عن عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ] ----- فائدہ: مطلب یہ ہے کہ اگر حکیم یا ڈاکٹر کی ناتجربہ کاری اور اناڑی پن کی وجہ سے مریض کو تکلیف پہنچتی ہے یا وہ مرجاتا ہے تو ایسے حکیم اور ڈاکٹر کی قیامت کے دن گرفت ہوگی۔

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے ایمان والو! جب تم میں سے کسی کو موت آنے لگے، تو وصیت کے وقت شہادت کے لیے تم (مسلمانوں) میں سے دو انصاف پسند آدمی گواہ ہونے چاہیے یا پھر تمہارے علاوہ دوسری قوم کے لوگ گواہ ہونے چاہیے۔ جیسے تم سفر میں گئے ہو، پھر تمہیں موت کا حادثہ آجائے''۔ [سورۂ مائدہ، 106]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

② جمادی الاولیٰ

نمبر ①: اسلامی تاریخ — مدینہ منورہ

طوفانِ نوح کے بعد حضرت نوح علیہ السلام کے پَر پوتے عِملاق بن اَرفَخشذ بن سام بن نوح یمن میں بس گئے تھے، اللہ تعالیٰ نے ان کو عربی زبان الہام کی، پھر ان کی اولاد نے عربی بولنا شروع کردیا، یہ عرب کے علاقوں میں چاروں طرف پھیلے؛ اس طرح پورے جزیرۃ العرب میں عربی زبان عام ہوگئی، اسی زمانہ میں مدینہ کی بنیاد پڑی، عِملاق کی اولاد میں تُبّع نامی ایک بادشاہ تھا، جس نے یہودی علماء سے آخری نبی ﷺ کی تعریف اور یثرب (مدینہ) میں ان کی آمد کی خبر سن رکھی تھی، اس لیے شاہ تُبّع نے یثرب میں ایک مکان حضور ﷺ کے لیے تیار کرکے ایک عالم کے حوالے کردیا اور وصیت کی کہ یہ مکان نبی آخرالزماں ﷺ کی آمد پر انہیں دے دینا، اگر تم زندہ نہ رہو، تو اپنی اولاد کو اس کی وصیت کردینا؛ چنانچہ حضور ﷺ کی اونٹنی حضرت ابوایوب انصاریؓ کے مکان پر رُکی تھی، حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ ان عالم ہی کی اولاد میں سے تھے، جن کو شاہِ تُبّع نے مکان حوالہ کیا تھا، ساتھ ہی شاہ تُبّع نے ایک خط بھی حضور ﷺ کے نام لکھا، جس میں آپ ﷺ سے محبت، ایمان لانے اور زیارت کے شوق کو ظاہر کیا تھا۔ حضور ﷺ کی ہجرت کے بعد یثرب کا نام بدل کر ''مدینۃ الرسول'' یعنی رسول کا شہر رکھا گیا۔

نمبر ②: حضور ﷺ کا معجزہ — بینائی کا لوٹ آنا

حضرت حبیب بن ابی فدیک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے والد کی آنکھیں سفید ہوگئیں تھیں جس کی وجہ سے ان کو کوئی چیز نظر نہیں آتی تھی، تو ایک دن میرے والد حضور ﷺ کی خدمت میں جانا چاہتے تھے تو مجھے ساتھ لے لیا، جب ہم وہاں پہنچے تو حضور ﷺ نے پوچھا یہ کیا ہوا؟ میرے والد نے فرمایا میں اپنے اونٹ کو تیل لگا رہا تھا اتنے میں میرا پیر سانپ کے انڈے پر پڑ گیا تب سے میری یہ حالت ہوگئی ہے، تو حضور ﷺ نے ان کی آنکھوں پر دم کیا، آنکھیں اسی وقت اچھی ہوگئی۔ حضرت حبیب فرماتے ہیں کہ میرے والد ۸۰ برس کی عمر میں بھی سوئی میں دھاگا پرولیا کرتے تھے۔

[دلائل النبوۃ لابی نعیم: 384]

نمبر ③: ایک فرض کے بارے میں — نماز چھوڑنے کا نقصان

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس شخص کی ایک نماز بھی فوت ہوگئی وہ ایسا ہے کہ گویا اس کے گھر کے لوگ اور مال ودولت سب چھین لیا گیا''۔

[ابن حبان: 1490 عن نوفل بن معاویہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں — برے لوگوں کی صحبت سے بچنے کی دعا

اپنے آپ کو اور اپنی اولاد کو برے لوگوں کی صحبت سے بچانے کے لیے یہ دعا پڑھے: ﴿ رَبِّ نَجِّنِي وَاَهْلِي مِمَّا يَعْمَلُونَ ﴾ ترجمہ: اے میرے رب! مجھے اور میرے اہل و عیال کو ان کے (برے) کام سے نجات عطا فرما۔ [سورۂ شعراء:169]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت — راہ خدا میں اپنی جوانی لگانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے اپنی جوانی اللہ کے راستے میں گزار دی، تو قیامت کے دن اس کے لیے ایک نور ہوگا''۔ [نسائی:3144،عن عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں — رسول کے حکم کو نہ ماننا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو لوگ رسول اللہ کے حکم کی خلاف ورزی کرتے ہیں، ان کو اس سے ڈرنا چاہیے کہ کوئی آفت ان پر آ پڑے یا کوئی دردناک عذاب ان پر آ جائے''۔ [سورۂ نور:63]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں — ہلاک کرنے والی چیزیں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''ہر ایسے شخص کے لیے بڑی خرابی ہے، جو عیب لگانے والا اور طعنہ دینے والا ہو، جو مال جمع کرتا ہو اور اس کو گن گن کر رکھتا ہو اور خیال کرتا ہو کہ اس کا (یہ) مال ہمیشہ اس کے پاس رہے گا۔ ہرگز ایسا نہیں ہے، وہ ایسی آگ میں ڈالا جائے گا جس میں جو کچھ پڑے گا وہ اس کو توڑ پھوڑ کر رکھ دے گی''۔ [سورۂ ہمزہ:1 تا 4]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں — قیامت کے دن خوش نصیب انسان

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قیامت کے دن لوگوں میں سے وہ خوش نصیب میری شفاعت کا مستحق ہوگا، جس نے سچے دل سے کلمۂ طیبہ '' لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ '' پڑھا ہوگا''۔ [بخاری:99،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج — آبِ زمزم سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''زمین پر سب سے بہترین پانی آبِ زمزم ہے، یہ کھانے والے کے لیے کھانا اور بیمار کے لیے شفاء ہے''۔ [طبرانی اوسط:4059،عن عباس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم میں سے کوئی اپنے بائیں ہاتھ سے ہرگز نہ کھائے، اور نہ بائیں ہاتھ سے پیے، کیوں کہ شیطان اپنے بائیں ہاتھ سے کھاتا پیتا ہے''۔ [مسلم:5267،عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

۳ جمادی الاولی

نمبر ۱: اسلامی تاریخ — مسجد نبوی کی تعمیر

ہجرت کے بعد رسول اللہ ﷺ نے سب سے پہلے ایک مسجد کی تعمیر فرمائی، جس کو آج ''مسجد نبوی'' کے نام سے جانا جاتا ہے۔ اس کے لیے وہی جگہ منتخب کی گئی تھی، جہاں حضور ﷺ کی اونٹنی بیٹھی تھی، یہ زمین بنونجار کے دو یتیم بچوں کی تھی، جس کو آپ نے قیمت دے کر خرید لیا تھا۔ اس کی تعمیر میں صحابۂ کرام کے ساتھ آپ بھی پتھر اُٹھاتے تھے، صحابۂ کرام جوش میں یہ اشعار پڑھتے تھے اور آپ ﷺ بھی انکے ساتھ آواز ملاتے اور پڑھتے: اَللّٰھُمَّ اِنَّ الْاَجْرَ اَجْرُ الْاٰخِرَۃِ فَارْحَمِ الْاَنْصَارَ وَالْمُھَاجِرَۃَ ''اے اللہ! اصل اُجرت تو آخرت کی اُجرت ہے، اے اللہ! انصار ومہاجرین پر رحم فرما''--- یہ مسجد اسلام کی سادگی کی سچی تصویر تھی، اس مسجد کے تین دروازے بنائے گئے تھے، دروازے کے دونوں پائے پتھر کے اور دیواریں کچی اینٹ اور گارے کی بنائی گئی تھیں۔ ستون کھجور کے تنوں سے اور چھت کھجور کی شاخوں اور پتوں سے تیار کی گئی تھی۔ قبلے کی دیوار سے پچھلی دیوار تک سو ہاتھ کی لمبائی تھی۔ یہ مسجد صرف نماز ادا کرنے کے لیے ہی نہیں بلکہ اسلامی تعلیم کے لیے ایک درسگاہ اور دعوت وتبلیغ اور دنیا کے سارے مسائل کو حل کرنے لیے ایک مرکز بھی تھا۔ اس کے امام اللہ کے نبی ﷺ اور اس کے نمازی صحابۂ کرام جیسی مقدس ہستیاں تھیں۔

نمبر ۲: اللہ کی قدرت — گولر کا پھل

اللہ تعالیٰ نے دنیا میں ہزاروں قسم کے پھل پیدا کیے لیکن گولر کے پھل میں اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت کا اس طرح اظہار فرمایا کہ جب گولر کا پھل پک جاتا ہے تو اس کو توڑنے پر بہت سے کیڑے نکلتے ہیں جو اپنے پروں کے ذریعہ اڑ کر غائب ہو جاتے ہیں۔ آخر اس گولر کے پھل میں یہ اڑنے والے کیڑے کہاں سے آگئے؟ جبکہ اس میں داخل ہونے کا کوئی راستہ بھی نہیں ہے؟ یقیناً اللہ ہی نے اپنی قدرت سے گولر کے پھل میں چیونٹی نما کیڑے پیدا فرمائے ہیں۔

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں — شوہر کے بھائیوں سے پردہ کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''(نامحرم) عورتوں کے پاس آنے جانے سے بچو! ایک انصاری صحابی نے عرض کیا: دیور کے بارے میں آپ کیا فرماتے ہیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: دیور تو (تمہارے لیے) موت ہے'' (یعنی شوہر کے بھائیوں سے پردہ کا بہت ہی زیادہ اہتمام کرنا چاہیے۔) [بخاری: 5232، عن عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں — عشاء کے بعد دو رکعت نماز پڑھنا

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ عشاء کی فرض نماز کے بعد دو

رکعت (سنت) پڑھی ہے۔ [بخاری:1172]

فائدہ: عشاء کی نماز کے بعد وتر سے پہلے دو رکعت نماز پڑھنا سنت مؤکدہ ہے۔

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت — انصاف کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تھوڑی دیر کا انصاف ساٹھ سال کی شب بیداری اور روزہ رکھنے کی عبادت سے بہتر ہے۔ اے ابوہریرہ! کسی معاملہ میں تھوڑی سی دیر کا ظلم، اللہ کے نزدیک ساٹھ سال کی نافرمانی سے زیادہ سخت اور بڑا گناہ ہے''۔ [ترغیب وترہیب:3128 عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں — چاندی کے برتن میں پینا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو چاندی کے برتن میں پانی وغیرہ پیتے ہیں۔ وہ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ بھر رہے ہیں''۔ [بخاری:5634 عن ام سلمۃ رضی اللہ عنہا]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں — دو چیزوں کی خواہش

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بوڑھے آدمی کا دل دو چیزوں کے بارے میں ہمیشہ جوان رہتا ہے، ایک دنیا کی محبت اور دوسری لمبی لمبی امیدیں''۔ [بخاری:6420 عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں — دوزخیوں کا کھانا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''دوزخیوں کو کھولتے ہوئے چشمے کا پانی پلایا جائے گا اور ان کو (کھانے میں) کانٹے دار درخت کے علاوہ کوئی کھانا نصیب نہ ہوگا، جو نہ ان کو موٹا کرے گا اور نہ بھوک دور کرے گا''۔ [سورۂ غاشیہ:5تا7]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج — بیماریوں کا علاج

حضرت انس رضی اللہ عنہ کے پاس دو شخص آئے، جن میں سے ایک نے کہا: اے ابوحمزہ (یہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی کنیت ہے) مجھے تکلیف ہے، یعنی میں بیمار ہوں، تو حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا میں تم کو اس دعا سے دم نہ کردوں جس سے رسول اللہ ﷺ دم کیا کرتے تھے؟ اس نے کہا: جی ہاں، ضرور۔ تو انہوں نے یہ دعا پڑھی: ((اَللّٰھُمَّ رَبَّ النَّاسِ، مُذْھِبَ الْبَاسِ، اِشْفِ أَنْتَ الشَّافِيْ، لَا شَافِيَ إِلَّا أَنْتَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا))۔ [بخاری:5742]

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو، ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرو، اور تنگ دستی کے خوف سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرو، ہم تم کو بھی رزق دیتے ہیں اور ان کو بھی؛ کھلے اور چھپے بے حیائی کے کاموں کے قریب نہ جاؤ''۔ [سورۂ انعام:152]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

④ جمادی الاولیٰ

نمبر ①: اسلامی تاریخ — اذان کی ابتداء

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جماعت کی نماز کے لیے جمع کرنے کا مشورہ کیا، تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے مختلف رائیں پیش کیں، کسی نے یہود کی طرح بوق (بگل) بجانے اور کسی نے عیسائیوں کی طرح ناقوس (گھنٹی) بجانے کا مشورہ دیا؛ لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پسند نہیں فرمایا، بلکہ سوچنے کا موقع دیا، اسی رات حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خواب میں اذان سنی اور ایک صحابی عبداللہ بن زید بن عبدربہ رضی اللہ عنہ نے بھی خواب میں دیکھا، کہ ایک شخص اذان کے کلمات کہہ رہا ہے، انہوں نے اس کو یاد کرلیا اور آنکھ کھلتے ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تہجد کے وقت پہنچے اور خواب سنایا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو ان کلمات کے ساتھ فجر کی اذان دینے کا حکم فرمایا، اذان سنتے ہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ دوڑے ہوئے آئے اور عرض کیا: میں نے بھی اسی طرح اذان کے کلمات کو خواب میں سنا ہے، اس کے بعد سے ہی اذان دینے کا سلسلہ شروع ہو گیا، اسلام میں سب سے پہلے مؤذن حضرت بلال رضی اللہ عنہ ہوئے اور دوسرے حضرت عبداللہ بن اُم مکتوم رضی اللہ عنہ بنے، حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے فجر کی اذان میں سب سے پہلے ((اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ)) کہا، جس کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پسند فرمایا۔

نمبر ②: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے حق میں دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے لیے دعا فرمائی کہ اے اللہ! عمر بن خطاب کے ذریعہ اسلام کو عزت وبلندی عطا فرما، چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے اسلام کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ذریعہ وہ بلندی اور شوکت عطا فرمائی کہ دنیا اس کا اعتراف کرتی ہے۔ [ابن ماجہ:105، عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

نمبر ③: ایک فرض کے بارے میں — نماز کے چھوڑنے پر وعید

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''نماز کا چھوڑنا آدمی کو کفر سے ملا دیتا ہے''۔ [مسلم:246، عن جابر رضی اللہ عنہ]

ایک دوسری حدیث میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''ایمان اور کفر کے درمیان نماز چھوڑنے کا فرق ہے''۔

[ابن ماجہ:1078، عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ④: ایک سنت کے بارے میں — بجلی کڑکنے اور بادل گرجنے کے وقت کی دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بجلی کی کڑک اور بادل کی گرج سنتے تھے تو یہ دعا پڑھتے تھے: ((اَللّٰهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ، وَلَا تُهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذٰلِكَ)) ترجمہ: اے اللہ! ہمیں اپنے غصہ کی وجہ سے قتل نہ کرنا اور اپنے عذاب سے ہمیں ہلاک نہ کرنا۔ بلکہ ہمیں اس سے پہلے عافیت دے دے۔ [ترمذی:3450، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت — مومن کا عیب چھپانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو مومن اپنے بھائی کے کسی عیب کو چھپائے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے اس کو جنت میں داخل فرمائے گا“۔ [طبرانی اوسط:1536،عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں — بُرے اعمال کی نحوست

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”خشکی اور تری (یعنی پوری دنیا) میں لوگوں کے برے اعمال کی وجہ سے ہلاکت و تباہی پھیل گئی ہے، تاکہ اللہ تعالیٰ انہیں ان کے بعض اعمال کی (سزا) کا مزہ چکھادے، تاکہ وہ اپنے برے اعمال سے باز آجائیں“۔ [سورۂ روم:41]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں — دنیاوی زندگی دھوکہ ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”دنیوی زندگی تو کچھ بھی نہیں، صرف دھوکے کا سودا ہے“۔ [سورۂ آل عمران:185]

فائدہ: جس طرح مال کے ظاہر کو دیکھ کر خریدار پھنس جاتا ہے، اسی طرح دنیا کی چمک دمک سے دھوکہ کھا کر آخرت سے غافل ہو جاتا ہے؛ اسی لیے انسانوں کو دنیا کی چمک دمک سے ہوشیار رہنا چاہیے۔

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں — جنت کے درختوں کی سریلی آواز

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جنت میں ایک درخت ہے، جس کی جڑیں سونے کی اور ان کی شاخیں ہیرے جواہرات کی ہیں، اس درخت سے ایک ہوا چلتی ہے، تو ایسی سُریلی آواز نکلتی ہے، جس سے اچھی آواز سننے والوں نے آج تک نہیں سنی“۔ [ترغیب: 5322،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج — دعائے جبرئیل سے علاج

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ بیمار ہوئے، تو جبرئیل علیہ السلام نے اس دعا کو پڑھ کر دم کیا: ((بِاسْمِ اللّٰهِ يُبْرِيْكَ، وَمِنْ كُلِّ دَاءٍ يَشْفِيْكَ، وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ وَشَرِّ كُلِّ ذِيْ عَيْنٍ))۔ [مسلم:5699]

نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”برکت کھانے کے بیچ میں اترتی ہے، تم کنارے سے کھایا کرو، کھانے کے بیچ سے مت کھایا کرو“۔ [ترمذی:1805،عن ابن عباس رضی اللہ عنہما]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

⑤ جمادی الاولی

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — مہاجر وانصار میں بھائی چارہ

مکہ کے مسلمان جب کفار ومشرکین کی تکلیفوں سے پریشان ہو کر صرف اللہ، اس کے رسول اور دین اسلام کی حفاظت کے لیے اپنا مال ودولت، ساز وسامان اور محبوب وطن کو چھوڑ کر مدینہ منورہ ہجرت کر گئے تھے۔ اس موقع پر رسول اللہ ﷺ نے ان مسلمانوں کی دل داری کے لیے آپس میں بھائی چارہ قائم فرمایا۔ اور مہاجرین (یعنی وہ صحابۂ کرام جو مکہ مکرمہ سے ہجرت کر کے مدینہ چلے گئے) ان میں سے ایک ایک کو انصار (یعنی وہ صحابۂ کرام جنہوں نے مدینہ منورہ میں مہاجرین کی نصرت ومدد کی) ان کا بھائی بنا دیا۔ انصار نے اپنے مہاجر بھائی کے تعاون اور عزت واحترام میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور ان کے ساتھ ہمدردی ومحبت، ایثار وقربانی اور مہربانی وحسنِ سلوک کی ایسی بہترین مثال پیش کی کہ آج تک پوری دنیا مل کر اس جیسی مثال پیش نہیں کر سکی۔ مال ودولت، زمین وباغات بلکہ ہر چیز میں ان کو شریک کر لیا۔ مگر مہاجرین نے بھی انصاری بھائیوں کا ہر معاملے میں ساتھ دیا اور اپنی روزی کا بذات خود انتظام کرنے کے لیے تجارت وغیرہ کا پیشہ بھی اختیار کیا۔ بہر حال یہ رشتۂ مواخات اسلامی تاریخ میں اتحاد واتفاق اور قومی یک جہتی کی ایسی مثال تھی، جس نے نسل ورنگ، وطن وملک اور تہذیب وتمدن کے سارے امتیاز کو عملی طور پر ختم کر ڈالا۔

نمبر ۲ : اللہ کی قدرت — پرندوں کی پرورش

چمگادڑ کے علاوہ تمام پرندے انڈے دیتے ہیں، وہ ان پر بیٹھ کر حرارت وگرمی پہنچاتے ہیں، پھر کچھ دنوں کے بعد ان انڈوں سے بچے نکل آتے ہیں، ان چوزوں کی غذا کے لیے اللہ تعالیٰ نے بے شمار کیڑے مکوڑے پیدا کر دیے جن کو پکڑ کر پرندے اپنے بچوں کے منہ میں ڈال دیتے ہیں۔ جب ان کے جسم میں پر نکلنے لگتے ہیں تو پرندے بڑی آسانی کے ساتھ خود بخود اڑنا سیکھ جاتے ہیں۔ آخر ان پرندوں کو انڈوں سے بچے نکالنے، پرورش کرنے اور اڑنے کا سلیقہ کون سکھاتا ہے۔ بیشک اللہ تعالیٰ ہی نے اپنی قدرت ان کی پیدائش اور تربیت وپرورش کا انتظام فرمایا ہے۔

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — نیکیوں کا حکم دینا اور برائیوں سے روکنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے کہ تم ضرور بالضرور بھلائیوں کا حکم کرو اور برائیوں سے روکو؛ ورنہ قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ گنہگاروں کے ساتھ تم سب پر اپنا عذاب بھیج دے، اس وقت تم اللہ تعالیٰ سے دعا مانگو گے تو قبول نہ ہوگی"۔ [ترمذی:2169، عن حذیفہ ﷺ]

فائدہ: نیکیوں کا حکم دینا اور برائیوں سے روکنا امت کے ہر فرد پر اپنی حیثیت اور طاقت کے مطابق لازم اور ضروری ہے۔

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — رکوع میں ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھنا

رسول اللہ ﷺ رکوع فرماتے، تو اپنے ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھتے، ایسا لگتا تھا جیسے ان کو پکڑ رکھا ہو اور دونوں ہاتھوں کو تھوڑا سا موڑ کر پہلوؤں سے الگ رکھتے تھے۔ [ترمذی :260، عن ابی حمید الساعدی رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت — عورت کے لیے چند اعمال

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب عورت پانچ وقت کی نماز پڑھتی رہے، اور اپنی عزت کی حفاظت کرتی رہے اور اپنے شوہر کی فرمانبرداری کرتی رہے تو وہ جنت کے جس دروازے سے چاہے داخل ہو جائے''۔

[صحیح ابن حبان: 4237، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں — انصاف نہ کرنے کا وبال

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص میری امت کی کسی چھوٹی یا بڑی جماعت کا ذمہ دار بنے پھر ان کے درمیان عدل وانصاف نہ کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو اوندھے منہ جہنم میں ڈال دے گا''۔ [طبرانی کبیر: 16911، عن معقل بن یسار رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں — دنیا مومن کے لیے قید خانہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دنیا مومن کے لیے قید خانہ ہے اور کافر کے لیے جنت ہے''۔

[مسلم: 7417، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

فائدہ: شریعت کے احکام پر عمل کرنا، نفسانی خواہشوں کو چھوڑنا، اللہ اور اس کے رسولوں کے حکموں پر چلنا نفس کے لیے قید ہے اور کافر اپنے نفس کی ہر خواہش کو پوری کرنے میں آزاد ہے، اس لیے گویا دنیا ہی اس کے لیے جنت کا درجہ رکھتی ہے۔

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں — جنت کے پھل اور درختوں کا سایہ

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''متقیوں سے جس جنت کا وعدہ کیا گیا ہے، اس کی کیفیت یہ ہے کہ اس کے نیچے نہریں جاری ہوں گی اور اس کا پھل اور سایہ ہمیشہ رہے گا''۔ [سورۂ رعد: 35]

نمبر ۹ : طب نبوی ﷺ سے علاج — عجوہ کھجور سے زہر کا علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''عجوہ جنت کا پھل ہے اور اس میں زہر سے شفا ہے''۔ [ترمذی: 2068، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اللہ تعالیٰ عدل وانصاف اور اچھا سلوک کرنے کا اور رشتہ داروں کو مالی مدد کرنے کا حکم دیتا ہے اور بے حیائی، ناپسند کاموں اور ظلم وزیادتی سے منع کرتا ہے، وہ تمہیں ایسی باتوں کی نصیحت کرتا ہے، تاکہ تم (ان کو) یاد رکھو''۔ [سورۂ نحل: 90]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

٦ جمادی الاولی

نمبر ۱: اسلامی تاریخ — اصحابِ صفہ

جب مسجد نبوی کی تعمیر ہوئی، تو اس کی ایک طرف چبوترہ بنایا گیا تھا، جس کو صفہ کہا جاتا ہے۔ یہ جگہ اسلامی تعلیم وتربیت اور تبلیغ وہدایت کا مرکز تھا، جو صحابہ رضی اللہ عنہم یہاں رہا کرتے تھے، ان کو "اصحاب صفہ" کہا جاتا ہے، ان لوگوں نے اپنی زندگی کو اللہ کی عبادت، رسول اللہ ﷺ کی خدمت اور قرآن کی تعلیم حاصل کرنے کے لیے وقف کر دیا تھا، ان کا نہ کوئی گھر تھا اور نہ کوئی کاروبار۔ آپ ﷺ کے پاس کبھی کھانا آتا تو ان لوگوں کے پاس بھیج دیتے تھے اور کبھی خود بھی ان کے ساتھ بیٹھ کر کھایا کرتے تھے۔ ان کی تعلیم کے لیے پڑھانے والے مقرر تھے، جن سے وہ لوگ قرآن کریم سیکھتے اور علم دین حاصل کیا کرتے تھے۔ اسی لیے ان میں اکثر صحابہ قرآن کے بہترین قاری تھے، اگر کہیں اسلام کی تبلیغ اور تعلیم وتربیت کے لیے کسی کو بھیجنے کی ضرورت پیش آتی، تو انہیں صحابہ میں سے کسی کو بھیجا جاتا تھا۔ رسول اللہ ﷺ کے جلیل القدر صحابی اور حدیث کو سب سے زیادہ روایت کرنے والے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بھی انہیں اصحاب صفہ میں تھے۔

نمبر ۲: حضور ﷺ کا معجزہ — حضور ﷺ کے ہاتھوں کی برکت

حضرت عائذ بن عمرو رضی اللہ عنہ کو جنگ حنین میں دوران جنگ چہرے پر ایک چوٹ لگی، جس کی وجہ سے چہرہ، ڈاڑھی اور سینہ خون آلود ہو گیا، تو حضور ﷺ نے اپنے ہاتھ سے اس کو صاف کیا اور ان کے حق میں دعا فرمائی۔ راوی فرماتے ہیں کہ حضرت عائذ رضی اللہ عنہ نے اپنی زندگی میں یہ واقعہ بہت مرتبہ سنایا، چنانچہ جب آپ کی وفات ہوئی تو غسل دیتے ہوئے ہم نے وہ جگہ (جس پر خون صاف کرتے وقت حضور ﷺ کا ہاتھ مبارک لگا تھا) بالکل سفید اور چمکدار پائی۔

[طبرانی کبیر: 14460، عن حشرج]

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں — حج کی فرضیت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اے لوگو! تم پر حج فرض کر دیا گیا ہے، لہٰذا اس کو ادا کرو"۔ [مسلم: 3257، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں — پریشان حال کو دیکھ کر یہ دعا پڑھے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو کسی پریشان حال کو دیکھے اور وہ یہ دعا پڑھ لے تو وہ زندگی بھر اس تکلیف سے محفوظ رہے گا"۔ (لیکن آہستہ سے پڑھے کہ وہ شخص سن نہ پائے) ((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَ فَضَّلَنِیْ عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا)) ترجمہ: اللہ کا شکر ہے جس نے مجھے اس مصیبت سے نجات دی جس میں تجھے مبتلا کیا ہے اور بہت سی مخلوق پر مجھے فضیلت عطا فرمائی۔

[ابن ماجہ: 3892، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت — دینی بھائی کی زیارت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے کسی مریض کی عیادت کی، یا کسی دینی بھائی کی زیارت کی، تو ایک پکارنے والا (فرشتہ) کہتا ہے۔ تم (دنیا میں) اچھے رہو، تمہارا (اچھے کاموں کی طرف) چلنا مبارک ہو۔ اور تم نے (اپنے اس عمل کے ذریعہ) جنت کا بلند درجہ حاصل کرلیا ہے''۔ [ترمذی:2008،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ٦ : ایک گناہ کے بارے میں — بری تدبیریں کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو لوگ بری بری تدبیریں (بُری چال) کرتے ہیں، ان کو سخت عذاب ہوگا اور ان کی سب تدبیریں ناکام ہوجائیں گی''۔ [سورۂ فاطر:10]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں — دنیا کا سامان چندروزہ ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''دنیا کا سامان کچھ ہی دن رہنے والا ہے اور اس شخص کے لیے آخرت ہر طرح سے بہتر ہے، جو اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہو اور (قیامت) میں تم پر ذرہ برابر بھی ظلم نہ کیا جائے گا''۔ [سورۂ نساء:77]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں — ہر نبی کا حوض ہوگا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ہر نبی کے لیے ایک حوض ہوگا اور انبیا آپس میں فخر کریں گے کہ کس کے حوض پر زیادہ اُمتی پانی پینے کے لیے آتے ہیں۔ مجھے امید ہے کہ میری حوض پر آنے والوں کی تعداد سب سے زیادہ ہوگی''۔

[ترمذی:2443،عن سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج — سنا کے فوائد

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''موت سے اگر کسی چیز میں شفاء ہوتی تو سنا میں ہوتی''۔

[ترمذی:2081،عن اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا]

فائدہ: سنا ایک درخت کا نام ہے، جس کی پتی تقریباً دو انچ لمبی اور ایک انچ چوڑی ہوتی ہے، اس میں چھوٹے چھوٹے پیلے رنگ کے پھول ہوتے ہیں، اس کی پتی قبض کے مریض کے لیے مفید ہے۔

نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کسی کو کھانے کی دعوت دی جائے تو اس کو قبول کرنا چاہیے، پھر اگر وہ چاہے تو کھانا کھالے اور نہ چاہے تو چھوڑ دے''۔ [مسلم:3518،عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

۷ جمادی الاولی

نمبر ۱: اسلامی تاریخ
مدینہ میں منافقین کا ظہور

منافق اس شخص کو کہتے ہیں جو زبان سے اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کرے، مگر دل میں کفر چھپائے رکھے؛ جب مسلمان ہجرت کر کے مدینہ آگئے تو لوگوں کے ایمان قبول کرنے کی وجہ سے اسلام تیزی سے پھیلنے لگا اور مسلمانوں کو طاقت وقوت حاصل ہونے لگی، تو اسلام اور مسلمانوں سے دشمنی رکھنے والی منافقین کی جماعت اُبھر کر سامنے آگئی، جو مسلمانوں کے طاقت وغلبے اور اپنے ذاتی نفع کے لیے مسلمانوں کے سامنے اپنے ایمان کا اظہار کرتے، مگر جب اپنے کافر دوستوں سے ملتے، تو کہتے کہ ہم تو تمہارے ہی ساتھ ہیں، مسلمانوں کو دھوکہ دینے اور ان کا مذاق اُڑانے کے لیے ان کے پاس جاتے ہیں، ان کا سردار عبداللہ ابن اُبی تھا، جس کو مدینہ کا بادشاہ بنا کر تاج پوشی کی تیاریاں کی جارہی تھیں، مگر حضور ﷺ کے تشریف لاتے ہی اہل مدینہ نے آپ ﷺ کو اپنا سردار اور رسول تسلیم کرلیا اور ان کی بادشاہت خطرے میں پڑ گئی، اس لیے اس کے دل میں آپ ﷺ اور مسلمانوں کے خلاف دشمنی، حسد اور نفرت پیدا ہوگئی، اس کے باوجود حضور ﷺ اس کے ساتھ حسن سلوک کرتے رہے، جس کے نتیجے میں اس کے بیٹے عبداللہ نے ایمان قبول کرلیا۔

نمبر ۲: اللہ کی قدرت
گوہ کی خصوصیت

گوہ، گرگٹ اور چھپکلی کی شکل وصورت کا ایک جنگلی جانور ہے، اس کی خاصیت یہ ہے کہ یہ پانی نہیں پیتی، اور سات سو سال سے بھی زائد زندہ رہتی ہے۔ اور اس کے دانت کبھی نہیں گرتے۔ اس کے تمام دانت ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہوتے ہیں، گوہ بہت سے انڈے دے کر زمین میں دبا دیتی ہے اور ان کی نگرانی کرتی رہتی ہے، چالیس دن کے بعد اس کے بچے نکل آتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے کیسی کیسی عجیب قسم کی مخلوق پیدا فرمارکھی ہے۔

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں
آپ ﷺ کی آخری وصیت

رسول اللہ ﷺ نے آخری وصیت یہ ارشاد فرمائی: "نمازوں اور اپنے غلاموں کے بارے میں اللہ تعالیٰ سے ڈرو"۔ (یعنی نماز کو پابندی سے پڑھتے رہا کرو اور غلاموں (نوکروں) کے حقوق ادا کرو۔) [ابوداؤد: 5156، عن علی رضی اللہ عنہ]

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں
کھانا کھاتے وقت ٹیک نہ لگانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "میں ٹیک لگا کر نہیں کھاتا ہوں"۔ [بخاری: 5398، عن ابی جحیفہ رضی اللہ عنہ]

فائدہ: بلا عذر ٹیک لگا کر کھانا کھانا سنت کے خلاف ہے۔

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت — لوگوں کی ضرورت پوری کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ نے کچھ بندوں کو لوگوں کی ضرورت پوری کرنے کے لیے پیدا کیا ہے، لوگ ان کے پاس اپنی ضرورت لے کر جاتے ہیں، لوگوں کی ضرورت پوری کرنے والے یہ لوگ اللہ کے عذاب سے محفوظ رہیں گے''۔ [طبرانی کبیر: 13153، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں — اپنے ماتحتوں پر تہمت لگانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے اپنے ماتحت پر کسی ایسی بات کی تہمت لگائی جس سے وہ بری ہے تو اس پر قیامت کے دن حد جاری کی جائیگی۔ مگر یہ کہ وہ کہی ہوئی بات اس میں موجود ہو''۔ [بخاری: 6858، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں — پیٹ بھر کر کھانا کھانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کوئی برتن بھرنے کے اعتبار سے پیٹ سے برا نہیں ہے (یعنی جتنا پیٹ کا بھرنا برا ہے اتنا کسی برتن کا بھرنا برا نہیں ہے) اور چونکہ ہے کھانا ہی پڑتا ہے، اس لیے ایک تہائی پیٹ کھانے کے لیے اور ایک تہائی پینے کے لیے اور ایک تہائی سانس لینے کے لیے رکھنا چاہیے''۔ [ترمذی: 2380، عن مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں — گنہگاروں کے لیے جہنم کی آگ ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''(اللہ کا عذاب اس دن ہوگا) جس دن آسمان تھرتھر کانپنے لگے گا اور پہاڑ اپنی جگہ سے چل پڑیں گے۔ اس دن جھٹلانے والوں کے لیے بڑی خرابی ہوگی، جو بے ہودہ مشغلے میں لگے رہتے ہیں، اُس دن ان کو جہنم کی آگ کی طرف دھکے مار کر دھکیلا جائے گا (اور کہا جائے گا) یہی وہ آگ ہے، جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے''۔

[سورۂ طور: 9 تا 14]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج — کھجلی کا علاج

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ اور زبیر بن العوام رضی اللہ عنہ کو کھجلی کی وجہ سے ریشمی کپڑے پہننے کی اجازت مرحمت فرمائی تھی۔ [بخاری: 5839]

فائدہ: عام حالات میں مردوں کے لیے ریشمی لباس پہننا حرام ہے، مگر ضرورت کی وجہ سے ماہر حکیم یا ڈاکٹر کہے تو گنجائش ہے۔

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''زمین پر اکڑ کر مت چلو (کیونکہ) تم نہ تو زمین کو پھاڑ سکتے ہو اور نہ تن کر چلنے سے پہاڑوں کی بلندی تک پہنچ سکتے ہو''۔ [سورۂ بنی اسرائیل: 37]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

⑧ جمادی الاولی

نمبر ۱: اسلامی تاریخ — مدینہ کے قبائل سے حضور ﷺ کا معاہدہ

مدینہ طیبہ میں مختلف نسل و مذہب کے لوگ رہتے تھے، کفار ومشرکین کے ساتھ یہود بھی ایک لمبے زمانے سے آباد تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے مدینہ پہنچنے کے بعد ہجرت کے پہلے ہی سال مسلمانوں اور یہودیوں کے درمیان باہمی تعلقات خوشگوار رکھنے کے لیے ایک بین الاقوامی معاہدہ فرمایا۔ تاکہ نسل و مذہب کے اختلاف کے باوجود قومی یکجہتی اور اتحاد و اتفاق قائم رہے اور ہر ایک کو ایک دوسرے سے مدد ملتی رہے۔ یہ معاہدہ حقوق انسانی کی سچی تصویر تھی، تمام لوگوں کو پورے طور پر مذہبی آزادی حاصل تھی، شہر میں امن وامان اور عدل وانصاف قائم کرنے اور ظلم وستم کو جڑ سے ختم کرنے کا ایک کامل و مکمل قانون تھا، بلکہ اس کو دنیا کا قدیم ترین باقاعدہ ''تحریری دستور'' کہا جاسکتا ہے۔ جو مکمل شکل میں آج بھی موجود ہے۔ اس معاہدے پر مدینہ اور اس کے آس پاس رہنے والے قبائل سے دستخط لیے گئے تھے۔

نمبر ۲: حضور ﷺ کا معجزہ — خوشحالی عام ہونے کی خبر دینا

حضرت عدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تیری عمر زیادہ ہوگی، تو تُو دیکھے گا کہ آدمی مٹھی بھر سونا اور چاندی خیرات کے لیے لائے گا اور محتاج کو تلاش کرے گا؛ لیکن اسے کوئی (صدقہ) لینے والا نہیں ملے گا۔ [بخاری: 3595] --- فائدہ: علماء نے لکھا ہے کہ حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ کی عمر ۱۲۰ سال ہوئی اور یہ پیشین گوئی حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ کے زمانہ میں پوری ہوئی (کہ زکوۃ لینے والا کوئی محتاج و مفلس نہیں ملتا تھا)۔

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں — غسل میں پورے بدن پر پانی بہانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''(جسم) کے ہر بال کے نیچے ناپاکی ہوتی ہے، لہٰذا تم بالوں کو دھوؤ اور بدن کو اچھی طرح صاف کرو''۔ [ترمذی: 106 عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

خلاصہ: غسل میں پورے بدن پر پانی پہنچانا فرض ہے۔

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں — بچوں کو یہ دعا پڑھ کر دم کریں

رسول اللہ ﷺ حضرت حسن وحسین رضی اللہ عنہما کو یہ دعا پڑھ کر دم کیا کرتے تھے: ((اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ وَّهَامَّةٍ وَّمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ)) ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ کے پورے کلموں کے واسطے سے ہر شیطان اور ہر تکلیف دینے والے جانوروں اور ہر نظر لگنے والی آنکھ سے پناہ چاہتا ہوں۔ [بخاری: 3371 عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت — پسند کے مطابق ہدیہ دینا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو آدمی اپنے مسلمان بھائی سے کسی ایسی چیز کے ساتھ ملاقات کرے جس سے وہ خوش ہوتا ہو، تو اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کے دن خوش کر دے گا''۔ [طبرانی صغیر:1175، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]

فائدہ: حدیث سے معلوم ہوا کہ کسی دینی بھائی کے یہاں جاتے وقت اس کی پسند کے مطابق کوئی چیز پیش کرنا چاہیے اس سے اللہ کی رضا و خوشنودی حاصل ہوتی ہے۔

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں — یتیموں کا مال کھانا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''یتیموں کے مال ان کو دیتے رہا کرو اور پاک مال کو ناپاک مال سے نہ بدلو اور ان کا مال اپنے مالوں کے ساتھ ملا کر مت کھاؤ؛ ایسا کرنا یقیناً بہت بڑا گناہ ہے''۔ [سورۂ نساء:2]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں — دنیا سے بہتر آخرت کا گھر ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''دنیا کی زندگی سوائے کھیل کود کے کچھ بھی نہیں اور آخرت کا گھر متقیوں (یعنی اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والوں) کے لیے بہتر ہے''۔ [سورۂ انعام:32]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں — دوزخ کی دیوار

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دوزخ کی آگ کی قناتوں کو چار دیواروں نے گھیر رکھا ہے اور ہر ایک دیوار کی چوڑائی چالیس سال چلنے کے برابر ہے''۔ [ترمذی:2584، عن ابی سعید رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹: قرآن سے علاج — سورۂ بقرہ سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اپنے گھروں میں سورۂ بقرہ پڑھو، اس لیے کہ شیاطین و آسیب اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس گھر میں سورۂ بقرہ پڑھی جاتی ہے''۔ [مستدرک:2062، عن عبداللہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ حدیث قدسی بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے، ''اے میرے بندو میں نے اپنے اوپر ظلم کو حرام کر دیا ہے، اور اس کو تمہارے درمیان بھی حرام کر دیا ہے، لہٰذا تم ایک دوسرے پر ظلم مت کیا کرو''۔ [مسلم:6572، عن ابی ذر رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

۹ جمادی الاولی

نمبر ۱: اسلامی تاریخ — اَوس اور خزرج میں محبت اور یہود کی دشمنی

مدینہ طیبہ میں مختلف قبیلے آباد تھے، ان میں مشرکوں کے دو قبیلے اَوس اور خزرج تھے، ان کے اکثر افراد اسلام میں داخل ہوگئے تھے، اسلام سے پہلے ان دونوں قبیلوں میں ہمیشہ لڑائی رہا کرتی تھی۔ آپ ﷺ کی آمد کے موقع پر ایمان قبول کرنے کی وجہ سے دونوں قبیلوں کے درمیان محبت پیدا ہوگئی اور ایک دوسرے کے بھائی بن گئے، اسی طرح یہودیوں کے تین قبیلے بنونضیر، بنوقریظہ اور بنوقینقاع آباد تھے۔ رسول اللہ ﷺ جب ہجرت کرکے مدینہ پہنچے، تو یہودیوں کے مذہبی حقوق کی حفاظت اور مسلمانوں کے دین کی دعوت واشاعت کے پیش نظر ان سے چند شرطوں پر معاہدہ کرلیا، یہودی اس کے باوجود اسلام اور مسلمانوں کی بڑھتی ہوئی طاقت کو دیکھ کر حسد کرنے لگے اور اندر ہی اندر اسلام کے خلاف سازش کرنے لگے۔ جب ان کی نفرت وعداوت اور بدعہدی حد سے بڑھ گئی، تو ان کو اپنی شرارت اور سازشوں کی سزا بھگتنی پڑی۔

نمبر ۲: اللہ کی قدرت — زمین کا عجیب فرش

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''ہم نے زمین کو فرش بنایا اور ہم کیسے اچھے بچھانے والے ہیں۔'' ذرا غور کیجیے، اللہ تعالیٰ نے زمین کا کیسا اچھا بستر بچھایا ہے جس پر ہم آرام کرتے ہیں، اس بستر کے بغیر ہمارے لیے رہنا دشوار تھا، پھر ہمارے لیے زندگی کی تمام ضروریات کھانے پینے اناج، غلے اور میوے کے لیے زمین کو خزانہ بنایا، پھر سردی گرمی سے حفاظت بھی زمین پر رہ کر کرسکتے ہیں اور بدبودار چیزیں اور مردار جن کی بدبو سے ہم کو سخت تکلیف ہوتی ہے ایسی چیزوں کو ہم زمین میں دفن کرکے خراب ہوا کے اثر سے محفوظ ہوجاتے ہیں، بلاشبہ اتنا لمبا چوڑا زمین کا بستر اسی حکیم مطلق کی کاری گری ہے۔

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں — نماز کے لیے مسجد جانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم میں سے جو شخص اچھی طرح مکمل وضو کرتا ہے، پھر نماز ہی کے ارادے سے مسجد میں آتا ہے، تو اللہ تعالیٰ اس بندے سے ایسے خوش ہوتے ہیں جیسے کہ کسی دور گئے ہوئے رشتہ دار کے اچانک آنے سے اس کے گھر والے خوش ہوتے ہیں''۔ [ابن خزیمہ: 1411، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں — دعا کے کلمات کو تین بار کہنا

رسول اللہ ﷺ دعا واستغفار کے کلمات کو تین تین مرتبہ دہرانا پسند فرماتے تھے۔ [ابوداود: 1524، عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت | شرم وحیا ایمان کا جز ہے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ایمان کے ساٹھ سے اوپر یا ستر سے کچھ زائد شعبے ہیں۔ سب سے افضل لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ پڑھنا ہے اور سب سے کم درجہ راستہ سے تکلیف دہ چیز کا ہٹا دینا ہے۔ اور شرم وحیا ایمان کا جز ہے''۔

[مسلم:153، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں | گناہ سے نہ روکنے کا وبال

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو آدمی ایسے لوگوں کے درمیان رہ کر گناہ کے کام کرتا ہو کہ وہ اس کو روکنے پر قادر ہوں، مگر پھر بھی نہ روکیں تو اللہ تعالیٰ مرنے سے پہلے ان کو بھی اس گناہ کے عذاب میں مبتلا کر دے گا''۔

[ابوداؤد:4339، عن ابن جریر رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں | سب سے بڑا تقوے والا کون ہے

ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آکر عرض کیا: ''اے اللہ کے رسول! لوگوں میں سب سے بڑا زاہد کون ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''وہ آدمی جو قبر اور اس کی بوسیدگی کو نہ بھولے اور دنیا کی ضرورت سے زیادہ زیب وزینت کو چھوڑ دے، باقی رہنے والی (آخرت) کو فنا ہو جانے والی (دنیا) پر ترجیح دے، آنے والے کل کو اپنی (زندگی کا) دن شمار نہ کرے اور اپنے آپ کو مُردوں کی فہرست میں شمار کرے (تو یہ سب سے بڑا زاہد ہے)''۔ [ترغیب وترھیب:4553، عن ضحاک رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں | اہل ایمان کا بدلہ

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''ان (اہل ایمان اور نیک عمل کرنے والوں) کا بدلہ ان کے رب کے پاس ایسے ہمیشہ رہنے والے باغ ہوں گے، جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ یہ لوگ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ ان سے راضی، اور وہ اللہ سے خوش ہوں گے۔ اور یہ بدلہ ہر اس شخص کے لیے ہے جو اپنے رب سے ڈرتا ہے''۔ [سورۂ بینۃ:8]

نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج | نیند نہ آنے کا علاج

حضرت خالد بن ولید مخزومی رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ سے نیند نہ آنے کی شکایت کی، تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم (سونے کے لیے) بستر پر آؤ، تو یہ کہہ لیا کرو: ((اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا أَظَلَّتْ، وَرَبَّ الْأَرْضِيْنَ وَمَا أَقَلَّتْ، وَرَبَّ الشَّيٰطِيْنِ وَمَا أَضَلَّتْ، كُنْ لِّيْ جَارًا مِنْ شَرِّ خَلْقِكَ كُلِّهِمْ جَمِيْعًا أَنْ يَّفْرُطَ عَلَيَّ أَحَدٌ مِّنْهُمْ أَوْ أَنْ يَّبْغِيَ عَلَيَّ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ))''۔

[ترمذی:3523، عن بریدہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑩ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اور اللہ کا سہارا مضبوطی سے پکڑ لو، وہی تمہارا کام بنانے والا ہے اور (جس کے کام بنانے والا اللہ ہو تو) اللہ تعالیٰ کیا ہی اچھا کام بنانے والا ہے اور کیا ہی اچھا مددگار ہے''۔ [سورۂ حج:78]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

⑩ جمادی الاولی

نمبر ①: اسلامی تاریخ — مدینہ کی چراگاہ پر حملہ

جب مسلمان اپنے دین وایمان کی حفاظت کے لیے ہجرت کر کے مدینہ چلے گئے، اور خوشگوار ماحول میں لوگوں کو اسلام کی دعوت دینی شروع کی، لوگ اسلام میں داخل ہونے لگے، چنانچہ مسلمانوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کو دیکھ کر کفار مکہ اپنے لیے خطرہ محسوس کرنے لگے، تو مشرکین مکہ نے مدینہ پر حملہ کرنے کے لیے جنگ کی تیاریاں شروع کر دی، اِدھر مسلمان مدینہ میں امن وسکون سے رہنا چاہتے تھے، لیکن مشرکین مکہ جنگ کرنے کے لیے اہل مدینہ سے چھیڑ خوانی کرتے رہتے تھے، چنانچہ قریشی سردار کرز بن جابر فہری مدینہ کی چراگاہ پر حملہ کر کے سو اُونٹ لے بھاگا اور جنگ کی تیاری کے لیے مکہ کے تمام لوگوں نے سرمایہ لگا کر ایک تجارتی قافلہ ملک شام روانہ کیا، تاکہ اس کے نفع سے جنگی ساز وسامان خرید کر مسلمانوں سے فیصلہ کن جنگ لڑسکیں، بالآخر حضور ﷺ نے مشرکین مکہ کے ظلم وستم کو روکنے کے لیے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو ان کے مقابلے کی اجازت دے دی۔

نمبر ②: حضور ﷺ کا معجزہ — کافر کا مرعوب ہونا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک غزوہ میں جا رہے تھے، راستے میں ایک جگہ پڑاؤ ڈالا، تو لوگ اِدھر اُدھر دو دو، تین تین کی جماعت بنا کر درختوں کے نیچے آرام کرنے لگے، رسول اللہ ﷺ بھی ایک درخت کے نیچے آرام فرمانے کے لیے تشریف لے گئے، اور اپنی تلوار اس درخت پر لٹکا کر سو گئے، رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ میں سویا ہوا تھا کہ ایک آدمی آیا اور اس نے میری تلوار لے لی، اچانک میں بیدار ہوا، تو کیا دیکھتا ہوں کہ وہ تلوار لیے میرے سر پر کھڑا ہے، وہ مجھ سے کہنے لگا کہ تمہیں کون بچا سکتا ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے اطمینان سے جواب دیا: ''اللہ'' اس نے دوسری مرتبہ سوال کیا، رسول اللہ ﷺ نے اطمینان سے جواب دیا ''اللہ''! تو (اس پر یہ اثر ہوا کہ) اس نے تلوار نیام میں واپس رکھ دی، (اور آپ ﷺ کو کچھ نہ کر سکا)۔ [مسلم: 5950، عن جابر رضی اللہ عنہ]

نمبر ③: ایک فرض کے بارے میں — داڑھی رکھنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مونچھوں کو کتر واؤ اور داڑھی کو بڑھاؤ''۔ [بخاری: 5893، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

فائدہ: داڑھی رکھنا شریعت اسلام میں واجب اور اسلامی شعار میں سے ہے؛ اس لیے تمام مسلمانوں کے لیے اس پر عمل کرنا انتہائی ضروری ہے۔

نمبر ④: ایک سنت کے بارے میں — مغفرت کی دعا

اپنے پروردگار سے اس طرح مغفرت طلب کرنی چاہیے: ﴿رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْلِيْ﴾

ترجمہ: اے میرے پروردگار! میں نے اپنے اوپر بڑا ظلم کر رکھا ہے لہٰذا میری مغفرت فرما دیجیے۔ [سورۂ قصص: 16]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت

اچھے اور برے اخلاق کی مثال

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اچھے اخلاق برائیوں کو اس طرح ختم کر دیتے ہیں جس طرح پانی برف کو پگھلا دیتا ہے اور برے اخلاق اچھے کاموں کو اس طرح ختم کر دیتے ہیں جس طرح سرکہ شہد کو خراب کر دیتا ہے''۔

[طبرانی کبیر:10626،عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں

غیر اللہ کو معبود بنانا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''ان لوگوں نے خدا تعالیٰ کو چھوڑ کر اور معبود بنا لیے ہیں، اس امید پر کہ ان کی مدد کر دی جائے گی۔ وہ ان کی کچھ مدد کر ہی نہیں سکتے؛ بلکہ وہ ان لوگوں کے حق میں فریق مخالف بن کر حاضر کیے جائیں گے''۔

[سورۂ یٰسٓ:74تا75]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں

دنیا کی ظاہری حالت دھوکہ ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''یہ لوگ صرف دنیوی زندگی کی ظاہری حالت کو جانتے ہیں اور یہ آخرت سے بالکل غافل ہیں۔'' (یعنی انسان صرف دنیا کی چیزوں کو جانتے ہیں اور اسی کو حاصل کرنے کی فکر میں لگے رہتے ہیں، انہیں پتہ ہی نہیں ہے کہ اس کے بعد دوسری زندگی آنے والی ہے اور وہ ہمیشہ ہمیش کی زندگی ہے، لہٰذا دنیا میں لگنے کے بجائے آخرت کی تیاری میں مشغول رہنا چاہیے)۔

[سورۂ روم:7]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں

زیادہ عمل کی تمنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اگر کوئی بندہ پیدائش کے دن سے موت آنے تک اللہ کی اطاعت میں چہرے کے بل گرا پڑا رہے، تو وہ بھی قیامت کے دن اپنے سارے عمل کو حقیر سمجھے گا اور یہ تمنا کرے گا کہ اس کو دنیا کی طرف واپس کر دیا جائے تاکہ اور زیادہ نیک عمل کرلے''۔

[مسند احمد:17198،عن محمد بن ابی عمیرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج

بیماریوں سے بچنے کی تدبیر

رسول اللہ ﷺ نے ایسی جگہ بیٹھنے سے منع فرمایا ہے کہ جہاں بدن کا کچھ حصہ سایہ میں ہو اور کچھ حصہ دھوپ میں ہو۔

[ابن ماجہ:3722،عن بریدہ رضی اللہ عنہ]

فائدہ: طبی اعتبار سے ایک ساتھ دھوپ اور سائے میں بیٹھنا صحت کے لیے مضر ہے۔

نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قرآن کا دل سورۂ یٰسٓ ہے، جو آدمی اللہ اور آخرت پر ایمان رکھ کر اس کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت کر دے گا تم اس کو اپنے مرنے والوں پر پڑھا کرو''۔

[مسند احمد:19789،عن معقل بن یسار رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

(۱۱) جمادی الاولی

نمبر ۱: اسلامی تاریخ — غزوۂ بدر

مسلمانوں کو صفحۂ ہستی سے مٹانے کے لیے مشرکین مکہ ایک ہزار کا فوجی لشکر لے کر مکہ سے نکلے، سب کے سب ہتھیاروں سے لیس تھے، جب حضور ﷺ کو اطلاع ملی، تو آپ ﷺ ان کے مقابلے کے لیے اپنے جانثار صحابہ کو لے کر مدینہ سے نکلے، جن کی تعداد تین سو تیرہ یا کچھ زائد تھی، جب کہ مسلمانوں کے پاس ستر اُونٹ، دو گھوڑے اور آٹھ تلواریں تھیں، یہ میدانِ بدر میں حق و باطل کی پہلی جنگ تھی، مشرکین نے پہلے ہی پانی کے چشموں پر قبضہ کرلیا تھا۔ جس کی وجہ سے مسلمانوں کو خشک اور ریگستان میں پڑاؤ ڈالنا پڑا، جہاں وضو اور غسل حتی کہ پینے کے لیے بھی پانی تک موجود نہیں تھا، چنانچہ حضور ﷺ صحابہ کی صفیں درست فرما کر خیمے میں تشریف لے گئے اور سجدے کی حالت میں یہ دعا فرمائی: ''اے اللہ! اگر آج تو نے اس مٹھی بھر جماعت کو ہلاک کردیا، تو روئے زمین پر تیری عبادت کرنے والا کوئی نہیں رہے گا''، اللہ تعالیٰ نے اس دعا کی برکت سے بارش نازل فرمائی، جس سے تمام ضرورتیں پوری ہوگئیں، میدانِ جنگ بھی سازگار ہوگیا؛ جس کی وجہ سے مسلمانوں کو شاندار فتح نصیب ہوئی۔ قریش کے ۷۰ر افراد مارے گئے، ۷۰ر افراد قید کیے گئے، جب کہ مسلمانوں میں سے صرف ۱۴ر صحابہ شہید ہوئے۔

نمبر ۲: اللہ کی قدرت — ہوا میں نظامِ قدرت

ہوا میں اللہ کا نظامِ قدرت دیکھو کہ اس نے ہوا پر بادلوں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانے کی کیسی ڈیوٹی لگا رکھی ہے کہ وہ برابر بادلوں کو ایسی زمین پر لیجا کر بارش برساتی ہیں جہاں کی زمین سوکھی اور پانی کے لیے پیاسی ہو، اگر اللہ تعالیٰ بادلوں پر یہ ڈیوٹی نہ لگاتا تو بادل پانی کے بوجھ سے بوجھل ہوکر ایک ہی جگہ پر ٹھہرے رہتے اور ہمارے باغات اور کھیتیاں سوکھ کر ضائع ہوجاتے، وہ کیسی عظیم ذات ہے جس کا حکم بادلوں پر بھی چلتا ہے۔

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں — اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دینا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''آپ اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم کرتے رہیے اور خود بھی نماز کے پابند رہیے، ہم آپ سے روزی طلب نہیں کرتے، روزی تو آپ کو ہم دیں گے اور اچھا انجام تو پرہیزگاروں کا ہے''۔ [سورۂ طہ:132]

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں — خوشبو کو رد نہیں کرنا چاہیے

رسول اللہ ﷺ کو جب خوشبو کا ہدیہ دیا جاتا، تو آپ ﷺ اس کو رد نہیں فرماتے تھے۔

[ترمذی:2789، عن انس بن مالک ؓ]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت — سلام کرنے پر نیکیاں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے السلام علیکم کہا، اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ اور جس نے السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہا، اس کے لیے بیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں، اور جس نے السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہا، اس کے لیے تیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں''۔ [طبرانی کبیر:5429،عن سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں — شراب، مردار اور خنزیر حرام ہے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ نے شراب اور اس کی قیمت، مردار اور اس کی قیمت، خنزیر اور اس کی قیمت کو حرام کر دیا ہے''۔ [ابوداؤد:3485،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں — دنیا وآخرت کی تلاش کا عجیب معاملہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تو دیکھے کہ تجھے آخرت کی کسی چیز کی تلاش ہوتی ہے، تو اس کا ملنا تیرے لیے آسان ہو جاتا ہے اور جب تو دنیا کی کوئی چیز طلب کرنا چاہتا ہے، تو اس کا ملنا تیرے لیے دشوار ہو جاتا ہے، تو سمجھ لینا کہ تو اچھے حال میں ہے اور اگر معاملہ اُلٹا ہے، تو تو بُرے حال میں ہے''۔ [کنزالعمال: 30741،عن عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں — اہل جنت کی نعمتیں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جن کو داہنے (ہاتھ میں اعمال نامے دیے جانے) والے ہیں وہ داہنے والے کتنے اچھے ہوں گے! وہ ان باغوں میں ہوں گے، جن میں بغیر کانٹوں کی بیریاں ہوں گی، تہہ بتہ کیلے لگے ہوئے ہوں گے، لمبا لمبا سایہ ہوگا، بہتا ہوا پانی ہوگا اور کثرت سے میوے ہوں گے، جو نہ کبھی ختم ہوں گے اور نہ ان پر پابندی لگائی جائے گی اور (وہاں) اونچے اونچے فرش ہوں گے، ہم نے وہاں کی عورتوں کو خاص طور پر بنایا ہے، ہم نے ان کو کنواریاں شوہر سے محبت کرنے والی اور ہم عمر بنایا ہے، یہ سب چیزیں داہنے ہاتھ والوں کے لیے ہیں''۔ [سورۂ واقعہ:27تا38]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج — آب زمزم کے فوائد

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ''زمزم کا پانی جس نیت سے پیا جائے، اس سے وہی فائدہ حاصل ہوتا ہے''۔ [ابن ماجہ:3062]

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے ایمان والو! تم شیطان کے نقش قدم پر نہ چلو اور جو شیطان کے نقش قدم پر چلے گا، تو شیطان تو بے حیائی اور بری باتوں کا حکم کرتا ہے''۔ [سورۂ نور:21]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

(۱۲) جمادی الاولیٰ

نمبر ۱: اسلامی تاریخ — قیدیوں کے ساتھ حسن سلوک

غزوۂ بدر میں ۷۰ مشرکین قید ہوئے، جن کو مدینہ منورہ لایا گیا، حضور ﷺ نے قیدیوں کو صحابہ میں تقسیم کر دیا، ان کے ساتھ حسن سلوک اور بھلائی کرنے کا حکم دیا، اس حکم کو سنتے ہی صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے ان کے ساتھ ایسا سلوک کیا کہ دنیا کی کوئی قوم اس عدل وانصاف اور حسن سلوک کی مثال پیش نہیں کر سکتی۔ آپ کے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے بازو کمر سے کسے ہوئے تھے، ان کے کراہنے کی وجہ سے جب آپ ﷺ بے چین ہو گئے تو صحابہ نے ان کی رسی ڈھیلی کر دی، ان کی اس رعایت کی وجہ سے عدل وانصاف کرتے ہوئے حضور ﷺ نے تمام قیدیوں کی رسیاں ڈھیلی کرا دی، صحابہ کے حسن سلوک کا یہ حال تھا کہ انہوں نے اپنے بچوں کو بھوکا رکھ کر قیدیوں کو کھانا کھلایا اور اپنی ضرورت کے باوجود ان کو کپڑے پہنائے، مالدار قیدیوں سے چار ہزار درھم فدیہ لے کر چھوڑ دیا گیا اور پڑھے لکھے غریب قیدیوں کو دس دس آدمیوں کو لکھنا پڑھنا سکھانے کے بدلے آزاد کر دیا گیا اور ان پڑھ غریب قیدیوں کو بلا کسی معاوضے کے رہا کر دیا گیا۔ ہے کسی قوم کی تاریخ میں ایسی مثال؟

نمبر ۲: حضور ﷺ کا معجزہ — جماعت کے متعلق خبر دینا

ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ اپنے صحابہ سے گفتگو فرما رہے تھے، دوران گفتگو ارشاد فرمایا: ابھی تمہارے پاس اِس طرف سے مشرق والوں کی ایک با اخلاق جماعت آئے گی، چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کھڑے ہو کر اُس طرف چلے، تھوڑے ہی دور پہنچے تھے کہ سامنے سے تیرہ افراد پر مشتمل ایک جماعت آئی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: کون ہو؟ جماعت نے کہا: ہم قبیلۂ بنی عبد القیس سے تعلق رکھتے ہیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: کیا اس شہر میں تجارت کے ارادے سے آئے ہو؟ تو انہوں نے فرمایا: نہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ابھی ابھی رسول اللہ ﷺ نے آپ لوگوں کا تذکرہ کیا تھا اور تعریف کی تھی۔ [بیہقی فی دلائل النبوہ: 2072]

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں — قرض ادا کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”قرض کی ادائیگی پر طاقت رکھنے کے باوجود ٹال مٹول کرنا ظلم ہے“۔

[بخاری: 2400، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں — تجارت میں برکت کی دعا

آپ ﷺ نے حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کو یہ دعا تجارت میں برکت کے لیے دی ہے: ((بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِيْ تِجَارَتِكَ)) ترجمہ: اللہ تعالیٰ تمہارے لیے تمہاری تجارت میں برکت دے۔ [معجم اوسط: 8581]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت | مصافحہ مغفرت کا ذریعہ ہے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب دو مسلمان آپس میں ملتے ہیں اور مصافحہ کرتے ہیں، تو جدا ہونے سے پہلے ان دونوں کی مغفرت کر دی جاتی ہے''۔ [ابوداؤد: 5212، عن البراء بن عازب رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں | گمراہی اختیار کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو لوگ اللہ تعالیٰ کے راستے سے بھٹکتے ہیں، ان کے لیے سخت عذاب ہے، اس لیے کہ وہ حساب کے دن کو بھولے ہوئے ہیں''۔ [سورۂ ص: 26]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں | دنیا چاہنے والوں کے لیے نقصان

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو شخص آخرت کی کھیتی کا طالب ہو، ہم اس کی کھیتی میں ترقی دیں گے اور جو دنیا کی کھیتی کا طالب ہو، (کہ ساری کوشش اسی پر خرچ کر دے) تو ہم اس کو دنیا میں سے کچھ دے دیں گے اور ایسے شخص کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں''۔ [سورۂ شوریٰ: 20]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں | قبر کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قبر یا تو جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے یا جہنم کے گڑھوں میں سے ایک گڑھا ہے''۔ [ترمذی: 2460، عن ابی سعید رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج | ککڑی کے فوائد

رسول اللہ ﷺ کھجور کے ساتھ ککڑی کھاتے تھے۔ [ابوداؤد: 3835، عن عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ]

فائدہ: علامہ ابن قیمؒ ککڑی کے فوائد میں لکھتے ہیں کہ یہ معدہ کی گرمی کو بجھاتی ہے اور مثانہ کے درد کو ختم کرتی ہے۔

نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے ماتحت اور یتیموں کے بارے میں فرمایا: ''تم اپنی اولاد کی طرح ان کا اکرام کرو، اور جو تم کھاتے ہو ان کو بھی وہی کھلاؤ''۔ [ابن ماجہ: 3691، عن ابی بکر الصدیق رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — رمضان کی فرضیت اور عید کی خوشی

۲ھ میں رمضان کے روزے فرض ہوئے، اسی سال صدقۂ فطر اور زکوٰۃ کا بھی حکم نازل ہوا، رمضان کے روزے سے پہلے عاشورہ کا روزہ رکھا جاتا تھا، لیکن یہ اختیاری تھا، جب رسول اللہ ﷺ مدینہ تشریف لائے، تو دیکھا کہ اہل مدینہ سال میں دو دن کھیل، تماشوں کے ذریعہ خوشیاں مناتے ہیں، تو آپ ﷺ نے ان سے دریافت فرمایا کہ ان دو دنوں کی حقیقت کیا ہے؟ صحابہ نے کہا: ہم زمانۂ جاہلیت میں ان ۲/ دنوں میں کھیل، تماشہ کرتے تھے، چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ان ۲/ دنوں کو بہتر دنوں سے بدل دیا ہے، وہ عید الاضحیٰ اور عید الفطر ہے، بالآخر ارشوال ۲ھ کو پہلی مرتبہ عید منائی، اللہ تعالیٰ نے عید کی خوشیاں و مسرتیں مسلمانوں کے سر پر فتح وعزت کا تاج رکھنے کے بعد عطا فرمائی، جب مسلمان اپنے گھروں سے نکل کر تکبیر وتوحید اور تسبیح وتحمید کی آوازیں بلند کرتے ہوئے میدان میں جاکر نماز عید ادا کررہے تھے، تو دل اللہ کی دی ہوئی نعمتوں سے بھرے ہوئے تھے، اسی جذبۂ شکر میں دوگانہ نماز میں ان کی پیشانی اللہ کے سامنے جھکی ہوئی تھی۔

نمبر ۲ : اللہ کی قدرت — کائنات کی سب سے بڑی مشینری

انسان اس کائنات کی سب سے بڑی مشینری ہے، اللہ تعالیٰ نے اس کو کس عجیب سانچے میں ڈھالا ہے ایک نطفے سے تدریجی طور پر جما ہوا خون بنایا، جمے ہوئے خون سے گوشت کا لوتھڑا بنایا پھر ہڈیاں بنائی پھر ایک ڈھانچہ تیار کیا پھر اس میں سارے اعضاء ناک، کان، آنکھیں، دل، دماغ، ہاتھ، پیر بہترین ترتیب سے فٹ کیے۔ یہ سارا نظام قدرت ایک چھوٹی سی اندھیری کوٹھری میں چل رہا ہے، جس ماں کے پیٹ میں یہ بچہ تیار ہو رہا ہے اس ماں کو بھی پتہ نہیں، نہ اس کے باپ کو پتہ ہے کہ کیا ہو رہا ہے؟ اس نظام قدرت کو دیکھ کر بے ساختہ زبان پر آجاتا ہے۔ ''بابرکت ہے وہ ذات جو بہترین تخلیق کرنے والی ہے۔

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — حضرت محمد ﷺ کو آخری نبی ماننا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''(حضرت محمد ﷺ) اللہ کے رسول اور خاتم النبیین ہیں''۔ [سورۂ احزاب:40]

فائدہ: رسول اللہ ﷺ اللہ کے آخری نبی اور رسول ہیں؛ لہٰذا آپ ﷺ کو آخری نبی اور رسول ماننا اور اب قیامت تک کسی دوسرے نبی کے نہ آنے کا یقین رکھنا فرض ہے۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — اِثمد سرمہ لگانا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہر رات سونے سے پہلے تین مرتبہ اثمد سرمہ لگایا کرتے تھے۔
[مستدرک حاکم: 8249]

نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت — عزت کی حفاظت کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے پیٹھ پیچھے اپنے بھائی کی عزت کی حفاظت کی۔ اللہ تعالیٰ اپنی ذمہ داری سے اس کو (جہنم کی) آگ سے آزاد کردے گا''۔ [طبرانی کبیر: 19916، عن اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا]

نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں — مومن کو ناحق قتل کرنے کی سزا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ہر گناہ کے بارے میں اللہ سے امید ہے کہ وہ معاف کردے گا، سوائے اس آدمی کے جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک کرنے کی حالت میں مرا ہو یا اس نے کسی مومن کو جان بوجھ کر قتل کیا ہو''۔
[ابوداؤد: 4270، عن ابی الدرداء رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں — دنیا مومنوں کے لیے قید خانہ ہے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دنیا مومن کے لیے قید خانہ اور خشک سالی ہے، جب وہ دنیا سے جاتا ہے، تو قید خانے اور خشک سالی سے نکل جاتا ہے''۔ [مسند احمد: 6816، عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں — برے لوگوں کا انجام

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو شخص جھٹلانے والے گمراہوں میں سے ہوگا، تو کھولتے ہوئے گرم پانی سے اس کی مہمان نوازی ہوگی اور اسے دوزخ میں داخل کیا جائے گا''۔ [سورۂ واقعہ: 92 تا 94]

نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج — قے (اُلٹی) کے ذریعے علاج

رسول اللہ ﷺ نے قے (Vomit) کی اور پھر وضو فرمایا۔ [ترمذی: 87، عن ابی درداء رضی اللہ عنہ]

فائدہ: علامہ ابن قیمؒ لکھتے ہیں: قے سے معدہ کی صفائی ہوتی ہے اور اس میں طاقت آتی ہے، آنکھوں کی روشنی تیز ہوتی ہے، سر کا بھاری پن ختم ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ اور بھی بہت سے فوائد ہیں۔

نمبر ⑩ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے ایمان والو! تم سب کے سب اللہ تعالیٰ سے توبہ کرلو، تاکہ تم کامیاب ہوجاؤ''۔ [سورۂ نور: 31]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

۱۴ جمادی الاولی

نمبر ۱: اسلامی تاریخ — غزوۂ اُحد

غزوۂ بدر کی شکست سے قریشِ مکہ کے حوصلے تو پست ہو گئے تھے، مگر ان میں غم وغصے کی آگ بھڑک رہی تھی، اس آگ نے ان کو ایک دن بھی چین سے بیٹھنے نہ دیا، ایک سال تو انہوں نے کسی طرح گزارا، چنانچہ ۳ھ میں ابوسفیان نے مکمل تیاری کے ساتھ تین ہزار کا لشکر لے کر مدینہ کے باہر اُحد پہاڑ کے پاس پڑاؤ ڈالا، ان کے ساتھ تین ہزار اُونٹ، دو سو گھوڑے اور سات سو آدمی زرہ پہنے ہوئے تھے، رسول اللہ ﷺ نے شوال ۳ھ میں نماز جمعہ ادا کر کے ایک ہزار مسلمانوں پر مشتمل لشکر لے کر اُحد کی طرف روانہ ہوئے، مگر عین وقت پر منافقوں نے دھوکہ دے دیا اور عبداللہ بن اُبی اپنے تین سو آدمیوں کو لے کر واپس ہو گیا، اب مسلمانوں کی تعداد صرف سات سو رہ گئی، اُحد کے مقام پر لڑائی شروع ہوئی اور دونوں جماعتیں ایک دوسرے پر حملہ آور ہوئی، اس جنگ میں مسلمانوں کو پہلے فتح ہوئی، مگر ایک چوک کی وجہ سے جنگ کا پانسا پلٹ گیا۔

نمبر ۲: حضور ﷺ کا معجزہ — حرام لقمے کا گلے سے نیچے نہ اترنا

ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ کسی کی نماز جنازہ پڑھ کر واپس آرہے تھے، راستے میں ایک آدمی ایک عورت کی طرف سے کھانے کی دعوت دینے آیا، تو حضور ﷺ نے دعوت قبول فرمالی اور رسول اللہ ﷺ اپنے صحابہ کے ساتھ اس میت کے گھر تشریف لے گئے، جب کھانا سامنے رکھا گیا، تو سب سے پہلے حضور ﷺ نے لقمہ اُٹھایا اور پھر صحابہ نے کھانا شروع کر دیا، لیکن وہ لقمہ حضور ﷺ کے گلے سے نیچے نہیں اُتر رہا تھا، تو آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے لگتا ہے کہ یہ بکری مالک کی اجازت کے بغیر ذبح کی گئی ہے! چنانچہ خود اس عورت نے بتلایا: یا رسول اللہ! میں نے ایک آدمی کو مقام بقیع بھیجا تھا (جہاں منڈی لگتی تھی) لیکن بکری نہیں ملی تو میں نے اپنے پڑوسی آدمی کے پاس بھیجا، مگر وہ آدمی گھر پر نہ تھا، تو پھر میں نے اس کی عورت کے پاس بھیجا، تو اس نے وہ بکری (اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر) دے دی، حضور ﷺ نے فرمایا: یہ کھانا قیدیوں کو کھلا دو۔ [ابوداؤد:3332]

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں — قضا نمازوں کی ادائیگی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو کوئی نماز پڑھنا بھول گیا یا نماز کے وقت سوتا رہ گیا، تو (اس کا کفارہ یہ ہے کہ) جب یاد آجائے اسی وقت پڑھ لے“۔ [ترمذی:177، عن ابی قتادہ ؓ] ------------ فائدہ: اگر کسی شخص کی نماز کسی عذر کی وجہ سے چھوٹ جائے یا سونے کی حالت میں نماز کا وقت گذر جائے، تو بعد میں اس کو پڑھنا فرض ہے۔

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں — سونے سے پہلے کی دعا

رسول اللہ ﷺ جب سونے لگتے، تو یہ دعا پڑھتے: ((اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ أَمُوْتُ وَأَحْيَا)) ترجمہ: اے اللہ! میں تیرے ہی نام سے مرتا ہوں اور جیتا ہوں۔ [بخاری: 6314، عن حذیفہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت — اچھا مسلمان

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا، سب سے اچھا مسلمان کون ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''وہ شخص جس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمان محفوظ رہیں''۔ [بخاری: 11، عن ابی موسیٰ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں — ایمان کو جھٹلانا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جس شخص نے بخل کیا اور لاپرواہی کرتا رہا اور بھلی بات، (ایمان) کو جھٹلایا، تو ہم اس کے لیے تکلیف ومصیبت کا راستہ آسان کر دیں گے (یعنی جہنم میں پہنچا دیں گے)''۔ [سورۂ لیل: 8 تا 10]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں — آخرت کی کامیابی دنیا سے بہتر ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''تم لوگوں کو جو کچھ دیا گیا ہے، وہ صرف دنیوی زندگی میں (استعمال کی) چیزیں ہیں اور جو کچھ (اجر وثواب) اللہ کے پاس ہے، وہ اس (دنیا) سے کہیں بہتر اور باقی رہنے والا ہے اور وہ ان لوگوں کے لیے ہے جو ایمان لائے اور اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں''۔ [سورۂ شوریٰ: 36]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں — ایمان کی برکت سے جہنم سے چھٹکارا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب جنتی جنت میں چلے جائیں گے اور جہنمی جہنم میں چلے جائیں گے، تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا: جس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان ہوا سے بھی جہنم سے نکال لو، چنانچہ ان لوگوں کو بھی نکال لیا جائے گا، جن کی یہ حالت ہوگی کہ وہ جل کر انتہائی کالے ہوگئے ہوں گے۔ اس کے بعد ان کو ''نہرِ حیات'' میں ڈالا جائے گا، تو اس طرح نکل آئیں گے جیسے دانہ سیلاب کے کوڑے میں (کھاد اور پانی ملنے کی وجہ سے) اُگ آتا ہے''۔

[بخاری: 22، عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج — بیماروں کو زبردستی نہ کھلانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اپنے بیماروں کو زبردستی کھلانے پلانے کی کوشش نہ کرو، کیونکہ خدا تعالیٰ انہیں کھلاتا پلاتا ہے''۔ [ترمذی: 2040، عن عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم میں سے جو شخص کسی برائی کو دیکھے تو اسے اپنے ہاتھ سے روکنا چاہیے۔ اگر اس کی طاقت نہ ہو تو اپنی زبان سے روکے، پھر اگر اس کی بھی طاقت نہ ہو تو دل سے اس کو برا جانے اور یہ ایمان کا سب سے کمزور درجہ ہے''۔ [مسلم: 177، عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

⑮ جمادی الاولی

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — غزوۂ اُحد میں مسلمانوں کی آزمائش

غزوۂ اُحد میں مسلمانوں نے بڑی بہادری سے مشرکین مکہ کا مقابلہ کیا، جس میں پہلے فتح ہوئی، مگر بعد میں ایک چوک کی وجہ سے ناکامی کا سامنا کرنا پڑا، جنگ شروع ہونے سے پہلے رسول اللہ ﷺ نے پچاس تیراندازوں کی ایک جماعت پہاڑ کی گھاٹی پر جہاں سے دشمنوں کے حملہ آور ہونے کا خطرہ تھا، مقرر کر دیا اور یہ تاکید فرمائی کہ ''جنگ میں فتح ہو یا شکست'' تم اپنی جگہ سے ہرگز نہ ہٹنا، جب مسلمانوں کو شروع میں فتح ہوئی؛ تو کافروں کو بھاگتا ہوا دیکھ کر یہ لوگ بھی اپنی جگہ سے یہ سمجھ کر ہٹ گئے کہ اب جنگ ختم ہو چکی، کیوں نہ ہم بھی مال غنیمت جمع کرنے میں اپنے بھائیوں کی مدد کریں، ان کے امیر حضرت عبداللہ بن جبیر رضی اللہ عنہ نے بار بار روکنے کی کوشش کی، لیکن فتح کی خوشی میں بات نہ سنی اور پہاڑ سے نیچے اُتر آئے، حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ جو اس وقت مسلمان نہیں ہوئے تھے اور کفار کی طرف سے لڑ رہے تھے، جب اس جگہ کو خالی دیکھا، تو پیچھے سے حملہ کر دیا، اِدھر مسلمان بے فکر تھے، بالآخر بھاگتے ہوئے مشرکین پلٹ کر مسلمانوں پر ٹوٹ پڑے، اچانک حملہ ہونے کی وجہ سے کفار کے بیچ میں آ گئے، جس کی وجہ سے ۷۰ رمسلمان شہید ہوئے، آپ ﷺ کا سر مبارک زخمی اور ایک مبارک دانت بھی شہید ہو گیا۔

نمبر ۲ : اللہ کی قدرت — ناک قدرت الٰہی کی نشانی

انسان کے چہرے پر ناک کو دیکھو، اللہ تعالیٰ نے بیچ چہرے پر کس خوبصورتی کے ساتھ اس کو بلند کیا ہے، جس سے چہرے کی رونق بڑھ جاتی ہے اور چہرہ خوبصورت وخوشنما معلوم ہوتا ہے، پھر اس میں اللہ نے دو نتھنے بنائے ان میں قوت حاسہ اور شامہ (محسوس کرنے اور سونگھنے کی طاقت) رکھ دی جس سے ناک کھانے پینے کی چیزوں کی بو سونگھ کر فوراً کیفیت کا پتہ لگا دیتی ہے، یہی ناک تازہ ہوا کو بھی سونگھتی ہے، جو دل کی غذا ہے جس سے اندرون کی حرارت برقرار رہتی ہے، غور تو کرو، یہ سارا نظام کس نے بنایا ہے؟۔

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — شوہر پر بیوی کا خرچہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم پر واجب ہے کہ تم عورتوں کے لیے قاعدے کے موافق روزی اور کپڑے کا انتظام کرو''۔
[مسلم: 2950، عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ]

فائدہ: شوہر پر واجب ہے کہ وہ بیوی کے لیے اپنی حیثیت کے مطابق روٹی اور کپڑے کا انتظام کرے۔

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — سواری پر سوار ہونے کے بعد کی دعا

رسول اللہ ﷺ جب سفر کے ارادہ سے نکلتے اور سواری پر بیٹھ جاتے، تو تین مرتبہ تکبیر (اَللّٰهُ أَكْبَرُ) فرماتے اور یہ دعا پڑھتے: ((سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَلَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَإِنَّآ إِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ))
[ترمذی: 3447، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت — اللہ کے لیے محبت کا بدلہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالی قیامت کے دن فرمائے گا۔ میری عظمت کی وجہ سے آپس میں محبت کرنے والے لوگ آج کہاں ہیں؟ میں آج ان کو اپنے سائے میں جگہ دوں گا جبکہ میرے سائے کے علاوہ کوئی سایہ نہ ہوگا''۔

[مسلم: 6548 عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں — پڑوسی کو تکلیف دینا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے اپنے پڑوسی کو تکلیف دی، اس نے مجھے تکلیف دی اور جس نے مجھے تکلیف دی، اس نے اللہ کو تکلیف دی۔ اور جس نے اپنے پڑوسی سے جھگڑا کیا، اس نے مجھ سے جھگڑا کیا، اور جس نے مجھ سے جھگڑا کیا، تو اس نے اللہ تعالی سے جھگڑا کیا''۔ [الترغیب والترہیب: 3649، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں — دنیا کی رغبت کا خوف

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میں تم سے پہلے جانے والا ہوں اور میں تم پر گواہ ہوں، تم سے ملنے کی جگہ حوض ہوگی اور اب میں یہاں کھڑے ہو کر اسے دیکھ رہا ہوں، مجھے اس بات کا اندیشہ نہیں کہ تم میرے بعد شرک کرو گے، مگر اس بات کا ڈر ہے کہ تم کہیں دنیا میں رغبت نہ کرنے لگو''۔ [مسند احمد: 16949، عن عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں — جنت کے خادم

قرآن میں اللہ تعالی فرماتا ہے: ''(شراب کے جام) لے کر جنت والوں کی خدمت میں ایسے لڑکے دوڑتے پھریں گے جو ہمیشہ لڑکے ہی رہیں گے، (وہ اس قدر حسین وخوبصورت ہیں) کہ جب تم انہیں دیکھو گے، تو ایسا محسوس ہوگا کہ وہ بکھرے ہوئے موتی ہیں؛ جب تم اس جگہ کو دیکھو گے، تو بکثرت نعمت اور بڑی سلطنت دکھائی دے گی''۔

[سورۂ دھر: 19 تا 20]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج — معتدل غذا کا استعمال

رسول اللہ ﷺ کھجور کے ساتھ کھیرے کھاتے تھے۔ [بخاری: 5447، عن عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ]

فائدہ: محدثین کرام فرماتے ہیں کہ کھجور چونکہ گرم ہوتی ہے اس لیے آپ ﷺ اس کے ساتھ ٹھنڈی چیز کھیرا (لکڑی) استعمال فرماتے تھے تاکہ دونوں مل کر معتدل ہو جائیں۔

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالی فرماتا ہے: ''ہم نے انسان کو اس کے ماں باپ کے بارے میں تاکید کی ہے کہ ماں باپ کے ساتھ اچھا برتاؤ کرے، (کیونکہ) اس کی ماں نے تکلیف پر تکلیف اُٹھا کر اس کو پیٹ میں رکھا اور دو سال میں اس کا دودھ چھڑایا ہے، اے انسان! تو میرا اور اپنے ماں باپ کا حق مان (اس لیے کہ) تم سب کو میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے''۔ [سورۂ لقمان: 14]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

(۱۶) جمادی الاولیٰ

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — غزوۂ اُحد میں صحابۂ کرام کی بے مثال قربانی

غزوۂ اُحد میں حضور ﷺ کے صحابہ نے جس والہانہ محبت وفداکاری کا مظاہرہ کیا اس کا تصور بھی رہتی دنیا تک عالم اسلام کو اپنی مقدس روح سے مالا مال کرتا رہے گا، جب مشرکین نے آپ ﷺ کا گھراؤ کرلیا تو فرمایا: مجھ پر کون جان قربان کرتا ہے؟ زیاد بن سکن رضی اللہ عنہ چند انصاریوں کے ساتھ آگے بڑھے اور یکے بعد دیگرے ساتوں نے آپ ﷺ کی حفاظت میں اپنے آپ کو قربان کردیا۔ عبداللہ بن قمئیہ نے جب تلوار کا وار کیا تو ام عمارہ رضی اللہ عنہا حضور ﷺ کے سامنے آگئیں اور اس کے وار کو اپنے کندھے پر روک لیا۔ حضرت ابودجانہ رضی اللہ عنہ ڈھال بن کر کھڑے ہوگئے، یہاں تک کہ ان کی پیٹھ تیروں سے چھلنی ہوگئی۔ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ نے دشمن کے تیر اور تلوار ہاتھوں پر روکیں، جس کی وجہ سے ان کا ایک ہاتھ کٹ کر گر گیا۔ دشمن کی ایک جماعت حملے کے لیے آگے بڑھی تو تنہا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان کا رخ پھیر دیا، غرض صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کی حضور ﷺ سے وفاداری اور جاں نثاری نے اپنی شکست کو فتح میں تبدیل کردیا۔

نمبر ۲ : حضور ﷺ کا معجزہ — ہاتھ سے خوشبو نکلنا

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جس دن رسول اللہ ﷺ کی وفات ہوئی، اس دن میں نے حضور ﷺ کے سینۂ مبارک پر ہاتھ رکھا تھا، اس کے بعد ایک زمانہ گزر گیا، میں اس ہاتھ سے کھاتی رہی اور اس کو دھوتی رہی، لیکن میرے اس ہاتھ سے مشک کی خوشبو ختم نہیں ہوئی۔

[بیہقی فی دلائل النبوہ: 3159]

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — مزدور کو پوری مزدوری دینا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میں قیامت کے دن تین لوگوں کا مقابل بن کر اُن سے جھگڑوں گا، (ان تین میں سے ایک) وہ شخص ہے، جس نے کسی کو مزدوری پر رکھا اور اس سے پورا پورا کام لیا، مگر اس کو پوری مزدوری نہیں دی''۔

[ابن ماجہ: 2442، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

خلاصہ: مزدور کو مکمل مزدوری دینا واجب ہے۔

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — بداخلاقی سے بچنے کی دعا

رسول اللہ ﷺ یہ دعا فرماتے تھے: '' ((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ مُنْكَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَعْمَالِ وَالْاَھْوَاءِ))'' ترجمہ: اے اللہ! میں بُرے اخلاق، بُرے اعمال، اور بُری خواہشات سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

[ترمذی: 3591، عن قطبۃ بن مالک رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت — خشوع وخضوع سے نماز ادا کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’جو کوئی خوب اچھی طرح وضو کرے اور دو رکعت نماز خشوع خضوع کے ساتھ پڑھے۔ تو اس کے لیے جنت واجب ہوگئی‘‘۔ [ابوداؤد: 906، عن عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں — یتیموں کا مال کھانا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ’’یتیموں کے مال ان کو دیتے رہا کرو اور پاک مال کو ناپاک مال سے نہ بدلو اور ان کا مال اپنے مالوں کے ساتھ ملا کر مت کھاؤ؛ ایسا کرنا یقیناً بہت بڑا گناہ ہے‘‘۔ [سورۂ نساء: 2]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں — نافرمانوں سے نعمتیں چھین لی جاتی ہیں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ’’وہ نافرمان لوگ کتنے ہی باغ، چشمے، کھیتیاں اور عمدہ مکانات اور آرام کے سامان جن میں وہ مزے کیا کرتے تھے، (سب) چھوڑ گئے۔ ہم نے اسی طرح کیا اور ان سب چیزوں کا وارث ایک دوسری قوم کو بنا دیا۔ پھر ان لوگوں پر نہ تو آسمان رویا اور نہ ہی زمین، اور نہ ہی ان کو مہلت دی گئی‘‘۔ [سورۂ دخان: 25 تا 29]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں — اہل ایمان اور قیامت کا دن

رسول اللہ ﷺ سے پچاس ہزار سال کے برابر دن (یعنی قیامت) کے بارے میں پوچھا گیا کہ وہ کتنا لمبا ہوگا؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے! وہ دن مومن کے لیے اتنا مختصر کر دیا جائے گا، جتنی دیر میں وہ دنیا میں فرض نماز ادا کیا کرتا تھا‘‘۔ [مسند احمد: 11320، عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج — کدّو (دودھی) سے علاج

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے کھانے کے دوران رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ پیالے کے چاروں طرف سے کدو تلاش کر کے کھا رہے تھے، اسی روز سے میرے دل میں کدو کی رغبت پیدا ہوگئی۔ [بخاری: 5379]

فائدہ: اَطباء نے اس کے بے شمار فوائد لکھے ہیں اور اگر بہی کے ساتھ پکا کر استعمال کیا جائے تو بدن کو عمدہ غذائیت بخشتا ہے، گرم مزاج اور بخار زدہ لوگوں کے لیے یہ غیر معمولی طور پر نفع بخش ہے۔

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اسے اپنے پڑوسی کا اکرام کرنا چاہیے۔ صحابہ نے پوچھا: یا رسول اللہ! پڑوسی کا پڑوسی پر کیا حق ہے؟ فرمایا: اگر وہ تم سے کچھ مانگے تو اس کو دے دیا کرو‘‘۔

[الترغیب والترہیب: 3657، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

(۱۷) جمادی الاولی

نمبر ۱: اسلامی تاریخ
حمراء الاسد پر تین روز قیام

غزوۂ اُحد کے بعد ابوسفیان اپنا لشکر لے کر مکہ واپس جاتے ہوئے مقام روحہ میں پہنچ کر کہنے لگا: ہمیں مکمل طور پر فتح حاصل کرنا چاہیے، تو (العیاذ باللہ) محمد ﷺ کو قتل کیوں نہ کروں؟ چلو! واپس جا کر مسلمانوں کو صفحۂ ہستی سے مٹا کر آئیں۔ جب رسول اللہ ﷺ کو اس کی اطلاع ملی، تو آپ ﷺ نے مسلمانون کو اس کا پیچھا کرنے کا حکم دیا، جو جنگ احد میں شریک تھے، مسلمان زخمی اور خستہ حال ہونے کے باوجود فوراً تیار ہوگئے اور مدینہ سے آٹھ میل دور حمراء الاسد مقام پر پڑاؤ ڈالا۔ جب ابوسفیان کو اِن کی بہادری اور شجاعت کا پتہ چلا کہ محمد (ﷺ) پھر اپنے ساتھیوں کو لے کر مقابلے کے لیے پیچھا کر رہے ہیں، تو اس پر خوف طاری ہوگیا اور سب کی ہمت پست ہوگئی، بالآخر ابوسفیان اپنی جان بچاتے ہوئے لشکر لے کر مکہ بھاگ گیا۔ حضور ﷺ نے وہاں تین روز قیام فرمایا اور اطمینان کے ساتھ مدینہ واپس آگئے۔

نمبر ۲: اللہ کی قدرت
معدے کا نظام

انسانی جسم کے اندر جو نظام چل رہا ہے اس پر غور کرو، انسان جب لقمہ منہ میں ڈالتا ہے وہ معدے میں پہنچتا ہے، معدہ اس کو پکاتا ہے، پھر اس غذا کا جو اچھا حصہ ہوتا ہے، اس کو باریک رگوں کے راستے سے جگر تک پہنچاتا ہے پھر جگر اس کو خون میں تبدیل کرتا ہے، پھر جگر اس خون کو باریک رگوں کے راستے سے پورے جسم میں بقدر ضرورت سپلائی کرتا ہے، اور معدے میں جو فاسد مادہ ہوتا ہے وہ پیشاب و پاخانے کے راستے سے باہر نکل جاتا ہے، اندر کا یہ سارا نظام کون چلا رہا ہے، بلاشبہ وہی وحدہ لاشریک ہے۔

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں
صبح کی نماز ادا کرنے پر حفاظت کا ذمہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے صبح (یعنی فجر) کی نماز ادا کی، وہ اللہ کی حفاظت میں ہے''۔

[مسلم:1493، عن جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں
مونچھوں کو تراشنا

رسول اللہ ﷺ مونچھوں کو تراشتے تھے اور فرمایا کرتے تھے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام بھی ایسا ہی کیا کرتے تھے۔

[ترمذی:2760، عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت
کسی کو کھانا کھلانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے کسی مومن کو کھانا کھلایا اور اس کو سیراب کر دیا تو اللہ تعالیٰ ایک خاص

خاص دروازے سے اس کو جنت میں داخل فرمائے گا جس میں اس کے جیسا عمل کرنے والا ہی داخل ہوگا''۔

[طبرانی کبیر:16589،عن معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں | آپس میں دشمنی رکھنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ہر پیر و جمعرات کو (اللہ کے دربار میں) اعمال پیش کیے جاتے ہیں، اللہ تعالیٰ ان دنوں میں ہر ایسے آدمی کی مغفرت فرما دیتا ہے جو اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا۔ مگر (ان دو آدمیوں کی مغفرت نہیں کرتا) جن کے درمیان دشمنی ہو۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جب تک یہ دونوں صلح و صفائی نہ کرلیں ان کو اسی حال پر چھوڑے رکھو''۔

[مسلم:6546،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں | دنیا میں لگے رہنے کا وبال

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص اللہ کا ہو جاتا ہے، تو اللہ تعالیٰ اس کی ہر ضرورت پوری کرتے ہیں اور اس کو ایسی جگہ سے رزق دیتے ہیں کہ اس کو گمان بھی نہیں ہوتا؛ اور جو شخص پورے طور پر دنیا کی طرف لگ جاتا ہے، تو اللہ تعالیٰ اس کو دنیا کے حوالے کر دیتے ہیں'' (کہ تو جان اور تیرا کام)۔

[کنز العمال:6270،عن عمران بن حصین رضی اللہ عنہ]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں | قیامت کا منظر

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''(قیامت کے دن) جب ستارے بے نور کر دیے جائیں گے اور آسمان پھٹ جائے گا اور پہاڑ اڑا دیے جائیں گے اور رسولوں کو (وقت متعین پر) جمع کیا جائے گا۔ ان تمام چیزوں میں کس دن کے لیے تاخیر کی گئی ہے؟ (ان تمام چیزوں کو) فیصلے کے دن کے لیے رکھا گیا ہے''۔

[سورۂ مرسلات: 8 تا 13]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج | آٹے کی چھان سے علاج

حضرت اُم اَیمن رضی اللہ عنہا آٹے کو چھان کر رسول اللہ ﷺ کے لیے چپاتیاں تیار کر رہی تھیں کہ آپ ﷺ نے دریافت فرمایا: یہ کیا ہے؟ انہوں نے عرض کیا: یہ ہمارے ملک کا کھانا ہے، جو آپ کے لیے تیار کر رہی ہوں، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم نے آٹے میں سے جو کچھ چھان کر نکالا ہے اس کو اسی میں ڈال دو اور پھر گوندھو''۔

[ابن ماجہ:3336]

فائدہ: جدید تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ آٹے کی چھان (بھوسی) پرانے قبض اور ذیابطیس کے مریضوں کے لیے بہترین دوا ہے۔

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''یہ (قرآن) ایک بابرکت کتاب ہے، جس کو ہم نے آپ پر اس لیے نازل کیا ہے کہ لوگ اس کی آیتوں میں غور و فکر کریں اور عقلمند لوگ اس سے نصیحت حاصل کریں''۔

[سورۂ ص:29]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

۱۸ جمادی الاولیٰ

نمبر ۱: اسلامی تاریخ — شراب کی حرمت

اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو اسلامی ماحول میں زندگی گزارنے اور احکام الٰہی پر عمل کرنے کے لیے مدینہ کا سازگار ماحول عطا کیا، تاکہ زمانۂ جاہلیت کی تمام رسموں اور بری عادتوں کو ختم کر کے اسلامی معاشرے کا عملی نمونہ دنیا کے سامنے آجائے، ان کی سب سے بری عادت شراب نوشی تھی، اس کی محبت عربوں کی گھٹی میں پڑی ہوئی تھی، شراب اور جوے کے بارے میں پہلا حکم ۳ھ میں نازل ہوا، کہ اس میں بھلائی کے مقابلے میں برائی اور گناہ زیادہ ہے، حتی کہ عقل و ہوش تک خراب کر دیتی ہے، چنانچہ بعض لوگوں نے اُسے چھوڑ دیا؛ پھر دوسرا حکم نازل ہوا کہ شراب اور نشے کی حالت میں نماز کے قریب مت جاؤ، چنانچہ صحابۂ کرام نے اس کو ترک کر دیا کہ جب نشے کی حالت میں نماز نہیں پڑھ سکتے تو اس سے بچنا چاہیے، پھر شراب کے متعلق سورۂ مائدہ کی تیسری آیت نازل ہوئی، اس میں قطعی طور پر شراب کو حرام قرار دے دیا گیا، صحابۂ کرام کے ایمانی جذبے کا حال یہ تھا کہ حکم ملتے ہی شراب کے برتن اور مٹکے توڑ ڈالے، یہاں تک کہ مدینہ کی گلیاں اور سڑک پر شراب بہتی نظر آرہی تھی۔

نمبر ۲: حضور ﷺ کا معجزہ — حضرت ثابت رضی اللہ عنہ کے لیے پیشین گوئی

آپ ﷺ نے حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ سے فرمایا تھا: ”کیا تم اس پر راضی نہیں کہ ایک اچھی زندگی بسر کرو اور شہید کی موت مرو اور پھر جنت میں داخل ہو جاؤ؟ تو حضرت ثابت رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یارسول اللہ! ہاں! کیوں نہیں۔ چنانچہ حضرت ثابت رضی اللہ عنہ نے اچھی زندگی بسر کی اور پھر اللہ کی راہ میں شہید ہو گئے اور اپنے مولیٰ سے جا ملے۔

[معجم کبیر للطبرانی:1296، عن ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں — وراثت میں لڑکی کا حصہ

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اللہ تعالیٰ تم کو تمہاری اولاد کے حق میں حکم دیتا ہے کہ ایک لڑکے کا حصہ دو لڑکیوں کے برابر ہے“۔ [سورۂ نساء:11]

فائدہ: والدین کی وراثت میں لڑکے کے دو حصے اور لڑکی کا ایک حصہ ہوتا ہے، جس کا ادا کرنا فرض ہے۔

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں — فساد کرنے والوں پر غلبہ پانے کی دعا

فتنہ و فساد کرنے والوں پر غلبہ پانے کے لیے اس دعا کا اہتمام کرنا چاہیے: ﴿ رَبِّ انْصُرْنِیْ عَلَی الْقَوْمِ الْمُفْسِدِیْنَ ﴾ ترجمہ: اے میرے پروردگار! مجھے فساد کرنے والی قوم پر غلبہ عطا فرما۔ [سورۂ عنکبوت:30]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت — اللہ کے راستے میں پہرہ داری کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ کے راستے میں ایک رات جاگ کر پہرہ دینا ایک ہزار راتوں کی عبادت اور ایک ہزار دنوں کے روزوں سے زیادہ افضل ہے''۔ [مستدرک حاکم:2426، عن عثمان رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں — منکرین کا عذاب

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو لوگ ہماری آیتوں کا انکار کرتے رہے ہیں، تو وہی بد بخت ہیں، (جن کو بائیں ہاتھ میں نامۂ اعمال دیا جائے گا) ان پر چاروں طرف سے بند کی ہوئی آگ کو مسلط کر دیا جائے گا''۔

[سورۂ بلد:19 تا 20]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں — اپنے بیوی بچوں سے ہوشیار رہو

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے ایمان والو! تمہاری بعض بیویاں اور بعض اولاد تمہارے حق میں دشمن ہیں؛ تو تم ان سے ہوشیار رہو''۔ [سورۂ تغابن:14]- فائدہ: بیوی بچے بعض مرتبہ دنیاوی نفع کے لیے خلاف شریعت کاموں کا حکم دیتے ہیں، انہیں لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے دین کا دشمن بتایا ہے اور ان کے حکم کو بجالانے سے بچنے کی ہدایت دی ہے۔

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں — جہنم کی آگ کی سختی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دوزخ کو ایک ہزار سال تک دہکایا گیا، تو وہ لال ہوگئی، پھر ایک ہزار سال تک دہکایا گیا، تو وہ سفید ہوگئی، پھر ایک ہزار سال تک دہکایا گیا، تو اب وہ بہت زیادہ کالی ہوگئی''۔

[شعب الایمان:812، عن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج — طبیعت کے موافق غذا سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب مریض کوئی چیز کھانا چاہے، تو اسے کھلاؤ''۔ [کنز العمال:28137، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

فائدہ: جو غذا چاہت اور طبیعت کے تقاضے سے کھائی جاتی ہے، وہ بدن میں جلد اثر کرتی ہے، لہذا مریض کسی چیز کے کھانے کا تقاضہ کرے، تو اسے کھلانا چاہیے۔ ہاں اگر غذا ایسی ہے کہ جس سے مرض بڑھنے کا قوی امکان ہے، تو ضرور پرہیز کرنا چاہیے۔

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو آدمی اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اسے اپنے مہمان کا اکرام کرنا چاہیے، ایک دن و رات کی خدمت اس کا جائز حق ہے اور اس کی دعوت و مہمان نوازی تین دن ہے، اس کے بعد کی میزبانی اس کے لیے صدقہ ہے اور مہمان کے لیے زیادہ دن ٹھہر کر میزبان کو تنگی میں مبتلا کرنا جائز نہیں ہے''۔

[بخاری:6135، عن ابی شریح الکعبی رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

۱۹ جمادی الاولی

نمبر ۱: اسلامی تاریخ — رجیع اور بیر معونہ کا المناک حادثہ

جنگ اُحد کے بعد مشرکین کے حوصلے بڑھ گئے، انہوں نے دھوکے سے مسلمانوں کو قتل کرنے کی سازش شروع کردی، ماہ صفر ۴ھ میں قبیلۂ عَضَل وقارہ کے لوگ مدینہ آئے اور حضور ﷺ سے درخواست کی کہ ہم میں سے کچھ لوگ مسلمان ہوگئے ہیں، ان کی تعلیم وتربیت کے لیے اپنا معلم بھیج دیجیے، آپ ﷺ نے ان کی فرمائش پر دس معلموں کو روانہ فرمایا، جن کے امیر حضرت مَرثَد رضی اللہ عنہ تھے، مقام رجیع میں پہنچ کر ان ظالموں نے آٹھ صحابہ کو شہید کردیا، حضرت خبیب اور زید رضی اللہ عنہما کو قریش مکہ کے ہاتھ بیچ دیا، جنہوں نے دونوں کو سولی دے کر شہید کردیا۔ اسی مہینے میں اس سے بڑا بیر معونہ کا دل خراش واقعہ پیش آیا، ابو براء، عامر بن مالک نے آکر حضور ﷺ سے فرمائش کی کہ اہل نجد کو اسلام کی دعوت دینے اور دین سکھانے کے لیے اپنے صحابہ کو روانہ فرمادیں، اس کی طرف سے حفاظت کے وعدے پر آپ ﷺ نے ۷۰ بڑے بڑے قراء صحابہ کو روانہ فرمادیا، جن کے امیر منذر بن عمرو تھے، جب یہ دعوتی وفد بیر معونہ پہنچا، تو اس دھوکہ باز نے قبیلۂ رِعل وذکوان وغیرہ کے لوگوں کو ساتھ لے کر ان پر حملہ کردیا اور کعب بن زید کے علاوہ تمام قراء صحابہ کو شہید کر ڈالا، اس المناک حادثے سے حضور ﷺ کو سخت صدمہ پہنچا اور ایک مہینے تک نماز فجر میں قنوت نازلہ پڑھی۔

نمبر ۲: اللہ کی قدرت — بدن کی ہڈی قدرت کی نشانی

اس قادر مطلق کی کاریگری کو دیکھیے! اس نے ایک قطرے سے انسانی جسم میں کیا کیا ڈیزائنگ کی ہے، اس میں اللہ نے مختلف قسم کی ہڈیاں پیدا کیں، اور ان ہڈیوں کو ستون اور پیلر بنا کر پورے جسم انسانی کو ان پر کھڑا کردیا، ان ہڈیوں کی شکل وصورت کو دیکھیے! بعض ہڈیاں ٹیڑھی ہیں، بعض لمبی ہیں، کچھ گول ہیں، کچھ سیدھی ہیں، بعض چوڑی ہیں، بعض پتلی ہیں، کچھ ہلکی ہیں، کچھ بھاری ہیں، کچھ ٹھوس ہیں، اس طرح کی مختلف شکلوں کی چھوٹی بڑی تقریباً ۲۴۸ ہڈیاں ہیں۔

سوچو تو سہی ایک قطرے سے اتنا خوبصورت جسم بنانے والا کون ہے؟

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں — تقدیر پر ایمان لانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ہر چیز تقدیر سے ہے، یہاں تک کہ آدمی کا ناکارہ اور ناقابل ہونا اور قابل وہوشیار ہونا (بھی تقدیر ہی سے ہے)''۔ [مسلم:6751، عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ]

فائدہ: تقدیر کہتے ہیں، کہ دنیا میں جو کچھ بھی ہورہا ہے، اچھا ہو یا بُرا، وہ سب اللہ تعالی کے حکم اور اس کی مشیت سے ہے، جس کو اللہ تعالی پہلے ہی طے کرچکا ہے، ہمارے اوپر اس کا یقین رکھنا اور اس پر ایمان لانا فرض ہے۔

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں — گھر والوں سے نیک برتاؤ کرنا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ نے غزوے کے علاوہ نہ کبھی کسی خادم کو مارا اور نہ ہی کبھی اپنے ہاتھ سے کسی عورت کو مارا۔ [مسلم:6050]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت — اللہ کے راستے میں روزہ رکھنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے اللہ کے راستے میں ایک روزہ رکھا، تو اللہ تعالیٰ اس کے اور جہنم کے درمیان آسمان وزمین کے فاصلہ کے برابر خندق قائم کر دے گا''۔ [ترمذی:1624،عن ابی امامۃ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں — بہتان کی سزا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے کسی مومن کے بارے میں ایسی بات کہی جو اس میں نہیں ہے، تو اللہ تعالیٰ اس کو دوزخیوں کے پیپ میں ڈال دے گا، یہاں تک کہ اس کی سزا پا کر اس سے نکل جائے''۔ [ابوداؤد:3597،عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں — حلال روزی کماؤ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''روزی کو دور نہ سمجھو، کیونکہ کوئی آدمی اس وقت تک نہیں مر سکتا جب تک کہ جو روزی اس کے مقدر میں لکھ دی گئی ہے، وہ اس کو نہ مل جائے۔ لہٰذا روزی حاصل کرنے میں بہتر طریقہ اختیار کرو، حلال روزی کماؤ اور حرام کو چھوڑ دو''۔ [مستدرک حاکم:2134،عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں — قیامت کے دن اعمال کا بدلہ دیا جانا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''ہر جاندار کو موت کا مزہ چکھنا ہے اور تم کو قیامت کے دن اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا، پھر جو شخص جہنم کی آگ سے بچا کر جنت میں داخل کر دیا گیا، تو وہ کامیاب ہو گیا''۔ [سورۂ آل عمران:185]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج — مفید ترین علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مجھے جبرئیل نے یہ بات بتائی کہ حجامت (پچھنہ لگانا) سب سے زیادہ نفع بخش علاج ہے''۔ [کنز العمال:28138،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

فائدہ: حجامت سے فاسد خون نکل جاتا ہے جسکی وجہ سے بدن کے درد اور بہت ساری بیماریاں دور ہو جاتی ہیں۔

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اگر تم منکر ہو گے، تو یقین جانو کہ اللہ تعالیٰ تم سے بے نیاز ہے اور اپنے بندوں کے لیے کفر کو پسند نہیں کرتا، اور اگر تم شکر کرو گے، تو تمہارے اس شکر کو پسند کرے گا''۔ [سورۂ زمر:7]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

(۲۰) جمادی الاولی

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — بنونضیر کی جلاوطنی

یہودی قبائل امن معاہدے میں شریک ہونے کے باوجود آئے دن بغاوت وسرکشی کرتے رہتے تھے، بیر معونہ کے دردناک حادثے کے بعد بنونضیر ظلم وستم میں بڑھتے جارہے تھے، وہ معاہدے کے باوجود مشرکین مکہ سے چپکے چپکے حضور ﷺ کے قتل کی ناپاک سازش کرنے میں مصروف رہتے، ایک مرتبہ ربیع الاول ۴ھ میں رسول اللہ ﷺ امن کے مستحق دو مقتول مشرکوں کی دیت (خون بہا) طے کرنے کے لیے بنونضیر کے پاس گئے، انہوں نے ظاہری طور پر آپ ﷺ کے تعاون کا وعدہ کیا، مگر قتل کی سازش کرکے آپ ﷺ کو ایک دیوار کے نیچے بیٹھا دیا اور ایک یہودی شخص کو اوپر سے پتھر گرانے پر مامور کردیا، اللہ تعالیٰ نے یہود کی اس ناپاک سازش سے اپنے نبی کو آگاہ کردیا۔ حضور ﷺ وہاں سے اُٹھ کر واپس آگئے اور لشکر کے ساتھ قلعے کا محاصرہ کرلیا۔ ادھر بنونضیر مشرکوں کی طرف سے مدد نہ ملنے کی وجہ سے خوف زدہ ہوگئے اور مقابلے کی تاب نہ لاکر مدینہ چھوڑنے پر رضامند ہوگئے اور حکم کے مطابق ہتھیار چھوڑ کر ۶۰۰ اُونٹوں پر سامان لاد کر خیبر میں جابسے۔

نمبر ۲ : حضور ﷺ کا معجزہ — حضور ﷺ کے تھوک کی برکت

رسول اللہ ﷺ کی باندی حضرت رزینہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہے کہ آپ ﷺ اپنے اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے دودھ پیتے بچوں کے منہ میں اپنا مبارک تھوک ڈال دیتے اور ازواج مطہرات سے فرماتے: رات تک ان کو دودھ مت پلانا۔

[بیہقی فی دلائل النبوۃ:2485]

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — جماعت کے ارادے سے مسجد جانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص اچھی طرح وضو کرے پھر مسجد میں نماز کے لیے جائے اور وہاں پہنچ کر معلوم ہو کہ جماعت ہوچکی، پھر بھی اس کو جماعت کی نماز کا ثواب ہوگا اور اس ثواب کی وجہ سے ان لوگوں کے ثواب میں کچھ کمی نہیں ہوگی، جنھوں نے جماعت سے نماز پڑھی ہے“۔ [ابوداؤد:564،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — نفس کے شر سے پناہ مانگنا

رسول اللہ ﷺ نے حضرت حصین رضی اللہ عنہ کو یہ دعا سکھائی: ((اَللّٰھُمَّ اَلْھِمْنِیْ رُشْدِیْ وَاَعِذْنِیْ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ))

ترجمہ: اے اللہ! تو میرے دل میں میری بھلائی ڈال دے اور میرے نفس کی برائی سے مجھ کو بچالے۔

[ترمذی:3483،عن عمران بن حصین رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

اللہ کے لیے سورۂ یٰسٓ پڑھنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے اللہ کی رضا کے لیے رات میں سورۂ یٰسٓ کو پڑھا، اس کی مغفرت کر دی جاتی ہے''۔ [صحیح ابن حبان: 2626، عن جندب رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

ظلم وزیادتی کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو اپنے اوپر ظلم کیے جانے کے بعد برابر بدلہ لے لے، تو ایسے لوگوں پر کوئی الزام نہیں، الزام تو صرف ان لوگوں پر ہے، جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں، ناحق دنیا میں سرکشی کرتے پھرتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے دردناک عذاب ہے''۔ [سورۂ شوریٰ: 41 تا 42]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

دنیا میں کھانا پینا چند روزہ ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''تم (دنیا میں) تھوڑے دن کھالو اور (اس سے) فائدہ اٹھالو، بے شک تم مجرم ہو (یعنی یہ دنیوی زندگی چند روز کی ہے، اگر اس کے پیچھے پڑ کر اپنی آخرت کی زندگی کو بھلا دو گے، تو قیامت کے دن تم مجرم بن کر اٹھو گے)''۔ [سورۂ مرسلات: 46]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

جہنم کی حالت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قیامت کے دن جہنم کو ستر ہزار لگاموں کے ساتھ لایا جائے گا اور ہر لگام کے ساتھ ستر ہزار فرشتے ہوں گے جو اس کو کھینچ رہے ہوں گے''۔ [مسلم: 7164، عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

ہر مرض کا علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''حلال کمائی سے شہد خرید کر بارش کے پانی میں ملا کر پیا جائے، تو ہر بیماری سے شفا ہوگی''۔ [کنز العمال: 28172، عن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم جہاں کہیں بھی رہو اللہ سے ڈرتے رہو، اور برائی کو مٹانے کے لیے بھلائی کر لیا کرو اور لوگوں سے اچھے اخلاق سے پیش آیا کرو''۔ [ترمذی: 1987، عن ابی ذر رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

۲۱ جمادی الاولی

نمبر ۱: اسلامی تاریخ — غزوۂ ذات الرقاع

قریش اور یہود نے مدینہ منورہ اور مکہ مکرمہ کے درمیان تمام قبائل کو مسلمانوں کے خلاف دل کھول کر بھڑکایا، جس کے نتیجے میں بہت سے قبائل مسلمانوں پر حملہ کرنے کی تیاری میں مصروف ہوگئے، جمادی الاولی ۴ھ میں قبیلۂ غطفان کی شاخ بنومُحارِب اور بنوثعلبہ نے مدینہ پر حملہ کرنے کے لیے ایک مشترک لشکر تیار کیا، جب رسول اللہ ﷺ کو اس کی اطلاع ملی، تو چار سو جاں نثار صحابہ کا لشکر لے کر مقابلے کے لیے نکلے، اس غزوے میں صحابۂ کرام کے پاس سواریاں بہت کم تھیں، پیدل چلنے سے زخمی ہونے کے سبب پیروں پر پٹیاں باندھنی پڑی، اس لیے اس کا نام ذات الرقاع (پٹیوں والا) غزوہ پڑگیا۔ حضور ﷺ نے ایک پہاڑ کے دامن میں قیام فرمایا، دشمن کی فوج مسلمانوں کی قوت وطاقت کو دیکھ کر بھاگ گئے۔ آپ ﷺ اور صحابۂ کرام بغیر لڑے مال غنیمت کے ساتھ مدینہ منورہ واپس آگئے۔

نمبر ۲: اللہ کی قدرت — انسان میں نسیان کا مادہ

اللہ تعالیٰ نے انسان میں جہاں قوت حافظہ رکھی ہے، وہیں نسیان اور بھولنے کا مادہ بھی رکھا ہے۔ یہ بھول اور نسیان بھی اللہ کی بہت بڑی نعمت ہے اور اللہ کی بڑی حکمت اس میں پوشیدہ ہے، اگر انسان میں بھولنے کا مادہ نہ ہوتا، تو وہ ہر وقت رنج وغم اور ٹینشن میں رہتا، بڑے بڑے حوادث سے وقتی طور پر بڑا پریشان ہوتا ہے، پھر اللہ تعالیٰ بھلا دیتے ہیں تو اس کو سکون ملتا ہے۔ سوچئے تو سہی وہ کتنی بڑی قدرت والا اور حکمتوں والا ہے۔

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں — سچی گواہی دینا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے ایمان والو! انصاف پر قائم رہتے ہوئے اللہ کے لیے گواہی دو، چاہے وہ تمہاری ذات، والدین اور رشتہ داروں کے خلاف ہی (کیوں نہ) ہو''۔ [سورۂ نساء:135]

فائدہ: سچی گواہی دینا اور جھوٹی گواہی دینے سے بچنا ضروری ہے۔

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں — داہنی طرف سے تقسیم کرنا

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پانی ملا ہوا دودھ پیش کیا گیا۔ آپ ﷺ کی دائیں طرف ایک دیہاتی تھا اور بائیں طرف حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ تھے۔ آپ ﷺ نے اس دودھ کو پی کر بچا ہوا، اس دیہاتی کو پہلے دیتے ہوئے فرمایا: داہنی طرف والا زیادہ حقدار ہے۔ [بخاری:5619]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت | اللہ کی تسبیح بیان کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص: ((سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ)) پڑھتا ہے، تو ان میں سے ہر ایک کلمے کے بدلے اس کے لیے جنت میں ایک درخت لگا دیا جاتا ہے''۔

[طبرانی اوسط: 8710، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں | قرآن شریف کو بھلا دینا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس شخص نے قرآن شریف حفظ کیا، پھر اُسے غفلت کی وجہ سے بھلا دیا، تو وہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملاقات کرے گا، کہ اس کا ہاتھ یا کوئی عضو کٹا ہوا ہوگا''۔

[ابوداؤد: 1474، عن سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں | دنیا کا تذکرہ نہ کرو

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اپنے دلوں کو دنیا کی یاد میں مشغول نہ کرو''۔ [کنز العمال: 6150، عن محمد بن النضر الحارثیؒ]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں | اہل جنت کا انعام

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''بے شک اللہ سے ڈرنے والوں کے لیے کامیابی ہے (ان کے لیے) باغات، انگور، ہم عمر نوجوان عورتیں ہوں گی اور چھلکتے ہوئے شراب کے جام ہوں گے''۔ [سورۂ نبا: 31 تا 34]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج | صدقہ سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''صدقہ سے اپنے مریضوں کا علاج کیا کرو، کیونکہ صدقہ بیماریوں اور پیش آنے والی مصیبتوں کو دور کرتا ہے''۔

[کنز العمال: 28178، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''تم اپنے رب کی طرف متوجہ ہو جاؤ (اور گناہوں سے توبہ کرلو)، اس کی فرمانبرداری اور اس کا حکم مانو، اس سے پہلے کہ (تمہارے گناہوں کا وبال) تمہیں آ پکڑے اور پھر کوئی تمہاری مدد نہ کرسکے''۔

[سورۂ زمر: 54]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

۲۲ جمادی الاولی

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — غزوۂ بدر ثانی

ابوسفیان نے جنگ اُحد سے واپسی کے وقت اعلان کیا تھا کہ اگلے سال ہمارا تمہارا مقابلہ بدر میں ہوگا، حسب وعدہ رسول اللہ ﷺ نے عبداللہ بن رواحہ کو مدینے کا امیر بنایا اور شعبان ۴ھ میں پندرہ سو صحابہ کو لے کر بدر کے لیے روانہ ہوئے، مسلمانوں کی پیش قدمی کی خبر سن کر ابوسفیان نہ چاہتے ہوئے بھی دو ہزار کا لشکر لے کر مجبوراً مکہ سے روانہ ہوا، جب مقام ''مَرُّالظَّہران'' پہنچ کر مسلمانوں کے لشکر کی تعداد معلوم ہوئی، تو اسے مقابلہ کرنے کی ہمت نہ ہوئی اور اس بہانے سے واپس لوٹ گیا کہ اس سال مکہ میں قحط سالی ہے، وہ ضرورت کے مطابق جنگی ہتھیار اور سامانِ رَسد اپنے ساتھ نہیں لا سکے۔ رسول اللہ ﷺ آٹھ روز تک بدر میں ان کا انتظار کرتے رہے، اس دوران صحابہ بدر کی منڈی میں تجارت کر کے نفع اُٹھاتے رہے اور مقررہ وقت گزرنے پر عافیت کے ساتھ مدینہ واپس آ گئے۔

نمبر ۲ : حضور ﷺ کا معجزہ — حضرت حسین رضی اللہ عنہ کے بارے میں پیشین گوئی

ایک دن ام الفضل رضی اللہ عنہا حضرت حسین رضی اللہ عنہ کو لے کر حضور ﷺ کے پاس آئیں اور ان کو آپ ﷺ کی گود میں دے دیا (ام الفضل کہتی ہیں کہ) میں نے دیکھا کہ حضور ﷺ کی آنکھوں سے آنسو ٹپک رہے ہیں، میں نے پوچھا: یا رسول اللہ! آپ کو کیا ہوا؟ تو حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے حضرت جبرئیل علیہ السلام نے خبر دی کہ میرے اس بیٹے کو میری امت شہید کر دے گی۔ میں نے پوچھا اِس بیٹے کو! تو حضور ﷺ نے فرمایا: ہاں۔ (چنانچہ حضرت حسین رضی اللہ عنہ کو عراق کے بدبخت لوگوں نے مقام کربلا میں شہید کر دیا)۔ [بیہقی فی دلائل النبوۃ: 2805]

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — وصیت پوری کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ نے چند وارثوں کے حصوں کا ذکر کرنے کے بعد فرمایا: (یہ سب ورثہ کے حصوں کی تقسیم) میت کی وصیت کی ہوئی چیزوں کو پورا کرنے اور قرض ادا کرنے کے بعد کی جائے گی''۔ [سورۂ نساء: 12]

فائدہ: میت نے اگر کسی کے حق میں کچھ وصیت کی ہو، تو ان کے قرض کو ادا کرنے کے بعد اور وارثوں کو ان کا حصہ دینے سے پہلے میت کے چھوڑے ہوئے مال کے تہائی حصے سے وصیت پوری کرنا واجب ہے۔

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — بارش کے لیے دعا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ خطبہ دے رہے تھے کہ لوگوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! بارش بند ہے، جانور مر رہے ہیں، اللہ سے بارش کی دعا فرمائیں، تو آپ ﷺ نے یہ دعا فرمائی: ((اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا))

ترجمہ: اے اللہ! ہمیں سیراب فرما۔ اے اللہ! ہمیں سیراب فرما۔ اے اللہ! ہمیں سیراب فرما۔ [بخاری: 1013، عن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت — مال خرچ کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''زندگی میں ایک درہم خرچ کرنا موت کے وقت سو درہم سے افضل ہے''۔

[ابوداؤد: 2866، عن ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں — اللہ کے حکم سے غفلت کا وبال

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو شخص رحمٰن (یعنی اللہ تعالیٰ) کی نصیحت سے آنکھیں بند کر لے، تو ہم اس پر شیطان مسلط کر دیتے ہیں، جو (ہر وقت) اس کے ساتھ رہتا ہے اور وہ شیاطین ایسے لوگوں کو سیدھے راستے سے روکتے رہتے ہیں اور وہ یہ سمجھتے ہیں کہ ہم سیدھے راستے پر ہیں''۔

{سورۂ زخرف: 36 تا 37}

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں — دنیا کا دھوکہ

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے انسان! تجھے اپنے رب کی طرف سے کس چیز نے دھوکے میں ڈال رکھا ہے، (کہ تو دنیا میں پڑ کر اسے بھلائے رکھتا ہے حالانکہ) اس نے تجھے پیدا کیا (اور) پھر تیرے تمام اعضاء ایک دم ٹھیک انداز سے بنائے۔ (پھر بھی تو اس سے غافل ہے)''۔

[سورۂ انفطار: 6 تا 7]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں — قیامت کے دن امیر و غریب کی تمنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قیامت کے دن ہر مالدار اور غریب آدمی یہ تمنا کرے گا کہ کاش اس کو دنیا میں صرف گذارہ کرنے کی روزی دی جاتی''۔

[ابن ماجہ: 4140، عن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج — جھاڑ پھونک سے علاج کی اجازت

حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ زمانۂ جاہلیت میں جھاڑ پھونک کرتے تھے، چنانچہ ہم نے دریافت کیا: یارسول اللہ! آپ اس کے بارے میں کیا فرماتے ہیں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم اپنا منتر سناؤ، (اور سنو) جس جھاڑ پھونک میں شرکیہ کلمات نہ ہوں اس میں کوئی حرج نہیں''۔

[ابوداؤد: 3886]

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ کے ذکر کے علاوہ (بلاضرورت) زیادہ بات چیت نہ کیا کرو، کیوں کہ (بلاضرورت) زیادہ بات کرنے سے دل سخت ہو جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی رحمت سے سب سے زیادہ دور وہ آدمی ہوگا جس کا دل سخت ہو''۔

[ترمذی: 2411، عن ابن عمر رضی اللہ عنہما]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

۲۳ جمادی الاولی

نمبر ۱: اسلامی تاریخ — غزوۂ دَوْمَۃُ الْجَنْدَل

۲۵ ربیع الاول ۵ھ میں رسول اللہ ﷺ کو اطلاع ملی کہ شام کی سرحد سے قریب دومۃ الجندل کے مشرک قبائل نے قافلوں پر ڈاکے ڈال رکھے ہیں اور گزرنے والوں سے سامان لوٹ لیتے ہیں، نیز یہ بھی معلوم ہوا کہ انہوں نے مدینہ پر حملہ کرنے کے لیے ایک بڑی فوج جمع کر لی ہے، ان خبروں کے پیش نظر رسول اللہ ﷺ نے سباع بن عرفطہ غفاری رضی اللہ عنہ کو مدینہ کا امیر بنایا اور سخت گرمی، ریگستانی سفر، اور ناسازگار حالات کے باوجود ایک ہزار صحابہ کا لشکر لے کر ان کے مقابلہ کے لیے روانہ ہو گئے، مسلمان شدید گرمی کی وجہ سے رات میں سفر اور دن میں آرام کرتے تھے، دس منزل طے کرنے کے بعد صحابہ نے دومۃ الجندل پہنچ کر قیام فرمایا، ان پر آپ ﷺ کا رعب طاری ہو گیا اور گھبراہٹ کے عالم میں دومۃ الجندل کے گورنر کے ساتھ بھاگ کھڑے ہوئے، آپ ﷺ صحابۂ کرام کے ہمراہ جنگ کیے بغیر مدینہ منورہ واپس تشریف لے آئے۔

نمبر ۲: اللہ کی قدرت — چیونٹی کی دور اندیشی

اللہ تعالیٰ کی چھوٹی سی مخلوق چیونٹی کو دیکھو، قدرت نے اس کو اپنی غذا جمع کرنے کی کیسی حکمت سکھائی ہے، اپنی غذا جمع کرنے میں چیونٹیاں آپس میں ایک دوسرے کا کس طرح تعاون کرتی ہیں، اور سب آپس میں مل کر سخت گرمی اور سخت سردی کا اسٹاک جمع کر لیتی ہیں تاکہ اطمینان وسکون سے اپنے سوراخوں میں بیٹھ کر کھایا کریں اور باہر نہ نکلنا پڑے یہ کیسی دور اندیشی ہے، یہ سمجھ چیونٹی کو کس نے دی؟

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں — بیمار کی نماز

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''نماز کھڑے ہو کر ادا کرو؛ اگر طاقت نہ ہو، تو بیٹھ کر ادا کرو، اور اگر اس پر بھی قدرت نہ ہو، تو پہلو کے بل لیٹ کر ادا کرو''۔ [بخاری: 1117، عن عمران بن حصین رضی اللہ عنہ]

فائدہ: اگر کوئی بیمار ہو اور کھڑے ہو کر نماز پڑھنے پر قادر نہ ہو، تو رکوع وسجدہ کے ساتھ بیٹھ کر پڑھے؛ اگر رکوع وسجدے پر بھی قادر نہ ہو، تو بیٹھ کر اشارے سے پڑھے اور اگر بیٹھ کر پڑھنے کی طاقت نہ رکھتا ہو، تو لیٹ کر پڑھے۔

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں — ہر نماز کے لیے وضو کرنا

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ کی عادت شریفہ تھی، کہ باوضو ہونے کے باوجود ہر نماز کے لیے تازہ وضو فرماتے اور ہم لوگ کئی نمازیں ایک ہی وضو سے پڑھتے تھے۔ [ابوداؤد: 171، عن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت | گناہوں کو معاف کرانے کی تسبیح

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”زمین پر جو شخص بھی لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ“ پڑھتا ہے، تو اس کے تمام گناہ معاف ہوجاتے ہیں خواہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں“۔ [ترمذی:3460،عن عبداللہ بن عمرؓ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں | دوزخ کے مستحق

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”کیا میں تمہیں جہنمی لوگوں کے بارے میں نہ بتاؤں؟ ہر سخت مزاج، بداخلاق اور تکبر کرنے والا (جہنمی ہے)“۔ [بخاری:6071،عن حارثہ بن وہبؓ]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں | دنیا میں چین وسکون نہیں ہے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”خبردار! دنیا کے بارے میں جو کچھ میں جانتا ہوں، اگر تم بھی جاننے لگو، تو تمہیں کبھی دنیا میں چین نصیب نہ ہو“۔ [مستدرک حاکم:6640،عن الزبیرؓ]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں | قیامت کے دن لوگوں کی حالت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جس دن تمام جاندار اور فرشتے صف باندھ کر کھڑے ہوں گے اس روز کوئی کلام نہ کرسکے گا، البتہ جس کو خدائے رحمٰن (یعنی اللہ تعالیٰ بات کرنے کی) اجازت دے دے اور وہ بات بھی ٹھیک ہی کہے گا اس دن کا آنا یقینی ہے، جو شخص چاہے اپنے رب کے پاس ٹھکانہ بنالے“۔ [سورۂ نبا:38تا39]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج | جوڑوں کے درد کا علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”انجیر کھاؤ (پھر اس کی اہمیت بتاتے ہوئے ارشاد فرمایا) اگر میں کہتا کہ جنت سے کوئی پھل اترا ہے تو یہی ہے، کیونکہ جنت کے پھلوں میں گٹھلی نہیں ہے (اور انجیر کا یہی حال ہے)، لہٰذا اسے کھاؤ، اس لیے کہ یہ بواسیر کو ختم کرتا ہے اور جوڑوں کے درد میں مفید ہے“۔ [کنزالعمال:28276،عن ابی ذرؓ]

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”تمہارے رب نے فرمایا ہے کہ مجھ سے دعا مانگو میں تمہاری دعا قبول کروں گا، بلاشبہ جو لوگ میری عبادت کرنے سے اعراض کرتے ہیں، وہ عنقریب ذلیل ہوکر جہنم میں داخل ہوں گے“۔

[سورۂ مومن:60]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ

(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

۲۴ جمادی الاولی

نمبر ۱: اسلامی تاریخ — غزوۂ خندق

رسول اللہ ﷺ نے یہود کی بدعہدی اور سازشوں کی وجہ سے مدینہ سے نکل جانے کا حکم دیا، تو وہ خیبر اور وادیٔ القریٰ میں جا بسے، مگر وہاں پہنچ کر بھی ان کی عداوت اور دشمنی کی آگ ٹھنڈی نہیں ہوئی، انہوں نے مسلمانوں کو صفحۂ ہستی سے مٹانے کے لیے بنونضیر کے ۲۰ سرداروں کا ایک وفد قریشِ مکہ کے پاس بھیجا، اور انہیں رسول اللہ ﷺ سے مقابلے اور جنگ کے لیے آمادہ کیا، کنانہ بن ربیع نے بنو غطفان کو خیبر کی زمین و باغات کی آدھی پیداوار دینے کا وعدہ کر کے مسلمانوں کے خلاف جنگ کرنے پر تیار کیا، اس طرح ابوسفیان قریشِ مکہ اور بنو سُلَیم، بنو سعد وغیرہ قبائل کے اتحاد سے دس ہزار کا لشکرِ جرّار لے کر مسلمانوں کو ختم کرنے کے ارادے سے مدینہ کی طرف روانہ ہو گیا۔

نمبر ۲: حضور ﷺ کا معجزہ — قبر کے بارے میں خبر دینا

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ہم لوگ حضور ﷺ کے ساتھ طائف جا رہے تھے تو راستے میں ہمارا گزر ایک قبر کے پاس سے ہوا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ ابو رِغال کی قبر ہے جو قوم ثمود کا ایک فرد تھا، مکہ کی زمین اس کو اپنے سے دور کر رہی تھی تو وہ وہاں سے نکل گیا جب وہ یہاں پہونچا، تو اس کو وہی عذاب آ پہنچا جو اس کی قوم پر آیا تھا اور پھر یہیں دفن کر دیا گیا اور اس کی نشانی یہ ہے کہ اس کے ساتھ اس کی قبر میں سونے کی ایک لکڑی بھی رکھی گئی تھی اگر تم اس کی قبر کو کھودو گے تو وہ سونے کی لکڑی ضرور ملے گی تو لوگ قبر کی طرف لپکے اور قبر کھودی دیکھا، تو اس کے ساتھ وہ لکڑی رکھی ہوئی تھی۔ [بیہقی فی دلائل النبوۃ:2555،عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ]

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں — وارثین کے درمیان وراثت تقسیم کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مال (وراثت) کو کتاب اللہ کے مطابق حق والوں کے درمیان تقسیم کرو''۔

[مسلم:4143،عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

فائدہ: اگر کسی کا انتقال ہو جائے اور اس نے مال چھوڑا ہو، تو اس کو تمام حق والوں کے درمیان تقسیم کرنا واجب ہے، بغیر کسی شرعی وجہ کے کسی وارث کو محروم کرنا یا اللہ تعالیٰ کے بنائے ہوئے حصے سے کم دینا جائز نہیں ہے۔

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں — سیلابی بارش روکنے کی دعا

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بارش روکنے کے لیے یہ دعا کی: ((اَللّٰھُمَّ حَوَالَیْنَا وَلَا عَلَیْنَا)) ترجمہ: اے اللہ! ہمارے اطراف میں بارش برسا، ہم پر بارش نہ برسا۔ [بخاری:1013،عن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت — مہمان کا اکرام کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب کبھی بھی کوئی مسلمان اپنے مسلمان بھائی سے ملاقات کے لیے جائے اور میزبان مہمان کا اعزاز واکرام کرنے کی غرض سے مہمان کو تکیہ پیش کرے تو اللہ تعالیٰ اس میزبان کی مغفرت فرمادیں گے''۔

[طبرانی صغیر:762،عن سلمان ﷜]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں — حق کو جھٹلانے کی سزا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''ہم نے ان (قوم عاد) کے لوگوں کو ان چیزوں کی قدرت دی تھی کہ جن کی قدرت تم کو نہیں دی اور ہم نے ان کو کان اور آنکھیں اور دل عطا کیے تھے، چوں کہ وہ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے تھے، اس لیے نہ ان کے کان ان کے کچھ کام آئے، نہ ان کی آنکھیں اور نہ ان کے دل؛ اور جس عذاب کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے اسی نے ان کو آگھیرا''۔

[سورۂ احقاف:26]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں — مال واولاد کی محبت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''(مال واولاد کی) کثرت اور (دنیا کے سامان پر) فخر نے تم کو (اللہ کی یاد سے) غافل کردیا ہے، یہاں تک کہ تم قبرستان جا پہنچتے ہو، ہرگز ایسا نہ کرو، تم کو بہت جلد معلوم ہوجائے گا''۔ [سورۂ تکاثر:1 تا 3]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں — قبر میں نماز کی تمنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب میت کو قبر میں رکھ دیا جاتا ہے، تو اس کو سورج غروب ہوتا ہوا دکھائی دیتا ہے، تو وہ بیٹھ کر آنکھیں ملنے لگتا ہے اور کہتا ہے، مجھے نماز پڑھنے دو''۔

[ابن ماجہ:4272،عن جابر ﷜]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج — دردِ سر سے حفاظت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''حمام (غسل خانہ) سے نکلنے کے بعد قدموں کو ٹھنڈے پانی سے دھونا دردِ سر سے حفاظت کا ذریعہ ہے''۔

[کنز العمال:28296،عن ابی ہریرہ ﷜]

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ہمیشہ سچ بولو کیوں کہ سچ نیکی کا راستہ بتاتا ہے اور سچ اور نیکی جنت میں داخل کرنے والے ہیں۔ تم جھوٹ سے بچو کیوں کہ وہ گناہ کا راستہ بتاتا ہے اور جھوٹ اور گناہ جہنم میں داخل کرنے والے ہیں''۔

[طبرانی کبیر:16259،عن معاویۃ بن ابی سفیان ﷜]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

۲۵ جمادی الاولی

نمبر ۱: اسلامی تاریخ — مدینہ کی حفاظت کی تدبیر

شوال ۵ھ میں رسول اللہ ﷺ کو اطلاع ملی کہ قریش اور یہود متحد ہو کر مدینہ پر حملہ کرنا چاہتے ہیں اور مسلمانوں کے وجود کو ہمیشہ کے لیے مٹانا چاہتے ہیں، آپ ﷺ نے صحابۂ کرام ؓ سے مشورہ طلب کیا، تو انہوں نے مدینہ میں قلعہ بند ہو کر دفاعی جنگ کرنے کا ارادہ ظاہر کیا، اس موقع پر سلمان فارسی ؓ نے گھوڑسوار کے حملوں سے بچنے کے لیے خندق کھودنے کا مشورہ دیا، حضور ﷺ کو یہ رائے پسند آئی اور دشمن سے حفاظت کے لیے مدینہ کے شمالی میدان اور کھلے حصے میں خندق کھودنے کا حکم دیا اور بذات خود نشان لگا کر ہر دس صحابہ کو کھودنے کے لیے دس دس گز زمین تقسیم فرمادی، صحابۂ کرام شب و روز خندق کی کھدائی میں مصروف تھے کہ اس دوران ایک سخت چٹان آگئی، آپ ﷺ نے اللہ کا نام لے کر اس پر تین کدال ماری، جس سے چٹان ریزہ ریزہ ہوگئی اور آپ ﷺ نے ملک شام، ایران اور یمن کی فتح کی خوشخبری سنائی، غرض تین ہزار جانثار صحابہ نے چھ دن میں تقریباً تین کلومیٹر لمبی، پانچ گز چوڑی اور پانچ گز گہری خندق کھود کر تیار کردی۔

نمبر ۲: اللہ کی قدرت — مچھر اللہ کی چھوٹی سی مخلوق

مچھر کی غذا اللہ تعالیٰ نے خون کو بنایا ہے، اسی لیے وہ سونڈ کو بدن میں چبھو کر خون چوستا ہے، اس کو کس نے بتایا کہ کھال اور گوشت کے بیچ میں خون ہے، یقیناً یہ اس کو معلوم ہے، اگر معلوم نہ ہوتا تو اس طرح آ کر نہ بیٹھتا، پھر اس کی ہمت وجرأت دیکھو کہ کیسی خاموشی کے ساتھ بدن پر آ کر بیٹھ جاتا ہے، پھر ذرا سا شبہ ہوا تو اُڑ جاتا ہے، یہ ساری سوجھ بوجھ اس کو کس نے عطا کی ہے؟ یقیناً اللہ تعالیٰ نے۔

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں — کھڑے ہو کر نماز پڑھنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''نماز میں اللہ کے سامنے عاجز بنے ہوئے کھڑے ہوا کرو''۔ [سورۂ بقرہ: 238]

فائدہ: اگر کوئی شخص کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کی طاقت رکھتا ہو، تو اس پر فرض اور واجب نماز کو کھڑے ہو کر پڑھنا فرض ہے۔

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں — عشا کی نماز میں مسنون قرآت

رسول اللہ ﷺ عشا کی نماز میں ﴿وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا﴾ اور اسی جیسی سورتیں پڑھا کرتے تھے۔

[ترمذی: 309، عن بریدہ ؓ]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت

صبح وشام کو مسجد جانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص صبح کو یا شام کو مسجد کی طرف جاتا ہے تو صبح وشام جب بھی وہ مسجد کی طرف جاتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں مہمان نوازی کا انتظام فرماتے ہیں''۔ [مسلم:1524،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں

ازار لٹکانے پر وعید

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم سے پہلے ایک آدمی تکبر کے سبب اپنا ازار لٹکانے کی وجہ سے زمین میں دھنسا دیا گیا، چنانچہ وہ قیامت تک زمین میں دھنستا چلا جائے گا''۔ [نسائی:5328،عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں

دنیا ہی کو مقصد بنانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس کا مقصد دنیا بن جائے، تو اللہ تعالیٰ اس کے معاملات کو بکھیر دیتا ہے اور اس کی غربت اور محتاجگی کو اس کی آنکھوں کے سامنے کر دیتا ہے، (جس سے وہ ہمیشہ ڈرتا رہتا ہے) اور اس کو دنیا اتنی ہی ملتی ہے جتنا اس کے مقدر میں ہے، اور جس آدمی کا مقصد آخرت ہو، تو اللہ تعالیٰ اس کے کاموں کو سمیٹ دیتے ہیں اور اس کے دل کو غنی (یعنی مطمئن) کر دیتے ہیں اور دنیا اس کے پاس ذلیل ہو کر آتی ہے''۔ [ابن ماجہ:4105،عن زید بن ثابت رضی اللہ عنہ]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں

قیامت میں مومن وکافر کی حالت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اس دن (قیامت کے دن) بہت سے چہرے روشن، ہنستے ہوئے خوشیاں مناتے ہوں گے اور بہت سے چہروں پر اس دن گرد وغبار پڑی ہوگی (اور) ان پر ذلت ورسوائی چھائی ہوئی ہوگی، یہی لوگ منکر وبدکار ہوں گے''۔ [سورۂ عبس:38 تا 42]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج

عرق النساء (Scitica) کا علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''عرق النساء کا علاج عربی بکری (دنبے) کی چکتی ہے، جسے پگھلایا جائے، پھر اس کے تین حصے کیے جائیں اور روزانہ ایک حصہ نہار منہ پیا جائے''۔ [ابن ماجہ:3463،عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو، اپنے اعمال کو برباد نہ کرو''۔ [سورۂ محمد:33]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

(۲۶) جمادی الاولی

نمبر ①: اسلامی تاریخ — خندق کھودنے میں صحابہ کی قربانی

صحابۂ کرام ﷡ نے سخت سردی، بے سروسامانی اور فاقہ کشی کے باوجود پوری ہمت واستقامت کے ساتھ خندق کھودنے کا کام انجام دیا، حضرت ابوطلحہ ﷛ نے بھوک کی شدت سے اپنا پیٹ کھول کر دکھایا جس پر ایک پتھر بندھا ہوا تھا، یہ دیکھ کر رسول اللہ ﷺ نے اپنے پیٹ سے کپڑا اٹھایا، تو صحابہ نے دیکھا اس پر دو پتھر بندھے ہوئے تھے، ایک دن رسول اللہ ﷺ نے صبح سویرے سخت سردی اور بھوک پیاس کی حالت میں صحابہ کو خندق کھودتے دیکھ کر یہ دعا دی: ((اَللّٰهُمَّ لَاعَيْشَ اِلَّا عَيْشُ الْآخِرَةِ ---- فَاغْفِرِ الْاَنْصَارَ وَالْمُهَاجِرَةَ)) اے اللہ! اصل زندگی تو آخرت کی زندگی ہے، تو انصار ومہاجرین کی مغفرت فرما، یہ سن کر صحابہ جوش محبت میں کہنے لگے: نَحْنُ الَّذِيْنَ بَايَعُوْا مُحَمَّدًا عَلَى الْجِهَادِ مَا بَقِيْنَا اَبَدًا ! ہم نے مرتے دم تک محمد ﷺ کے ہاتھ پر جہاد کی بیعت کی، جب صحابۂ کرام کو دوران خندق کوئی رکاوٹ پیش آتی، تو آپ ﷺ پانی میں اپنا لعاب ڈال کر اللہ سے دعا فرماتے اور پانی چھڑک دیتے، تو وہ چٹان ریت کے تودے کی طرح نرم ہو جاتی۔ غرض دشمن کے آنے سے پہلے اہل مدینہ نے اپنی حفاظت کا انتظام مکمل کر لیا۔

نمبر ②: حضور ﷺ کا معجزہ — بکریوں کے تھنوں میں دودھ بھر آنا

حضرت ابوقرصافہ (جَنْدَرَةُ بْنُ خَيْشَنَةَ) فرماتے ہیں کہ میرے والد کا انتقال ہو چکا تھا، میں، میری والدہ اور میری خالہ کی پرورش میں تھا، میں جب بکریاں چرانے جاتا تھا، تو میری خالہ مجھ سے کہتی تھیں کہ محمد کے پاس کبھی مت جانا وہ تجھے گمراہ کر دیں گے لیکن پھر بھی میں بکریاں لے کر گھر سے نکلتا اور بکریوں کو چرنے کے لیے چھوڑ دیتا اور میں رسول اللہ ﷺ کی مجلس میں چلا جاتا اور ان کی باتیں سنتا، جب میں شام کو بکریاں لے کر واپس گھر جاتا تو میری خالہ کہتی کہ بکریوں کے تھن کیوں خشک ہیں؟ تو میں کہتا پتہ نہیں، دوسرے دن بھی یہی کہا، تیسرے دن بھی میں معمول کے مطابق بکریوں کو چھوڑ کر حضور ﷺ کی مجلس میں گیا اور اسلام قبول کر لیا اور ساتھ ساتھ میں نے اپنی خالہ کا اور میری بکریوں کا معاملہ حضور ﷺ سے بیان کیا، تو حضور ﷺ نے فرمایا: بکریاں لے آؤ میں لے کر آیا، تو حضور ﷺ نے سب بکریوں کے پیٹ اور تھنوں پر اپنا مبارک ہاتھ پھیرا اور برکت کی دعا فرمائی، تو ساری بکریاں موٹی ہو گئیں اور تھنوں میں دودھ بھر آیا، جب شام کو میں بکریاں لے کر گھر آیا تو خالہ نے فرمایا: کیا بات ہے؟ تو میں نے کہا: روزانہ جہاں چراتا تھا آج بھی وہیں چرائیں، لیکن میں اپنا واقعہ بیان کرتا ہوں چنانچہ جب میں نے میری والدہ اور خالہ کے سامنے سارا واقعہ بیان کیا، تو وہ خود کہنے لگیں ہمیں بھی محمد کے پاس لے چلو میں ان کو لے گیا، تو دونوں نے اسلام قبول کر لیا اور حضور ﷺ کے ہاتھ پر بیعت کی۔ [دلائل النبوۃ للاصفہانی: 367]

نمبر ③: ایک فرض کے بارے میں — امانت کا واپس کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اللہ تعالیٰ تم کو حکم دیتا ہے کہ جن کی امانتیں ہیں ان کو لوٹا دو“۔ [سورۂ نساء: 58]

فائدہ: اگر کسی نے کسی شخص کے پاس کوئی چیز امانت کے طور پر رکھی ہو، تو مطالبے کے وقت اس کا ادا کرنا ضروری ہے۔

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں — نیک اولاد کے لیے دعا

نیک اور صالح اولاد کے لیے اس دعا اہتمام کرنا چاہیے: ﴿رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصّٰلِحِينَ﴾ ترجمہ: اے رب! مجھے نیک اولاد عطا فرما۔ [سورۂ صافات: 100]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت — باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: باپ کے ساتھ حسن سلوک کا اعلیٰ درجہ یہ ہے کہ اس کے چلے جانے کے بعد اس کے ساتھ تعلقات رکھنے والوں کے ساتھ حسن سلوک کرے۔ [مسلم: 6515، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں — کفر کرنے والوں کا ناکام ہونا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''بے شک جو لوگ کافر ہو گئے اور انہوں نے (اوروں کو بھی) اللہ کے راستے سے روکا اور ہدایت ظاہر ہونے کے بعد اللہ کے رسول کی مخالفت کی، تو یہ لوگ اللہ (کے دین) کو ذرا بھی نقصان نہیں پہنچا سکیں گے، اللہ تعالیٰ ان کے تمام اعمال کو برباد کر دے گا''۔ [سورۂ محمد: 32]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں — صرف دنیا کی نعمتیں مانگنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو شخص (اپنے اعمال کے بدلے میں) صرف دنیا کے انعام کی خواہش رکھتا ہے (تو یہ اس کی نادانی ہے، اسے معلوم نہیں) کہ اللہ تعالیٰ کے یہاں دنیا اور آخرت دونوں کا انعام موجود ہے (لہٰذا اللہ سے دنیا اور آخرت دونوں کی نعمتیں مانگو) اللہ تمہاری دعاؤں کو سنتا اور تمہاری نیتوں کو دیکھتا ہے''۔ [سورۂ نساء: 134]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں — ایک ساتھ جنت میں جانے والے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میری امت کے ستر ہزار یا سات لاکھ افراد ایک ساتھ جنت میں داخل ہوں گے، ان کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح چمک رہے ہوں گے''۔ [بخاری: 3247، عن سہل بن سعد رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج — مسواک کے فوائد

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مسواک ضرور کیا کرو، کیونکہ اس سے خدا کی خوشنودی حاصل ہوتی ہے اور آنکھ کی روشنی تیز ہوتی ہے''۔ [طبرانی اوسط: 7709، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم اللہ کی عبادت اس طرح کرو گویا تم اس کو دیکھ رہے ہو، تم اپنے آپ کو مردوں میں شمار کرو، پھر ایک ایک پتھر اور درخت کے پاس اللہ کو یاد کرو، اور جب تم کوئی برا کام کر بیٹھو تو اس کے ساتھ ہی اچھا کام کر لیا کرو۔ پوشیدہ گناہ کے بدلے پوشیدہ نیکی اور کھلم کھلا گناہ کے بدلے کھلم کھلا نیکی کر لیا کرو''۔ [طبرانی کبیر: 16787، عن معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

۲۷ جمادی الاولی

نمبر ۱: اسلامی تاریخ — غزوۂ خندق میں محاصرے کی شدت

ابوسفیان کی قیادت میں دس ہزار کا متحدہ لشکر مدینہ پہنچا، شہر کی حفاظت کے لیے کھودی ہوئی خندق کو دیکھ کر مشرکین حیران رہ گئے، رسول اللہ ﷺ نے تین ہزار صحابہ کو ان کے مقابلے کے لیے روانہ کیا، دونوں لشکروں کے درمیان خندق حائل تھی، ابوسفیان مدینہ کا محاصرہ کر چکا تھا، بنوقریظہ اور مسلمانوں کے درمیان معاہدہ تھا، اس لیے وہ جنگ میں شریک نہیں ہوئے، بنونضیر کے سردار حیی بن اخطب نے بڑی جدوجہد اور کوشش کے بعد بنوقریظہ کے سردار کعب بن اسد کو لالچ دے کر مسلمانوں سے بدعہدی کرنے پر آمادہ کر کے اپنے ساتھ شامل کر لیا، اس بدعہدی سے مسلمانوں کو بڑا صدمہ ہوا، دوسری طرف منافقین مسلمانوں سے حیلہ سازی اور بہانہ بازی کر کے میدان چھوڑ کر جا رہے تھے، اس طرح مسلمان اندرونی اور بیرونی حملے کے بیچ آ گئے، محاصرے کی شدت اور سختی کے باعث آپ ﷺ نے بنوغطفان کو مدینہ کی ایک تہائی پیداوار دے کر ابوسفیان کے لشکر سے الگ ہو جانے پر صلح کا ارادہ فرمایا، مگر حضرت سعد بن معاذ اور سعد بن عبادہ جیسے بہادر صحابہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ہم تلواروں کے علاوہ ان کو اپنا مال ہرگز نہیں دیں گے، وہ جو کرنا چاہیں کر لیں، ہم مقابلے کے لیے تیار ہیں۔

نمبر ۲: اللہ کی قدرت — آنکھ میں سات پردے

انسان کے ہر عضو میں اگر غور کرو گے تو اللہ کی بڑی قدرت نظر آئیگی۔ انسانی جسم میں اللہ تعالیٰ نے دو چھوٹی چھوٹی کیسی خوبصورت آنکھیں بنائی ہے، جس میں دیکھنے کی زبردست صلاحیت رکھی ہے، دنیا کی بڑی سے بڑی طاقتیں مل کر بھی ایک آنکھ نہیں بنا سکتی، اللہ تعالیٰ نے اس آنکھ کو سات طبقات سے بنایا ہے، ہر طبقے میں خاص صفت رکھی ہے اور اس کی مخصوص شکل بنائی ہے۔ ان سات طبقات میں سے اگر ایک طبقہ بھی بیکار یا ضائع ہو جائے تو آنکھ سے نظر نہیں آ سکتا۔ یہ اللہ کی کتنی عظیم قدرت ہے۔

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں — جمعہ کی نماز ادا کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جمعہ کی نماز جماعت کے ساتھ ادا کرنا ہر مسلمان پر لازم ہے؛ مگر چار لوگوں پر (لازم نہیں ہے) ۱) وہ غلام جو کسی کی ملکیت میں ہو، ۲) عورت، ۳) نابالغ بچہ، ۴) بیمار''۔ [ابوداؤد: 1067 عن طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ]

فائدہ: جہاں جمعہ کے شرائط پائے جاتے ہوں، تو وہاں جمعہ کی نماز ادا کرنا ہر صحیح وتندرست، آزاد اور بالغ مسلمان مرد پر فرض ہے۔ لیکن مسافر پر فرض نہیں ہے۔

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں
نمازِ جمعہ میں مسنون قرأت

رسول اللہ ﷺ جمعہ کی نماز میں ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾ اور ﴿هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ﴾ پڑھا کرتے تھے۔ [ابوداؤد: 1125، عن سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت
ٹھنڈی کے موسم میں اچھی طرح وضو کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص سخت ٹھنڈی میں اعضائے وضو کو اچھی طرح دھوتا ہے اس کو دوہرا اجر ملتا ہے"۔
[طبرانی اوسط: 5525 عن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں
تصویر بنانے والے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "تصویر بنانے والوں کو قیامت کے دن عذاب دیا جائے گا۔ ان سے کہا جائے گا جو تصویریں تم نے بنائی ہیں ان میں جان ڈالو"۔ [بخاری: 5951، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں
کافروں کے مال پر تعجب نہ کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "تم ان (کافروں) کے مال اور اولاد سے تعجب میں مت پڑنا، کیوں کہ اللہ تعالیٰ دنیا ہی کی زندگی میں ان کافروں کو عذاب میں مبتلا کرنا چاہتا ہے اور جب ان کی جان نکلے گی، تو کفر کی حالت میں مریں گے"۔ [سورۂ توبہ: 55] ------ خلاصہ: کافروں کو جو مال و اولاد دی جاتی ہے، ان کی زیادتی سے کسی کو تعجب نہیں ہونا چاہیے، کیوں کہ انہیں اللہ تعالیٰ ان چیزوں کے ذریعے ان کی نافرمانی اور بغاوت کی وجہ سے عذاب دینا چاہتا ہے۔

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں
داہنے ہاتھ میں اعمال نامے والے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "اے انسان! تو اپنے رب کے پاس جانے تک عمل کرنے کی پوری کوشش کر رہا ہے اور تجھے اس عمل کا بدلہ ملنے والا ہے، تو جس کا نامۂ اعمال داہنے ہاتھ میں دیا گیا، اس سے آسان حساب لیا جائے گا، وہ اپنے گھر والوں کے پاس خوش ہو کر لوٹے گا"۔ [سورۂ انشقاق: 6 تا 9]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج
مہندی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "مہندی کا خضاب لگاؤ، کیونکہ یہ تمہاری جوانی، حسن و جمال اور مردانہ قوت کو بڑھاتی ہے"۔ [کنز العمال: 17300، عن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "اے ایمان والو! تم اللہ اور اس کے رسول (سے) آگے بڑھ کر بات مت کرو اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو۔ بے شک اللہ (تمہاری باتوں کو) سننے والا اور (کاموں کو) جاننے والا ہے"۔ [سورۂ حجرات: 1]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

۲۸ جمادی الاولی

نمبر ۱: اسلامی تاریخ — غزوۂ خندق میں صحابہ کی قربانی

غزوۂ خندق میں مشرکین نے دس ہزار کا لشکر لے کر مدینے کا محاصرہ کر رکھا تھا، دونوں طرف سے تیراندازی اور سنگباری کا تبادلہ ہوتے ہوئے دو ہفتے گزر گئے، تو قریش نے تمام فوج کو جمع کر کے حملہ کرنے کا منصوبہ بنایا، اتفاق سے ایک مقام پر خندق کی چوڑائی کم تھی، تو عرب کا مشہور بہادر عمرو بن عبدِوُدّ اور اس کے ساتھیوں نے گھوڑوں کو ایڑ لگا کر خندق کو پار کر لیا اور مسلمانوں کو تین مرتبہ مقابلے کے لیے للکارا، تو حضرت علی رضی اللہ عنہ مقابلے کے لیے آگے بڑھے، تھوڑی دیر دونوں نے اپنے اپنے جوہر دکھائے، بالآخر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس کو نمٹا دیا، یہ منظر دیکھ کر مشرکین پر رعب طاری ہو گیا اور مقابلے کی تاب نہ لا کر بھاگ گئے، حملے کا یہ بڑا سخت دن تھا، کفار و مشرکین کی طرف سے نیزوں اور پتھروں کی بارش ہو رہی تھی۔ چنانچہ ایک ماہ کے طویل محاصرے کے بعد اللہ تعالیٰ کی غیبی مدد آئی اور ایسی ٹھنڈی دتیز ہوا چلی کہ ان کے خیمے اُکھڑ گئے، لشکروں میں افراتفری مچ گئی، موسم کی سختی، کھانے پینے کی قلت کی وجہ سے وہ مجبور ہو کر بھاگ گئے۔

نمبر ۲: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — دانتوں کے درمیان سے نور نکلنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کے دونوں دانت کشادہ تھے، بات کرتے ہوئے ان کے درمیان سے نور نکلتا ہوا محسوس ہوتا تھا۔

[شمائل ترمذی: ص 3، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

خلاصہ: یہ بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بات کریں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے منہ مبارک سے نور نکلے۔

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں — شوہر کی وراثت میں بیوی کا حصہ

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”ان عورتوں کے لیے تمہارے چھوڑے ہوئے مال میں چوتھائی حصہ ہے، جبکہ تمہاری کوئی اولاد نہ ہو اور اگر تمہاری اولاد ہو تو ان کے لیے تمہارے چھوڑے ہوئے مال میں آٹھواں حصہ ہے (ان کو یہ حصہ) تمہاری وصیت اور قرض کو ادا کرنے کے بعد ملے گا“۔

[سورۂ نساء: 12]

فائدہ: شوہر کے انتقال کے بعد اگر اس کی کوئی اولاد نہ ہو، تو بیوی کو شوہر کے مال کا چوتھائی حصہ دینا اور اگر کوئی اولاد ہو، تو آٹھواں حصہ دینا ضروری ہے۔

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں — غم کے وقت یہ دعا پڑھے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غم و مصیبت کے وقت اس دعا کو پڑھنے کے لیے فرمایا: ((اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰهُمَّ

اَجُرۡنِیۡ فِیۡ مُصِیۡبَتِیۡ وَ اَخۡلِفۡ لِیۡ خَیۡرًا مِّنۡهَا)) ترجمہ: ہم سب اللہ کی ملکیت میں ہیں اور اسی کی طرف جانے والے ہیں یا اللہ! تو مجھے میری اس مصیبت میں ثواب دے اور میرے لیے اس سے بہتر اس کی جگہ عنایت فرما۔

[مسلم: 2126، عن ام سلمہ رضی اللہ عنہا]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت — اللہ کے راستے میں موت آنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو اللہ کے راستے میں قتل کیا جائے؛ یا اس کو موت آجائے؛ تو وہ (سیدھا) جنت میں جاتا ہے''۔

[مستدرک حاکم: 2521، عن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں — سرگوشی کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''ایسی سرگوشی (خفیہ مشورہ) صرف شیطان کی طرف سے ہے جو کہ مسلمانوں کو رنج میں مبتلا کردے؛ اور وہ اللہ کی مشیت و ارادے کے بغیر مسلمانوں کو کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکتا اور مسلمانوں کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے''۔

[سورۂ مجادلہ: 10]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں — آخرت کے مقابلے میں دنیا سے راضی ہونا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''کیا تم لوگ آخرت کی زندگی کے مقابلے میں دنیا کی زندگی پر راضی ہوگئے؟ دنیا کا مال و متاع تو آخرت کے مقابلے میں کچھ بھی نہیں۔'' (یعنی مسلمان کے لیے مناسب نہیں ہے، کہ وہ دنیا ہی کی زندگی پر راضی ہوجائے یا دنیا کے تھوڑے سے ساز و سامان کی خاطر اپنی آخرت کو برباد کرے)''۔[سورۂ توبہ: 38]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں — جنت الفردوس کا درجہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم اللہ تعالیٰ سے سوال کرو، تو جنت الفردوس کا سوال کیا کرو، کیونکہ وہ جنت کا سب سے افضل اور بلند درجہ ہے اور اس کے اوپر رحمٰن کا عرش ہے اور اسی سے جنت کی نہریں نکلتی ہیں''۔

[بخاری: 7423، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج — سفر جل سے دل کا علاج

حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، تو آپ ﷺ کے مبارک ہاتھ میں ایک سفر جل (بہی) تھا، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: ''طلحہ! اسے لو، کیونکہ یہ دل کو سکون پہنچاتا ہے''۔ [ابن ماجہ: 3369]

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے دوست رسول اللہ ﷺ نے وصیت فرمائی: ''میں اپنے سے زیادہ مال دار کی طرف نہ دیکھوں اور اپنے سے کم درجہ والے (مال دار) کی طرف دیکھوں اور غریبوں سے محبت اور ان کے قریب رہنے کی وصیت فرمائی، اور صلہ رحمی کرنے کی وصیت فرمائی اگرچہ وہ تم سے پیٹھ پھیرے''۔ [صحیح ابن حبان: 450، عن ابی ذر رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

(۲۹) جمادی الاولیٰ

نمبر ۱: اسلامی تاریخ — غزوۂ بنی قُرَیظہ

بنوقریظہ نے عہد شکنی کر کے قریش مکہ کا ساتھ دیا تھا، جب رسول اللہ ﷺ نے غزوۂ خندق سے مدینہ آکر ہتھیار اُتار دیے، تو حضرت جبرئیل علیہ السلام نے آکر عرض کیا: یارسول اللہ! اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ آپ لشکر لے کر بنوقریظہ روانہ ہوجائیں، آپ ﷺ نے صحابہ کو عصر کی نماز بنوقریظہ میں پڑھنے کا حکم دیا، حضرت علی رضی اللہ عنہ اسلامی جھنڈا اور صحابہ کا لشکر لے کر وہاں پہنچے، یہودیوں نے آپ ﷺ کو برا بھلا کہا اور مصالحت کے لیے بھی تیار نہیں ہوئے، تو ان کے قلعے کا محاصرہ تقریباً پچیس دن تک جاری رکھا۔ بالآخر محاصرہ تنگ ہونے پر انہوں نے مصالحت کے معاملے کو پہلے حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ، پھر حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے سپرد کر دیا کہ ان کا ہر فیصلہ ہمیں منظور ہے، اُنہوں نے تورات کے مطابق فیصلہ کیا کہ تمام لڑنے والے مردوں کو قتل کر دیا جائے، عورتوں اور بچوں کو غلام بنالیا جائے، جائداد اور مال و دولت مسلمانوں میں تقسیم کر دی جائے۔ اس فیصلے کے مطابق بنوقریظہ کو گرفتار کر کے مدینہ لا کر قتل کر دیا۔ حُیَیّ بن اَخطَبُ اور بنوقریظہ کے سردار کعب بن اسد کی بھی گردن ماردی گئی، تاکہ عہد شکنی کرنے والوں اور دھوکہ بازوں کو ہمیشہ کے لیے سبق مل جائے اور آنے والی نسلیں عبرت حاصل کریں۔ اس طرح مدینہ ہمیشہ کے لیے دشمنوں کی سازشوں سے محفوظ ہوگیا۔

نمبر ۲: اللہ کی قدرت — اَنار کے پھل میں اللہ کی قدرت

اَنار کے پھل پر غور کرو کیسی عجیب حکمت سے اس کے اندر مختلف قسم کے خانے بنا کر اللہ تعالیٰ نے کس خوبی سے ہر خانے میں انار کے دانے فٹ کیے ہیں پھر حفاظت کے لیے ان پر ہلکے ہلکے پردے لگا رکھے ہیں، ایک موٹے اور نرم گودے میں وہ دانے جڑے ہوئے ہیں پھر دانوں کو ایک باریک غلاف میں محفوظ کر دیا ہے تاکہ وہ ایک جگہ ترتیب سے رہ کر پرورش پاسکیں، کسی ضرب کے پڑنے سے وہ منتشر ہو کر خراب نہ ہوں یہ اللہ تعالیٰ کی قدرت کی کتنی عجیب کاریگری ہے۔

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں — والدین کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''تیرے رب نے حکم دے دیا ہے کہ تم اس کے علاوہ کسی کی عبادت مت کرو اور اپنے ماں باپ کے ساتھ اچھا برتاؤ کیا کرو''۔ [سورۂ بنی اسرائیل:23]

فائدہ: والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنا، ان کی اطاعت اور فرمانبرداری کرنا اور انہیں تکلیف نہ پہنچانا اولاد پر ضروری ہے۔

نمبر ④: ایک سنت کے بارے میں

سلام پھیرتے وقت گردن کتنی گھمائیے

رسول اللہ ﷺ (نماز میں) دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرتے ہوئے (اتنا گردن کو گھماتے) کہ آپ کے رخسار مبارک کی سفیدی نظر آجاتی۔ [مسلم: 1315، عن سعد رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑤: ایک اہم عمل کی فضیلت

سورۂ بقرہ کی آخری دو آیات

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتیں رات میں پڑھ لیا کرے، تو یہ دونوں (اس کو انسان اور جنات کے شر سے بچانے کے لیے) کافی ہے''۔ [ترمذی: 2881، عن ابی مسعود الانصاری رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑥: ایک گناہ کے بارے میں

رسم جاہلیت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے رخساروں کو نوچا، اور گریبان کو چاک کیا، اور زمانۂ جاہلیت کی طرح واویلا کیا، وہ ہمارے طریقے پر نہیں''۔ [بخاری: 1297، عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑦: دنیا کے بارے میں

بوڑھے آدمی کی خواہش

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''آدمی بوڑھا ہوجاتا ہے، لیکن اس کی دو چیزیں جوان رہتی ہیں: ۱) لمبی عمر کی خواہش۔ ۲) مال کی حرص ولالچ''۔ [ترمذی: 2339، عن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑧: آخرت کے بارے میں

بائیں ہاتھ میں اعمال نامے والے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جس شخص کو اس کا نامۂ اعمال پیٹھ کے پیچھے سے (بائیں ہاتھ میں) دیا گیا، تو وہ موت کو پکارے گا اور جہنم میں داخل ہوگا''۔ [سورۂ انشقاق: 10 تا 12]

نمبر ⑨: طب نبوی سے علاج

خربوزے سے معدے کی صفائی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کھانے سے پہلے خربوزہ کا استعمال پیٹ کو بالکل صاف کردیتا ہے اور بیماری کو جڑ سے ختم کردیتا ہے''۔ [ابن عساکر: 6 / 102]

نمبر ⑩: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اگر مسلمانوں کے دو گروہ آپس میں لڑ پڑیں، تو ان دونوں کے درمیان صلح وصفائی کرادیا کرو، پھر اگر ان میں سے ایک گروہ دوسرے پر زیادتی کرے، تو زیادتی کرنے والے گروہ سے لڑو یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف لوٹ آئے، پھر اگر وہ زیادتی کرنے والا رجوع کرلے، تو ان دونوں کے درمیان انصاف کے ساتھ صلح کرادو؛ اور انصاف کرتے رہا کرو؛ بے شک اللہ تعالیٰ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے''۔ [سورۂ حجرات: 9]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

۳۰ جمادی الاولی

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — غزوہ مُرَیسیع یا بنی مُصطَلِق

رسول اللہ ﷺ کو یہ اطلاع ملی کہ بنومصطلق کے سردار حارث بن ضرار نے مدینہ پر حملہ کرنے کے لیے بہت سی فوج جمع کرلی ہے، آپ ﷺ نے بُرَیدَہ اسلمی کو تحقیق کے لیے بھیجا، انہوں نے واپس آکر اس خبر کی تصدیق کردی، تو حضور ﷺ ۲ رشعبان ۵ ھ کو صحابہ کا لشکر لے کر روانہ ہوگئے اور ایک دن کا سفر طے کر کے مقام مریسیع کے پاس پڑاؤ ڈالا، مریسیع کے لوگ مقابلے کے لیے آئے اور معمولی سی جنگ کے بعد ان کے پاؤں اُکھڑ گئے اور وہ میدان چھوڑ کر بھاگ گئے، اس جنگ میں بنومصطلق کے دس آدمی مارے گئے، جب کہ ایک صحابی نے بھی شہادت پائی، مسلمانوں نے مشرکین کے ۶۰۰ رآدمیوں کو قید کیا، مال غنیمت میں دو ہزار اونٹ اور پانچ ہزار بکریاں ہاتھ آئیں، اس لڑائی میں گرفتار ہونے والوں کے ساتھ بنومصطلق کے سردار کی بیٹی جویریہ بھی تھیں، انہوں نے اپنے فدیے کی رقم طے کر کے حضور ﷺ سے مدد کی درخواست کی، آپ ﷺ نے اپنی طرف سے فدیے کی رقم ادا کر کے ان کو غلامی سے نجات دلائی اور مزید یہ احسان فرمایا کہ اسلام قبول کرنے کے بعد ان سے نکاح کرلیا۔ اس نکاح کی برکت سے بنومصطلق کے تمام جنگی قیدیوں اور مال غنیت کو واپس کردیا گیا اور ان کے والد بنومصطلق کے سردار حارث بن ضرار نے بھی اسلام قبول کرلیا۔

نمبر ۲ : حضور ﷺ کا معجزہ — عبداللہ بن بُسر رضی اللہ عنہ کے بارے میں پیشین گوئی

حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے میرے سر پر ہاتھ رکھ کر ارشاد فرمایا: یہ لڑکا سوسال زندہ رہے گا، چنانچہ حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ کی عمر سوسال ہوئی۔ [مستدرک حاکم، 8525]

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — نمازِ جمعہ کے لیے جماعت کا ہونا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے ایمان والو! جمعہ کے دن جب (جمعہ کی) نماز کے لیے اذان دی جائے، تو (سب کے سب) اللہ کے ذکر کی طرف دوڑ پڑو اور خرید وفروخت چھوڑ دو، یہ تمہارے لیے بہتر ہے، اگر تم جانتے ہو''۔ [سورۂ جمعہ: 9]

فائدہ: جمعہ کی اذان کو سن لینے کے بعد خرید وفروخت چھوڑ کر اللہ کے ذکر کی طرف چل پڑنا اور جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنا واجب ہے۔

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — تمام مصیبتوں سے چھٹکارا

جو اس دعا کو ہر صبح وشام سات مرتبہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی دنیا وآخرت کی مصیبتوں اور رنج وغم سے نجات دے گا: ﴿حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ﴾ ترجمہ: مجھے اللہ کافی ہے، وہی معبود ہے، اسی پر بھروسہ کرتا ہوں، وہ بڑے عرش کا رب ہے۔ [عمل الیوم واللیلہ لابن سنی: 71، عن ابی الدرداء رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت — مریض کی عیادت کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قیامت کے دن ایک پکارنے والا پکارے گا کہاں ہیں وہ لوگ جنہوں نے دنیا میں مریضوں کی عیادت کی؟ چنانچہ ان کو نور کے منبروں پر بٹھایا جائے گا یہ اللہ تعالیٰ سے گفتگو کرتے ہوں گے جب کہ لوگ حساب کتاب میں پھنسے ہوں گے''۔

[تاریخ دمشق لابن عساکر: 5/ 148-149، عن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں — قرآن کو جھٹلانا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اُس شخص سے بڑا ظالم کون ہوسکتا ہے، جو اللہ پر جھوٹ بولے اور جب اس کے پاس سچی بات (قرآن) آئے، تو اس کی تکذیب کردے، کیا ایسے کافروں کا ٹھکانہ جہنم میں نہیں ہوگا؟''۔ [سورۂ زمر: 32]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں — دنیا کا نفع وقتی ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے لوگو! تمہاری نافرمانی اور بغاوت کا وبال تم ہی پر پڑنے والا ہے، دنیا کی زندگی کے سامان سے تھوڑا فائدہ اٹھالو، پھر تم کو ہماری طرف واپس آنا ہے، تو ہم ان سب کاموں کی حقیقت سے تم کو آگاہ کردیں گے جو تم کیا کرتے تھے''۔

[سورۂ یونس: 23]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں — جنت کا انگور

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میرے سامنے جنت پیش کی گئی، تو میں نے تمہیں وکھانے کے لیے انگور کا ایک خوشہ لینا چاہا، تو میرے اور اس خوشہ کے درمیان آڑ کردی گئی۔ کسی نے عرض کیا: یارسول اللہ! انگور کا دانہ کتنا بڑا ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ایک بڑے ڈول کے برابر ہے''۔

[مسند ابی یعلی: 1109، عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج — اِثمد سرمہ سے آنکھوں کا علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تمہارے سرموں میں سب سے بہتر سرمہ ''اِثمِد'' ہے، جو آنکھوں کی روشنی کو بڑھاتا ہے اور پلکوں کے بال کو اُگاتا ہے''۔

[ابوداؤد: 3878، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اپنے مرنے والوں کی اچھائیوں کو یاد کرو اور ان کی برائیوں (کے بیان کرنے) سے باز رہو''۔

[ابوداؤد: 4900، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

جمادی الثانیہ
www.KitaboSunnat.com

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

① جمادی الثانیہ

نمبر ①: اسلامی تاریخ — حضور ﷺ کا عمرہ کے لیے جانا

رسول اللہ ﷺ نے ایک مرتبہ خواب دیکھا کہ مکہ میں داخل ہو کر بیت اللہ کا طواف کر رہے ہیں، یہ خواب سنتے ہی صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم بیت اللہ کی زیارت اور عمرہ کی ادائیگی کے شوق میں بے چین ہو گئے، چنانچہ ماہ ذی قعدہ ۶ھ میں رسول اللہ ﷺ چودہ سو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ساتھ عمرہ کرنے کے لیے روانہ ہوئے اور حدیبیہ پہنچ کر قیام فرمایا، خراش بن اُمیہ خُزاعی کو قریشِ مکہ کے پاس بھیجا کہ ہم صرف بیت اللہ کی زیارت اور عمرہ کرنے آئے ہیں، ہمارا مقصد لڑنا نہیں ہے، مگر اہل مکہ نے بدسلوکی کرتے ہوئے ان کے اونٹ کو مار دیا اور وہ مشکل سے جان بچا کر واپس آئے، پھر آپ ﷺ نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے ذریعے ان کے پاس پیغام بھیجا، تو انہوں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے کہا: تم اگر طواف کرنا چاہتے ہو، تو کر سکتے ہو، انہوں نے جواب دیا: میں رسول اللہ ﷺ سے پہلے ہرگز طواف نہیں کروں گا، تو قریش مکہ نے کہا کہ محمد (ﷺ) اپنے ساتھیوں کو لے کر اس سال مکہ میں داخل نہیں ہو سکتے اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو نظر بند کر دیا، اُدھر مسلمانوں میں ان کے قتل کی خبر مشہور کر دی گئی، تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت کا بدلہ لینے کے لیے آپ ﷺ نے ایک درخت کے نیچے صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم سے بیعت لی۔ اس بیعت کو ''بیعت رضوان'' کہا جاتا ہے۔

نمبر ②: اللہ کی قدرت — پلیٹی پس (Platypus)

یہ جانور بلی سے کچھ بڑا ہوتا ہے، پانی اور خشکی دونوں میں زندگی گزارتا ہے، منہ بطخ جیسا، دُم اور پیر مگر مچھ کی طرح ہوتے ہیں۔ اس کے جسم پر قیمتی اُون ہوتی ہے، اس کے پچھلے پیر میں زہر ہوتا ہے، جس کے استعمال سے وہ شکار اور دیگر جانوروں سے اپنی حفاظت کرتا ہے۔ اللہ کی قدرت دیکھیے! یہ جانور انڈے دیتا ہے، مگر بچے نکلنے پر ان کو دودھ پلاتا ہے، جب کہ انڈے دینے والا کوئی بھی پرندہ اپنے بچے کو دودھ نہیں پلاتا، غرض اس جانور میں پرندوں کی طرح انڈے دینے اور جانوروں کی طرح دودھ پلانے کی صلاحیت کو کس نے پیدا کیا ہے؟ یقیناً اللہ کی قدرت ہے۔

نمبر ③: ایک فرض کے بارے میں — اسلام کی بنیاد

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے: ۱) اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔ ۲) نماز ادا کرنا۔ ۳) زکوۃ دینا۔ ۴) حج کرنا۔ ۵) رمضان کے روزے رکھنا''۔
[بخاری: 8، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ④: ایک سنت کے بارے میں — جمعہ کے روز نمازِ فجر کی مسنون قرات

رسول اللہ ﷺ جمعہ کے دن فجر کی نماز میں سورۂ سجدہ اور سورۂ دھر پڑھا کرتے تھے۔ [بخاری: 891 عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت — اچھی طرح وضو کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو بھی مسلمان اچھی طرح مکمل وضو کرتا ہے۔ پھر وہ کھڑے ہو کر دھیان سے نماز پڑھتا ہے، تو وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہو کر لوٹتا ہے، جیسا آج ہی اس کی ماں نے اس کو جنم دیا ہو''۔

[مستدرک: 3508، عن عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں — لوگوں سے تعریف کرانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو اللہ کی نافرمانی کر کے لوگوں سے اپنی تعریف کرانا چاہتا ہے، تو اس کی تعریف کرنے والے اس کی برائی کرنے لگیں گے''۔

[ترغیب ترہیب: 3228، عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں — دنیا اللہ کو کتنی ناپسند ہے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ نے کوئی چیز ایسی پیدا نہیں فرمائی، جو اس کو بہت ہی ناپسند ہو سوائے دنیا کے، کہ جب سے اس کو بنایا ہے آج تک اس کی طرف نہیں دیکھا''۔ [بیہقی فی شعب الایمان: 10110، عن موسیٰ بن یسار]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں — قیامت کے دن بدلہ قبول نہ ہوگا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جن لوگوں نے کفر کیا اور کفر ہی کی حالت میں مر گئے، تو ایسے شخص سے پوری زمین بھر کر بھی سونا قبول نہیں کیا جائے گا، اگرچہ وہ سونے کی اتنی مقدار (عذاب کے بدلے) میں لا کر حاضر کر دے، ایسے لوگوں کے لیے دردناک عذاب ہوگا اور ان کا کوئی مددکرنے والا نہ ہوگا''۔

[سورۃ آل عمران: 91]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج — زمزم میں شفا ہے

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے زمزم کے بارے میں فرمایا: ''یہ ایک مکمل خوراک بھی ہے اور بیماریوں کے لیے شفا بخش بھی ہے''۔

[بیہقی فی شعب الایمان: 3973]

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے ایمان والو! جب جمعہ کے دن نماز کے لیے اذان کہی جائے، تو تم اللہ تعالیٰ کی یاد (یعنی خطبہ سننے اور نماز پڑھنے) کے لیے چل پڑو اور خرید و فروخت (اور دوسرے کام دھندے) چھوڑ دیا کرو، یہ تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے''۔

[سورۃ جمعہ: 9]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

۲ جمادی الثانیہ

نمبر ۱: اسلامی تاریخ — صلح حدیبیہ

حدیبیہ کے موقع پر مشرکین نے اندازہ لگالیا تھا کہ محمد (ﷺ) اپنے جان نثار صحابہ کے جذبات اور عمرے کی خواہش کو پورا کیے بغیر نہیں رہ سکتے؛ اس لیے انہوں نے مسلمانوں کے ساتھ امن ومعاہدے کی گفتگو کے لیے سہیل بن عمرو کو قاصد بنا کر بھیجا، بالآخر گفتگو کے بعد دونوں فریق دس سال تک چند شرطوں پر صلح کرنے پر راضی ہوگئے۔(۱) مسلمان اس سال عمرہ ادا کیے بغیر مدینہ واپس چلے جائیں۔(۲) مسلمان اگلے سال عمرہ ادا کریں گے؛ لیکن مکہ میں تین دن سے زیادہ نہیں ٹھہریں گے۔(۳) مسلمان مکہ میں ہتھیار نہیں لائیں گے، ان کے پاس صرف تلواریں ہوں گی اور وہ بھی نیام میں رہیں گی۔(۴) اہل مدینہ مکہ میں رہنے والے مسلمانوں کو اپنے ساتھ نہیں لے جائیں گے اور اگر کوئی مسلمان مکہ میں رہنا چاہے تو اس کو نہیں روکیں گے۔(۵) اہل مکہ میں سے کوئی مدینہ چلا جائے، تو مسلمان اسے واپس کریں گے، لیکن اگر کوئی مسلمان مکہ واپس آجائے گا تو مشرکین اُسے واپس نہیں کریں گے۔(۶) دس سال تک فریقین میں لڑائی بندر ہے گی۔ (۷) عرب قبائل کو کسی بھی فریق کے ساتھ معاہدہ کرنے کا اختیار ہوگا، اس طرح مسلمانوں نے دب کر صلح کی۔

نمبر ۲: حضور ﷺ کا معجزہ — کنویں سے مشک کی خوشبو آنا

رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک ڈول میں پانی لایا گیا، آپ ﷺ نے اس میں سے پیا پھر کنویں میں کلی کردی، جس کے بعد کنویں سے مشک جیسی خوشبو آنے لگی۔ [بیہقی فی دلائل النبوۃ:214]

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں — بیوی کے ساتھ اچھا سلوک کرنا

قرآن میں اللہ تعالی فرماتا ہے: ”عورتوں کے ساتھ حسن سلوک سے زندگی بسر کرو“۔ [سورۂ نساء: 19]

فائدہ: اپنی بیوی کے ساتھ اچھائی کا معاملہ کرنا اور اچھے سلوک سے زندگی گذارنا بہت ضروری ہے۔

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں — ظالموں سے حفاظت کی دعا

دشمنان اسلام کی جانب سے جب مشکلات اور پریشانیوں کا سامنا ہوا، تو اُس وقت اِس دعا کا اہتمام کرنا چاہیے:

﴿رَبِّ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ﴾ ترجمہ: اے پروردگار! ہمیں ظالم قوم سے نجات عطا فرما۔ [سورۂ قصص:21]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت — اللہ کے خوف سے رونا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تین آنکھوں کو جہنم کی آگ نہیں چھوئے گی، ایک وہ آنکھ جو اللہ کے راستے میں پھوڑ دی گئی ہو اور ایک وہ آنکھ جو اللہ کے راستے میں جاگ کر پہرہ دے اور ایک وہ آنکھ جو اللہ کے خوف سے رو پڑے''۔

[مستدرک: 2430، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں — تکبر سے دل پر مہر لگ جاتی ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو لوگ بغیر کسی دلیل کے اللہ تعالیٰ کی آیات میں جھگڑے نکالا کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ اور اہل ایمان کے نزدیک یہ بات بڑی قابل نفرت ہے، اسی طرح اللہ تعالیٰ ہر متکبر سرکش کے دل پر مہر لگا دیتا ہے''۔

[سورۂ مومن: 35]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں — آخرت کے مقابلے میں دنیا سے راضی ہونا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''کیا تم لوگ آخرت کی زندگی کے مقابلے میں دنیا کی زندگی پر راضی ہو گئے؟ دنیا کا مال و متاع تو آخرت کے مقابلے میں کچھ بھی نہیں۔ (لہٰذا کسی انسان کے لیے مناسب نہیں ہے، کہ وہ آخرت کو بھول کر زندگی گزارے یا دنیا کے تھوڑے سے ساز و سامان کی خاطر اپنی آخرت کو برباد کرے)''۔

[سورۂ توبہ: 38]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں — مومنوں کا پل صراط پر گذر

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''پل صراط پر مومنین ((رَبِّ سَلِّمْ سَلِّمْ)) (یعنی اے پروردگار! سلامتی عطا فرما۔) کہتے ہوئے گزریں گے''۔

[ترمذی: 2432، عن مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج — مریض کی شفا کا کامیاب نسخہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس شخص نے کسی ایسے مریض کی عیادت کی جس کی موت کا وقت ابھی نہیں آیا ہے اور اس کے لیے سات مرتبہ یہ دعا کی: ((أَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَنْ يَشْفِيَكَ))۔ تو اللہ تعالیٰ اسے ضرور شفا عطا فرمائیں گے''۔

[ابوداؤد: 3106، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کسی کا لقمہ گر جائے، تو اسے صاف کرے اور کھا لے، شیطان کے لیے نہ چھوڑے''۔

[مسلم: 5301، عن جابر رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

④ جمادی الثانیہ

نمبر ①: اسلامی تاریخ — مسلمانوں کو عظیم فتح کی خوشخبری

جب حضور ﷺ اور مشرکین کے درمیان حدیبیہ کی صلح اور معاہدے پر دستخط ہوگئے، تو آپ ﷺ نے صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کو قربانی کرنے اور سر منڈوانے کا حکم دیا، آپ ﷺ کا یہ حکم صحابہ رضی اللہ عنہم پر بہت دشوار گزرا، بالآخر حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نے حالات کو سمجھتے ہوئے آپ ﷺ کو مشورہ دیا اور کہا: آپ ہی سر منڈوا لیجیے، تو آپ ﷺ نے اس مشورے پر عمل کرتے ہوئے سر منڈوالیا، یہ دیکھ کر صحابہ رضی اللہ عنہم نے بھی اس پر عمل کیا، تین روز حدیبیہ میں قیام کر کے صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ جاتے وقت حضور ﷺ پر سورۂ فتح کی آیت نازل ہوئی کہ ''ہم نے آپ ﷺ کو ایک کھلی ہوئی فتح عطا فرمائی ہے۔'' حضرت عمر رضی اللہ عنہ جو اس معاہدے کی شرطوں کو اپنے لیے بے عزتی کا سبب سمجھ رہے تھے، ان آیتوں کے نازل ہونے کے بعد پوری طرح مطمئن ہوگئے، اس معاہدے کی وجہ سے کفارِ مکہ کاروبار کے لیے مدینہ آتے جاتے، تو وہ مسلمانوں کے اخلاق، نیکی، اخلاص و مہمان نوازی سے بہت زیادہ متاثر ہوتے، اس حسن سلوک کی وجہ سے حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ اور عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کے ساتھ بے شمار لوگوں نے صلح حدیبیہ اور فتح مکہ کے دوران اسلام قبول کرلیا۔ الغرض اس معاہدے سے اسلام کے آگے بڑھنے میں زبردست کامیابی حاصل ہوئی۔

نمبر ②: اللہ کی قدرت — زمین کا نشیب وفراز

زمین کے فرش پر غور کرو! اللہ تعالیٰ نے کتنے بہترین انداز میں اس کو بچھایا ہے، جس پر اللہ کی لاکھوں مخلوق بسیرا کررہی ہے، اور پھر اللہ کی عجیب حکمت کہ اس زمینی فرش کے ایک حصے کو دوسرے حصے سے تھوڑا اونچا رکھا تاکہ پانی ایک طرف سے بہہ کر دوسری طرف جاسکے، اور اس طرح مخلوقات کو فائدہ اُٹھانے کا موقع مل سکے اور آخر میں وہ پانی سمندر میں جاکر گرجائے، اگر زمین ایک طرف سے اونچی اور دوسری طرف سے نیچی نہ ہوتی تو پانی زمین پر جمع ہوکر اس کو سمندر بنادیتا، چلنا پھرنا بھاری ہوجاتا اور کام کاج ٹھپ پڑجاتا، جیسا کہ سیلاب کے زمانے میں ہوتا ہے۔ قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: وہی ہے جس نے زمین کو پھیلایا اور اس میں پہاڑ اور دریا پیدا کیے۔ [سورۂ رعد:۳]

نمبر ③: ایک فرض کے بارے میں — اذانِ جمعہ کے بعد دنیاوی کام چھوڑنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے ایمان والو! جمعہ کے دن جب (جمعہ کی) نماز کے لیے اذان دی جائے، تو (سب کے سب) اللہ کے ذکر (یعنی نماز) کی طرف دوڑ پڑو اور خرید وفروخت چھوڑ دو۔ یہ تمہارے لیے بہتر ہے، اگر تم جانتے ہو''۔ [سورۂ جمعہ:9]

نمبر ④: ایک سنت کے بارے میں — تیز رفتاری سے چلنا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ جب چلتے تو چستی سے چلتے، سستی سے نہ چلتے۔ [مسند احمد:3025]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت | سورۂ اخلاص کا ثواب

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے ((قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ)) دس مرتبہ پڑھی، اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں ایک شاندار محل بنائے گا''۔ [مسند احمد:15183عن معاذ بن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں | ماتحتوں پر ظلم کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے ناحق اپنے ماتحت کو مارا تو اس کی وجہ سے وہ قیامت کے دن قید کیا جائے گا''۔ [ترغیب وترہیب:3263عن عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں | سب سے زیادہ خوف کی چیز

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مجھے تم پر سب سے زیادہ خوف اس بات کا ہے کہ کہیں اللہ تعالیٰ تم پر زمین کی برکات کو ظاہر نہ کردے''، پوچھا گیا کہ زمین کی برکات سے کیا مراد ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دنیا کی رنگینی، اس کی خوبصورتی اور زیب وزینت''۔ [بخاری:6427عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں | اللہ اور رسول کی اطاعت کا بدلہ

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو شخص اللہ اور اس کے رسول کے حکم پر چلے گا، تو اللہ تعالیٰ اس کو ایسے باغوں میں داخل کرے گا، جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی وہ ہمیشہ ان باغوں میں رہیں گے، اور یہی بہت بڑی کامیابی ہے''۔ [سورۂ نساء:13]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج | جن کے اثرات سے حفاظت

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: ''اے اللہ کے رسول! مجھے ایک مکار جن پریشان کرتا ہے، تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کلمات کہو: ((اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ أَلَّمِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَفِي الْأَرْضِ ،وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا،وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِي السَّمَاءِ وَمَا يَنْزِلُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ كُلِّ طَارِقٍ إِلَّاطَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍيَا رَحْمٰنُ)) چنانچہ وہ صحابی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے یہ عمل کیا، تو اللہ تعالیٰ نے میری وہ پریشانی ختم کردی''۔ [کنز العمال:28539]

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے ایمان والو! اللہ کی نشانیوں کی بے حرمتی نہ کرو اور نہ حرمت والے مہینے کی اور نہ (حرم میں) قربان ہونے والے جانور کی اور نہ اُن (جانوروں کی) جن کے گلے میں قلادہ (یعنی قربانی کی علامت کے پٹے پڑے ہوں) اور ان لوگوں کی بھی بے ادبی نہ کرنا، جو اللہ کا فضل اور اس کی رضامندی طلب کرنے بیت اللہ جارہے ہوں''۔ [سورۂ مائدہ:2]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ

(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

④ جمادی الثانیہ

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — بادشاہوں کے نام دعوتی خطوط

صلح حدیبیہ کے بعد حالات قدرتی طور پر کچھ بہتر ہوگئے، تو رسول اللہ ﷺ نے عرب کے امیروں اور دنیا کے بادشاہوں کے نام دعوتی خطوط بھیجنے کا ارادہ کیا، اور اس بارے میں صحابۂ کرام ﷢ کو مسجد نبوی میں جمع کر کے خطاب فرمایا: ''اے لوگو! اللہ تعالیٰ نے مجھ کو پورے عالم کے لیے رحمت ورسول بنا کر بھیجا ہے، اس لیے میری طرف سے دنیا کو یہ پیغام پہنچاؤ، اللہ تعالیٰ تم پر رحم کرے گا اور دیکھو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حواریوں کی طرح اختلاف نہ کرنا کہ قریب بھیجنے کو کہا تو رضامند ہوگئے اور کہیں دور جانے کا حکم دیا تو زمین پر بوجھ بن کر بیٹھ گئے''۔ آپ ﷺ کے جاں نثار صحابہ یہ حکم سنتے ہی فوراً اطاعت کے لیے تیار ہوگئے اور بطور مشورہ عرض کیا: یارسول اللہ! یہ دنیاوی بادشاہ بغیر مُہر کے کسی خط کو قابل اعتبار نہیں سمجھتے اور نہ اسے پڑھنے کی زحمت گوارا کرتے ہیں، اس لیے مہر لگا کر خطوط روانہ کیے جائیں، آپ ﷺ نے صحابہ کے مشورے سے مُہر لگانے کے لیے چاندی کی انگوٹھی بنائی جس پر ''محمد رسول اللہ'' لکھا ہوا تھا، اس کے بعد حضور ﷺ نے بادشاہوں کے نام مُہر بند دعوتی خطوط بھیجنے کا سلسلہ شروع فرمایا۔

نمبر ۲ : حضور ﷺ کا معجزہ — کندھے کا اچھا ہو جانا

ایک غزوے میں حضرت خُبَیْب بن یَسَاف ﷛ کو کندھے اور گردن کے بیچ میں تلوار لگی، جس کی وجہ سے وہ حصہ لٹک پڑا، وہ آپ ﷺ کے پاس آئے، تو حضور ﷺ نے اس حصے پر اپنا لعاب مبارک (تھوک) لگایا اور پھر اس کو جوڑا، تو وہ چپک کر ٹھیک ہوگیا۔ [بیہقی فی دلائل النبوۃ:2427]

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — قضا نمازوں کی ادائیگی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو کوئی نماز پڑھنا بھول گیا یا نماز کے وقت سوتا رہ گیا، تو (اس کا کفارہ یہ ہے کہ) جب یاد آئے اسی وقت پڑھ لے''۔ [ترمذی:177، عن ابی قتادہ ﷛] ---------- فائدہ: اگر کسی شخص کی نماز کسی عذر کی وجہ سے چھوٹ جائے یا سونے کی حالت میں نماز کا وقت گذر جائے، تو بعد میں اس کو پڑھنا فرض ہے۔

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — گھبراہٹ کے وقت کی دعا

رسول اللہ ﷺ گھبراہٹ کے وقت یہ دعا سکھاتے تھے: ((أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِهٖ وَ شَرِّ عِبَادِهٖ وَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَ أَنْ يَّحْضُرُوْنِ)) ترجمہ: پناہ مانگتا ہوں میں اللہ کے کامل ومکمل کلمات کے ذریعے اس کے غضب اور عذاب سے اور اس کے بندوں کے شر سے اور شیاطین کے وساوس واثرات سے اور اس بات سے کہ شیاطین میرے قریب ہوں۔ [ابوداود:3893، عن عبداللہ بن عمرو ﷛]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت — اہل وعیال پر خرچ کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''آدمی جو کچھ اپنے اوپر، اپنی اولاد، بیوی، مُحرّم اور رشتہ دار پر خرچ کرتا ہے، تو اس کو صدقہ کرنے کا ثواب ملے گا''۔ [طبرانی اوسط:7088، عن جابر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں — کفر و نافرمانی کی سزا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو شخص منہ موڑے گا اور کفر کرے گا، تو اللہ تعالیٰ اس کو بڑا عذاب دے گا پھر ان کو ہمارے پاس آنا ہے۔ پھر ہمارے ذمے ان کا حساب لینا ہے''۔ [سورۂ غاشیہ:23 تا 26]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں — مال جمع کر کے خوش ہونا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو شخص (انتہائی حرص و لالچ سے) مال جمع کرتا ہے اور (پھر وہ خوشی سے) اس کو بار بار گنتا ہے اور سمجھتا ہے، کہ اس کا یہ مال اس کے پاس ہمیشہ رہے گا؛ ہرگز نہیں رہے گا؛ بلکہ اللہ تعالیٰ اس کو ایسی آگ میں ڈالے گا جو ہر چیز کو توڑ پھوڑ کر رکھ دے گی''۔ [سورۂ ہمزہ:2 تا 4]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں — کافروں کی حالت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کافر اپنی زبان کو ایک یا دو فرسخ (یعنی تقریباً بارہ کلومیٹر) تک زمین پر گھسیٹتے ہوئے چلے گا، لوگ اس کو روندتے ہوئے اس پر چلیں گے''۔ [ترمذی:2580، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج — آپریشن سے پھوڑے کا علاج

حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میری گردن میں ایک پھوڑا نکل آیا، جس کا ذکر حضور ﷺ سے کیا گیا، تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''اسے کھول دو (پھوڑ دو) اور چھوڑ و مت، ورنہ گوشت کھائے گا اور خون چوسے گا، (یعنی اس کا خراب مادہ اگر وقت پر نہ نکالا گیا، تو زخم کو اور زیادہ بڑھا کر گوشت اور خون کو بگاڑتا رہے گا)''۔ [مستدرک:8250]

نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم میں سے ہر ایک دائیں ہاتھ سے کھائے اور دائیں ہاتھ سے پیئے، اور دائیں ہاتھ سے ہی (کوئی چیز) لے اور دائیں ہاتھ سے ہی (دوسرے کو کوئی چیز) دے، کیوں کہ شیطان اپنے بائیں ہاتھ سے کھاتا پیتا ہے اور بائیں ہاتھ سے ہی لیتا دیتا ہے''۔ [ابن ماجہ:3266، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

⑤ جمادی الثانیہ

نمبر ① : اسلامی تاریخ — روم کے بادشاہ ہرقل کے نام دعوتی خط

رسول اللہ ﷺ نے حضرت دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ کے ہاتھ ---- روم کے بادشاہ ہرقل کے نام دعوتی خط بھیجا، جس کا مضمون یہ تھا: "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ، یہ خط اللہ کے رسول محمد (ﷺ) کی طرف سے روم کے بڑے بادشاہ ہرقل کے نام ہے، جو ہدایت کی اتباع کرے، اس پر سلامتی ہو، میں تمہیں اسلام کی دعوت کی طرف بلاتا ہوں، اسلام قبول کرلو، سلامت رہوگے، اللہ تعالیٰ تم کو دوگنا اجر عطا فرمائے گا اور اگر تم نے نہیں مانا تو تمام رعایا کے اسلام نہ لانے کا گناہ بھی تم پر ہوگا، اے اہل کتاب! ایک ایسی بات کی طرف آؤ، جو ہمارے اور تمہارے درمیان برابر ہے، وہ یہ کہ ہم اللہ کے علاوہ کسی کی عبادت نہ کریں اور ہم میں سے کوئی اللہ کے علاوہ کسی کو رب اور معبود نہ بنائیں اور اگر تم نہیں مانتے تو گواہ رہو کہ ہم اللہ کی تابعداری کرتے ہیں"۔ شاہ ہرقل نے آپ ﷺ کے مبارک خط کو ادب واحترام کے ساتھ سونے کے قلم دان میں رکھا اور ابوسفیان کی زبانی حالات سن کر کہا: میں خوب جانتا ہوں کہ آپ ﷺ سچے نبی ہیں، لیکن اگر میں نے ایمان قبول کرلیا، تو میری حکومت جاتی رہے گی اور روم کے لوگ مجھے قتل کر ڈالیں گے۔

نمبر ② : اللہ کی قدرت — پہاڑ پر پانی کا ذخیرہ

پہاڑوں میں بھی اللہ تعالیٰ کی عجیب وغریب قدرت کارفرما ہے، جب بارش ہوتی ہے، تو پہاڑوں میں پانی کے ذخیرے جمع ہوجاتے ہیں، پھر تھوڑا تھوڑا کرکے چشموں، نہروں کی شکل میں پانی بہتا ہے، اس طرح زمین کے دور دراز کے مقامات تک کو سیراب کرتا ہے، بعض پہاڑوں پر برف کی شکل میں پانی محفوظ ہوجاتا ہے، جو سورج کی گرمی سے بقدر ضرورت تھوڑا تھوڑا پگھل کر ندیوں، نالوں اور نہروں میں جاکر زمین وغیرہ کو سیراب کرتا ہے اور کہیں کہیں پہاڑوں پر بڑے بڑے حوض بھی ہوتے ہیں، جس میں پانی اسٹاک رہتا ہے۔ یہ اللہ کا کتنا بڑا انظام ہے۔ قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: زمین میں (اللہ کی قدرت کو) ماننے والوں اور یقین کرنے والوں کے لیے بہت سی نشانیاں ہیں۔ [سورۂ ذاریات:20]

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — صلہ رحمی کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "جو لوگ اللہ کے عہد کو توڑتے ہیں، اس کو مضبوط کر لینے کے بعد، اور اُن تعلقات کو توڑتے ہیں، جن کے جوڑنے کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے اور زمین میں فساد مچاتے ہیں؛ یہی لوگ نقصان اُٹھانے والے ہیں"۔ [سورۂ بقرہ:27] --- فائدہ: رشتے، ناطے اور تعلقات کو برقرار رکھنا اور اس کو ختم نہ کرنا بہت ضروری ہے۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — جمعہ کے لیے خاص لباس پہننا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس دو کپڑے تھے جسے آپ ﷺ جمعہ کے دن پہنتے تھے پھر جب واپس تشریف لاتے، تو اسے لپیٹ کر رکھ دیتے۔ [المطالب العالیہ:745]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت — شہید کون کون لوگ ہیں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''پانچ لوگ شہید ہیں: طاعون میں مرنے والا، پیٹ کی بیماری میں مرنے والا، ڈوب کر مرنے والا، دیوار وغیرہ کے گرنے سے مرنے والا اور راہ خدا میں قتل ہونے والا''۔ [بخاری: 653 عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں — شرابی کی سزا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے شراب نوشی کی، اللہ تعالیٰ چالیس رات تک اس سے خوش نہیں ہوگا۔ اگر وہ (اسی حال میں) مرگیا تو کفر کی حالت میں مرے گا، اور اگر توبہ کرلی تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرمائے گا۔ اور اگر پھر شراب پی تو اللہ تعالیٰ اس کو دوزخیوں کا پیپ پلائے گا''۔ [مسند احمد: 27056 عن اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں — دنیا سے بے رغبتی کا انعام

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص دنیا میں رغبت کرے گا اور اس میں لمبی لمبی امیدیں باندھے گا، اللہ تعالیٰ اس کے دل کو دنیا میں رغبت کے حساب سے اندھا کرے گا اور جو شخص دنیا سے بے رغبتی کرے گا اور اپنی امیدوں کو کم کرے گا، اللہ تعالیٰ اس کو بغیر سیکھے علم عطا کرے گا اور بغیر کسی کی رہنمائی کے ہدایت عطا فرمائے گا''۔

[کنز العمال: 6191 عن ابن عباس رضی اللہ عنہما]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں — ایمان والوں کا ٹھکانہ

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''ان (ایمان والوں) کے لیے ہمیشہ رہنے والے باغات ہیں، جن میں وہ داخل ہوں گے اور ان کے ماں باپ، ان کی بیبیوں اور ان کی اولاد میں سے وہ جو (جنت) کے لائق ہوں گے، وہ بھی جنت میں داخل ہوں گے اور ہر دروازے سے فرشتے ان کے پاس یہ کہتے ہوئے داخل ہوں گے: تمہارے دین پر مضبوط جمے رہنے کی بدولت تم پر سلامتی ہو، تمہارے لیے آخرت کا گھر کتنا عمدہ ہے!''۔ [سورۂ رعد: 23 تا 24]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج — فاسد خون کا علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بہترین دوا حجامت (پچھنہ لگانا) ہے، کیونکہ وہ فاسد خون کو نکال دیتا ہے، نگاہ کو روشن اور کمر کو ہلکا کرتا ہے''۔ [مستدرک: 8258 عن ابن عباس رضی اللہ عنہما]

نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''مانگنے والے کو، نرمی سے جواب دینا اور اس کو معاف کردینا اس صدقے اور خیرات سے بہتر ہے، جس کے بعد تکلیف پہنچائی جائے؛ اللہ تعالیٰ بڑا بے نیاز اور غیرت مند ہے''۔ [سورۂ بقرہ: 263]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

⑥ جمادی الثانیہ

نمبر ۱: اسلامی تاریخ — ایران کے بادشاہ کے نام دعوتی خط

رسول اللہ ﷺ نے حضرت عبداللہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ کو دعوتی خط لے کر شاہِ ایران خسرو پرویز کے پاس بھیجا، جس کا مضمون یہ تھا۔ "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ، اللہ کے رسول محمد ﷺ کی طرف سے فارس کے بادشاہ کسریٰ کے نام، اس پر سلامتی ہو جو ہدایت کی پیروی کرے، اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے اور گواہی دے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ میں تمہیں اللہ کے پیغام کی دعوت دیتا ہوں، میں تمام لوگوں کی طرف اللہ کا رسول بنا کر بھیجا گیا ہوں، تا کہ جو شخص زندہ رہے اسے (برے انجام سے) ڈراؤں اور کافروں پر حق بات ثابت ہو جائے، اسلام قبول کرلو، سلامت رہو گے؛ اور اگر تم نے انکار کیا تو تمام مجوس کا گناہ تم پر ہوگا"۔ یہ خط سنتے ہی کسریٰ آگ بگولہ ہو گیا اور غصہ میں آ کر آپ ﷺ کے نامۂ مبارک کو پھاڑ ڈالا، یہ خبر سن کر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس کے ملک کے ٹکڑے ٹکڑے کر دے گا اور میرا دین وحکومت وہاں تک پہنچے گی۔ چنانچہ کسریٰ کے بیٹے نے خود اپنے باپ کو قتل کر دیا اور اس کا ملک بھی ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا۔

نمبر ۲: حضور ﷺ کا معجزہ — بکریوں کا مالک کے پاس چلے جانا

خیبر میں آپ ﷺ کسی قلعے سے لڑ رہے تھے، اتنے میں ایک بکریاں چرانے والا آیا اور اسلام قبول کر لیا، اور پھر کہنے لگا: یا رسول اللہ! ان بکریوں کو میں کیا کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "تم ان کے منہ پر کنکریاں مار دو! اللہ تمہاری امانت ادا کر دے گا اور ان سب بکریوں کو اپنے اپنے گھر پہنچا دے گا"۔ چنانچہ اس شخص نے ایسا ہی کیا، تو وہ سب بکریاں اپنے اپنے گھر پہنچ گئیں۔ [بیہقی فی دلائل النبوۃ: 1563]

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں — تکبیر تحریمہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "نماز کی کنجی وضو ہے، اس کا تحریمہ تکبیر ہے اور نماز کو ختم کرنے والا تسلیم ہے"۔
[ترمذی: 3، عن علی رضی اللہ عنہ]

فائدہ: نماز شروع کرتے وقت جو تکبیر کہی جاتی ہے، اس کو "تکبیر تحریمہ" کہتے ہیں، نماز کے شروع میں تکبیر تحریمہ کہنا فرض ہے۔

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں — میت کے رشتہ داروں کو تسلی دینا

رسول اللہ ﷺ کے ایک نواسے کی وفات کا وقت قریب تھا۔ تو آپ کی صاحبزادی نے آپ کو بلا بھیجا۔ آپ نے قاصد کو واپس کرتے ہوئے یہ تسلی بھرے الفاظ کہنے کا حکم دیا: ((إِنَّ لِلّٰهِ مَا أَخَذَ وَلَهُ مَا أَعْطٰى وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ

بِأَجَلٍ مُسَمًّى فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ)) ترجمہ: جو کچھ اللہ نے لے لیا، وہ اسی کا تھا؛ اور جو دیا ہے وہ بھی اللہ ہی کا ہے اور ہر چیز اللہ تعالیٰ کے نزدیک ایک مدت مقررہ تک کے لیے ہے۔تم صبر کرو اور ثواب کی امید رکھو۔

[بخاری: 7377، عن اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت | کلمہ توحید پڑھنے کا ثواب

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو بھی بندہ کسی وقت بھی دن میں یا رات میں لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ کہتا ہے تو اس کے نامہ اعمال سے بُرائیاں مٹا دی جاتی ہیں اور ان کی جگہ نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں''۔ [مسند ابی یعلیٰ: 3514، عن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں | دین کو جھٹلانا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''میں نے تم کو ایک بھڑکتی ہوئی آگ سے ڈرا دیا ہے۔ اس میں وہی بد بخت داخل ہوگا جس نے (دین کو) جھٹلایا اور اس سے منہ موڑا''۔

[سورۂ لیل: 14 تا 16]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں | نافرمانی اور بغاوت کا وبال

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے لوگو! تمہاری نافرمانی اور بغاوت کا وبال تم ہی پر پڑنے والا ہے، دنیا کی زندگی کے سامان سے تھوڑا فائدہ اٹھالو، پھر تم کو ہماری طرف واپس آنا ہے، تو ہم ان سب کاموں کی حقیقت سے تم کو آگاہ کر دیں گے جو تم کیا کرتے تھے''۔

[سورۂ یونس: 23]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں | جنت کا بازار

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جنت میں ایک بازار ہے، جس میں خرید و فروخت نہیں ہے، اس میں صرف مرد اور عورتوں کی صورتیں ہیں، ان کو دیکھ کر جب آدمی کسی شکل کی تمنا کرے گا (کہ میں بھی اس جیسا ہوتا) تو اس کی شکل ویسی ہی ہو جائے گی''۔

[ترمذی: 2550، عن علی رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج | زکام کا فوری علاج نہ کیا جائے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ہر انسان کے سر میں جذام (کوڑھ) کی جوش مارنے والی ایک رگ ہوتی ہے۔ جب وہ جوش مارتی ہے، تو اللہ تعالیٰ اس پر زکام مسلط کر دیتا ہے، لہٰذا زکام کا علاج مت کرو''۔ [مستدرک: 8262، عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

فائدہ: حکماء حضرات بھی زکام کا فوری علاج بہتر نہیں سمجھتے، بلکہ کچھ دنوں کے بعد علاج کرنے کا مشورہ دیتے ہیں۔

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اچھی طرح کھاؤ، پیو، پہنو اور صدقہ و خیرات کیا کرو، فضول خرچی اور تکبر سے بچو''۔

[ابن ماجہ: 3605، عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

۷ جمادی الثانیہ

نمبر ۱: اسلامی تاریخ — حبش کے بادشاہ نجاشی کے نام دعوتی خط

رسول اللہ ﷺ نے عمرو بن اُمیہ کے ذریعہ حبش کے بادشاہ نجاشی کے پاس دعوتی خط بھیجے، جس میں توحید ورسالت اور ایمان قبول کرنے کی دعوت اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بغیر باپ کے پیدا ہونے اور ان کی نبوت کا تذکرہ کیا اور ایمان قبول کرنے پر دنیا وآخرت کی بھلائی وسلامتی کی خوشخبری سنائی۔ نجاشی نے آپ ﷺ کے خط کو آنکھوں سے لگا کر کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ یہ وہی نبی ہیں جن کا اہل کتاب کو انتظار تھا اور اسلام قبول کر کے خط کا جواب لکھایا کہ اے اللہ کے نبی! آپ پر اللہ کی سلامتی، رحمتیں اور برکتیں ہوں، اس کے سوا کوئی معبود نہیں جس نے مجھے اسلام کی ہدایت فرمائی، آپ کا فرمان میرے پاس پہنچا؛ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں جو کچھ آپ نے لکھا ہے وہ بالکل درست اور سچ ہے، آپ کے چچا زاد بھائی جعفر میرے پاس آرام سے ہیں، میں ان کے ہاتھ پر اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کی بیعت کرتا ہوں اور اپنے بیٹے اِرہا کو آپ کی خدمت میں روانہ کر رہا ہوں، اگر آپ کا منشاء ہو، تو میں ضرور آپ کی خدمت میں حاضر ہوں گا۔ رجب المرجب ۹ ھ میں نجاشی نے وفات پائی۔

نمبر ۲: اللہ کی قدرت — ہوا اور پانی

اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے ہوا کو پیدا فرمایا، جو ہر جاندار کے لیے نہایت ہی ضروری چیز ہے، اگر ہوا نہ ہوتی، تو خشکی کے سارے جانور زندہ نہ رہ پاتے، ہوا کی وجہ سے بدن کی حرارت معتدل رہتی ہے۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ نے پانی کو پیدا فرمایا، یہ بھی جانداروں کے لیے اہم وضروری چیز ہے، یہ اللہ تعالیٰ کی کیسی عجیب قدرت ہے کہ خشکی کے جانوروں کو ایسا بنایا کہ بغیر ہوا کے وہ زندہ نہیں رہ سکتے اور پانی میں رہنے والے جانوروں کو ایسا بنایا کہ بغیر پانی کے وہ زندہ نہیں رہ سکتے۔

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں — رکوع وسجدے اچھی طرح کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”بدترین چوری کرنے والا وہ شخص ہے، جو نماز میں سے چوری کر لیتا ہے۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آدمی نماز میں سے کس طرح چوری کر لیتا ہے؟ ارشاد فرمایا: وہ رکوع اور سجدے اچھی طرح نہیں کرتا“۔ [مسند احمد: 11138، عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ] ---------- فائدہ: رکوع اور سجدے اچھی طرح نہ کرنے کو حضور ﷺ نے چوری بتایا ہے؛ اس لیے رکوع اور سجدے کو اچھی طرح اطمینان سے ادا کرنا ضروری ہے۔

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں — نئے کپڑے کس دن سے پہننا شروع کرے

رسول اللہ ﷺ جب بھی نئے کپڑے پہنتے، تو اُسے جمعہ کے دن پہنتے۔ [اخلاق النبی لابی الشیخ: 244، عن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت | توبہ کرنے کا ثواب

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''سورج کے مغرب سے نکلنے سے پہلے جو شخص توبہ کر لے گا اس کی توبہ قبول کر لی جائے گی''۔
[مسلم:6861،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں | والدین کے نافرمان کو دنیا میں سزا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ ہر گناہ کی سزا قیامت تک مؤخر کر دیتا ہے۔ مگر اللہ تعالیٰ ماں باپ کی نافرمانی کرنے والے کو مرنے سے پہلے دنیا ہی میں سزا دے دیتا ہے''۔
[مستدرک:7263،عن ابی بکرۃ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں | دنیا سے بچو

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''یہ دنیا میرے سامنے ظاہر ہوئی، تو میں نے اس سے کہا: تو مجھ سے دور ہٹ جا، پھر وہ جاتے ہوئے کہنے لگی: آپ تو مجھ سے بچ گئے ہیں، مگر آپ کے بعد آنے والے مجھ سے نہ بچ سکیں گے''۔
[بیہقی فی شعب الایمان:10128،عن ابی بکر الصدیق رضی اللہ عنہ]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں | ایمان والوں کا نور

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جس دن ایمان والے مرد اور ایمان والی عورتوں کو دیکھو گے کہ ان کا نور (ایمان) ان کے آگے اور ان کی داہنی طرف دوڑتا ہوگا، (ان سے کہا جائے گا) آج تم کو ایسے باغوں کی خوشخبری دی جاتی ہے، جن کے نیچے نہریں جاری ہیں، وہ ان باغوں میں ہمیشہ رہیں گے۔ یہ بہت ہی بڑی کامیابی ہے''۔
[سورۂ حدید:12]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج | آسیبی اثرات کا علاج

حضرت ابولیلیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں خدمت نبوی میں حاضر تھا کہ ایک دیہاتی آیا اور کہنے لگا: میرے بھائی کو تکلیف ہے۔ آپ ﷺ نے دریافت فرمایا: ''کیا تکلیف ہے؟'' اُس نے کہا: کچھ اثرات ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اسے میرے پاس لاؤ''۔ چنانچہ لایا گیا، تو حضور ﷺ نے چند آیتیں پڑھ کر دم فرمایا، جس سے وہ بالکل ٹھیک ہوگیا۔ وہ آیتیں یہ ہیں: سورۂ فاتحہ، شروع سورۂ بقرہ کی چار آیتیں، اور درمیان کی دو آیتیں ﴿ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ﴾ آیۃ الکرسی و سورۂ بقرہ کی آخری تین آیتیں اور سورۂ آل عمران کی ایک آیت ﴿ شَهِدَ اللّٰهُ ﴾، سورۂ اعراف کی ایک آیت ﴿ اِنَّ رَبَّكُمُ ﴾ اور سورۂ مومنون کی ایک آیت ﴿ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ ﴾، سورۂ جن کی ایک آیت ﴿ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى ﴾ اور شروع سورۂ صافات کی دس آیتیں اور سورۂ حشر کی آخری تین آیتیں پھر ﴿ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ ﴾۔
[ابن ماجہ:3549]

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''تم گواہی مت چھپایا کرو اور جو شخص اس (گواہی) کو چھپائے گا، تو یقیناً اس کا دل گنہگار ہوگا اور اللہ تعالیٰ تمہارے کاموں کو خوب جانتا ہے''۔
[سورۂ بقرہ:283]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

⑧ جمادی الثانیہ

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — غزوۂ خیبر

خیبر مدینہ سے شمال کی جانب سو میل کی دوری پر ہے، یہودی مدینہ سے جلاوطن ہوکر یہاں مسلمانوں کے خلاف سازش کرنے لگے، انہوں نے مدینہ پر حملے کے لیے بنوغطفان اور دوسرے قبائل کو مدینہ کی آدھی پیداوار دینے کے لالچ میں اپنے ساتھ ملالیا تھا، جب رسول اللہ ﷺ کو اس کی اطلاع ملی، تو آپ ﷺ نے ۷ھ کے شروع میں سولہ سو صحابہ کو لے کر خیبر کی طرف روانہ ہوگئے اور وہ لوگ تقریباً ۲۵ ہزار موجود تھے، تین روز بعد ایک ایسے میدان میں پڑاؤ ڈالا، جو خیبر اور غطفان کے درمیان تھا، آپ ﷺ نے قلعوں کو فتح کرنا شروع کر دیا، قَمُوص نامی قلعے کا سردار عرب کا مشہور پہلوان مَرْحَبْ تھا، جو ہزار شہسواروں پر بھاری سمجھا جاتا تھا، بیس دن جنگ جاری رہنے کے باوجود قلعہ فتح نہیں ہوا، تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''کل میں جھنڈا ایسے شخص کو دوں گا جس کو اللہ اور اس کے رسول محبوب رکھتے ہیں اور جس کے ہاتھ پر فتح ہوگی''، دوسرے روز آپ ﷺ نے حضرت علی کو جھنڈا دیا۔ جب حضرت علی رضی اللہ عنہ لشکر کو لے کر قلعے کے دروازے پر پہنچے، تو مَرْحَبْ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیکھ کر لڑنے کی دعوت دی، تو پہلے ہی وار میں انہوں نے مرحب کو قتل کر دیا، پھر یہودیوں نے ناکامی کا منہ دیکھ کر خیبر کی آدھی پیداوار پر حضور ﷺ سے صلح کر لی۔

نمبر ۲ : حضور ﷺ کا معجزہ — تھوڑے سے چھوہاروں میں برکت

رسول اللہ ﷺ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ قبیلۂ مزینہ کے چار سو سواروں کو سفر میں کھانے کے لیے کچھ سامان دے دو! حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ! میرے پاس کوئی چیز ایسی نہیں جو میں ان کو دے سکوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''جاؤ تو سہی''، حضرت عمر رضی اللہ عنہ ان لوگوں کو اپنے گھر لے گئے، گھر پر تھوڑے سے چھوہارے رکھے ہوئے تھے، وہ ان لوگوں کے درمیان تقسیم کر دیا۔ حضرت نعمان بن مُقَرِّن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: (تقسیم کے بعد بھی) چھوہارے جتنے تھے اتنے ہی باقی رہے (ان میں کمی نہیں ہوئی)۔ [بیہقی فی دلائل النبوۃ: 2112 عن نعمان بن مقرن رضی اللہ عنہ]

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — پردہ کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''(اے عورتو!) تم اپنے گھروں میں ٹھہری رہا کرو اور دورِ جاہلیت کی طرح بے پردہ مت پھرو''۔ [سورۂ احزاب: 33] --- فائدہ: تمام مسلمان عورتوں کے لیے ضروری ہے، کہ جب کسی سخت ضرورت کے تحت گھر سے نکلیں، تو اچھی طرح پردے کا اہتمام کرتے ہوئے باہر جائیں؛ کیونکہ پردہ کرنا تمام عورتوں پر فرض ہے۔

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — صلوۃ التسبیح کی دعا

رسول اللہ ﷺ نے اپنے چچا عباس رضی اللہ عنہ کو صلوۃ التسبیح کی تعلیم دیتے ہوئے یہ دعا سکھائی: ((سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ

لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ)) ترجمہ: اللہ کی ذات پاک ہے، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہے اور اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، اللہ بہت بڑا ہے۔

[ابوداؤد: 1297، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت — صدقے کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”صدقے سے مال میں کمی نہیں ہوتی، عفو و درگزر پر اللہ تعالیٰ بندے کی عزت میں اضافہ فرماتا ہے اور جو شخص اللہ تعالیٰ کے لیے عاجزی اختیار کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کو بلند مقام عطا کرتا ہے“۔

[مسلم: 6592، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں — ذلیل ترین لوگ

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں، تو یہی لوگ (اللہ کے نزدیک) بڑے ذلیل لوگوں میں داخل ہیں“۔

[سورۃ مجادلہ: 20]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں — دنیاوی زندگی پر خوش نہ ہونا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے، روزی میں کشادگی دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے تنگی کرتا ہے؛ اور یہ لوگ دنیا کی زندگی پر خوش ہوتے ہیں (اور اس کے عیش و عشرت پر اتراتے ہیں) حالانکہ آخرت کے مقابلے میں دنیا کی زندگی ایک تھوڑا سا سامان ہے“۔

[سورۃ رعد: 26]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں — اہل جنت کی صفیں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اہل جنت کی ایک سو بیس صفیں ہوں گی، ان میں اَسّی صفیں اس امت کی اور چالیس باقی اُمتوں کی ہوں گی“۔

[ترمذی: 2546، عن بریدہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج — بیماری سے متعلق اہم ہدایت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تمہیں معلوم ہو کہ فلاں جگہ طاعون (پلیگ) پھیلا ہوا ہے، تو وہاں مت جاؤ اور جس جگہ تم رہ رہے ہو وہاں طاعون (پلیگ) پھیل جائے، تو اس جگہ سے (بلاضرورت) مت نکلو“۔

[بخاری: 5728، عن اسامۃ بن زید رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم میں سے کسی کو ولیمہ کی دعوت دی جائے، تو اس میں حاضر ہونا چاہیے“۔

[بخاری: 5173، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

۹ جمادی الثانیہ

نمبر ۱: اسلامی تاریخ — غزوہ مُؤتہ

رسول اللہ ﷺ نے دعوتِ اسلام کے لیے مختلف بادشاہوں کے نام خطوط روانہ کیے تھے۔ ان میں ایک بصریٰ کے بادشاہ شُرحبیل بن عمرو کے نام بھی روانہ کیا تھا، جو رومی سلطنت کے ماتحت تھا۔ حارث بن عمیر رضی اللہ عنہ جب خط لے کر شُرحبیل کے پاس پہنچے، تو وہ خط پڑھ کر آگ بگولہ ہوگیا اور حضرت حارث رضی اللہ عنہ کو شہید کردیا؛ چونکہ قاصدوں کا قتل کسی قوم میں بھی جائز نہیں تھا؛ اس لیے رسول اللہ ﷺ نے تین ہزار مجاہدوں کا ایک لشکر ان سے مقابلے کے لیے ملک شام کی طرف روانہ کیا، شُرحبیل نے ان کے مقابلے کے لیے ایک لاکھ کی فوج تیار کی، مقابلہ بڑا سخت تھا؛ مسلمان صرف تین ہزار اور کفار ایک لاکھ تھے؛ مسلمانوں نے چاہا کہ حضور ﷺ کو اس کی خبر کی جائے، مگر عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ نے ہمت دلائی اور کہا: ہم دشمن کا مقابلہ تعداد اور قوت کی بنیاد پر نہیں کرتے بلکہ ہم تو ان کا مقابلہ اُس دین کی طاقت سے کرتے ہیں، جس کے ذریعہ اللہ نے ہمیں عزت دی ہے؛ آگے بڑھو، دو کامیابیوں میں سے ایک تمہیں ضرور ملے گی، فتح یا شہادت۔ اس کے بعد مسلمان آگے بڑھے اور اللہ نے انہیں فتح نصیب فرمائی۔ صحابہ رضی اللہ عنہم کی یہ تاریخ ایمان کو تازہ کرتی ہے، کہاں ایک لاکھ کفار اور ان کے مقابلے میں صرف تین ہزار مسلمان! اس کے باوجود مسلمانوں ہی کو فتح حاصل ہوئی۔

نمبر ۲: اللہ کی قدرت — پلکوں میں اللہ کی حکمت

آنکھوں کی حفاظت کے لیے اللہ تعالیٰ نے پلکوں کی شکل میں بہترین دو نازک پردے بنائے، آنکھوں کی حفاظت کے علاوہ یہ پلکیں چہرے کے حسن وزینت میں اضافہ کرتی ہیں، اسی لیے اس کے بالوں کو ایک اندازے پر رکھا، نہ زیادہ بڑا کہ آنکھوں کو تکلیف ہو اور نہ زیادہ چھوٹا کہ آنکھوں کے لیے نقصان دہ ہو، پھر اللہ تعالیٰ نے آنسو کو نمکین بنایا تاکہ آنکھوں کا میل کچیل صاف ہوجائے، پلکوں کے دونوں کناروں کو مائل اور جھکا ہوا بنایا تاکہ آنسوؤں کے ذریعے میل کچیل آنکھوں کے کناروں سے بہہ کر باہر جاسکے، پھر اس میں حرکت کی قدرت رکھی کہ کوئی بھی معمولی چیز یا گرد وغبار آنکھ کی طرف آتی ہے، تو آنکھوں کو خطرے سے آگاہ کر کے پوری حفاظت کرتی ہے، گویا آنکھوں کی حفاظت کے لیے اس پر دو بہترین پردے لگادیے ہیں جو ضرورت کے وقت کھل جاتے ہیں اور ضرورت نہ ہو تو بند ہوکر حفاظت کرتے ہیں۔

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں — جمعہ کے لیے خطبہ دینا

رسول اللہ ﷺ جمعہ کے روز کھڑے ہوکر خطبہ دیتے تھے (اس کے بعد) بیٹھ جاتے پھر (دوسرے خطبہ کے لیے) کھڑے ہوتے تھے۔

[مسلم:1994، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

فائدہ: جمعہ کے روز جمعہ کی نماز سے پہلے خطبہ دینا ضروری ہے۔

نمبر ④: ایک سنت کے بارے میں — سجدے میں جانے اور اٹھنے کا طریقہ

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب سجدے میں جاتے تو دونوں گھٹنے ہاتھوں سے پہلے رکھتے، اور جب اٹھتے تو ہاتھوں کو گھٹنوں سے پہلے اٹھاتے۔ [ترمذی:268]

نمبر ⑤: ایک اہم عمل کی فضیلت — لوگوں سے حسن سلوک کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مخلوق ساری کی ساری اللہ تعالیٰ کا کنبہ ہے، پس اللہ تعالیٰ کو وہ شخص بہت محبوب ہے جو اُس کے کنبے کے ساتھ احسان کرے''۔ [بیہقی فی شعب الایمان:7194 عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑥: ایک گناہ کے بارے میں — بات چیت بند رکھنے کا وبال

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کسی مسلمان کے لیے تین دن سے زیادہ اپنے بھائی سے بات چیت بند رکھنا جائز نہیں۔ جس نے تین دن سے زیادہ بات بند رکھی اور مر گیا، تو جہنم میں داخل ہوگا''۔ [ابوداؤد:4914 عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑦: دنیا کے بارے میں — دنیا میں خود کو مشغول نہ کرو

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم میں سے قیامت کے دن مجھ سے زیادہ قریب وہ شخص ہوگا، جو دنیا سے اسی طرح نکل آئے، جس طرح میں چھوڑ کر جا رہا ہوں؛ اللہ کی قسم! میرے سوا تم میں سے ہر ایک دنیا کی کسی نہ کسی چیز میں پھنسا ہوا ہے''۔ [مسند احمد:20947 عن ابی ذر رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑧: آخرت کے بارے میں — جنت کا موسم

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اُن (اہل ایمان کو) صبر کے بدلے میں جنت اور ریشمی لباس عطا کیا جائے گا، اُن کی حالت یہ ہوگی کہ جنت میں مسہریوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے، وہاں نہ ان کو گرمی کا احساس ہوگا اور نہ سردی محسوس کریں گے''۔ [سورۂ دہر:12 تا 13]

نمبر ⑨: طب نبوی سے علاج — نظر لگنے سے حفاظت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس شخص نے کوئی ایسی چیز دیکھی جو اسے پسند آگئی، پھر اس نے ((مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ)) کہہ لیا، تو اس کی نظر سے کوئی نقصان نہیں پہنچے گا''۔ [کنز العمال:17666 عن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑩: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''(اے محمد!) آپ کہہ دیجیے کہ اگر تم اللہ تعالیٰ سے محبت رکھتے ہو، تو تم لوگ میری پیروی کرو! اللہ بھی تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہوں کو بخش دے گا''۔ [سورۂ آل عمران:31]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

⑩ جمادی الثانیہ

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — مشرکین مکہ کی عہد شکنی

مسلمان اور مشرکین مکہ کے درمیان حدیبیہ کے موقع پر جو معاہدہ ہوا تھا، اس کی خلاف ورزی کرتے ہوئے اپنے حلیف (یعنی جن کے ساتھ مدد کا معاہدہ ہو) قبیلۂ بنوبکر کے ساتھ مل کر مسلمانوں کے حلیف قبیلۂ بنوخُزاعہ پر حملہ کر کے بہت سے آدمیوں کو قتل کر دیا، مال واسباب لوٹ لیے، حتی کہ حرم میں پناہ لینے کے باوجود ان کی خونریزی کی، تو آپ ﷺ سے قبیلۂ بنوخزاعہ نے مشرکین مکہ کی عہد شکنی پر مدد کی اپیل کی، تب حضور ﷺ نے مشرکین مکہ سے دیت (خون بہا) ادا کرنے یا معاہدہ توڑنے کی شرط رکھی، تو انہوں نے امن معاہدہ ختم کر دیا، تو آپ ﷺ ان کی بدعہدی اور قتل وغارتگری کا بدلہ لینے کے لیے رمضان ۸ھ میں دس ہزار صحابہ کا عظیم الشان لشکر لے کر مدینہ سے روانہ ہوئے اور مَرُّالظَّہران پہنچ کر خیمہ زن ہوگئے۔ مذہب اسلام کا سخت مخالف اور دشمن ابوسفیان جاسوس بن کر لشکر اسلام کا جائزہ لینے آئے، تو حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے اسے پہچان لیا اور انہیں پکڑ کر آپ ﷺ کے پاس لے گئے، انہیں دیکھ کر بعض صحابہ نے قتل کرنا چاہا، لیکن آپ ﷺ نے رحم وکرم کا معاملہ کرتے ہوئے فرمایا: اے ابوسفیان! کیا اب بھی تمہارے ایمان لانے کا وقت نہیں آیا؟ بالآخر وہ ایمان میں داخل ہوگئے، پھر حضور ﷺ نے بلند اخلاق کا معاملہ کرتے ہوئے فرمایا: آج جو ابوسفیان کے گھر میں یا خانۂ کعبہ میں پناہ لے گا وہ بھی امان میں ہے؛ اور جو کوئی اپنے گھر کا دروازہ بند کر لے گا ان کو بھی امان ہے۔

نمبر ۲ : حضور ﷺ کا معجزہ — ٹھنڈی کا دور ہو جانا

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: غزوۂ خندق کے موقع پر سخت ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی، ایسے میں رسول اللہ ﷺ نے صحابہ سے فرمایا: ہے کوئی جو میرے پاس دشمنوں کے قافلے کی خبر لے آئے؟ تو (ٹھنڈی کی وجہ سے) کوئی بھی کھڑا نہ ہوا، دوسری مرتبہ فرمایا: پھر بھی کوئی کھڑا نہ ہوا، جب تیسری مرتبہ بھی کوئی کھڑا نہ ہوا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے حذیفہ! تم کھڑے ہو جاؤ اور دشمنوں کے قافلے کی خبر لے کر آؤ، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، چونکہ رسول اللہ ﷺ نے اب میرا نام لے ہی لیا تھا، اس لیے کھڑا ہونا ضروری تھا، بہرحال میں کھڑا ہو گیا اور وہاں سے چلا، تو (رسول اللہ ﷺ کی بات ماننے کی برکت سے) مجھے راستے میں ذرہ برابر ٹھنڈی محسوس نہیں ہوئی، یہاں تک کہ میں واپس بھی آ گیا، ایسا لگ رہا تھا، گویا کہ میں سخت گرمی میں چل رہا ہوں''۔ [مسلم:4640]

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — غسل کے لیے تیمّم کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اگر تم بیمار ہو جاؤ یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی شخص اپنی طبعی ضرورت (یعنی پیشاب پاخانہ کر کے) آیا ہو یا اپنی بیوی سے ملا ہو اور تم پانی (کے استعمال پر) طاقت نہ رکھتے ہوں، تو ایسی حالت میں تم پاک مٹی کا ارادہ کرو (یعنی تیمّم کر لو)''۔ [سورۂ مائدہ:6] --------- فائدہ: تیمّم کا طریقہ یہ ہے کہ دونوں ہاتھوں کو زمین پر مار کر چہرے پر مسح کر لیں، پھر دوبارہ زمین پر مار کر دونوں ہاتھوں پر کہنیوں سمیت مسح کر لیں۔

نمبر ④: ایک سنت کے بارے میں | **نماز جنازہ کی دعا**

رسول اللہ ﷺ جب (بالغ) میت کی نماز جنازہ پڑھاتے تو یہ دعا پڑھتے: ((اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاھِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَہٗ مِنَّا فَاَحْیِہٖ عَلَی الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّا فَتَوَفَّہٗ عَلَی الْاِیْمَانِ)) [ابن ماجہ:1498،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑤: ایک اہم عمل کی فضیلت | **قرآن کے ہر حرف پر دس نیکی**

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے قرآن کا ایک حرف بھی پڑھا اس کو دس نیکیاں ملتی ہیں، پھر فرمایا: ہم یہ نہیں کہتے کہ ''الم'' پڑھنے پر دس نیکیاں ملتی ہیں، بلکہ الف پر دس نیکیاں، لام پر دس نیکیاں اور میم پر دس نیکیاں ملتی ہیں''۔

[فضائل القرآن للرازی: 16/1،عن عوف بن مالک رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑥: ایک گناہ کے بارے میں | **اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنا**

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''بلاشبہ اللہ تعالیٰ شرک کو معاف نہیں کرے گا، شرک کے علاوہ جس گناہ کو چاہے گا معاف کر دے گا اور جس نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک کیا، تو اس نے اللہ کے خلاف بہت بڑا جھوٹ بولا''۔

[سورۂ نساء:48]

نمبر ⑦: دنیا کے بارے میں | **دنیا کی چیزیں ختم ہونے والی ہیں**

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو کچھ تمہارے پاس (دنیا میں) ہے وہ (ایک دن) ختم ہو جائے گا اور جو اللہ تعالیٰ کے پاس ہے وہ ہمیشہ باقی رہنے والی چیز ہے۔'' [سورۂ نحل:96]

نمبر ⑧: آخرت کے بارے میں | **قیامت کے دن لوگوں کا حال**

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قیامت کے دن لوگ ننگے پیر، ننگے بدن اور بغیر ختنہ کے اُٹھائے جائیں گے، جس طرح وہ پہلی مرتبہ پیدا کیے گئے تھے''۔ [ترمذی:2423،عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑨: طب نبوی سے علاج | **جذام (کوڑھ) کا علاج**

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''سات دن تک روزانہ سات مرتبہ مدینہ کی عجوہ کھجوروں کا استعمال جذام (کوڑھ) کے لیے فائدہ مند ہے''۔ [کنز العمال:28332،عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

نمبر ⑩: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے، تو اسے اپنی انگلیوں کو چاٹ لینا چاہیے۔ کیوں کہ اسے معلوم نہیں کہ اس کی کون سی انگلی میں برکت ہے''۔ [مسلم:5307،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن وحدیث کی روشنی میں)

(11) جمادی الثانیہ

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — فتح مکہ اور عام معافی کا اعلان

رسول اللہ ﷺ جمعہ کی صبح ۲۱ ررمضان المبارک ۸ھ کو دس ہزار صحابہ ؓ کا عظیم الشان لشکر لے کر سورۂ فتح تلاوت کرتے ہوئے فاتحانہ شان سے مکہ میں داخل ہوئے، اہل مکہ نے جو ظلم وستم تیرہ سالہ دور میں حضور ﷺ اور صحابہ ؓ پر ڈھایا تھا، آج وہ یہ سوچ رہے تھے کہ ہم سے ہر ایک ظلم کا بدلہ لیا جائے گا، مگر رحمت عالم ﷺ کے عفو ودرگذر کا حال دیکھیے کہ جن دشمنوں نے آپ ﷺ کو گالیاں دی تھیں، راستے میں کانٹے بچھائے تھے، جسم اطہر پر نماز کی حالت میں گندگی ڈالی تھی، آپ ﷺ کو دیوانہ اور پاگل کہا تھا، حتیٰ کہ محبوب وطن مکہ چھوڑنے پر مجبور کیا تھا، اور ہجرت کے بعد بھی مدنی زندگی میں آپ ﷺ کے ساتھ جنگ کرتے رہے اور قتل کی سازشیں بھی کرتے رہے، مگر قربان جائیے حضور ﷺ کی ذات اقدس پر کہ آپ ﷺ نے ایسے تمام ظالم دشمنوں کے حق میں عام معافی کا اعلان فرمادیا۔ آپ ﷺ کے اس رحم و کرم کو دیکھ کر بہت سے لوگ اسلام میں داخل ہوگئے۔ محسن انسانیت نے اپنے جانی دشمنوں کے ساتھ جس حسن سلوک، اچھے اخلاق اور رحم وکرم کا معاملہ کیا، کیا دنیا کی تاریخ اس کی مثال پیش کرسکتی ہے؟ ہرگز نہیں۔

نمبر ۲ : اللہ کی قدرت — انسان کے ہونٹ قدرت کی نشانی

انسان کے چہرے کا ایک اہم عضو ہونٹ ہے، منہ بند کرنے کے لیے بطور دروازہ دو ہونٹ بنائے کہ ضرورت پر کھولے جاسکیں اور جب ضرورت نہ ہو تو بند رہیں تاکہ منہ میں مضر چیزیں گھس کر نقصان نہ پہنچاسکیں، اگر ہونٹ نہ ہوتے، تو دانت نظر آتے اور منہ بدنما معلوم ہوتا اور غیر محفوظ بھی رہتا، نیز ان ہونٹوں سے بات کرنے میں بڑی مدد ملتی ہے، ان کی مختلف حرکات سے بعض حروف پیدا ہوتے ہیں اور انسان اپنی بات کو ہونٹوں کی مدد سے ظاہر کرتا ہے، ان ہونٹوں سے کھانے میں بھی بڑی مدد ملتی ہے۔

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — نماز میں امام کی پیروی کرنا

حضرت ابو ہریرہ ؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں سکھاتے تھے کہ ”(نماز میں) امام سے پہلے رکن ادا نہ کیا کرو۔“ [مسلم:932]

خلاصہ: اگر امام کے پیچھے نماز پڑھ رہا ہو تو تمام ارکان کو امام کے پیچھے ادا کرنا چاہیے، امام سے آگے بڑھنا جائز نہیں ہے۔

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — ملاقات کے لیے گھر پر تشریف لے جانا

حضرت عبداللہ بن قیس ؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنے احباب سے اکثر ملاقات کرتے رہتے تھے۔ اگر کسی خاص آدمی سے ملاقات کا خیال ہوتا تو اس کے گھر تشریف لے جاتے۔ اگر عام لوگوں سے ملاقات کا ارادہ ہوتا، تو مسجد میں تشریف لے جاتے، (وہاں عام لوگوں سے نماز کے وقت ملاقات ہوجاتی)۔ [مسند احمد:19069]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

اللہ کے واسطے لوگوں سے ملاقات کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اعلیٰ درجے والے جنتی نچلے درجات والوں کی زیارت کریں گے، لیکن نیچے والے جنتی اوپر والے جنتیوں کی زیارت نہیں کر سکیں گے، ہاں مگر وہ آدمی جو دنیا میں اللہ تعالیٰ کے واسطے دوسروں کی زیارت کرتا تھا وہ جنت میں جہاں چاہے گا زیارت کے لیے جا سکے گا''۔ [الجامع لابن وہب: 160]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

چند چیزوں سے بچنا ضروری ہے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے بدفالی لی یا اس کے لیے بدفالی لی گئی یا غیب کی باتیں بتائی یا اس کے لیے غیب کی باتیں بتائی گئی یا اس نے سحر کیا یا اس کے لیے سحر کیا گیا، تو وہ ہم میں سے نہیں اور جو آدمی کسی غیب کی باتیں بتانے والے کے پاس گیا اور اس کی باتوں کی تصدیق کی، تو اس نے محمد ﷺ پر نازل ہونے والے دین کا انکار کر دیا''۔

[مسند بزار: 3023، عن عمران بن حصین رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

دنیا سے بے رغبتی کا درجہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دنیا کی بے رغبتی سے بڑھ کر اور کوئی عبادت نہیں ہے''۔

[کنز العمال: 6173، عن عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

قیامت کے دن بدلہ

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''کتنا (برا) حال ہوگا جب کہ ہم ان لوگوں کو اس دن جمع کریں گے، جس کے آنے میں کوئی شک نہیں، اور (اس دن) ہر ایک آدمی کو اس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور ان پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا''۔ [سورۂ آل عمران: 25]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

بخار کا علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بخار جہنم کے اثر کے پھیلاؤ کا نتیجہ ہے؛ لہٰذا اسے پانی سے بجھاؤ''۔

[بخاری: 5723، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

فائدہ: پانی میں تر کیے ہوئے کپڑے کو نچوڑ کر بدن کو پونچھنا یا پیشانی پر تر کی ہوئی پٹی کو رکھنا بخار میں مفید ہے۔

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''تم اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور آپس میں جھگڑا نہ کرو، ورنہ تم بزدل ہو جاؤ گے اور دشمن کے مقابلے میں تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی اور (مصیبت کے وقت) صبر کرو؛ بے شک اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے''۔ [سورۂ انفال: 46]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

۱۲ جمادی الثانیہ

نمبر ۱: اسلامی تاریخ — غزوۂ حنین

''حنین'' مکہ اور طائف کے درمیان ایک وادی ہے۔ فتح مکہ کے بعد ملک عرب کے لوگ جوق در جوق اسلام کی سچائی کو دیکھ کر دین حق قبول کر رہے تھے، لیکن اس ماحول میں بھی قبیلۂ ہوازن اور قبیلۂ ثقیف کے مشرکین اپنی جنگی طاقت وقوت پر گھمنڈ کرتے ہوئے اسلام اور مسلمانوں کے خلاف تقریباً بیس ہزار فوجوں پر مشتمل لشکر لے کر مقابلے کے لیے نکل پڑے۔ رسول اللہ ﷺ کو جب اس کی خبر ہوئی، تو ۱۰ شوال ۸ھ میں دس ہزار مسلمانوں کے ساتھ میدان میں پہنچے، اس موقع پر چند مسلمانوں کی نگاہ اللہ سے ہٹ کر اپنی تعداد اور اسلحہ پر چلی گئی اور یہ بات زبان سے نکل گئی کہ آج ہماری طاقت کو کوئی شکست نہیں دے سکتا۔ اللہ تعالیٰ کو مسلمانوں کی یہ بات پسند نہ آئی۔ اس لیے ان کی عبرت کے لیے اللہ تعالیٰ نے شروع میں ان کے قدم اُکھاڑ دیے، ایسی حالت میں بھی حضور ﷺ یہ کہتے ہوئے اپنی بہادری کا مظاہرہ کر رہے تھے: ''أَنَا النَّبِيُّ لَا كَذِبْ - أَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ'' اس وقت حضور ﷺ کے اشارے پر حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے مسلمانوں کو آواز لگائی، چنانچہ آواز سنتے ہی مسلمان آپ ﷺ کے اِرد گرد جمع ہوگئے اور پھر دیکھتے ہی دیکھتے شکست، فتح و نصرت میں بدل گئی۔

نمبر ۲: حضور ﷺ کا معجزہ — ایک پیالہ کھانے میں برکت

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ کے پاس کہیں سے کھانے کا ایک پیالہ آیا، تو اس کو آپ ﷺ نے صحابہ رضی اللہ عنہم کو کھلایا، ایک جماعت کھانا کھا کر فارغ ہوتی پھر دوسری جماعت بیٹھتی، یہ سلسلہ صبح سے ظہر تک چلتا رہا، ایک آدمی نے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کیا کھانا بڑھتا تھا؟ تو حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس میں کیا تعجب کی بات ہے، کھانا آسمان سے اُترتا تھا۔ [بیہقی فی دلائل النبوۃ: 2342]

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں — حلال پیشہ اختیار کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ کے حقوق وفرائض کے بعد حلال روزی کمانا بھی فرض ہے''۔

[طبرانی کبیر: 9851 عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ]

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں — چند چیزوں سے پناہ مانگنے کی دعا

رسول اللہ ﷺ یہ دعا پڑھتے تھے: ((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ)) ترجمہ: اے اللہ! میں بے بسی، کاہلی، بزدلی اور حد سے زیادہ بڑھاپے سے پناہ مانگتا ہوں اور زندگی و موت کے فتنے سے بھی پناہ مانگتا ہوں۔ [بخاری: 6367 عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت — اللہ کے واسطے کھانا کھلانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مجھے اپنے مسلمان بھائی کو اللہ کے واسطے صرف ایک لقمہ کھلانا ایک درہم صدقہ کرنے سے زیادہ محبوب ہے اور اللہ کے واسطے کسی بھائی کو ایک درہم دینا دس درہم صدقہ کرنے سے زیادہ محبوب ہے اور اللہ کے واسطے کسی بھائی کو دس درہم دینا ایک غلام آزاد کرنے سے زیادہ محبوب ہے''۔ [الجامع لابن وہب: 215]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں — سچی گواہی کو چھپانا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''تم گواہی مت چھپایا کرو اور جو شخص اس (گواہی) کو چھپائے گا، تو بلا شبہ اس کا دل گنہگار ہوگا اور اللہ تعالیٰ تمہارے کیے ہوئے کاموں کو خوب جانتا ہے''۔ [سورۃ البقرہ: 283]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں — دنیا چاہنے والوں کا انجام

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو کوئی دنیا ہی چاہتا ہے، تو ہم اس کو دنیا میں جتنا چاہتے ہیں، جلد دیتے ہیں پھر ہم اس کے لیے دوزخ مقرر کر دیتے ہیں، جس میں (ایسے لوگ قیامت کے دن) ذلت و رسوائی کے ساتھ دھکیل دیے جائیں گے''۔ [سورۃ بنی اسرائیل: 18]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں — قبر کا عذاب برحق ہے

رسول اللہ ﷺ دو قبروں کے قریب سے گزرے، آپ ﷺ نے فرمایا: ''ان دو قبر والوں کو عذاب ہو رہا ہے، انہیں کسی بڑے گناہ کی وجہ سے عذاب نہیں دیا جا رہا ہے، ان میں سے ایک تو پیشاب (کے چھینٹوں) سے نہیں بچتا تھا اور دوسرا چغل خوری کیا کرتا تھا''۔ [بخاری: 218، عن ابن عباس ؓ] --------- فائدہ: اس حدیث سے معلوم ہوا کہ قبر کا عذاب برحق ہے اور انسانوں کو اپنے گناہوں کی سزا قبر سے ہی ملنی شروع ہو جاتی ہے۔

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج — کلونجی میں ہر بیماری کا علاج ہے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''(تم اس کلونجی کو استعمال کرو) کیونکہ اس میں موت کے علاوہ ہر بیماری کی شفا موجود ہے''۔ [بخاری: 5687، عن عائشہ ؓ] ------- فائدہ: علامہ ابن قیمؒ فرماتے ہیں: اس کے استعمال سے اُبھارہ (پیٹ پھولنا) ختم ہو جاتا ہے، بلغمی بخار کے لیے نفع بخش ہے، اگر اس کو پیس کر شہد کے ساتھ معجون بنا لیا جائے اور گرم پانی کے ساتھ استعمال کیا جائے، تو گُردے اور مثانہ کی پتھری کو گلا کر نکال دیتی ہے۔ [طب نبوی]

نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے حضرت معاذ ؓ کو یمن بھیجتے وقت فرمایا: ''مظلوم کی بددعا سے بچنا، کیوں کہ اس کے اور اللہ کے درمیان کوئی روک نہیں ہے''۔ (یعنی مظلوم کی دعا بلا روک ٹوک اللہ کے دربار میں پہنچ کر قبول ہوتی ہے۔)

[بخاری: 2448، عن ابن عباس ؓ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

۱۳ جمادی الثانیہ

نمبر ۱: اسلامی تاریخ — غزوۂ تبوک

فتح مکہ کے بعد پورے عرب میں اسلامی دعوت وتبلیغ کی اصل حقیقت واضح ہوگئی اورلوگ اسلام میں جوق در جوق داخل ہونے لگے، ایسے موقع پر رومی حکومت نے اپنے لیے خطرہ محسوس کرتے ہوئے مدینہ پر حملے کا ارادہ کرلیا اوراس کی تیاریاں شروع کردی۔ شام سے آنے والے ایک قافلے نے مسلمانوں کواس کی اطلاع دی۔ روم کی سلطنت آدھی دنیا پر حکومت کرتی تھی اوراس زمانے میں سب سے بڑی طاقت شمار ہوتی تھی، اس لیے مسلمان بہت پریشان تھے۔ ایک طرف بے سروسامانی کی حالت اور عرب کی سخت گرمی زوروں پر تھی اوردوسری طرف دور دراز کا سفر تھا۔ مگر خاموش بیٹھنا بھی کسی طرح مناسب نہیں تھا۔ چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے جنگ کی تیاری کا اعلان کردیا اور ماہِ رجب ۹ھ میں تیس ہزار کے لشکر کو لے کر آپ ﷺ تبوک کے لیے روانہ ہوئے۔ مسلمانوں کے اس دلیرانہ اقدام کی وجہ سے رومیوں پر بڑا اثر ہوا اور انہوں نے حملہ کرنے کا ارادہ چھوڑ دیا اور بہت سارے قبیلے کے سرداروں نے صلح کرلی۔ یہاں ایک ماہ قیام کرنے کے بعد رسول اللہ ﷺ بغیر جنگ کیے فتح مندی کے ساتھ مدینہ واپس ہوگئے۔ یہ آپ ﷺ کی زندگی کا آخری غزوہ تھا۔

نمبر ۲: اللہ کی قدرت — منہ میں رطوبت (تھوک)

اللہ تعالیٰ نے منہ میں تری کو پوشیدہ رکھا ہے کہ کھانا منہ میں رکھ کر چباتے وقت وہ تری پیدا ہوتی ہے اور کھانے کے ساتھ مل کراس کے ہضم ہونے میں مدد کرتی ہے، عام حالات میں وہ تری ہلکی رہتی ہے جس سے حلق تر رہے اور سوکھنے نہ پائے، ورنہ آدمی بات ہی نہ کرسکے، اگر تری بالکل نہ رہے اور منہ ایک دم سوکھا رہے تو دم گھٹنے لگے، اور انسان زندہ نہ رہ سکے، اور اگر تری کھانے کے علاوہ بھی منہ میں پیدا ہوتی رہے تو بات کرنے میں دشواری ہو اور منہ کھولنا مشکل ہوجائے؛ وہ کیسی قدرت والی ذات ہے جو کھانے کے وقت میں رطوبت کو زیادہ مقدار میں پیدا کرتی ہے اور عام حالات میں نارمل رکھتی ہے۔

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں — میت کا قرض اس کے مال سے ادا کرنا

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قرض کو وصیت سے پہلے ادا کروایا، حالانکہ تم لوگ (قرآن میں) وصیت کا تذکرہ قرض سے پہلے پڑھتے ہو۔ [ترمذی:2122]

فائدہ: اگر کسی شخص نے قرض لیا اور اسے ادا کرنے سے پہلے انتقال کرگیا، تو کفن دفن کے بعد مال وراثت میں سے سب سے پہلے قرض ادا کرنا ضروری ہے، چاہے سارا مال اس کی ادائیگی میں ختم ہوجائے۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں | **استغفار کثرت سے کرنا**

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ خدا کی قسم! میں دن میں ستر سے زیادہ مرتبہ اللہ تعالیٰ سے توبہ واستغفار کرتا ہوں۔ [بخاری:6307]

نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت | **اپنے اخلاق درست کرنا**

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کامیاب ہوگیا وہ آدمی جس نے اپنے دل کو ایمان کے لیے فارغ کردیا اور اسے صحیح سالم رکھا اور اپنی زبان کو سچا بنایا، اپنے نفس کو نفس مُطمَئِنَّہ اور اخلاق کو درست بنایا اور کانوں کو حق بات سننے کا اور آنکھوں کو اچھی چیزوں کو دیکھنے کا عادی بنایا''۔ [مسند احمد:20803،عن ابی ذر رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں | **کسی کے ستر کو دیکھنا**

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ لعنت کرتے ہیں، اس شخص پر جو جان بوجھ کر کسی کے ستر کو دیکھتا ہو اور اس پر بھی لعنت ہے، جو بلا عذر ستر دکھلاتا ہو''۔ [بیہقی فی شعب الایمان:7538،عن الحسنؒ مرسلا]

نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں | **مال جمع کرنے کا نقصان**

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تم مال ودولت جمع نہ کرو، کیوں کہ اس کی وجہ سے تم دنیا کی طرف مائل ہوجاؤ گے''۔ [ترمذی:2328،عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں | **پرہیزگاروں کی نعمت**

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''(قیامت کے دن) پرہیزگار لوگ (جنت) کے سایوں میں اور چشموں میں اور پسندیدہ میووں میں ہوں گے (ان سے کہا جائے گا) اپنے (نیک) اعمال کے بدلے میں خوب مزے سے کھاؤ پیو، ہم نیک لوگوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔ اس دن جھٹلانے والوں کے لیے بڑی خرابی ہوگی''۔ [سورۂ مرسلات:41تا45]

نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج | **مسواک کے فوائد**

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''مسواک منہ کی صفائی اور خدا کی رضامندی کا ذریعہ ہے''۔ [نسائی:5،عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

خلاصہ: علامہ ابن قیمؒ مسواک کے فوائد میں لکھتے ہیں: یہ دانتوں میں چمک اور مسوڑھوں میں مضبوطی پیدا کرتی ہے، اس سے منہ کی بدبو ختم ہوجاتی ہے اور دماغ پاک وصاف ہوجاتا ہے، یہ بلغم کو کاٹتی ہے، نگاہ کو تیز کرتی ہے اور آواز کو صاف کرتی ہے۔ [طب نبوی]

نمبر ⑩ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ کا خوب ذکر کیا کرو اور صبح وشام اس کی پاکی بیان کیا کرو''۔ [سورۂ احزاب:41تا42]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

۱۴ جمادی الثانیہ

نمبر ۱: اسلامی تاریخ — غزوات وسرایا پر ایک نظر

رسول اللہ ﷺ نے جس لڑائی میں بذات خود شرکت فرمائی ہے اُس کو ''غزوہ'' کہتے ہیں۔ اور جس میں صرف صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کو بھیجا اس کو ''سریہ'' کہتے ہیں۔ آپ ﷺ ہمیشہ دشمنوں کے ساتھ صلح کے خواہشمند رہتے تھے، مسلمانوں نے جنگ کی کبھی بھی ابتدا نہیں کی، بلکہ خود دشمنوں نے حملہ کیا یا حملے کا ارادہ کیا، تو مسلمانوں نے اس کا مدافعانہ جواب دیا، اسلام کی تمام جنگیں اس بات کی شہادت کے لیے کافی ہیں۔ آپ ﷺ کے غزوات کی تعداد ۲۷/ اور سرایا کی تعداد ۴۳/ ہے۔ بعض مورخین نے دونوں کی تعداد ۸۲/ بتائی ہے۔ ان تمام جنگوں میں مسلمان شہیدوں کی تعداد ۲۵۹/ اور مخالف مقتولین کی تعداد ۷۵۹/ رہے۔ جن کی مجموعی تعداد صرف ۱۰۱۸/ ہوتی ہے۔ اتنی کم تعداد میں جانی نقصان ہونے کے بعد پورے عرب سے ظلم وستم، قتل وغارت گری، فتنہ وفساد اور خانہ جنگیوں کا خاتمہ ہو کر امن وسکون کی ایسی فضا قائم ہوگئی کہ ایک مسافر خاتون بے خوف وخطر تنہا ''حیرہ'' سے چل کر ''بیت اللہ'' کا طواف کر لیتی تھی۔ یہ مذہب اسلام کی سچائی، اس کے عدل وانصاف اور اعلیٰ اخلاق کا صدقہ اور حضور ﷺ کی پاکیزہ زندگی، بلند اخلاق اور ہر ایک کے ساتھ حسن سلوک کا نتیجہ ہے، جس پر مکہ مکرمہ کی تیرہ سالہ زندگی بالکل واضح ثبوت ہے۔

نمبر ۲: حضور ﷺ کا معجزہ — بے ہوشی سے شفا پانا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں سخت بیمار ہوا، تو رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ دونوں حضرات میری عیادت کو تشریف لائے، یہاں پہنچ کر دیکھا کہ میں بے ہوش ہوں۔ تو آپ ﷺ نے پانی منگوایا اور اس سے وضو کیا اور پھر باقی پانی مجھ پر چھڑکا، جس سے مجھے افاقہ ہوا اور میں اچھا ہو گیا۔ [مسلم:4147]

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں — غسل میں پورے بدن پر پانی بہانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''(جسم) کے ہر بال کے نیچے ناپاکی ہوتی ہے، لہٰذا تم بالوں کو دھوؤ اور بدن کو اچھی طرح صاف کرو''۔

[ترمذی:106، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

فائدہ: غسل میں پورے بدن پر پانی کا پہنچانا فرض ہے۔ اس لیے خصوصاً سر کے بالوں، داڑھی وغیرہ کی جڑ میں پانی پہنچانا چاہیے اور عورتوں کو اپنے بال کھول کر غسل کرنا چاہیے تاکہ پانی بالوں میں پہنچ جائے۔

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں — وضو کے بعد کی ایک خاص دعا

آپ ﷺ نے فرمایا ''جو وضو کرے اور یہ دعا پڑھے تو اسے ایک کاغذ میں مہر لگا کر (اس کا بدلہ دینے کے لیے) عرش کے نیچے رکھ دیا جاتا ہے، پھر اسے قیامت تک کوئی نہیں کھول سکتا وہ دعا یہ ہے:'' ((سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ

وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ اللّٰهُمَّ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ)) ترجمہ: اے اللہ! آپ کی ذات پاک ہے، آپ ہی کے لیے تعریف ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ ہی سے مغفرت چاہتا ہوں اور توبہ کرتا ہوں۔ [ابن سنی: 30، عن ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت — فیصلہ کرنے پر اللہ کی رحمت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''فیصلہ کرنے والے کے ساتھ اس وقت تک اللہ کی رحمت ہوتی ہے جب تک وہ ظلم نہیں کرتا؛ پھر جب وہ (فیصلہ کرنے میں) ظلم کرتا ہے تو اس سے اللہ کی رحمت دور ہو جاتی ہے اور شیطان اس پر مسلط ہو جاتا ہے''۔ [ترمذی: 1330، عن عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں — کفر کی سزا جہنم ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو لوگ کفر کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں ان کا مال اور ان کی اولاد کچھ کام نہیں آئے گی اور ایسے لوگ ہی جہنم کا ایندھن ہوں گے''۔ [سورۂ آل عمران: 10]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں — مال و اولاد دنیا کی زینت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''مال اور اولاد یہ صرف دنیا کی زندگی کی ایک رونق ہے اور (جو) نیک اعمال ہمیشہ باقی رہنے والے ہیں، وہ آپ کے رب کے نزدیک ثواب اور بدلے کے اعتبار سے بھی بہتر ہیں اور امید کے اعتبار سے بھی بہتر ہیں۔ (لہٰذا نیک عمل کرنے کی پوری کوشش کرنی چاہیے اور اس پر ملنے والے بدلے کی امید رکھنی چاہیے)''۔ [سورۂ کہف: 46]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں — قبر کی پکار

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قبر روزانہ پکار کر کہتی ہے، میں تنہائی کا گھر ہوں، میں مٹی کا گھر ہوں، میں کیڑے مکوڑوں کا گھر ہوں''۔ [ترمذی: 2460، عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج — بڑی بیماریوں سے حفاظت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص ہر مہینے تین دن صبح کے وقت شہد کو چاٹے گا، تو اسے کوئی بڑی بیماری نہیں ہوگی''۔ [ابن ماجہ: 3450، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اے لوگو! اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اس سے پہلے پہلے لوگوں کو بھلائی کا حکم کرو اور بری باتوں سے روکو کہ تم دعا کرو اور میں تمہاری دعا قبول نہ کروں۔ اور تم مجھ سے مانگو میں تمہیں عطا نہ کروں، اور تم مجھ سے مدد طلب کرو اور میں تمہاری مدد نہ کروں''۔ [صحیح ابن حبان: 289، عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

⑮ جمادی الثانیہ

نمبر ۱: اسلامی تاریخ — اسلام میں پہلا حج

حج اسلام کے پانچ ارکان میں سے ایک رکن ہے، جو ۹ھ میں فرض کیا گیا۔ اس فریضے کی ادائیگی کے لیے اسی سال رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو امیر حج بنایا اور مسلمانوں کو حج کرانے کی ذمہ داری سپرد کی؛ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ مدینہ سے تین سو آدمیوں کا قافلہ لے کر حج کے لیے روانہ ہوئے اور ساتھ میں قربانی کے لیے پانچ جانور بھی لے لیے، خود رسول اللہ ﷺ نے بھی قربانی کے ۲۰ جانور کو گردن میں قلادہ پہنا کر ساتھ میں روانہ کیا، اس کے بعد سورۂ برأت کی آیتوں کے اعلان کے لیے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو روانہ کیا، جب سب لوگ منیٰ میں جمع ہو گئے، تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اعلان فرمایا: جنت میں کوئی کافر داخل نہیں ہوگا اور اس سال کے بعد کوئی مشرک حج نہیں کر سکتا اور کوئی شخص (جاہلی رسم کے مطابق) ننگا ہو کر طواف نہیں کر سکتا، پھر ''سورۂ توبہ'' کی آیتیں تلاوت کی۔ اسلام میں یہ پہلا حج تھا، جس کے امیر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور خطیب حضرت علی رضی اللہ عنہ تھے۔

نمبر ۲: اللہ کی قدرت — زبان قدرت الٰہی کی نشانی

اللہ تعالیٰ نے منہ میں ایک گوشت کا ٹکڑا بنایا ہے جس کو زبان کہتے ہیں، اس کو ایسا حساس بنایا کہ ایک باریک بال بھی اگر زبان پر آجائے تو زبان فوراً احساس کر لیتی ہے، اس میں اللہ نے بولنے کی صلاحیت بھی رکھی ہے، نیز اس میں چیزوں کی لذت اور قوت ذائقہ رکھ دی کہ انسان موافق و مناسب چیزوں کو استعمال کرے، اور خراب و بدمزہ چیزوں کو چھوڑ دے، اسی لذت کی وجہ سے کھانا مزے لے کر کھایا جاتا ہے؛ اطباء نے لکھا ہے کہ جو کھانا مزے لے کر کھایا جائے وہ خوب ہضم ہوتا ہے، کیونکہ اس کو طبیعت قبول کرتی ہے؛ غور تو کیجیے کہ زبان کے اس چھوٹے سے ٹکڑے میں اتنی ساری صلاحیتیں کس نے رکھی ہے!

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں — نماز کے چھوڑنے پر وعید

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''نماز کا چھوڑنا آدمی کو کفر سے ملا دیتا ہے۔ [مسلم: 246، عن جابر رضی اللہ عنہ] ایک دوسری حدیث میں آپ ﷺ نے فرمایا: ایمان اور کفر کے درمیان نماز چھوڑنے کا فرق ہے''۔ [ابن ماجہ: 1078، عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں — کرتا پہننے کا مسنون طریقہ

رسول اللہ ﷺ جب کرتا زیب تن فرماتے تو دائیں طرف سے شروع فرماتے۔ [ترمذی: 1766، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

فائدہ: یعنی کرتا پہنتے تو پہلے دائیں آستین میں ہاتھ ڈال کر نکالتے، تب بائیں آستین میں ہاتھ ڈالتے۔ اور ہر لباس کو زیب تن کرنے کا یہی طریقہ مسنون ہے۔

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت — سب سے بہترین آدمی

رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا: سب سے بہترین آدمی کون ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ سے زیادہ ڈرنے والا اور صلہ رحمی کرنے والا، اور لوگوں کو بھلی باتوں کا حکم کرنے والا، اور برائیوں سے روکنے سے والا''۔

[بیہقی فی شعب الایمان: 7718، عن دُرّہ بنت ابی لہب ؓ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں — رشوت لے کر ناحق فیصلہ کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص کچھ (رشوت) لے کر ناحق فیصلہ کرے، تو اللہ تعالیٰ اسے اتنی گہری جہنم میں ڈالے گا، کہ پانچ سو برس تک برابر گرتے چلے جانے کے باوجود، اس کی تہہ تک نہ پہنچ پائے گا''۔

[ترغیب: 3176، عن ابن عباس ؓ]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں — دنیا ختم ہونے والی اور چھوٹنے والی ہے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بندہ کہتا ہے میرا مال میرا مال، حالانکہ اس کے لیے اس کے مال میں سے تین چیزیں ہیں: (ایک) وہ جو کھا کر ختم کر دیا۔ (دوسرا) وہ جو پہن کر پرانا کر دیا۔ (تیسرا) وہ جو (صدقہ) دے کر (آخرت کے لیے) ذخیرہ کر لیا؛ اور اس کے علاوہ جو کچھ ہے وہ ختم ہونے والا اور لوگوں کے لیے اسے چھوڑنے والا ہے''۔

[مسلم: 7422، عن ابی ہریرہ ؓ]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں — قیامت کا حال

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''بے شک فیصلے کے دن کا وقت متعین ہے: یعنی جس دن صور پھونکا جائے گا پھر تم لوگ گروہ در گروہ ہو کر آؤ گے اور آسمان کھولا جائے گا تو اس میں دروازے ہی دروازے ہو جائیں گے اور پہاڑ چلائے جائیں گے تو وہ چمکتی ہوئی ریت ہو جائیں گے''۔

[سورۂ نبا: 17 تا 20]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج — جوڑوں کے درد کا علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''انجیر کھاؤ! کیونکہ یہ بواسیر کو ختم کرتا ہے اور جوڑوں کے درد میں مفید ہے''۔

[کنز العمال: 28276، عن ابی ذر ؓ]

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اگر تم صدقات کو ظاہر کر کے دو، تو یہ بھی اچھی بات ہے اور اگر تم صدقات کو چھپا کر فقیروں کو دے دو، تو یہ تمہارے لیے اور زیادہ بہتر ہے، اور اللہ تعالیٰ تمہارے بعض گناہ معاف کر دے گا اور اللہ تعالیٰ تمہارے کاموں سے باخبر ہے''۔

[سورۂ بقرہ: 271]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

⑯ جمادی الثانیہ

نمبر ①: اسلامی تاریخ — وفد نجران کی مدینے میں آمد

نجران یمن کے ایک شہر کا نام ہے۔ یہاں کے لوگ عیسائی تھے۔ ۹ ھ میں رسول اللہ ﷺ نے اہل نجران کو اسلام کی دعوت دی۔ تو ساٹھ افراد پر مشتمل ایک وفد آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ جن میں شرحبیل بن وداعہ، عبداللہ، جبار بن قیس جیسے بڑے بڑے پادری تھے۔ اور قافلے کا امیر عبدالمسیح عاقب تھا۔ انہوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں سوالات کیے۔ جن کے جواب میں اللہ تعالیٰ نے سورۂ آل عمران کی ابتدائی اسی آیتیں نازل فرمائی۔ ان آیات میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی بغیر باپ کی پیدائش، ان کی نبوت و رسالت، مذہب اسلام کی سچائی اور یہود و نصاریٰ کے اعتراضات کا صاف صاف جواب دیا گیا۔ مگر انہوں نے ماننے سے انکار کر دیا۔ تو رسول اللہ ﷺ نے ان کو مباہلہ (جس فریق کا باطل عقیدہ ہو اس پر اللہ کی لعنت اور ہلاکت کی دعا کرنے) کی دعوت دی۔ حضور ﷺ حضرت حسن، حسین، حضرت علی اور فاطمہ رضی اللہ عنہم کو لے کر میدان میں آگئے۔ مگر نجران کے پادریوں کو مباہلہ کرنے کی ہمت نہیں ہوئی۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: اگر یہ لوگ مباہلہ کرتے، تو پوری وادی آگ سے بھر جاتی اور تمام اہل نجران ہلاک ہو جاتے، اس کے بعد انہوں نے سالانہ جزیہ (ٹیکس) ادا کرنے پر صلح کر لی۔ جزیے کی وصولی یابی کے لیے امین اُمت حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ کو ان کے ساتھ بھیج دیا۔ ان کی تبلیغ اور دعوتی کوششوں سے اس پورے علاقے میں اسلام پھیل گیا۔

نمبر ②: حضور ﷺ کا معجزہ — آنکھ کی روشنی کا تیز ہونا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ اندھیرے میں اس طرح دیکھتے تھے، جس طرح روشنی اور اجالے میں دیکھتے تھے۔ [بیہقی فی دلائل النبوۃ: 2326]

نمبر ③: ایک فرض کے بارے میں — دین میں نماز کی اہمیت

ایک آدمی نے آپ ﷺ سے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! اسلام میں اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ عمل کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''نماز کو اس کے وقت پر ادا کرنا: اور جو شخص نماز کو (جان بوجھ کر) چھوڑ دے اس کا کوئی دین نہیں ہے، اور نماز دین کا ستون ہے''۔ [بیہقی فی شعب الایمان: 2683، عن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ④: ایک سنت کے بارے میں — بیمار پرسی کے وقت کی دعا

رسول اللہ ﷺ جب کسی بیمار کی عیادت کے لیے جاتے یا آپ کی خدمت میں بیمار کو حاضر کیا جاتا، تو آپ ﷺ یہ دعا پڑھتے: ((أَذْهِبِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ اِشْفِ وَ أَنْتَ الشَّافِيْ لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاءُكَ شِفَاءً لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا)) ترجمہ: تمام لوگوں کے پروردگار! آپ تکلیف کو دور کر دیجیے، آپ شفا عطا فرمائیے، آپ کے سوا کوئی شفا دینے والا نہیں ہے، ایسی شفا عطا فرمائیے جو بیماری کو نہ چھوڑے۔ [بخاری: 5675، عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت | اللہ کے لیے اپنے بھائی کی زیارت کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کیا میں تمہیں جنتی لوگوں کے بارے میں خبر نہ کروں؟ صحابہ نے عرض کیا: ضرور یارسول اللہ! آپ ﷺ نے فرمایا: نبی جنتی ہے، صدیق جنتی ہے اور وہ آدمی جنتی ہے جو صرف اللہ کی رضا کے لیے شہر کے دور دراز علاقے میں اپنے بھائی کی زیارت کے لیے جائے''۔ [طبرانی اوسط: 1810، عن انس بن مالک ؓ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں | کنجوسی کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو لوگ اللہ تعالیٰ کے عطا کردہ مال و دولت کو (خرچ کرنے میں) بخل کرتے ہیں، وہ بالکل اس گمان میں نہ رہیں کہ (ان کا یہ بخل کرنا) ان کے لیے بہتر ہے، بلکہ وہ ان کے لیے بہت بُرا ہے، قیامت کے دن ان کے جمع کردہ مال و دولت کو طوق بنا کر گلے میں پہنا دیا جائے گا اور آسمان و زمین کا مالک اللہ تعالیٰ ہی ہے اور اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال سے باخبر ہے''۔ [سورۂ آل عمران: 180]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں | دنیا کی چیزیں چندروزہ ہیں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو کچھ بھی تم کو دیا گیا ہے، وہ صرف چندروزہ زندگی کے لیے ہے اور وہ اس کی رونق ہے اور جو کچھ اللہ تعالیٰ کے پاس ہے، وہ اس سے کہیں بہتر اور باقی رہنے والا ہے۔ کیا تم لوگ اتنی بات بھی نہیں سمجھتے؟''۔ [سورۂ قصص: 60]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں | مومن کے ساتھ قبر کا سلوک

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب مومن بندہ کو دفن کیا جاتا ہے، تو قبر اس سے کہتی ہے: تمہارا آنا مبارک ہو، میری پشت پر چلنے والوں میں تم مجھے سب سے زیادہ محبوب تھے، جب تم میرے حوالے کر دیے گئے اور میرے پاس آ گئے، تو تم آج میرا حسنِ سلوک دیکھو گے، تو جہاں تک نظر جاتی ہے، قبر کشادہ ہو جاتی ہے اور اس کے لیے جنت کا دروازہ کھول دیا جاتا ہے''۔ [ترمذی: 2460، عن ابی سعید الخدری ؓ]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج | دل کی کمزوری کا علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم لوگ سنترہ کو استعمال کیا کرو، کیونکہ یہ دل کو مضبوط بناتا ہے''۔
[کنزالعمال: 28253، عن عبدالرحمٰن بن دلہمؒ]

فائدہ: محدثین تحریر فرماتے ہیں کہ اس کا جوس پیٹ کی گندگی، قے اور متلی کو ختم کرتا ہے اور بھوک بڑھاتا ہے۔

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم اپنی طرف سے مجھے چھ چیزوں کی ضمانت دے دو میں تمہیں جنت کی ضمانت دیتا ہوں، جب تم بات کرو، تو سچ بولو، جب وعدہ کرو تو پورا کرو، جب تمہارے پاس امانت رکھی جائے تو امانت کو ادا کرو، اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرو، اپنی آنکھوں کو نیچے رکھو، اور اپنے ہاتھوں کو (ظلم وستم سے) روکے رکھو''۔
[مسند احمد: 22251، عن عبادۃ بن صامت ؓ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

۱۷ جمادی الثانیہ

نمبر ۱: اسلامی تاریخ — حجۃ الوداع

فتح مکہ کے بعد جب پورے عرب میں مذہب اسلام کی خوبیاں اچھی طرح واضح ہوگئیں اور لوگ فوج در فوج شرک وبت پرستی کو چھوڑ کر اسلام قبول کرنے لگے، تو اب وقت تھا کہ حضور ﷺ خود عملی طور پر فریضۂ حج کو انجام دے کر اسلام کے اس عظیم رکن کی شان وشوکت اور اس کی ادائیگی کے صحیح طریقوں کو بیان فرمائیں اور شرکیہ باتوں اور جاہلی رسوم وعادات سے اسے پاک کردیں۔ چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے حج کا ارادہ کیا اور ۲۵/ یا ۲۶/ ذی قعدہ ۱۰ھ کو ظہر کی نماز کے بعد مدینہ منورہ سے روانہ ہوئے، تمام ازواج مطہرات اور سیدہ فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا آپ ﷺ کے ساتھ تھیں اور صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم ایک لاکھ سے زائد کی تعداد میں آپ ﷺ کے ساتھ شریک تھے، مقام ذُوالحُلَیفہ میں غسل فرما کر احرام باندھا۔ ۴/ ذی الحجہ کو اتوار کے دن مکہ مکرمہ پہنچے، سب سے پہلے خانۂ کعبہ کا طواف کیا اور صفا ومروہ کی سعی فرمائی اور ۸/ ذی الحجہ سے حج کے ارکان کو ادا کرنا شروع فرمایا۔ یہ آپ ﷺ کی مبارک زندگی کا آخری حج تھا، اسی لیے اس کو ''حَجَّۃُ الوَدَاع'' کہا جاتا ہے۔

نمبر ۲: اللہ کی قدرت — انسان کا سر قدرت کا شاہکار

انسان کے سر کو دیکھئے کہ اللہ تعالیٰ نے کیسا مُدَوَّر، گول اور خوبصورت بنایا ہے، اور اس میں پورے جسم کے قیمتی خزانے چھپا رکھے ہیں، انسان کا سر پچپن ہڈیوں سے جڑا ہوا ہے، تمام ہڈیاں ایک دوسرے سے جدا ہیں، سب کی شکلیں الگ الگ ہیں، چھ ہڈیاں کھوپڑی کے حصے میں ہیں، چوبیس اوپر کے جبڑے میں اور دو نیچے کے جبڑے میں اور باقی دانت میں ہیں، ان تمام کو حسن ترتیب کے ساتھ جوڑ کر ایک خوبصورت شکل بنائی، غور کرو اس کی کاریگری کتنی زبردست ہے۔

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں — بیوی کی وراثت میں شوہر کا حصہ

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''تمہارے لیے تمہاری بیویوں کے چھوڑے ہوئے مال میں سے آدھا حصہ ہے، جب کہ ان کی کوئی اولاد نہ ہو، اور اگر ان کی اولاد ہو، تو تمہاری بیویوں کے چھوڑے ہوئے مال میں چوتھائی حصہ ہے (تمہیں یہ حصہ) ان کی وصیت اور قرض ادا کرنے کے بعد ملے گا''۔ [سورۂ نساء:12]

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں — سونے سے پہلے بستر جھاڑ لینا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی بستر پر آئے، تو اسے کسی کپڑے سے جھاڑ لے، اسے نہیں معلوم کہ بستر میں کیا ہے۔'' [ابوداؤد:5050]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت | جنت میں داخل کرنے والی چیز

رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا کہ لوگوں کو سب سے زیادہ جنت میں داخل کرنے والی کیا چیز ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ سے ڈرنا اور اچھے اخلاق، اور سب سے زیادہ آگ میں داخل کرنے والی چیز کے بارے میں سوال کیا گیا۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: منہ اور شرم گاہ''۔ [ترمذی: 2004، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں | اِزار یا پتلون کو ٹخنے سے نیچے پہننا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص غرور وتکبر میں اپنے اِزار کو ٹخنے سے نیچے لٹکائے گا، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی طرف رحمت کی نظر سے نہیں دیکھے گا''۔ [بخاری: 5788، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں | کامیاب کون؟

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کامیاب ہوگیا وہ شخص جس نے اسلام قبول کیا اور اس کو ضرورت کے بقدر روزی ملی اور اللہ تعالیٰ نے اس کو دی ہوئی روزی پر قناعت کرنے والا بنا دیا''۔ [مسلم: 2426، عن عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں | اہل جنت کا اکرام

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''یقیناً نیک لوگ آرام میں ہوں گے، مسہریوں پر بیٹھے ہوئے نظارہ کر رہے ہوں گے تم ان کے چہروں سے جنت کے عیش و آرام کا اندازہ کرلو گے۔ ان کو سیل بند خالص شراب پلائی جائے گی، اس پر مُشک کی مُہر لگی ہوگی، ایسی پاکیزہ شراب کے لیے رغبت کرنے والوں کو رغبت کرنی چاہیے، اس شراب میں تسنیم کے پانی کی ملاوٹ ہوگی، وہ ایک ایسا چشمہ ہے جس میں سے نیک بندے پئیں گے''۔ [سورۂ مطففین: 22 تا 28]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج | گائے کے دودھ کا فائدہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''گائے کا دودھ استعمال کیا کرو، کیونکہ وہ ہر قسم کے پودوں کو چرتی ہے (اس لیے) اس کے دودھ میں ہر بیماری سے شفا ہے''۔ [مستدرک: 8224، عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''کیا ایمان والوں کے لیے ابھی تک ایسا وقت نہیں آیا، کہ ان کے دل اللہ کی نصیحت اور جو دین حق نازل ہوا ہے، اس کے سامنے جھک جائیں اور وہ ان لوگوں کی طرح نہ ہوجائیں جن کو ان سے پہلے کتاب دی گئی تھی''۔ یعنی وہ وقت آچکا ہے کہ مسلمانوں کے دل قرآن اور اللہ کی یاد اور اس کے سچے دین کے سامنے جھک جائیں۔ [سورۂ حدید: 16]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

(۱۸) جمادی الثانیہ

نمبر ۱: اسلامی تاریخ — حجۃ الوداع میں آخری خطبہ

۹ ذی الحجہ ۱۰ھ میں حضور ﷺ نے میدان عرفات میں ایک لاکھ سے زیادہ صحابۂ کرام کے سامنے آخری خطبہ دیا، جو علم وحکمت سے بھرا ہوا تھا اور پوری انسانیت کا جامع دستور تھا، اس میں آپ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! میری باتیں غور سے سنو! شاید آئندہ سال میری تم سے ملاقات نہ ہو سکے۔ لوگو! تمہاری جانیں، عزت وآبرو اور مال آپس میں ایک دوسرے پر حرام ہے، میں نے زمانۂ جاہلیت کی تمام رسموں کو اپنے پیروں تلے روند دیا ہے؛ دیکھو! میرے بعد گمراہ نہ ہو جانا، کہ ایک دوسرے کو قتل کرنے لگو، میں تمہارے لیے اللہ کی کتاب چھوڑ کر جا رہا ہوں، اگر تم اس کو مضبوطی سے پکڑے رہو گے، تو کبھی گمراہ نہیں ہو گے، تمہارا عورتوں پر اور عورتوں کا تم پر حق ہے، کسی عورت کو اپنے شوہر کے مال میں سے اس کی اجازت کے بغیر کچھ دینا جائز نہیں ہے، اور قرض واجب الاداء ہے جو چیز مانگ کر لی جائے اس کو لوٹانا ضروری ہے اور ضامن تاوان کا ذمہ دار ہے، لوگو! کیا میں نے اللہ کا پیغام تم تک پہنچا دیا؟ سب نے جواب دیا: بلاشبہ آپ ﷺ نے امانت کا حق ادا کر دیا اور اُمت کو خیر خواہی کی نصیحت فرمائی، پھر آپ ﷺ نے آسمان کی طرف انگلی اُٹھا کر تین مرتبہ اللہ تعالیٰ کو گواہ بنایا اور کہا: اے اللہ! تو گواہ رہنا۔ اے اللہ! تو گواہ رہنا۔ اے اللہ! تو گواہ رہنا۔

نمبر ۲: حضور ﷺ کا معجزہ — غیبی مدد

صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں اللہ کے رسول ﷺ کے ساتھ چار سو آدمی تھے۔ ہم لوگوں نے ایسی جگہ پڑاؤ ڈالا جہاں پینے کے لیے پانی نہیں تھا۔ ہم سب گھبرا گئے، اتنے میں ایک چھوٹی سی بکری اللہ کے رسول کے سامنے آکر کھڑی ہوگئی۔ آپ ﷺ نے اس کا دودھ دوہا اور پھر خوب سیر ہو کر پیا اور اپنے صحابہ کو بھی پلایا حتیٰ کہ سب سیر ہوگئے۔ اس کے بعد اس بکری کو باندھ دیا گیا، صبح کو اٹھ کر دیکھا، تو وہ بکری غائب تھی۔ حضور ﷺ کو خبر دی گئی، تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''جو اللہ اس کو لایا تھا وہی اسے لے گیا''۔ [بیہقی فی دلائل النبوۃ: 2381، عن نافع رضی اللہ عنہ]

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں — دینی علم حاصل کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''(دینی) علم کا حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے''۔ [ابن ماجہ: 224، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں — زیارت قبور کی دعا

رسول اللہ ﷺ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کو زیارت قبور کی یہ دعا سکھاتے تھے: ((اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ لَلَا حِقُوْنَ أَسْأَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ)) ترجمہ: سلام ہو تم پر اے (اس اجڑی بستی کے) گھرانے والے مومنو اور مسلمانو! اور ہم بھی ان شاء اللہ تمہارے ساتھ ملنے والے ہیں، ہم اپنے اور تمہارے لیے اللہ سے عافیت چاہتے ہیں۔ [مسلم: 2257، عن بریدہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت | مصافحہ سے گناہوں کا جھڑنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب مومن دوسرے مومن سے مل کر سلام کرتا ہے اور اس کا ہاتھ پکڑ کر مصافحہ کرتا ہے، تو ان دونوں کے گناہ اس طرح جھڑتے ہیں جیسے درخت کے پتے گرتے ہیں''۔ [طبرانی اوسط: 250، عن حذیفہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں | یتیموں کا مال مت کھاؤ

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''یتیموں کے مال ان کو دیتے رہا کرو اور پاک مال کو ناپاک مال سے نہ بدلو اور ان کا مال اپنے مال کے ساتھ ملا کر مت کھاؤ؛ ایسا کرنا یقیناً بہت بڑا گناہ ہے''۔ [سورۂ نساء: 2]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں | مال واولاد قرب خداوندی کا ذریعہ نہیں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''تمہارے مال اور تمہاری اولاد ایسی چیز نہیں، جو تم کو درجے میں ہمارا مقرب بنا دے، مگر ہاں! جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتا رہے، تو ایسے لوگوں کو ان کے اعمال کا دوگنا بدلہ ملے گا اور وہ جنت کے بالا خانوں میں آرام سے رہیں گے''۔ [سورۂ سبا: 37]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں | گنہگاروں کے ساتھ قبر کا سلوک

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب گنہگار یا کافر بندے کو دفن کیا جاتا ہے، تو قبر اس سے کہتی ہے: تیرا آنا نامبارک ہو، میری پیٹھ پر چلنے والوں میں تم مجھے سب سے زیادہ ناپسند تھے، جب تم میرے حوالے کر دیے گئے اور میرے پاس آ گئے تو تم آج میری بدسلوکی دیکھو گے، پھر قبر اس کو دباتی ہے اور اس پر مسلط ہو جاتی ہے، تو اس کی پسلیاں ایک دوسرے میں گھس جاتی ہے''۔ [ترمذی: 2460، عن ابی سعید رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج | خربوزے کے فوائد

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کھانے سے پہلے خربوزے کا استعمال پیٹ کو بالکل صاف کر دیتا ہے اور بیماری کو جڑ سے ختم کر دیتا ہے''۔ [ابن عساکر: 6/102]

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم گھروں کے دروازوں کے سامنے نہ آیا کرو، بلکہ دروازوں کے کناروں پر کھڑے ہو کر سلام کرو۔ اگر تمہیں اجازت مل جائے تو داخل ہو جاؤ۔ ورنہ واپس چلے جاؤ''۔ [مسند بزار: 2957، عن عبداللہ رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

(۱۹) جمادی الثانیہ

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — دین کے مکمل ہونے کا اعلان

رسول اللہ ﷺ پر میدانِ عرفات میں جمعہ کے دن عصر کے بعد آخری حج کے موقع پر ایک لاکھ سے زائد صحابۂ کرام ﷺ کے درمیان قرآن کی آیت نازل ہوئی، وحی کے بوجھ سے آپ ﷺ کی اُونٹنی بیٹھ گئی، اس میں اللہ تعالیٰ نے خوشخبری دیتے ہوئے فرمایا: ''آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی اور ہمیشہ کے لیے تمہارے لیے دین اسلام کو پسند کر لیا''۔ اس آیت میں اعلان کر دیا گیا کہ اسلام ہی ایک ایسا مذہب ہے، جو قیامت تک آنے والی نسل انسانی کی ہدایت اور رہبری اور دنیا وآخرت میں کامیابی کی ضمانت دے سکتا ہے، اس کے علاوہ دنیا کا کوئی مذہب انسانوں کی نجات کا ذریعہ اور اللہ کے یہاں قبولیت وکامیابی کا معیار نہیں بن سکتا، اس لیے اب قیامت تک کسی نبی یا رسول اور نئی کتاب وشریعت کی بالکل ضرورت نہیں، اسلام آخری دین اور حضور ﷺ آخری رسول ہیں۔ آپ ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔

نمبر ۲ : ایک فرض کے بارے میں — دانتوں کی بناوٹ

دانتوں کی بناوٹ (ساخت) پر غور کیجیے کہ اللہ تعالیٰ نے ۳۲ ٹکڑوں کو کیسی حسین وخوبصورت لڑی میں پرویا ہے اور اس کی جڑوں کو نرم ہڈی میں کس خوبی کے ساتھ پیوست کیا ہے، یہ دانت ایک طرف جہاں چہرے کی حسن وزینت ہیں وہیں ان سے ہم چبانے، کاٹنے، پیسنے اور توڑنے کا اہم کام کر لیتے ہیں اور اللہ کی عجیب قدرت کہ ان کو بتیس ٹکڑوں میں بنایا ایک ہی سالم ہڈی میں ان کو نہیں ڈھالا، ورنہ منہ میں بڑی تکلیف ہوتی؛ اسی طرح اگر ایک دانت میں کوئی خرابی ہوتی ہے تو باقی دانتوں سے کام لیا جا سکتا ہے؛ ایک سالم ہڈی ہونے کی صورت میں یہ ممکن نہ تھا۔ قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: خود تمہاری ذات میں بھی (اللہ کی قدرت کی) نشانیاں ہیں، تو کیا تم دیکھتے نہیں ہو؟ [سورۂ ذاریات: 21]

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دینا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''آپ اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم کرتے رہیے اور خود بھی نماز کے پابند رہیے، ہم آپ سے روزی طلب نہیں کرتے، روزی تو آپ کو ہم دیں گے اور اچھا انجام تو پرہیزگاری ہی کا ہے''۔ [سورۂ طٰہٰ: 132]

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — رخصت کے وقت مصافحہ کرنا

رسول اللہ ﷺ جب کسی کو رخصت فرماتے، تو اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے لیتے اور اس وقت تک (اس کا ہاتھ) نہ چھوڑتے، جب تک کہ وہ آپ ﷺ کے ہاتھ کو خود نہ چھوڑ دے۔ [ترمذی: 3442، عن ابن عمر ﷛]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت — جنت کا مستحق

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو آدمی اس حال میں مرجائے کہ وہ تکبر، خیانت اور قرض سے بری ہو، تو جنت میں داخل ہوگا''۔ [ترمذی: 1572، عن ثوبان رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں — سامان عیب بتائے بغیر فروخت کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مسلمان مسلمان کا بھائی ہے اور کسی مسلمان کے لیے اپنے بھائی سے عیب والے سامان کو عیب بیان کیے بغیر فروخت کرنا جائز نہیں''۔ [ابن ماجہ: 2246، عن عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں — دنیا سے بے رغبتی پیدا کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''موت کا (ذکر) دنیا سے بے رغبت کرنے اور آخرت کی طلب کے لیے کافی ہے''۔
[شعب الایمان: 10159، عن الربیع بن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں — اہل جنت کا انعام

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اس دن بہت سے چہرے تروتازہ ہوں گے، اپنے (نیک) اعمال کی وجہ سے خوش ہوں گے، اونچے اونچے باغوں میں ہوں گے۔ وہ ان باغوں میں کوئی بے ہودہ بات نہیں سنیں گے۔ ان میں چشمے بہہ رہے ہوں گے۔ [سورۂ غاشیہ: 8 تا 12]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج — تلبینہ سے علاج

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیمار کے لیے تلبینہ تیار کرنے کا حکم دیتی تھیں اور فرماتی تھیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ تلبینہ بیمار کے دل کو سکون پہنچاتا ہے اور رنج و غم کو دور کرتا ہے۔ [بخاری: 5689، عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

فائدہ: جَو (Barley) کو کوٹ کر دودھ میں پکانے کے بعد مٹھاس کے لیے اس میں شہد ڈالا جاتا ہے؛ جسے تلبینہ کہتے ہیں۔

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور ہر شخص کو اس بات پر غور کرنا چاہیے کہ اس نے کل (آخرت) کے لیے کیا آگے بھیجا ہے اور اللہ سے ڈرتے رہو اور اللہ تعالیٰ کو تمہارے سب اعمال کی خبر ہے''۔ [سورۂ حشر: 18]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

۲۰ جمادی الثانیہ

نمبر ۱: اسلامی تاریخ — آخرت کے سفر کی تیاری

جب حجۃ الوداع کے موقع پر دین کی تکمیل ہوگئی اور پورے عرب میں اسلام پھیل گیا، تو حضور ﷺ کے حالات سے اندازہ ہونے لگا کہ اب آخرت کا سفر ہونے والا ہے، چنانچہ آپ ہر سال رمضان میں دس دن کا اعتکاف کرتے تھے، اس سال ۱۰ھ میں بیس دن کا اعتکاف فرمایا، ہر سال جبرئیل امین کے ساتھ ایک مرتبہ قرآن کا دور کرتے تھے، اس رمضان میں دو مرتبہ دور فرمایا، حجۃ الوداع کے موقع پر آپ ﷺ نے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا: ''شاید اس کے بعد میری تم لوگوں سے ملاقات نہ ہوسکے''۔ جمرۂ عقبہ کے پاس کنکری مارتے ہوئے حکم دیا کہ تم مجھ سے حج کے اعمال سیکھ لو۔ اس سے پہلے جب سورۂ نصر نازل ہوئی تھی، جس میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے فتح ونصرت اور لوگوں کے دین میں داخل ہونے کی خبر کے ساتھ اللہ کی حمد وثنا اور توبہ واستغفار میں مشغول ہونے کا حکم سن کر آپ سمجھ گئے تھے کہ اب دنیا سے رخصت ہونے کا وقت قریب ہوتا جارہا ہے۔ آپ ﷺ دامن اُحد میں تشریف لے گئے، وہاں شہدائے اُحد کے لیے دعا فرمائی، واپس آکر خطبہ میں فرمایا: لوگو! میں تم سے پہلے حوضِ کوثر پر جارہا ہوں، وہاں میں تم سے ملوں گا، مجھے تمہارے بارے میں صرف اس بات کا خوف ہے کہ تم دنیا میں مشغول ہوجاؤ اور دنیا تم کو پچھلی قوموں کی طرح ہلاک کرڈالے۔ یہ سب وہ علامات اور نشانیاں ہیں، جن سے معلوم ہوتا تھا کہ اب آپ ﷺ اس دنیا سے تشریف لے جانے والے ہیں۔

نمبر ۲: حضور ﷺ کا معجزہ — کنکریوں سے تسبیح کی آواز کا آنا

حضرت ابوذر ؓ فرماتے ہیں کہ ہم ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے۔ آپ ﷺ کے ہاتھ میں چند کنکریاں تھیں، اچانک ان سے تسبیح کی آواز آنے لگی جس کو ساری مجلس سن رہی تھی، پھر حضور ﷺ نے وہ کنکریاں باری باری حضرت ابوبکر ؓ پھر حضرت عمر ؓ اور پھر حضرت عثمان ؓ کے ہاتھ میں دی، تو ان کے ہاتھوں میں بھی تسبیح پڑھتی رہی، لیکن جب ان کے علاوہ لوگوں کو دی، تو کنکریوں نے تسبیح پڑھنا بند کردیا۔ [دلائل النبوۃ للاصفہانی: 327]

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں — عشاء کی نماز کی اہمیت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس شخص نے عشاء کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھی گویا اس نے آدھی رات عبادت کی اور جس نے فجر کی نماز جماعت سے پڑھ لی گویا اس نے ساری رات نماز پڑھی''۔ [مسلم: 1491، عن عثمان بن عفان ؓ]

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں — آئینہ دیکھنے کی دعا

جب آئینے میں اپنا چہرہ دیکھے تو یہ دُعا پڑھے: (اَللّٰهُمَّ حَسَّنْتَ خَلْقِيْ فَحَسِّنْ خُلُقِيْ) ترجمہ: اے اللہ! تو نے میری صورت اچھی بنائی ہے، پس تو میری سیرت بھی اچھی بنادے۔ [ابن حبان: 964، عن ابن مسعود ؓ]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت | توبہ سے گناہوں کا بھلایا جانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب بندہ اپنے گناہوں سے توبہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کے بارے میں فرشتوں کو بھلا دیتا ہے اور اس کے اعضاء اور زمین کے مقامات کو بھی (گناہوں کے بارے میں) بھلا دیتا ہے۔ یہاں تک کہ وہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملاقات کرے گا کہ اس کے گناہوں کے بارے میں اللہ کے سامنے کوئی گواہی دینے والا نہیں ہوگا“۔ [الترغیب والترہیب: 4459، عن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں | اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا اور اس کی (مقرر کی ہوئی) حدوں سے آگے بڑھے گا، تو اللہ تعالیٰ اس کو آگ میں داخل کرے گا جس میں وہ ہمیشہ رہے گا اور اس کو ذلیل ورسوا کرنے والا عذاب ہوگا“۔ [سورۂ نساء: 14]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں | دنیاوی زندگی ایک دھوکہ ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اے لوگو! بیشک اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے، تو کہیں تم کو دنیوی زندگی دھوکہ میں نہ ڈال دے، اور تم کو دھوکہ باز شیطان کسی دھوکہ میں نہ ڈال دے، یقیناً شیطان تمہارا دشمن ہے، تم بھی اسے اپنا دشمن ہی سمجھو! وہ تو اپنے گروہ (کے لوگوں کو) اس لیے بلاتا ہے کہ وہ بھی دوزخ والوں میں شامل ہو جائیں“۔ [سورۂ فاطر: 5 تا 6]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں | قیامت میں منہ پر مہر لگا دی جائے گی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم جب قیامت کے دن پیش ہوں گے، تو تمہارے منہ پر مہر لگا دی جائے گی، اور آدمی کی سب سے پہلی چیز جو بات کرے گی، وہ اس کی ران اور ہتھیلی ہوگی“۔ [مسند احمد: 19522، عن معاویہ بن حیدہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج | معدہ کی صفائی

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ”انار کو اس کے اندرونی چھلکے سمیت کھاؤ، کیونکہ یہ معدے کو صاف کرتا ہے“۔

[مسند احمد: 22726]

فائدہ: علامہ ابن قیمؒ فرماتے ہیں کہ انار جہاں معدے کو صاف کرتا ہے، وہیں پرانی کھانسی کے لیے بھی بڑا کارآمد پھل ہے۔

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس کو ایمان کی لذت حاصل کرنے کا شوق ہو تو اُسے صرف اللہ کے لیے آدمی سے محبت کرنی چاہیے“۔ [مستدرک: 3، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

(۲۱) جمادی الثانیہ

نمبر ۱: اسلامی تاریخ — حضور ﷺ کی بیماری کا زمانہ

حضور ﷺ ماہ صفر ۱۱ھ کو جنت البقیع میں دعائے مغفرت کے لیے تشریف لے گئے۔ واپسی پر سر میں درد اور بخار کی حرارت شروع ہوگئی۔ آپ ﷺ نے بیماری کے عالم میں ازواج مطہرات سے اجازت لے کر حضرت عائشہ ؓ کے یہاں قیام فرمالیا۔ اور بیماری کی حالت میں ۱۱ دن تک امامت کرتے رہے، مگر جوں جوں وقت گزرتا گیا، مرض بڑھتا گیا، حتی کہ ایک دن طبیعت زیادہ ناساز ہوگئی اور نماز عشاء کا وقت تھا، حضرت ابوبکر ؓ کو نماز پڑھانے کا حکم دیا۔ انہوں نے تقریباً ۱۷ نمازیں آپ ﷺ کی موجودگی میں پڑھائی۔ ایک دن طبیعت کچھ سنبھلی، تو حضرت علی ؓ اور حضرت عباس ؓ کے سہارے نماز ظہر کے لیے تشریف لائے۔ حضرت ابوبکر ؓ نماز پڑھا رہے تھے، آہٹ پاکر وہ پیچھے ہٹنے لگے۔ آپ ﷺ نے ہاتھ کے اشارے سے منع فرمایا اور خود اُن کی بائیں طرف بیٹھ گئے۔ نماز کے بعد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے اپنے بندے کو اختیار دیا ہے کہ چاہے وہ دنیا کی نعمتوں کو قبول کرلے یا جو کچھ آخرت میں اللہ کے پاس ہے اُس کو پسند کرلے۔ لیکن اس بندے نے اُن چیزوں کو قبول کرلیا ہے جو اللہ تعالیٰ کے پاس ہے۔

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں — نرخرا (گلے کی نالی)

ہم جو آواز نکالتے ہیں، بات کرتے ہیں، اللہ کی قدرت دیکھئے! اللہ نے آواز نکالنے کا کام نرخرا کے ذمہ لگا رکھا ہے، نرخرا گلے میں ایک نالی ہے، جس کو ٹینٹوا کہتے ہیں؛ زبان، ہونٹ اور دانت یہ حروف بنانے کا کام کرتے ہیں، پھر زبان اس کی ادائیگی میں مدد کرتی ہے، نرخرے سے آواز نکلنے کی مختلف شکلیں ہوتی ہیں، اسی لیے آوازوں میں بھی تفاوت ہوتا ہے، جس طرح دو آدمیوں کی شکل وصورت بالکل ایک جیسی نہیں ہوتی، اسی طرح ان کی آواز بھی ایک جیسی نہیں ہوتی۔ سبحان اللہ! انسانی جسم کے ہر ہر عضو میں اللہ کی کتنی بڑی قدرت کارفرما ہے۔

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں — تمام رسولوں پر ایمان لانا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو لوگ اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتے ہیں اور اس کے رسولوں پر بھی اور ان میں سے کسی میں فرق نہیں کرتے، ان لوگوں کو اللہ تعالیٰ ضرور ان کا ثواب دیں گے اور اللہ تعالیٰ بڑے مغفرت والے ہیں، بڑے رحمت والے ہیں''۔ [سورۂ نساء: 152] ----- فائدہ: اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت اور رہنمائی کے لیے جتنے نبی اور رسول بھیجے ہیں، ان سب پر ایمان لانا فرض ہے۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — قرآن کی تلاوت ٹھہر ٹھہر کر کرنا

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ ﷺ کی تلاوت کی کیفیت کے بارے میں پوچھا گیا، تو انہوں نے ایک، ایک کلمہ الگ، الگ پڑھ کر بتایا۔ [ابوداؤد:4001]

نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت — اللہ کے خوف سے رونا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے اللہ کو یاد کیا اور اس کے خوف سے آنکھیں بہہ پڑیں یہاں تک کہ زمین پر اس کے آنسو گر پڑیں۔ تو قیامت کے دن اس کو عذاب نہیں دیا جائے گا''۔ [مستدرک:7668، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں — چند بڑے گناہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''چار شخص ایسے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کو حق ہے کہ ان کو جنت میں داخل نہ کریں اور اس کی نعمتوں کا مزہ نہ چکھائے: ۱) شراب کا عادی ۲) ناحق یتیم کا مال کھانے والا ۳) سود کھانے والا ۴) والدین کی نافرمانی کرنے والا''۔ [مستدرک:2260، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں — دنیا ذلیل ہو کر کب آتی ہے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس شخص کا مقصد آخرت ہوگا، تو اللہ تعالیٰ اس کے دل میں استغناء پیدا فرمائے گا اور اس کے کاموں کو جمع کر دے گا اور دنیا اس کے پاس ذلیل ہو کر آئے گی؛ اور جس کا مقصد دنیا ہوگا، تو اللہ تعالیٰ اس کے فقر کو اس کے سامنے کر دے گا اور اس کے کاموں کو پھیلا دے گا اور دنیا اس کے مقدر کی ہی آئے گی''۔ [ترمذی:2465، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں — قیامت کا منظر

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''(خبردار ہو جاؤ) جب زمین کو پوری طرح کوٹ کر چورا چورا کر دیا جائے گا اور تمہارا پروردگار جلوہ فرمائے گا اور فرشتے صف باندھ کر میدان حشر میں آجائیں گے اور اس دن جہنم کو سامنے لایا جائے گا''۔ [سورۂ فجر:21 تا 23]

نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج — تربوز کے فوائد

رسول اللہ ﷺ تربوز کو تر کھجور کے ساتھ کھاتے اور فرماتے کہ ہم اس کھجور کی گرمی کو تربوز کی ٹھنڈک کے ذریعہ اور تربوز کی ٹھنڈک کو کھجور کی گرمی کے ذریعہ ختم کرتے ہیں''۔ [ابوداؤد:3836، عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

فائدہ: تربوز گرمی کی شدت کو کم کرتا ہے اور گرمی کی وجہ سے ہونے والے سر درد میں بے حد مفید ہے۔

نمبر ⑩ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''تم ان لوگوں کی طرح مت ہو جانا، جنہوں نے اللہ کو بھلا دیا، تو اللہ تعالیٰ نے خود ان کی جانوں سے ان کو غافل کر دیا، یہی لوگ نافرمان ہیں''۔ [سورۂ حشر:19]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

(۲۲) جمادی الثانیہ

نمبر ۱: اسلامی تاریخ — رسول اللہ ﷺ کی وفات

ماہِ ربیع الاوّل پیر کے دن ۱۱ھ میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ فجر کی نماز پڑھا رہے تھے۔ حضور ﷺ نے حجرۂ مبارک کا پردہ اُٹھایا اور صحابہ رضی اللہ عنہم کو اپنے پروردگار کے سامنے صف میں کھڑا دیکھ کر مسکرائے۔ اور اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا۔ اُسی دن حضرت جبرئیل علیہ السلام نے آپ ﷺ کی خدمت میں آ کر عرض کیا: یا رسول اللہ! وحی لانے کے اعتبار سے آج میرا آخری دن ہے، اس کے بعد میں وحی لے کر زمین پر نہیں آؤں گا اور آپ ﷺ کا بھی آخری دن ہے، میرا آخری سلام قبول فرمایئے۔ چنانچہ آپ ﷺ نے فرمایا: مجھ کو زندگی اور موت دونوں پیش کی گئی، تو میں نے موت کو پسند کیا؛ پھر یہود ونصاریٰ پر لعنت فرمائی کہ انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنالیا تھا، تم میری قبر کو ہرگز سجدہ گاہ نہ بنانا، لوگوں کو نماز پڑھنے اور ماتحتوں کے ساتھ حسن سلوک کی تاکید کی، پھر جوں جوں وقت گذرتا گیا، آپ ﷺ کا مرض بڑھتا گیا۔ آپ ﷺ بار بار آسمان کی طرف نظر اُٹھا کر فرماتے: ((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاَلْحِقْنِيْ بِالرَّفِيْقِ الْاَعْلٰى)) اے اللہ! میری مغفرت فرما، مجھ پر رحم فرما اور مجھے رفیق اعلیٰ سے ملاقات کا شرف عطا فرما۔ اس طرح بارہ ربیع الاول ۱۱ھ پیر کے دن آپ ﷺ ((اَللّٰهُمَّ رَفِيْقَ الْاَعْلٰى)) کہتے ہوئے اپنے خالق حقیقی سے جاملے۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ۔

نمبر ۲: حضور ﷺ کا معجزہ — گھی میں برکت

حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: غزوۂ تبوک کے سفر میں گھی کی مشک کی ذمہ داری میری تھی۔ دوران سفر میں نے اس میں سے تھوڑا سا گھی نکالا اور حضور ﷺ کے لیے کھانا تیار کیا اور مشک میں دیکھا تو گھی بہت ہی کم بچا تھا۔ میں نے وہ مشک دھوپ میں رکھدی اور میں سوگیا، اچانک میں نے گھی کے بہنے کی آواز سنی، تو میری آنکھ کھل گئی، دیکھا تو گھی بہہ رہا تھا۔ میں جلدی سے کھڑا ہوا اور مشک کا منہ پکڑ لیا؛ حضور ﷺ نے مجھے دیکھ کر فرمایا: ''اگر اس کو چھوڑ دیتے تو پوری وادی گھی سے بہنے لگتی''۔ [دلائل النبوۃ للاصفہانی:334]

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں — تکبیر اولیٰ کے ساتھ نماز پڑھنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص چالیس دن اخلاص سے تکبیر اولیٰ کے ساتھ باجماعت نماز پڑھتا ہے، تو اس کو دو پروانے ملتے ہیں۔ ایک جہنم سے بری ہونے کا دوسرا نفاق سے بری ہونے کا''۔ [ترمذی:241 عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں — فرض نمازوں کے بعد کی دعا

رسول اللہ ﷺ ہر فرض نماز کے بعد یہ دعا پڑھا کرتے تھے: ((لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهٗ

الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَاالْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ))۔ [بخاری:844،عن مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت — یتیم کی پرورش کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مسلمانوں میں بہترین گھر وہ ہے، جس میں کوئی یتیم ہو اور اُس سے اچھا سلوک کیا جائے اور مسلمانوں میں بدترین گھر وہ ہے، جس میں کوئی یتیم ہو اور اس کے ساتھ برا سلوک کیا جائے''۔

[ابن ماجہ:3679،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں — سود خور سے جنگ کا اعلان

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اگر تم (سود لینے سے) باز نہیں آئے، تو اللہ اور اُس کے رسول کی طرف سے جنگ کا اعلان سن لو''۔ [سورۂ بقرہ:279]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں — اللہ ہی روزی تقسیم کرتے ہیں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''دنیوی زندگی میں ان کی روزی ہم نے ہی تقسیم کر رکھی ہے اور ایک کو دوسرے پر مرتبے کے اعتبار سے فضیلت دے رکھی ہے، تاکہ ایک دوسرے سے کام لیتا رہے، اور آپ کے رب کی رحمت اس (دنیوی مال) سے کہیں زیادہ بہتر ہے، جس کو یہ لوگ جمع کرتے پھرتے ہیں''۔ [سورۂ زخرف:32]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں — زمین گواہی دے گی

آپ ﷺ نے یہ آیت تلاوت فرمائی ﴿يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا﴾ (یعنی اس دن زمین اپنی سب باتیں بیان کردے گی) پھر ارشاد فرمایا: ''تم جانتے ہو زمین کیا خبریں بیان کرے گی؟'' صحابہ نے عرض کیا: اللہ اور اس کے رسول خوب جانتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اس کی خبریں یہ ہیں، کہ وہ ہر مرد اور عورت کے متعلق اس عمل کی گواہی دے گی، جو اس کی پیٹھ پر کیا گیا تھا، وہ کہے گی: اس نے ایسا اور ایسا عمل فلاں فلاں دن کیا تھا''۔ [ترمذی:2429،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج — ختنہ کے فوائد

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''پانچ چیزیں فطرت میں سے ہیں، ان میں سے ایک ختنہ کرنا ہے''۔

[مسلم:598،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

فائدہ: ختنہ کرنے سے شرمگاہ کے کینسر، ایگزیما جیسی بیماریوں سے حفاظت ہوتی ہے۔

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم جہاں کہیں بھی رہو اللہ سے ڈرتے رہو، اور برائی کو مٹانے کے لیے نیکی کرلیا کرو، اور لوگوں سے اچھے اخلاق کا برتاؤ کیا کرو''۔ [ترمذی:1987،عن ابی ذر رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

۲۳ جمادی الثانیہ

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — حضور علیہ ﷺ کی وفات سے صحابہ کی حالت

رسول اللہ علیہ ﷺ کی وفات کی خبر مدینہ کے اطراف میں فوراً پھیل گئی، یہ خبر صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم پر بجلی بن کر گری، اس عظیم حادثے نے صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کو ہمیشہ کے لیے آپ علیہ ﷺ کے چہرۂ انور کے دیدار سے محروم کردیا، بڑے بڑے جلیل القدر صحابہ حواس کھو بیٹھے اور ان کی عقلیں گم ہوگئیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ غم کے مارے تلوار نکال کر کہنے لگے: جو کوئی کہے گا کہ حضور علیہ ﷺ کی وفات ہوچکی ہے، تو اس کی گردن اُڑادوں گا۔ مگر ایسے نازک وقت میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عقل وشعور سے کام لیتے ہوئے لوگوں کے سامنے ایک مختصر خطبہ دیا اور کہا: اے لوگو! جو شخص محمد علیہ ﷺ کی عبادت کرتا تھا، تو سن لے کہ آپ علیہ ﷺ وفات پاچکے ہیں اور جو اللہ کی عبادت کرتا تھا، تو بلاشبہ وہ زندہ ہے اور اُسے کبھی موت نہیں آسکتی؛ پھر سورۂ آل عمران کی آیت تلاوت کی: ﴿ وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ اَفَاۡئِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰۤى اَعْقَابِكُمْ ؕ﴾ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی تلاوت سن کر ایسا محسوس ہوا کہ یہ آیت ابھی نازل ہوئی ہے، اس کے بعد صحابہ رضی اللہ عنہم کو کچھ ہوش آیا اور یقین ہوا کہ رسول اللہ علیہ ﷺ اپنا فرض رسالت پورا کرکے اپنے رب کے پاس جاچکے ہیں۔

نمبر ۲ : اللہ کی قدرت — لومڑی کی چالاکی

لومڑی ایک جنگلی جانور ہے، اللہ تعالیٰ نے اس کو کیسا شعور عطا کیا ہے! یہ اپنا مکان زمین کے اندر بناتی ہے اور اس میں آنے جانے کے لیے دو راستے بناتی ہے اور وہ راستے بہت تنگ ہوتے ہیں، اس کے علاوہ نیچے بھی کوئی نہ کوئی ایسا سوراخ رکھتی ہے، جس سے ضرورت پر اپنے آپ کو بچاسکے۔ ایک راستے سے اگر کوئی پکڑنا چاہے، تو دوسرے راستے سے بھاگ جاتی ہے اور اگر دونوں راستوں پر کوئی اس کو گھیر لے، تو نیچے کے سوراخ سے اپنا بچاؤ کرلیتی ہے۔ یہ شعور اور سمجھ لومڑی کو کس نے عطا کیا؟۔

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — مسجد میں داخل ہونے کے لیے پاک ہونا

رسول اللہ علیہ ﷺ نے فرمایا: ''کسی حائضہ عورت اور کسی جنبی: یعنی ناپاک آدمی کے لیے مسجد میں داخل ہونے کی بالکل اجازت نہیں ہے''۔ [ابوداؤد: 232، عن عائشہ رضی اللہ عنہا] فائدہ: مسجد میں داخل ہونے کے لیے پاک ہونا ضروری ہے۔

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — اپنے سامنے سے کھانا کھانا

حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ایک دن میں نے رسول اللہ علیہ ﷺ کے ساتھ کھایا، میں تھالی کے ارد گرد سے کھانے لگا، تو آپ علیہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: ''اپنے سامنے سے کھائیے''۔ [بخاری: 5377]

فائدہ: اگر ایک ساتھ کئی آدمی کھانا کھائے، تو اپنے اپنے سامنے سے کھانا کھائے اور یہی سنت ہے۔

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت | قرآن کی تلاوت کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قرآن شریف کی تلاوت کیا کرو، اس لیے کہ قیامت کے دن یہ اپنے ساتھی (یعنی پڑھنے والے) کی شفاعت کرے گا''۔ [مسلم:1874،عن ابی امامہ ؓ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں | جانوروں کو بے مقصد مارنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے کسی چڑیا کو بے فائدہ مارا ہوگا تو وہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے سامنے فریاد کرے گی کہ اے میرے رب! فلاں نے مجھے بے مقصد مارا تھا اور کسی ضرورت وفائدے کے لیے نہیں مارا تھا''۔

[نسائی:4451،عن الشرید ؓ]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں | دنیا کا کوئی بھروسہ نہیں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اس دنیا کی مثال اس کپڑے کی سی ہے، جس کو شروع سے کاٹ دیا جائے اور آخیر میں ایک دھاگے پر لٹکا ہوا رہ جائے، تو وہ دھاگہ کبھی بھی ٹوٹ سکتا ہے (اسی طرح اس دنیا کا کوئی ٹھکانہ نہیں، کبھی بھی ختم ہو جائے گی)''۔ [شعب الایمان:9875،عن انس ؓ]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں | قیامت کے دن زمین کا لرزنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جب زمین پوری حرکت سے ہلا دی جائے گی اور زمین اپنے بوجھ (مردے اور خزانے) باہر نکال دے گی اور انسان کہے گا کہ اس زمین کو کیا ہو گیا ہے؟ اس دن زمین اپنی باتیں بیان کر دے گی، اس لیے کہ آپ کے رب نے اس کو حکم دیا ہوگا''۔ [سورۂ زلزال:1تا5]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج | سرکہ کے فوائد

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''سرکہ کیا ہی بہترین سالن ہے''۔ [مسلم:5350،عن عائشہ ؓ]

فائدہ: سرکہ کے بارے میں محدثین حضرات کہتے ہیں کہ یہ تلی کے بڑھنے کو روکتا ہے، جسم میں ورم نہیں ہونے دیتا، کھانے کو ہضم کرتا ہے اور خون کو صاف کرتا ہے اور پھوڑے پھنسیوں کو دور کرتا ہے۔ [العلاج النبوی]

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے ایمان والو! تم ایسی بات کیوں کہتے ہو جو کرتے نہیں؟ یہ بات اللہ کے نزدیک بڑی ناراضگی کی ہے کہ تم ایسی باتیں کہو جن پر خود عمل نہ کرو''۔ [سورۂ صف:2تا3]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

(۲۴) جمادی الثانیہ

نمبر ①: اسلامی تاریخ — رسول اللہ ﷺ کی تجہیز وتکفین

رسول اللہ ﷺ کے وصال کے بعد لوگوں نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو اپنا خلیفہ منتخب کرکے آپ ﷺ کی تجہیز وتکفین کی طرف توجہ فرمائی، حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ وغیرہ نے غسل دے کر آپ ﷺ کے جسد مبارک کو حجرۂ عائشہ رضی اللہ عنہا میں رکھ دیا، پھر لوگ باری باری آکر نماز جنازہ ادا کرتے رہے، پہلے آپ ﷺ کے خاندان بنو ہاشم نے، پھر مہاجرین وانصار اور دیگر حضرات نے نماز جنازہ ادا کی ------ ۱۳ ربیع الاول، منگل کے دن الگ الگ نماز جنازہ پڑھی گئی، تدفین کے بارے میں صحابہ رضی اللہ عنہم کا مشورہ ہوا، صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ کا فرمان سنایا: انبیاء اسی جگہ دفن ہوتے ہیں جہاں ان کی روح قبض ہوتی ہے، یہ سن کر صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے باتفاق رائے حجرۂ مبارک میں قبر تیار کی اور بدھ کی رات میں آپ ﷺ کی تدفین عمل میں آئی۔ اسی حجرۂ عائشہ رضی اللہ عنہا کو ''روضۃ النبی ﷺ'' کہتے ہیں۔

نمبر ②: حضور ﷺ کا معجزہ — فرشتوں کی مدد

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک غزوے میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے؛ جب کفار سے مڈبھیڑ ہوئی، تو میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ دعا کرتے ہوئے سنا ﴿ يَا مٰلِكَ يَوْمِ الدِّيْنِ ، إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ﴾ اس کے بعد دیکھا کہ فرشتوں نے کفار کو آگے پیچھے سے مارنا شروع کیا اور ایک ایک کرکے بہت سے کفار زمین پر گر پڑے۔

[دلائل النبوۃ للاصفہانی:373]

نمبر ③: ایک فرض کے بارے میں — اولاد کی وراثت میں ماں باپ کا حصہ

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''ماں باپ (میں سے ہر ایک) کے لیے میت کے چھوڑے ہوئے مال میں چھٹا حصہ ہے، اگر میت کے لیے کوئی اولاد ہو''۔

[سورۂ نساء:11]

فائدہ: اگر کسی کا انتقال ہوجائے اور اس کے ورثہ میں ماں باپ اور اولاد ہیں، تو ماں باپ میں سے ہر ایک کو الگ الگ چھٹا حصہ دینا فرض ہے۔

نمبر ④: ایک سنت کے بارے میں — اللہ تعالیٰ کی محبت حاصل کرنے کی دعا

رسول اللہ ﷺ اپنی دعاؤں میں خاص طور پر یہ چیز مانگا کرتے تھے: ((اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يَنْفَعُنِي حُبُّهُ عِنْدَكَ اَللّٰهُمَّ مَا رَزَقْتَنِي مِمَّا أُحِبُّ فَاجْعَلْهُ قُوَّةً لِّي فِيمَا تُحِبُّ اَللّٰهُمَّ وَمَا زَوَيْتَ عَنِّي مِمَّا

أُحِبُّ فَاجْعَلْهُ فَرَاغًا لِّي فِيْمَا تُحِبُّ)) ترجمہ: اے اللہ! آپ مجھے اپنی محبت اور ان لوگوں کی محبت عطا فرمائیے جن کی محبت آپ کے نزدیک میرے لیے نفع بخش ہے، اے اللہ! میری چاہت ورغبت کی جو چیزیں آپ نے عطا کی ہیں، ان سے آپ اپنے محبوب کاموں میں تقویت پہنچائیے اور میری چاہت کی جو چیزیں آپ نے مجھے عطا نہیں کی ہیں، تو مجھے فارغ اوقات کو اپنے محبوب کاموں میں صرف کرنے کی توفیق عطا فرمائیے۔ [ترمذی: 3491، عن عبداللہ بن یزید رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت — دعا کرنا بے کار نہیں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بے شک تمہارا رب شرم وحیا کرنے والا اور بڑا سخی ہے۔ وہ اپنے بندے سے اس بات پر شرماتا ہے کہ بندہ اس کی طرف اپنے ہاتھ اٹھائے اور وہ اسے خالی لوٹائے''۔ [ترمذی: 3556، عن سلمان فارسی رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں — کسی پر تہمت لگانا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو شخص کوئی چھوٹا یا بڑا گناہ کرے پھر اس کی تہمت کسی بے گناہ پر لگا دے، تو اس نے بہت بڑا بہتان اور کھلے گناہ کا بوجھ اپنے اوپر لا دلیا''۔ [سورۂ نساء: 112]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں — جو کچھ خرچ کرنا ہے دنیا ہی میں کر لو

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''ہم نے تم کو جو کچھ دیا ہے، اس میں سے خرچ کرو، اس سے پہلے کہ تم میں سے کسی کو موت آجائے اور پھر (موت کو دیکھ کر) کہنے لگے کہ اے میرے رب! تو نے مجھ کو اور تھوڑے دنوں کی مہلت کیوں نہ دی، تاکہ خوب خرچ کر کے نیک لوگوں میں شامل ہو جاتا''۔ [سورۂ منافقون: 10]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں — حضرت میکائیل علیہ السلام کی حالت

آپ ﷺ نے حضرت جبرئیل علیہ السلام سے دریافت فرمایا: ''کیا بات ہے، میں نے میکائیل کو ہنستے ہوئے نہیں دیکھا؟'' عرض کیا: جب سے دوزخ کی پیدائش ہوئی ہے، میکائیل نہیں ہنسے۔ [مسند احمد: 12930، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج — کھانے کے بعد انگلیاں چاٹنے کا فائدہ

رسول اللہ ﷺ جب کھانا کھا لیتے تو اپنی تینوں انگلیوں کو چاٹتے۔ [مسلم: 5296، عن کعب بن مالک رضی اللہ عنہ]

فائدہ: علامہ ابن قیمؒ کہتے ہیں کہ کھانا کھانے کے بعد انگلیاں چاٹنا ہاضمے کے لیے انتہائی مفید ہے۔

نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مریضوں کی عیادت کرو، اور جنازوں کے پیچھے چلو، یہ تم کو آخرت کی یاد دلائے گا''۔ [صحیح ابن حبان: 3017، عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

۲۵ جمادی الثانیہ

نمبر ۱: اسلامی تاریخ — رسول اللہ ﷺ کا حلیہ مبارک

اللہ تعالیٰ اپنے پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کو جس طرح حسنِ سیرت، پاکیزہ اخلاق اوراعلیٰ کردار سے آراستہ کیا تھا، وہیں ظاہری خوبصورتی بھی بے مثال عطا فرمائی تھی؛ رنگ گندمی، بال مبارک ہلکے گھونگھر یلے، آنکھیں بڑی، سرمگیں اوراس میں خوبصورت لال ڈورے تھے، دانت مبارک موتی کی طرح چمکدار تھے، ڈاڑھی مبارک خوب گھنی تھی، دونوں مونڈھے بڑے اورمناسب تھے، سینہ مبارک قدرے وسیع لیکن پیٹ کے بالکل برابر تھا، ایڑی مبارک گوشت سے پُر، قد مبارک درمیانی، جسم مبارک مناسب ترتیب پراوراعضاء نہایت ہی مضبوط تھے۔ گویا کہ آپ ﷺ سیرت وصورت کے پیکر اور حسن وجمال کے نمونہ تھے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب میں چاندنی رات میں چاند کو دیکھتا، پھر حضور ﷺ کے چہرۂ انور کو دیکھتا، تو خدا کی قسم! آپ ﷺ چاند سے کہیں زیادہ حسین نظر آتے۔ (تَبَارَكَ اللّٰهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ.)

نمبر ۲: اللہ کی قدرت — گنے کا رس

اللہ تعالیٰ نے ہمارے فائدے کے لیے زمین سے بے شمار نعمتیں پیدا فرمائیں۔ ان میں سے ایک گنا بھی ہے، جو دیکھنے میں بانس کی طرح ہوتا ہے، مگراس کے اندر بھرپور رس ہوتا ہے، جس سے شکر وغیرہ تیار کی جاتی ہے اور پھر بے شمار مٹھائیاں اور حلوے وغیرہ بنائے جاتے ہیں، اللہ تعالیٰ نے گنے کے رس میں بڑی شفا رکھی ہے، اسی لیے اطباء اور ڈاکٹر مریضوں کو اس کا رس پینے کا مشورہ دیتے ہیں۔ آخر بانس جیسے اس گنے میں مفید رس کون پیدا کرتا ہے؟ یقیناً، اللہ ہی نے اپنی قدرت سے اس میں میٹھا رس پیدا کیا ہے۔

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں — جماعت سے نماز نہ پڑھنے پر وعید

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے کسی نے پوچھا کہ ایک شخص دن بھر روزہ رکھتا ہے اور رات بھر نفلیں پڑھتا ہے مگر جمعہ اور جماعت میں شریک نہیں ہوتا، (اس کے متعلق کیا حکم ہے؟) انہوں نے فرمایا: ''یہ شخص جہنمی ہے''۔

[ترمذی: 218، عن مجاہدؒ]

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں — شکر گذار بننے کی دعا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ دعا محفوظ کی ہے: ((اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي أُعْظِمُ شُكْرَكَ وَ أُكْثِرُ ذِكْرَكَ وَ أَتَّبِعُ نُصْحَكَ وَ أَحْفَظُ وَصِيَّتَكَ)) ترجمہ: اے اللہ! تو مجھے کثرت سے شکر کرنے والا اور کثرت سے آپ کو یاد کرنے والا اور آپ کی نصیحتوں پر عمل کرنے والا اور آپ کی وصیتوں کو یاد رکھنے والا بنا دیجیے۔

[ترمذی: 3604]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت — کامل ایمان والا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص اللہ ہی کے لیے محبت کرے اور اللہ ہی کے لیے نفرت کرے اور اللہ ہی کے لیے خیرات کرے اور اللہ ہی کے لیے دینے سے رُک جائے، تو اس شخص نے ایمان مکمل کر لیا''۔ [ابوداؤد: 4681، عن ابی امامہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں — اپنے بچے کا انکار کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص اپنے بچے کا انکار کرے گا، (یعنی یہ کہے کہ یہ میرا بچہ نہیں ہے) حالانکہ وہ جانتا ہے کہ وہ اس کا بچہ ہے، تو اللہ تعالیٰ اس کو اپنی رحمت سے دور کر دے گا اور قیامت کے دن اگلے اور پچھلے تمام لوگوں کے سامنے اس کو رسوا کیا جائے گا''۔ [نسائی: 3511، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں — اللہ تعالیٰ اپنے بندے سے کیا کہتا ہے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اے ابن آدم! تو میری عبادت کے لیے فارغ ہو جا، میں تیرے سینے کو مالداری سے بھر دوں گا اور تیری محتاجگی کو ختم کر دوں گا اور اگر ایسا نہیں کرے گا، تو میں تیرے سینے کو مشغولی سے بھر دوں گا اور تیری محتاجگی کو دور نہیں کروں گا''۔ [ترمذی: 2466، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں — اہل جنت کا لباس

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''(اہل جنت) کو سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور سبز رنگ کے باریک اور موٹے ریشمی لباس پہنیں گے''۔ [سورۂ کہف: 31]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج — کھجور سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''زچگی کی حالت میں تم اپنی عورتوں کو تر کھجوریں کھلاؤ اور اگر وہ نہ ملیں، تو سوکھی کھجوریں کھلاؤ''۔ [مسند ابی یعلیٰ: 434، عن علی رضی اللہ عنہ] ------ فائدہ: بچہ کی پیدائش کے بعد کھجور کھانے سے عورت کے جسم کا فاسد خون نکل جاتا ہے اور بدن کی کمزوری ختم ہو جاتی ہے۔

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''بلاشبہ یہ قرآن ایک نصیحت ہے، تو جو شخص چاہے اپنے رب تک پہنچنے کا راستہ اختیار کر لے، اور تم اللہ کی مرضی کے بغیر کچھ نہیں چاہ سکتے، اللہ تعالیٰ بڑے علم و حکمت کا مالک ہے''۔
[سورۂ دھر: 29 تا 30]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

(۲۶) جمادی الثانیہ

نمبر ۱: اسلامی تاریخ — حضور ﷺ کے اہل خانہ

حضور ﷺ کے پاس جو کچھ بھی آتا دوسروں کو عنایت فرما دیتے اور خود زہد وقناعت اور فقر وفاقے کی زندگی گذارتے، یہاں تک کہ دنیا سے جاتے وقت بھی ایک خچر اور چند حفاظتی ہتھیاروں کے علاوہ کچھ نہیں چھوڑا، ایک زمین تھی وہ بھی وصال سے پہلے عام مسلمانوں کے لیے وقف کردی تھی؛ آپ ﷺ کی گیارہ بیویاں تھیں، ان میں سے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا اور زینب بنت خزیمہ رضی اللہ عنہا کا انتقال آپ ﷺ کی موجودگی ہی میں ہوگیا تھا۔ حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کے علاوہ تمام اولاد (حضرت زینب، حضرت رقیہ، حضرت اُم کلثوم، حضرت فاطمہ، حضرت قاسم اور حضرت عبداللہ رضوان اللہ علیہم اجمعین) حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا ہی سے پیدا ہوئیں، ان کی وفات کے بعد حضرت سودہ بنت زمعہ، حضرت عائشہ بنت ابی بکر، حضرت حفصہ بنت عمر، حضرت اُم سلمہ بنت ابواُمیہ، حضرت اُم حبیبہ بنت ابوسفیان، حضرت میمونہ بنت حارث، حضرت صفیہ بنت حیی بن اخطب، حضرت جویریہ بنت حارث اور زینب بنت جحش رضی اللہ عنہن سے نکاح فرمایا۔ ان کے علاوہ دو باندیاں (ماریہ بنت شمعُون اور ریحانہ بنت عمرو) بھی تھیں۔ حضرت ماریہ رضی اللہ عنہا سے آپ ﷺ کے صاحبزادے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ پیدا ہوئے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کے نکاح میں متعدد بیویوں کو دینی مصلحت اور حکمت کے تحت جمع کردیا تھا۔

نمبر ۲: حضور ﷺ کا معجزہ — آپ ﷺ کے جسم سے خوشبو آنا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نہیں سونگھا عنبر اور نہ کوئی مُشک اور نہ کوئی خوشبودار چیز جو رسول اللہ ﷺ (کے جسم اطہر) کی خوشبو سے زیادہ پاکیزہ ہو۔[مسلم:6053]---- اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ سے جب کوئی مصافحہ کرتا، تو تمام دن اس شخص کو خوشبو آتی رہتی اور جب کبھی آپ ﷺ کسی بچے کے سر پر ہاتھ رکھ دیتے، تو وہ خوشبو کے سبب دوسرے لڑکوں میں پہچانا جاتا۔ [بیہقی فی دلائل النبوۃ:238]

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں — کھڑے ہوکر نماز پڑھنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''نماز میں اللہ کے سامنے عاجز بنے کھڑے ہوا کرو''۔ [سورۂ بقرۃ: 238]

فائدہ: اگر کوئی شخص کھڑے ہوکر نماز پڑھنے کی طاقت رکھتا ہو، تو اس پر فرض اور واجب نماز کو کھڑے ہوکر پڑھنا فرض ہے۔

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں — صحت اور پاک دامنی کی دعا

رسول اللہ ﷺ بکثرت یہ دعا مانگا کرتے تھے: ((اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ الصِّحَّةَ وَالْعِفَّةَ وَالْأَمَانَةَ وَحُسْنَ الْخُلُقِ وَالرِّضَاءَ بِالْقَدْرِ)) ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے صحت تندرستی، پاکدامنی، امانتداری، حسن اخلاق اور تقدیر پر رضامندی مانگتا ہوں۔ [بیہقی فی شعب الایمان:8300، عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

اذان شروع ہوتے ہی دعا پڑھنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص مؤذن کو اذان دیتے ہوئے سنے اور یہ کہے: ((اَشْهَدُ أَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا وَّ بِالْإِسْلَامِ دِيْنًا)) تو اس کے گناہ معاف کر دے جائیں گے“۔ [مسلم:851،عن سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ]

نمبر ٦: ایک گناہ کے بارے میں

اولاد کا قتل گناہ کبیرہ ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”غربت کے ڈر سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرو، ہم تم کو بھی رزق دیتے ہیں اور ان کو بھی۔“ [سورۂ انعام:151]---------خلاصہ: روزی کا ذمہ اللہ تعالیٰ پر ہے، لہٰذا روزی کی تنگی کے ڈر سے بچوں کو مار ڈالنا یا حمل گرانا جیسا کہ آج کے دور میں ہو رہا ہے، بہت ہی بڑا گناہ اور حرام ہے۔

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

دنیا کی محبت اور آخرت سے بے فکری

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”یہ لوگ دنیا سے محبت رکھتے ہیں اور اپنے آگے آنے والے ایک بھاری دن کو چھوڑ بیٹھے ہیں۔ (یعنی دنیا کی محبت نے ایسا اندھا کر رکھا ہے، کہ قیامت کے دن کی نہ تو کوئی فکر ہے اور نہ ہی کوئی تیاری ہے؛ حالانکہ دنیا میں آنے کا مقصد ہی آخرت کے لیے تیاری کرنا ہے)۔“ [سورۂ دھر:27]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

ایمان والوں کا جہنم سے نکلنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اُن فرشتوں کو جو دوزخ پر مقرر ہوں گے، حکم دے گا کہ جس نے مجھے کبھی یاد کیا، یا کسی موقع پر جو بندہ مجھ سے ڈرا اُس کو دوزخ سے نکال دیا جائے“۔ [ترمذی:2594،عن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

گردے کی بیماریوں کا علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”پہلو کے درد کا سبب گردے کی نس ہے، جب وہ حرکت کرتی ہے تو انسان کو تکلیف ہوتی ہے اور اس کا علاج گرم پانی اور شہد سے کرو“۔ [مستدرک:8237،عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

فائدہ: گردے میں جب پتھری وغیرہ ہو جاتی ہے تو کولہوں کی ہڈی میں درد ہوتا ہے بلکہ اکثر اسی درد ہی کی وجہ سے اس بیماری کا پتہ چلتا ہے، اس کا علاج آپ ﷺ نے یہ بتایا کہ گرم پانی اور شہد ملا کر پلایا جائے۔

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”کسی کے چھپے ہوئے عیبوں کے پیچھے نہ پڑا کرو، کیونکہ جو ایسا کرے گا اللہ تعالیٰ کا معاملہ بھی اس کے ساتھ ویسا ہی ہوگا اور جس کے ساتھ اللہ کی طرف سے یہ معاملہ ہوگا، تو اللہ اس کو اس کے گھر میں ذلیل کر دے گا“۔ [ترمذی:2032،عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

۲۷ جمادی الثانیہ

نمبر ۱: اسلامی تاریخ — حضور علیہ السلام کے بلند اخلاق

اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کو اخلاق کا نہایت بلند مرتبہ عطا فرمایا تھا، عفو ودرگذر، رحم وکرم، دشمنوں کے ساتھ کریمانہ برتاؤ اور لوگوں کے ساتھ نرمی ومحبت میں کامل ومکمل نمونہ تھے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: بے شک آپ اخلاق کے بلند مرتبے پر فائز ہیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کسی نے آپ ﷺ کے اخلاق کے متعلق پوچھا، تو انہوں نے فرمایا: آپ ﷺ کے اخلاق قرآن تھا۔ یعنی آپ ﷺ کی پوری زندگی اور رات دن کے معمولات قرآن کریم کی عملی تفسیر ہے۔ آپ ﷺ کی رحم دلی کا یہ حال تھا کہ ایک مرتبہ راستہ چلتے ہوئے ایک اعرابی نے چادر پکڑ کر اس زور سے کھینچا کہ آپ ﷺ کی گردن مبارک پر نشان آگیا۔ پھر سخت کلامی کرتے ہوئے کہنے لگا: اے محمد! اللہ کا جو مال آپ ﷺ کے پاس ہے وہ مجھے بھی دینے کا حکم دیجیے۔ اس قدر گستاخی سے پیش آنے کے باوجود آپ ﷺ نے اسے کچھ نہیں کہا، بلکہ مڑ کر دیکھا اور مسکراتے ہوئے اسے کچھ دینے کی ہدایت فرمائی۔ اخلاق کی انہیں خوبیوں نے آپ ﷺ کی دعوت وتبلیغ کو پوری دنیا میں پھیلا دیا اور ظلم وستم اور جنگ وجدال کرنے والی قوموں کو عدل وانصاف اور محبت وبھائی چارگی سے رہنے والی امت بنا دیا۔

نمبر ۲: اللہ کی قدرت — چیونٹی کے مکانات (بل)

ایک چھوٹی سی مخلوق چیونٹی پر غور کیجیے، یہ زمین میں اپنے رہنے کے لیے کس حسن تدبیر سے مکانات (بل) بناتی ہے، زمین کو پھاڑ کر مٹی باہر لا کر ڈالتی ہے، اندر کی جگہ صاف کر لیتی ہے، پھر اپنی خوراک اندر جمع کرتی ہے اور جو غلہ وہ جمع کرتی ہے، اس کو اپنے دانتوں سے کتر کر رکھتی ہے، اور اس کی عقلمندی کا یہ عجیب حال ہے کہ یہ مکان نشیبی زمین میں کبھی نہیں بناتی بلکہ بلند حصۂ زمین پر بناتی ہے، یہ شعور اس چھوٹی سی مخلوق کو کس نے دیا ہے؟

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں — نیکیوں کا حکم دینا اور برائیوں سے روکنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے کہ تم پر ضروری اور لازم ہے کہ بھلائیوں کا حکم کرو اور برائیوں سے روکو؛ ورنہ قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ گنہگاروں کے ساتھ تم سب پر اپنا عذاب بھیج دے، اس وقت تم اللہ تعالیٰ سے دعا مانگو گے تو قبول نہ ہوگی"۔ [ترمذی: 2169، عن حذیفہ رضی اللہ عنہ]

فائدہ: نیکیوں کا حکم دینا اور برائیوں سے روکنا امت کے ہر فرد پر اپنی حیثیت اور طاقت کے مطابق لازم اور ضروری ہے۔

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں — بدن کے اعضا کی سلامتی کی دعا

رسول اللہ ﷺ ان الفاظ میں دعا فرماتے تھے: ((اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ اَللّٰهُمَّ

عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ)) ترجمہ: اے اللہ میرے بدن میں عافیت عطا فرما اور اے اللہ! میرے کان، آنکھ میں عافیت دے۔ بس تو ہی سچا معبود ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ [ابوداؤد: 5090، عن ابی بکرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت | جنت کا خزانہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ((لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ)) بکثرت پڑھا کرو، اس لیے کہ وہ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے"۔ [ترمذی: 3601، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں | گانے بجانے کی چیزوں کی خرید و فروخت کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "گانے والی باندیوں کی خرید و فروخت مت کرو اور نہ اُنہیں خریدو اور نہ انہیں تعلیم دو، اُن کی تجارت میں کوئی بھلائی نہیں اور اس کی قیمت حرام ہے"۔ [ترمذی: 3195، عن ابی امامہ رضی اللہ عنہ]

فائدہ: اس روایت سے گانے بجانے کے تمام آلات کی خرید و فروخت ناجائز ہوگی، جس میں ٹی وی بھی داخل ہے۔

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں | دنیا کی محبت کا نقصان

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس نے اللہ سے تعلق کر لیا اللہ اس کی حاجتوں کا کفیل ہو جائے گا اور ایسی جگہ سے روزی دے گا، جس کا وہم و گمان بھی نہیں ہوگا اور جو شخص دنیا سے تعلق کر لیتا ہے، تو اللہ تعالیٰ اس کو دنیا کے حوالے کر دیتا ہے"۔ [معجم اوسط: 3490، عن عمران بن حصین رضی اللہ عنہ]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں | اعمال کا وزن

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "جس شخص (کے اعمال کا) پلہ بھاری ہوگا، تو وہ شخص عیش و راحت کی زندگی میں ہوگا اور جس شخص کے اعمال کا پلہ ہلکا ہوگا، تو اس کا ٹھکانہ 'ہاویہ' ہوگا اور آپ کو معلوم ہے کہ 'ھاویہ' کیا ہے؟ وہ دھکتی ہوئی آگ ہے"۔ [سورۂ قارعہ: 6 تا 11]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج | ہر قسم کے درد کا علاج

رسول اللہ ﷺ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کو بخار اور ہر قسم کے درد سے نجات حاصل کرنے کے لیے یہ دعا سکھاتے تھے: ((بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيْرِ، أَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ وَّمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ))۔ [ترمذی: 2075، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "خبردار ہو جاؤ! یہ قرآن سراسر نصیحت ہے، جس کا جی چاہے اس سے نصیحت حاصل کرے"۔ [سورۂ مدثر: 54 تا 55]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

۲۸ جمادی الثانیہ

نمبر ۱: اسلامی تاریخ — محسن انسانیت

دنیا میں بڑے بڑے انبیاء اور رسل پیدا ہوئے، بے شمار شخصیتیں پیدا ہوئیں، اور ان حضرات نے زبردست کارنامے انجام دیے، مگر کسی کو بھی وہ شرف وفضل حاصل نہیں ہوا جو سرورِ کونین، خاتم الانبیاء، محسن انسانیت حضرت محمد ﷺ کو حاصل ہوا۔ آپ ﷺ کی زندگی کی تمام تفصیلات تاریخ وحدیث اور سیرت کے اندر چودہ سو سال سے پوری طرح محفوظ ہے، جسے پڑھ کر ایک انصاف پسند آدمی کو یقین ہو جاتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی حیات مبارکہ وسیرت طیبہ اہل ایمان اور پوری دنیا کے لوگوں کے لیے قابل نمونہ ہے۔ حضور ﷺ کی پوری زندگی قرآن کی عملی تفسیر ہے۔ اور حیات طیبہ کا ہر پہلو زندگی گذارنے کے لیے روشن راہ ہے، آپ ﷺ کی سیرت مبارکہ زندگی کے تمام شعبوں پر محیط ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ساتھ تعلقات میں بے تکلفی، اپنے اور غیروں کے درمیان عدل وانصاف، اجنبیوں اور رشتہ داروں کے ساتھ مساوات اور تمام جانداروں کے ساتھ جو حسن سلوک آپ ﷺ نے کیا ہے رہتی دنیا تک اس کی مثال نہیں مل سکتی۔ غرض آپ ﷺ کی زندگی کا کوئی بھی شعبہ ایسا نہ تھا جو اللہ تعالیٰ کی مرضی اور قرآن کریم کی ہدایت کے مطابق نہ ہو اور دنیائے انسانیت کے لیے ایک جامع ومکمل نمونہ کی حیثیت نہ رکھتا ہو۔

نمبر ۲: حضور ﷺ کا معجزہ — راستے کا خوشبودار ہو جانا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب بھی کسی راستے سے گزرتے اور کوئی شخص آپ ﷺ کی تلاش میں جاتا، تو وہ خوشبو سے پہچان لیتا کہ آپ ﷺ اس راستے سے تشریف لے گئے ہیں، یہ خوشبو عطر وغیرہ لگائے بغیر خود آپ ﷺ کے بدن مبارک سے آتی تھی۔ [سنن دارمی: 67]

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں — وصیت پوری کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ نے چند وارثوں کے حصوں کا ذکر کرنے کے بعد فرمایا: ''(یہ سب ورثہ کے حصوں کی تقسیم) میت کی وصیت کی ہوئی چیزوں کو پورا کرنے اور قرض ادا کرنے کے بعد کی جائے گی''۔ [سورۃ نساء: 12]

فائدہ: میت نے اگر کسی کے حق میں کچھ وصیت کی ہو، تو میت کے قرضوں کی ادائیگی کے بعد اور وارثوں کو ان کا حصہ دینے سے پہلے میت کے چھوڑے ہوئے مال کے تہائی حصے سے وصیت پوری کرنا واجب ہے۔

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں — صبح وشام کی دعا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی صبح کرے تو یہ دعا پڑھے اور جب شام ہو تب بھی یہ دعا پڑھے: ((أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ هٰذَا الْيَوْمِ فَتْحَهُ وَنَصْرَهُ

وَنُوْرَهُ وَبَرَكَتَهُ وَهُدَاهُ وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ))۔ [ابوداود:5084،عن ابی مالک ﷛]

نوٹ: شام کو بھی یہ دعا پڑھے اور((أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ)) کی جگہ((أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى)) کہے۔

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت | روزہ رکھنے کا انعام

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:''جو شخص اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے ایک دن روزہ رکھے، اللہ تعالیٰ اس کو جہنم سے ستر سال کی مسافت کے بقدر دور فرما دیتے ہیں''۔ [ترمذی:1622،عن ابی ہریرہ ﷛]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں | عہد توڑنے والوں کا انجام

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:''جو لوگ اللہ سے پختہ عہد کرنے کے بعد توڑ ڈالتے ہیں اور جن تعلقات کے جوڑنے کا اللہ نے حکم دیا ہے، ان کو توڑتے ہیں اور زمین میں فساد پھیلاتے ہیں، انہی لوگوں پر اللہ کی پھٹکار ہوگی اور آخرت میں ان کے لیے بڑی خرابی ہوگی''۔ [سورۂ رعد:25]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں | مال و دولت آزمائش کی چیزیں ہیں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:''(جب اللہ تعالیٰ) انسان کو آزماتا ہے، تو (اس کو ظاہراً مال و دولت دے کر) اس کا اکرام کرتا ہے، تو وہ (بطور فخر) کہنے لگتا ہے، کہ میرے رب نے میری قدر بڑھا دی۔ (حالانکہ یہ اس کی طرف سے اس کی آزمائش کا ذریعہ ہے، کیونکہ جتنا زیادہ مال ہوگا، قیامت کے دن حساب میں اتنی ہی پریشانی ہوگی)''۔ [سورۂ فجر:15]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں | نیک اولاد کا فائدہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:''جنت میں آدمی کے درجات بلند کیے جائیں گے، تو وہ کہے گا: مجھے یہ مرتبہ کیسے مل گیا؟ پھر اسے بتایا جائے گا کہ (یہ مقام) تم کو تمہاری اولاد کے استغفار کرنے کی وجہ سے ملا ہے''۔ [ابن ماجہ:3660،عن ابی ہریرہ ﷛]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج | بخار کا علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:''جسے بخار آجائے، وہ تین دن غسل کے وقت یہ دعا پڑھے، تو اُسے ان شاء اللہ شفا حاصل ہوگی:((بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ إِنَّمَا اغْتَسَلْتُ رَجَاءَ شِفَاءِكَ وَتَصْدِيْقَ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ ﷺ))

ترجمہ: اے اللہ میں نے تیرے نام سے غسل کیا، شفاء کی امید کرتے ہوئے اور تیرے نبی ﷺ کی تصدیق کرتے ہوئے۔ [ابن ابی شیبہ:7/145،عن مکحول]

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:''اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لانے والی کسی عورت کے لیے یہ بات جائز نہیں، کہ وہ کسی کے مرنے پر تین دن سے زیادہ سوگ منائے، البتہ اگر اس کے شوہر کا انتقال ہو جائے، تو وہ اس کی موت پر چار مہینے دس دن تک سوگ منائے گی''۔ [نسائی:3557،عن ام حبیبہ ﷝]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

۲۹ جمادی الثانیہ

نمبر ۱: اسلامی تاریخ — اخلاق کا اعلیٰ نمونہ

ایک مرتبہ حضور ﷺ سے ایک شخص نے اپنے علاقے کے مسلمانوں کی تنگ دستی کی شکایت کر کے مدد کا سوال کیا، تو آپ ﷺ نے یہود کے ایک بڑے عالم زید بن سُعْنَہ سے متعینہ مدت پر قرض لے کر تنگ دست کی مدد فرمائی۔ مگر یہ یہودی متعینہ مدت سے دو تین دن پہلے ہی قرض کا مطالبہ کرنے لگا اور صحابہ رضی اللہ عنہم کے درمیان حضور ﷺ کا گریبان مبارک تھام کر کہنے لگا: اے محمد (ﷺ)! تم میرا حق کیوں ادا نہیں کرتے؟ ٹال مٹول کیوں کر رہے ہو؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی وہیں پر موجود تھے، غصے سے بے قابو ہو کر کہا: تو نے حضور ﷺ کی شان میں گستاخی کرنے کی جرأت کیسے کی! اگر آپ ﷺ کا پاس ولحاظ نہ ہوتا تو تیری گردن مار دیتا؛ مگر آپ ﷺ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اے عمر! ان کا حق ادا کر دو اور ڈانٹ ڈپٹ کے جرم میں مزید اضافہ کر کے دینے کا حکم دیا۔ راستے میں اس نے اپنا تعارف کرایا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اتنے بڑے عالم ہو کر ایسی ناپسندیدہ حرکت؟ زید بن سعنہ نے کہا: بات یہ ہے کہ میں نے چہرۂ نبوت کو دیکھ کر ساری علامتیں پہنچان لی تھی، صرف دو علامتیں باقی تھیں۔ ایک یہ کہ آپ ﷺ کی بُردباری غصے پر غالب رہتی ہے، اور دوسرے یہ کہ نادانی کے معاملے پر بردباری بڑھ جاتی ہے۔ اب یہ بھی پہچان لی، اُسی وقت کلمہ پڑھ کر ایمان قبول کر لیا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو گواہ بنا کر کہا: میرا آدھا مال محمد ﷺ کی اُمت کے لیے وقف ہے۔

نمبر ۲: اللہ کی قدرت — کھجور میں اللہ کی قدرت

کھجور ایک عمدہ قسم کا پھل ہے، ابتداء میں وہ نہایت کمزور حالت میں ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی حکمت سے اس طرح بنایا ہے کہ ایک دوسرے سے ملی ہوئی ہوتی ہے، ان پر ایک غلاف چڑھا دیا، تاکہ حفاظت رہے، پھر جب وہ پختہ اور کامل ہو جاتی ہیں، تو آہستہ آہستہ وہ غلاف پھٹ کر پھل ظاہر ہونے لگتے ہیں اور پھر وہ ہوا اور سردی گرمی بھی برداشت کرنے لگتی ہے، اللہ کا یہی نظامِ قدرت تمام درختوں اور پھلوں پھولوں میں کارفرما ہے۔

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں — والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''تمہارے رب نے فیصلہ کر دیا ہے کہ اللہ کے علاوہ کسی اور کی عبادت نہ کرو اور والدین کے ساتھ احسان کا معاملہ کرو''۔ [سورۂ بنی اسرائیل:23]

فائدہ: ماں باپ کی خدمت کرنا اور ان کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنا فرض ہے۔

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں — نماز کے بعد کا وظیفہ

رسول اللہ ﷺ ہر فرض نماز کے بعد ان الفاظ میں پناہ مانگتے تھے: ((اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ

وَأَعُوذُبِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَأَعُوذُبِكَ مِنْ أَرْذَلِ الْعُمُرِ وَأَعُوذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ))

ترجمہ: اے اللہ! میں بزدلی، بخل، ناکارہ عمر، دنیا کے فتنے اور عذاب قبر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

[ترمذی: 3567، عن سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت | درخت لگانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو بھی مسلمان درخت لگاتا ہے، یا کھیتی کرتا ہے، پھر اس میں سے کوئی پرندہ، انسان یا جانور کھاتا ہے، تو وہ اس کے لیے صدقہ ہے (یعنی صدقے کا ثواب ملے گا)''۔ [بخاری: 2320، عن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں | شوہر کی نافرمانی کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اس عورت کی نماز اس کے سر سے آگے نہیں بڑھتی جو اپنے خاوند کی نافرمانی کرے جب تک وہ اس (نافرمانی) سے باز نہ آجائے''۔ [طبرانی کبیر: 3/36، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں | دنیا میں برکت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے، تو اس کو دین کی سمجھ عطا فرماتا ہے اور بے شک یہ دنیا بڑی میٹھی اور سرسبز و شاداب چیز ہے؛ پس جو اس کو اس کے حق کے ساتھ (یعنی حلال) طریقے سے لے گا، تو اللہ عزوجل اس کے لیے اس میں برکت دے گا''۔...........الخ۔ [مسند احمد: 16404، عن معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں | جنت کا باغ

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کے پابند رہے، تو ان کے لیے ایسے باغ ہوں گے، جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی، یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔'' [سورۂ بروج: 11]

نمبر ۹: قرآن سے علاج | پرانی بیماریوں کا علاج

کبھی کبھی انسان کو ایسی بیماریاں لگ جاتی ہیں کہ علاج کرتے کرتے تھک جاتا ہے، پھر بھی وہ ٹھیک نہیں ہوتیں، تو ایسے موقع پر اگر اس آیت کریمہ کو کثرت سے پڑھا جائے تو ان شاء اللہ ضرور نفع ہوگا۔ ﴿ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ﴾ [سورۂ انبیاء: 83]

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''شیطان کی پیروی نہ کرو، وہ تمہارا کھلا ہوا دشمن ہے، شیطان تو تم کو برائی اور بے حیائی کے کام کا حکم کرتا ہے اور اللہ کی نسبت ایسی باتیں کہنے کا حکم کرتا ہے، جس کا تمہیں علم نہیں ہے''۔

[سورۂ بقرہ: 168 تا 169]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

(۳۰) جمادی الثانیہ

نمبر ۱: اسلامی تاریخ — حضور ﷺ کے بعد خلافت کا سلسلہ

حضور ﷺ کے وصال کے بعد اللہ تعالیٰ نے خلافت کا سلسلہ شروع فرمایا، جس میں سب سے پہلے خلیفہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ہوئے، جن کی مدت خلافت دو سال تین ماہ اور دس دن ہوئی۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اپنی وفات سے قبل اپنے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو خلیفہ بنانے کی وصیت کی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی مدتِ خلافت دس سال چھ ماہ اور پانچ دن تھی، اس مدت میں بہت سے ممالک اسلامی پرچم تلے آئے؛ اور ہزاروں لوگوں نے اسلام قبول کیا، جب فجر کی نماز میں فیروز نامی عیسائی نے آپ کو زخمی کر دیا، تو اسی حالت میں آپ نے چند لوگوں کی شوریٰ بنائی اور فرمایا: مسلمان اس میں سے کسی ایک کو اپنا امیر بنالیں۔ چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی وفات کے بعد حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو امیر المومنین بنایا گیا۔ آپ کی مدتِ خلافت گیارہ سال گیارہ مہینے اور اٹھارہ دن رہی۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی مظلومانہ شہادت کے بعد باتفاق رائے سب نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو امیر المومنین چن لیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے زمانے میں فتنوں نے بہت سر اٹھایا، لیکن حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بڑی خوش اسلوبی سے ان فتنوں کو دبا دیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بھی شہید کیا گیا۔ آپ رضی اللہ عنہ کی مدتِ خلافت چار سال نو مہینے تھی۔ یہ چاروں ''خلفائے راشدین'' کہلائے اور ان کی خلافت کو ''خلافت راشدہ'' کہا جاتا ہے۔

نمبر ۲: حضور ﷺ کا معجزہ — گونگے کا اچھا ہونا

رسول اللہ ﷺ حجۃ الوداع میں جب جمرۂ عقبہ کی رمی کر کے واپس ہونے لگے، تو ایک عورت اپنے ایک چھوٹے بچے کو لے کر حاضر خدمت ہوئی اور عرض کیا: یا رسول اللہ! میرے اس بچہ کو ایسی بیماری لگ گئی ہے کہ بات بھی نہیں کر سکتا، تو رسول اللہ ﷺ نے ایک برتن میں پانی منگوایا اور دونوں ہاتھوں کو دھویا اور کلی کی اور پھر وہ برتن اس عورت کے حوالے کرنے کے بعد فرمایا: ''اس میں سے بچے کو پلاتی رہنا اور تھوڑا تھوڑا اس پر چھڑکتی رہنا اور اللہ تعالیٰ سے شفا کی دعا کرتی رہنا'' حضرت اُم جندب رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک سال بعد میری اس عورت سے ملاقات ہوئی، تو میں نے پوچھا: بچے کا کیا حال ہے؟ تو اس نے کہا: (اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ) ٹھیک ہوگیا اور اتنی زیادہ سمجھ آگئی کہ جتنی بڑے لوگوں میں بھی نہیں ہوتی۔

[ابن ماجہ: 3532 عن ام جندب رضی اللہ عنہا]

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں — حج کن لوگوں پر فرض ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اللہ کے واسطے ان لوگوں کے ذمے بیت اللہ کا حج کرنا (فرض) ہے جو وہاں تک پہنچنے کی طاقت رکھتے ہوں''۔

[سورۂ آل عمران: 97]

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں — آندھی چلنے پر یہ دعا پڑھے

رسول اللہ ﷺ آندھی کے وقت یہ دعا پڑھتے: ((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَھَا وَخَیْرَ مَا فِیْھَا وَخَیْرَ مَا

أُرْسِلَتْ بِهِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيهَا وَشَرِّ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ))۔ [مسلم:2085،عن عائشہ ﷞]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت | مومن کی پریشانی میں گناہ معاف

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”کسی مومن کو درد، تھکن، بیماری اور غم لاحق ہوتا ہے اور اس سے اس کو تکلیف ہوتی ہے، تو اس کے بدلہ اس کے گناہ معاف کردیے جاتے ہیں“۔ [مسلم:6568،عن ابی سعید ﷜ وابی ہریرہ ﷜]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں | فتنہ پھیلانے کی سزا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو لوگ یہ چاہتے ہیں کہ مسلمانوں میں بے حیائی کی باتوں کا چرچا ہو، تو ان کے لیے دنیا و آخرت میں دردناک عذاب ہوگا اور (ایسے فتنہ کرنے والوں کو) اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے تم نہیں جانتے“۔

[سورۂ نور:19]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں | دنیا کا مال وقتی ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو شخص (انتہائی حرص و لالچ سے) مال جمع کرتا ہے اور (پھر وہ خوشی سے) اس کو بار بار گنتا ہے اور سمجھتا ہے، کہ اس کا یہ مال اس کے پاس ہمیشہ رہے گا؛ ہرگز نہیں رہے گا؛ بلکہ اللہ تعالیٰ اس کو ایسی آگ میں ڈالے گا جو ہر چیز کو توڑ پھوڑ کر رکھ دے گی“۔ [سورۂ ھمزہ:2 تا 4]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں | قیامت کے دن جمع ہونا ہے

حضرت ابو سعید بن فضالہ ﷜ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ جب لوگوں کو ایسے دن جس میں کوئی شک نہیں (یعنی قیامت کے دن) جمع کرے گا، تو ایک پکارنے والا پکارے گا، کہ جس نے کوئی عمل اللہ تعالیٰ کے لیے کیا ہو اور اس میں کسی کو شریک کیا ہو (یعنی ریاکاری کی ہو) تو وہ شخص اس سے اپنا ثواب مانگ لے“۔ [ترمذی:3154]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج | جھاڑ پھونک سے علاج

ایک صحابی نے عرض کیا: یارسول اللہ! آپ ﷺ نے جھاڑ پھونک سے منع فرمایا ہے حالانکہ میں بچھو کی جھاڑ پھونک کرتا ہوں، تو آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں، جو شخص اپنے بھائی کو نفع پہنچا سکتا ہو وہ پہنچائے۔

[مستدرک:8277،عن جابر بن عبداللہ ﷜]

نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”لالچ سے بچو! کیونکہ تم سے پہلے والے لوگ لالچ کی وجہ سے تباہ و برباد ہوئے: لالچ نے ان کو کنجوسی کا حکم دیا، تو وہ کنجوس بن گئے، لالچ نے ان کو رشتہ داری توڑنے کا حکم دیا، تو وہ رشتہ توڑنے لگے اور لالچ ہی نے ان کو گناہ کا حکم دیا، تو وہ گناہ کرنے لگے“۔ [ابوداؤد:1698،عن عبداللہ بن عمرو ﷜]

فہرست
مضامین

عناوین	صفحہ نمبر
۱ اسلامی تاریخ	
محرم الحرام	
اللہ تعالیٰ نے قلم کو پیدا کیا	۱
زمین وآسمان کی پیدائش	۳
فرشتے اللہ کی مخلوق ہیں	۵
جنات کی پیدائش	۷
حضرت آدم علیہ السلام	۹
حضرت آدم علیہ السلام کا دنیا میں آنا	۱۱
قابیل اور ہابیل	۱۳
حضرت شیث علیہ السلام	۱۵
حضرت ادریس علیہ السلام	۱۷
حضرت ادریس علیہ السلام کی دعوت	۱۹
حضرت نوح علیہ السلام	۲۱
حضرت نوح علیہ السلام کی دعوت	۲۳
قوم نوح پر اللہ کا عذاب	۲۵
قوم عاد	۲۷
حضرت ہود علیہ السلام کی دعوت	۲۹
قوم ثمود	۳۱
حضرت صالح علیہ السلام کی دعوت اور قوم کا حال	۳۳
حضرت ابراہیم علیہ السلام	۳۵
حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قوم کی حالت	۳۷
حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعوت	۳۹
حضرت ابراہیم علیہ السلام کو سزا دینے کی تجویز	۴۱
حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آزمائش	۴۳
حضرت ابراہیم علیہ السلام کے اہل خانہ	۴۵
حضرت اسماعیل علیہ السلام	۴۷
حضرت اسحاق علیہ السلام کی پیدائش	۴۹
حضرت اسحاق علیہ السلام کی خصوصیت وعظمت	۵۱
ذُوالقرنین	۵۳
حضرت لوط علیہ السلام	۵۵
قوم لوط پر عذاب	۵۷
حضرت یعقوب علیہ السلام	۵۹
صفر المظفر	۶۲
حضرت یعقوب علیہ السلام پر آزمائش	۶۳
حضرت یوسف علیہ السلام	۶۵
حضرت یوسف علیہ السلام کی آزمائش	۶۷
حضرت یوسف علیہ السلام کی نبوت وحکومت	۶۹
حضرت شعیب علیہ السلام اور ان کی قوم	۷۱
حضرت شعیب علیہ السلام کی دعوت اور قوم کی ہلاکت	۷۳
حضرت ایوب علیہ السلام	۷۵
حضرت لقمان حکیم	۷۷
قوم بنی اسرائیل	۷۹
حضرت موسیٰ علیہ السلام کی پیدائش	۸۱
فرعون کو ایمان کی دعوت	۸۳

عناوین	صفحہ نمبر
قوم بنی اسرائیل پر اللہ کے انعامات	۸۵
حضرت موسیٰ علیہ السلام کو تورات کا ملنا	۸۷
حضرت ہارون علیہ السلام	۸۹
قارون اور اس کی ہلاکت	۹۱
حضرت یوشع بن نون علیہ السلام	۹۳
حضرت حزقیل علیہ السلام	۹۵
حضرت الیاس علیہ السلام	۹۷
حضرت یسع علیہ السلام	۹۹
حضرت شموئیل علیہ السلام	۱۰۱
حضرت طالوت علیہ السلام اور جالوت	۱۰۳
حضرت داؤد علیہ السلام	۱۰۵
حضرت داؤد علیہ السلام کی نبوت وحکومت	۱۰۷
حضرت سلیمان علیہ السلام	۱۰۹
حضرت سلیمان علیہ السلام کی نبوت وحکومت	۱۱۱
ملکۂ سبا کو اسلام کی دعوت	۱۱۳
ملکۂ سبا کا اسلام لانا	۱۱۵
حضرت یونس علیہ السلام	۱۱۷
حضرت یونس علیہ السلام مچھلی کے پیٹ میں	۱۱۹
حضرت عزیر علیہ السلام	۱۲۱
ربیع الاوّل	۱۲۴
حضرت زکریا علیہ السلام	۱۲۵
حضرت یحییٰ علیہ السلام	۱۲۷
حضرت مریم علیہا السلام	۱۲۹
حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش	۱۳۱
حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حالات	۱۳۳
حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی دعوت	۱۳۵
حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے معجزات اور خصوصیات	۱۳۷
حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا زندہ آسمان پر اُٹھایا جانا	۱۳۹
حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا آسمان سے اُترنا	۱۴۱
اَصحابُ القریہ (بستی والے)	۱۴۳
قوم سبا	۱۴۵
اصحاب الجنۃ (باغ والے)	۱۴۷
یاجوج وماجوج	۱۴۹
ہاروت وماروت	۱۵۱
اَصحاب کہف	۱۵۳
دو دوست کا تذکرہ	۱۵۵
اَصحابُ الاُخدود (خندق والے)	۱۵۷
مکہ میں بت پرستی کی ابتداء	۱۵۹
اَصحاب فیل (ہاتھی والے)	۱۶۱
عربوں کی اخلاقی حالت	۱۶۳
چھٹی صدی میں دنیا کی مذہبی حالت	۱۶۵
حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد کی بشارت	۱۶۷
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک پیدائش	۱۶۹
حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش کے وقت دنیا پر اثر	۱۷۱

عناوین	صفحہ نمبر
رسول اللہ ﷺ کی پرورش اور خاندان	۱۷۳
حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں برکتیں	۱۷۵
رسول اللہ ﷺ کی یتیمی	۱۷۷
حضور ﷺ کا شام کا پہلا سفر	۱۷۹
حضور ﷺ کی مبارک زندگی	۱۸۱
حضور ﷺ کا حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے نکاح	۱۸۳
ربیع الثانی	۱۸۶
حِلفُ الفضول	۱۸۷
حضور ﷺ کا ایک تاریخی فیصلہ	۱۸۹
حضور ﷺ غارِ حرا میں	۱۹۱
حضور ﷺ کو نبوت ملنا	۱۹۳
پہلی وحی کے بعد حضور ﷺ کی حالت	۱۹۵
دعوت و تبلیغ کا حکم	۱۹۷
صفا پہاڑ پر اسلام کی دعوت	۱۹۹
رسول اللہ ﷺ کی چچا ابو طالب سے گفتگو	۲۰۱
کفار کا حضور ﷺ کو تکلیفیں پہنچانا	۲۰۳
مسلمانوں پر کفار کا ظلم و ستم	۲۰۵
مسلمانوں کی ہجرتِ حبشہ	۲۰۷
نجاشی کے دربار میں کفار کی اپیل	۲۰۹
نجاشی کے دربار میں کفارِ مکہ کی آخری کوشش	۲۱۱
بنی ہاشم کا بائیکاٹ اور تین سال کی قید	۲۱۳
عامُ الحزن (غم کا سال)	۲۱۵

عناوین	صفحہ نمبر
طائف کے سرداروں کو اسلام کی دعوت	۲۱۷
رسول اللہ ﷺ کی طائف سے واپسی	۲۱۹
معراج	۲۲۱
حج کے موسم میں اسلام کی دعوت دینا	۲۲۳
مدینہ منورہ میں اسلام کا پھیلنا	۲۲۵
پہلی بیعتِ عقبہ	۲۲۷
دوسری بیعتِ عقبہ	۲۲۹
مسلمانوں کا مدینہ ہجرت کرنا	۲۳۱
نبی ﷺ کے قتل کی ناکام سازش	۲۳۳
حضور ﷺ کی ہجرت	۲۳۵
حضور ﷺ غارِ ثور میں	۲۳۷
غارِ ثور سے حضور ﷺ کی روانگی	۲۳۹
مدینہ میں حضور ﷺ کا انتظار	۲۴۱
مسجد قبا کی تعمیر اور پہلا جمعہ	۲۴۳
مدینہ میں حضور ﷺ کا استقبال	۲۴۵
جمادی الاولیٰ	۲۴۸
وہ مبارک گھر جہاں آپ ﷺ نے قیام فرمایا	۲۴۹
مدینہ منورہ	۲۵۱
مسجد نبوی کی تعمیر	۲۵۳
اذان کی ابتداء	۲۵۵
مہاجر و انصار میں بھائی چارہ	۲۵۷
اَصحابِ صفہ	۲۵۹

عناوین	صفحہ نمبر
مدینہ میں منافقین کا ظہور	۲۶۱
مدینہ کے قبیلوں سے حضور علیہ السلام کا معاہدہ	۲۶۳
اَوس اور خزرج میں محبت اور یہود کی دشمنی	۲۶۵
مدینہ کی چراگاہ پر حملہ	۲۶۷
غزوۂ بدر	۲۶۹
قیدیوں کے ساتھ حسن سلوک	۲۷۱
رمضان کی فرضیت اور عید کی خوشی	۲۷۳
غزوۂ اُحد	۲۷۵
غزوۂ اُحد میں مسلمانوں کی آزمائش	۲۷۷
اُحد میں صحابہ کرام کی بے مثال قربانی	۲۷۹
حمراء الاسد پر تین روز قیام	۲۸۱
شراب کی حرمت	۲۸۳
رجیع اور بیر معونہ کا المناک حادثہ	۲۸۵
بنو نضیر کی جلاوطنی	۲۸۷
غزوۂ ذات الرقاع	۲۸۹
غزوۂ بدر ثانی	۲۹۱
غزوۂ دومۃ الجندل	۲۹۳
غزوۂ خندق	۲۹۵
مدینہ کی حفاظت کی تدبیر	۲۹۷
خندق کھودنے میں صحابہ کی قربانی	۲۹۹
غزوۂ خندق میں محاصرہ کی شدت	۳۰۱
خندق میں صحابہ کی بہادری اور غیبی مدد	۳۰۳

عناوین	صفحہ نمبر
غزوۂ بنی قریظہ	۳۰۵
غزوۂ مریسیع یا بنی مصطلق	۳۰۷
جمادی الثانیہ	۳۱۰
حضور علیہ السلام کا عمرے کے لیے جانا	۳۱۱
صلح حدیبیہ	۳۱۳
مسلمانوں کو عظیم فتح کی خوشخبری	۳۱۵
بادشاہوں کے نام دعوتی خطوط	۳۱۷
روم کے بادشاہ ہرقل کے نام دعوتی خط	۳۱۹
ایران کے بادشاہ کے نام دعوتی خط	۳۲۱
شاہِ حبش کے نام دعوتی خط	۳۲۳
غزوۂ خیبر	۳۲۵
غزوۂ موتہ	۳۲۷
مشرکین مکہ کی عہد شکنی	۳۲۹
فتح مکہ اور عام معافی کا اعلان	۳۳۱
غزوۂ حنین	۳۳۳
غزوۂ تبوک	۳۳۵
غزوات و سرایا پر ایک نظر	۳۳۷
اسلام میں پہلا حج	۳۳۹
وفد نجران کی مدینے میں آمد	۳۴۱
حجۃ الوداع	۳۴۳
حجۃ الوداع میں آخری خطبہ	۳۴۵
دین کے مکمل ہونے کا اعلان	۳۴۷

عناوین	صفحہ نمبر
آخرت کے سفر کی تیاری	۳۴۹
حضور ﷺ کی بیماری کا زمانہ	۳۵۱
رسول اللہ ﷺ کی وفات	۳۵۳
حضور ﷺ کی وفات سے صحابہ کی حالت	۳۵۵
رسول اللہ ﷺ کی تجہیز و تکفین	۳۵۷
رسول اللہ ﷺ کا حلیہ مبارک	۳۵۹
حضور ﷺ کے اہل خانہ	۳۶۱
حضور ﷺ کا بلند اخلاق	۳۶۳
محسن انسانیت	۳۶۵
اخلاق کا اعلیٰ نمونہ	۳۶۷
حضور ﷺ کے بعد خلافت کا سلسلہ	۳۶۹
۲ اللہ کی قدرت	
محرم الحرام	
آسمان	۱
دودھ	۵
زمین اور اس کی پیداوار	۹
سورج	۱۳
چاند کے فوائد	۱۷
بادل	۲۱
زمزم کا پانی	۲۵
زمین و آسمان کا چھ دن میں پیدا کرنا	۲۹
دیمک	۳۳

عناوین	صفحہ نمبر
زبانوں کا مختلف ہونا	۳۷
موتی کی پیدائش	۴۱
ہوا	۴۵
شکل و صورت کا مختلف ہونا	۴۹
کھارے اور میٹھے پانی کا الگ رہنا	۵۳
درختوں کے پتوں کے فائدے	۵۷
صفر المظفر	۶۲
کھارے پانی کو میٹھا بنانا	۶۳
آنکھ کی بناوٹ	۶۷
قطب تارا	۷۱
پرندوں کا فضاء میں اُڑنا	۷۵
زمین کے خزانے	۷۹
سورج کی گرمی	۸۳
سورج مکھی کا پھول	۸۷
چمکدار لعل (Gem)	۹۱
ریشم کا کیڑا	۹۵
پھلوں میں رس	۹۹
بارش میں قدرتی نظام	۱۰۳
انسانی عقل	۱۰۷
اُونٹ کی خصوصیات	۱۱۱
ڈالفن مچھلی	۱۱۵
سورج کی منزل	۱۱۹

عناوین	صفحہ نمبر
ربیع الاوّل	۱۲۴
قوسِ قزح (Rainbow)	۱۲۵
جسم میں گردے کی اہمیت (Kidney)	۱۲۹
چھوئی موئی کا پودا (شرمیلی)	۱۳۳
طوطا	۱۳۷
زمین کی کشش	۱۴۱
جانداروں کے جسم میں جوڑ	۱۴۵
ہونٹ	۱۴۹
آواز سننے کا آلہ	۱۵۳
نمک	۱۵۷
سمندر کی گہرائی	۱۶۱
سورج کی طوفانی لہریں	۱۶۵
ابابیل پرندہ	۱۶۹
انگوٹھا	۱۷۳
بچے کا مادری زبان سیکھنا	۱۷۷
زلزلہ	۱۸۱
ربیع الثانی	۱۸۶
بجلی کی کڑک	۱۸۷
انسان کی ہڈیاں	۱۹۱
ہاتھی	۱۹۵
ریڈیم	۱۹۹
پتوں میں خدا کی قدرت	۲۰۳

عناوین	صفحہ نمبر
آتش فشاں (لاوا، وال کینو)	۲۰۷
عبرتناک انجام	۲۱۱
سمندری مچھلی	۲۱۵
ناک کے بال	۲۱۹
بحرِ میت	۲۲۳
آنکھوں کی حفاظت	۲۲۷
نیند کا آنا	۲۳۱
غذا اور سانس کی نالیاں	۲۳۵
سانس لینے کا نظام	۲۳۹
زبان دل کی ترجمان ہے	۲۴۳
جمادی الاولیٰ	۲۴۸
انسان کی پیدائش تین اندھیروں میں	۲۴۹
گولر کا پھل	۲۵۳
پرندوں کی پرورش	۲۵۷
گوہ کی خصوصیت	۲۶۱
زمین کا عجیب فرش	۲۶۵
ہوا میں نظام قدرت	۲۶۹
کائنات کی سب سے بڑی مشینری	۲۷۳
ناک قدرت الٰہی کی نشانی	۲۷۷
معدے کا نظام	۲۸۱
بدن کی ہڈی قدرت کی نشانی	۲۸۵
انسان میں نسیان کا مادہ	۲۸۹

عناوین	صفحہ نمبر
چیونٹی کی دور اندیشی	۲۹۳
مچھر اللہ کی ادنیٰ مخلوق	۲۹۷
آنکھ میں سات پردے	۳۰۱
اَنار کے پھل میں اللہ کی قدرت	۳۰۵
جمادی الثانیہ	۳۱۰
پلیٹی پس (Platypus)	۳۱۱
زمین کا نشیب وفراز	۳۱۵
پہاڑ پر پانی کا ذخیرہ	۳۱۹
ہوا اور پانی	۳۲۳
پلکوں میں اللہ کی حکمت	۳۲۷
انسان کے ہونٹ قدرت کی نشانی	۳۳۱
منہ میں رطوبت (تھوک)	۳۳۵
زبان قدرت الٰہی کی نشانی	۳۳۹
انسان کا سر قدرت کا شاہکار	۳۴۳
دانتوں کی بناوٹ	۳۴۷
نرخرا (گلے کی نالی)	۳۵۱
لومڑی کی چالاکی	۳۵۵
گنے کا رس	۳۵۹
چیونٹی کے مکانات (بل)	۳۶۳
کھجور میں اللہ کی قدرت	۳۶۷
۲ حضور علیہ السلام کا ایک معجزہ	
محرم الحرام	

عناوین	صفحہ نمبر
ستاروں کا جھک جانا	۳
آپ علیہ السلام کا سینہ چاک کیا جانا	۷
چاند کے دو ٹکڑے ہونا	۱۱
بیت المقدس کے بارے میں خبر دینا	۱۵
ابوجہل پر خوف	۱۹
درخت کا حضور علیہ السلام کو اطلاع دینا	۲۳
حضور علیہ السلام کے پسینے کی خوشبو	۲۷
سب سے بڑا معجزہ قرآن ہے	۳۱
ابوطالب کا صحت یاب ہونا	۳۵
ایک اشارہ میں درخت کا دو حصہ ہو جانا	۳۹
یک پیالہ دودھ سب کے لیے کافی ہو گیا	۴۳
عہد نامہ کو کیڑے کے کھانے کی خبر دینا	۴۷
حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے چہرہ کا روشن ہو جانا	۵۱
حضور علیہ السلام کا کفار کے درمیان سے گذر جانا	۵۵
سراقہ کے گھوڑے کا زمین میں دھنس جانا	۵۹
صفر المظفر	۶۲
آپ علیہ السلام کی پکار پر پتھر کا حاضر ہونا	۶۵
سُوکھے تھن کا دودھ سے بھر جانا	۶۹
قحط سالی دور ہونا	۷۳
عرب کے راستوں کے متعلق پیشین گوئی	۷۷
حضور علیہ السلام کا آگے پیچھے دیکھنا	۸۱
اندھیری رات میں روشنی ظاہر ہونا	۸۵

عناوین	صفحہ نمبر
جنگ بدر میں فرشتوں کی شرکت	۸۹
اناج میں برکت	۹۳
درخت کا سایہ کرنا	۹۷
اونٹ کا حضور ﷺ کی فرمانبرداری کرنا	۱۰۱
پانی کا دودھ اور مکھن میں تبدیل ہو جانا	۱۰۵
جنون (پاگل پن) کا اثر ختم ہونا	۱۰۹
ٹہنی کا تلوار بن جانا	۱۱۳
تھوڑے سے پانی میں برکت	۱۱۷
حضرت خبیب رضی اللہ عنہ کے حق میں دعا	۱۲۱
ربیع الاوّل	۱۲۴
تھوڑی سی کھجور میں برکت	۱۲۷
غزوۂ موتہ میں شہیدوں کے متعلق خبر دینا	۱۳۱
نجاشی کے وفات کی اطلاع دینا	۱۳۵
خط کی اطلاع دینا	۱۳۹
جو میں برکت	۱۴۳
ایک اُوقیہ سونے میں برکت	۱۴۷
درخت اور پہاڑ کا سلام کرنا	۱۵۱
تھوڑا سا پانی پورے لشکر کے لیے کافی ہونا	۱۵۵
کھجور کی شاخ کا تلوار بن جانا	۱۵۹
کھجور کے گچھے کا چلنا	۱۶۳
حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کے بارے میں پیشین گوئی	۱۶۷
حضرت رفاعہ رضی اللہ عنہ کی آنکھ کا درست ہونا	۱۷۱

عناوین	صفحہ نمبر
حضرت علی رضی اللہ عنہ کے درد کا اچھا ہونا	۱۷۵
داد کا اچھا ہونا	۱۷۹
جسم کا خوشبودار ہو جانا	۱۸۳
ربیع الثانی	۱۸۶
سو سال کی عمر میں بھی بال سفید نہ ہونا	۱۸۹
زخمی ہاتھ کا اچھا ہو جانا	۱۹۳
حضرت حنظلہ رضی اللہ عنہ کے حق میں دعا	۱۹۷
حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے حق میں دعا	۲۰۱
آپ ﷺ کے کُرتے کی برکت	۲۰۵
آپ ﷺ کے بال مبارک کی برکت	۲۰۹
قبا کے کنویں میں پانی کا بھر جانا	۲۱۳
ہرنی کی فریاد	۲۱۷
زمین کا سمیٹ لیا جانا	۲۲۱
عمیر اور صفوان کی سازش کی خبر دینا	۲۲۵
حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے باغ کی کھجوروں میں برکت	۲۲۹
بکری کا دودھ دینا	۲۳۳
اُونٹوں کے متعلق خبر دینا	۲۳۷
حضور ﷺ کی دعا کی برکت	۲۴۱
قلعہ فتح ہونا	۲۴۵
جمادی الاولیٰ	۲۴۸
بینائی کا لوٹ آنا	۲۵۱
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے حق میں دعا	۲۵۵

عناوین	صفحہ نمبر
حضور علیہ السلام کے ہاتھوں کی برکت	۲۵۹
خوشحالی عام ہونے کی خبر دینا	۲۶۳
کافر کا مرعوب ہونا	۲۶۷
جماعت کے متعلق خبر دینا	۲۷۱
حرام لقمہ کا گلے سے نیچے نہ اترنا	۲۷۵
ہاتھ سے خوشبو نکلنا	۲۷۹
حضرت ثابت رضی اللہ عنہ کے لیے پیشین گوئی	۲۸۳
حضور علیہ السلام کے تھوک کی برکت	۲۸۷
حضرت حسین رضی اللہ عنہ کے بارے میں پیشین گوئی	۲۹۱
قبر کے بارے میں خبر دینا	۲۹۵
بکریوں کے تھنوں میں دودھ بھر آنا	۲۹۹
دانتوں کے درمیان سے نور نکلنا	۳۰۳
عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ کے بارے میں پیشین گوئی	۳۰۷
جمادی الثانیہ	۳۱۰
کنویں کا خوشبودار ہو جانا	۳۱۳
کندھے کا اچھا ہو جانا	۳۱۷
بکریوں کا مالک کے پاس چلے جانا	۳۲۱
تھوڑے سے چھوہاروں میں برکت	۳۲۵
ٹھنڈک کا دور ہو جانا	۳۲۹
ایک پیالہ کھانے میں برکت	۳۳۳
بے ہوشی سے شفا پانا	۳۳۷
آنکھ کی روشنی کا تیز ہونا	۳۴۱

عناوین	صفحہ نمبر
غیبی مدد	۳۴۵
کنکریوں سے تسبیح کی آواز کا آنا	۳۴۹
گھی میں برکت	۳۵۳
فرشتوں کی مدد	۳۵۷
آپ علیہ السلام کے جسم سے خوشبو آنا	۳۶۱
راستہ کا خوشبودار ہو جانا	۳۶۵
گونگے کا اچھا ہونا	۳۶۹
۳ ایک فرض کے بارے میں	
محرم الحرام	
چند باتوں پر ایمان لانا	۱
نماز کے لیے پاکی حاصل کرنا	۳
غسل میں پورے بدن پر پانی بہانا	۵
نماز چھوڑنے پر وعید	۷
صبح کی نماز ادا کرنے پر حفاظت کا ذمہ	۹
حج کی فرضیت	۱۱
دین میں نماز کی اہمیت	۱۳
گروی رکھی ہوئی چیز سے فائدہ نہ اُٹھانا	۱۵
پانچوں نمازیں ادا کرنے پر بشارت	۱۷
پردہ کرنا فرض ہے	۱۹
بیوی کی وراثت میں شوہر کا حصہ	۲۱
نمازی پر جہنم کی آگ حرام ہے	۲۳
حج کن لوگوں پر فرض ہے	۲۵

عناوین	صفحہ نمبر
شوہر کی وراثت میں بیوی کا حصہ	۲۷
اللہ ہر ایک کو دوبارہ زندہ کرے گا	۲۹
نماز میں قبلہ کی طرف رخ کرنا	۳۱
دینی علم حاصل کرنا	۳۳
جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنا	۳۵
قرآن مجید پر ایمان لانا	۳۷
اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دینا	۳۹
ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرنا	۴۱
داڑھی رکھنا	۴۳
عشاء کی نماز کی اہمیت	۴۵
غسل کے لیے تیمم کرنا	۴۷
رکوع وسجدہ اچھی طرح کرنا	۴۹
تمام رسولوں پر ایمان لانا	۵۱
مانگی ہوئی چیز کا لوٹانا	۵۳
قضا نمازوں کی ادائیگی	۵۵
دین میں نماز کی اہمیت	۵۷
باجماعت نماز پڑھنے کی نیت سے مسجد جانا	۵۹
صفر المظفر	۶۲
نمازیں گناہوں کو مٹا دیتی ہیں	۶۳
مسجد میں داخل ہونے کیلیے پاک ہونا	۶۵
جمعہ کی نماز ادا کرنا	۶۷
اولاد کی وراثت میں ماں باپ کا حصہ	۶۹

عناوین	صفحہ نمبر
اسلام میں نماز کی اہمیت	۷۱
اللہ ہی مدد کرنے والے ہیں	۷۳
اذانِ جمعہ کے بعد دنیاوی کام چھوڑ دینا	۷۵
زکوٰۃ کی فرضیت	۷۷
جماعت سے نماز نہ پڑھنے پر وعید	۷۹
ہمیشہ سچ بولو	۸۱
کھڑے ہو کر نماز پڑھنا	۸۳
نیکیوں کا حکم دینا اور برائیوں سے روکنا	۸۵
چند باتوں پر ایمان لانا	۸۷
پانچوں نمازوں کی پابندی کرنا	۸۹
جانوروں میں زکوٰۃ	۹۱
اذان سن کر نماز کو نہ جانا	۹۳
نماز جنازہ فرض کفایہ ہے	۹۵
قرض ادا کرنا	۹۷
وصیت پوری کرنا	۹۹
جماعت سے نماز پڑھنے کی تاکید	۱۰۱
صلہ رحمی کرنا	۱۰۳
تکبیر تحریمہ	۱۰۵
والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنا	۱۰۷
جان بوجھ کر نماز قضا کرنا	۱۰۹
حج کن لوگوں پر فرض ہے	۱۱۱
اولاد کو نماز کا حکم دینا	۱۱۳

عناوین	صفحہ نمبر
بے نمازی کا اسلام میں کوئی حصہ نہیں	۱۱۵
سب سے پہلے نماز کا حساب ہوگا	۱۱۷
بیوی کو اس کا مہر دینا	۱۱۹
سجدۂ سہو کرنا	۱۲۱
ربیع الاوّل	۱۲۴
عصر کی نماز کی فضیلت	۱۲۵
حج کی فرضیت	۱۲۷
بغیر وضو کے نماز نہیں ہوتی	۱۲۹
بیوی کی وراثت میں شوہر کا حصہ	۱۳۱
قضا نمازوں کی ادائیگی	۱۳۳
شوہر کی وراثت میں بیوی کا حصہ	۱۳۵
ہر حال میں نماز پڑھو	۱۳۷
چند باتوں پر ایمان لانا ضروری ہے	۱۳۹
والدین کے ساتھ احسان کا معاملہ کرنا	۱۴۱
سجدۂ تلاوت ادا کرنا	۱۴۳
با جماعت عشاء اور فجر کی نماز پڑھنا	۱۴۵
پردہ کرنا فرض ہے	۱۴۷
وارثین کے درمیان میراث تقسیم کرنا	۱۴۹
نماز کے لیے مسجد جانا	۱۵۱
حلال پیشہ اختیار کرنا	۱۵۳
نماز کا درجہ	۱۵۵
غسل میں پورے بدن پر پانی بہانا	۱۵۷

عناوین	صفحہ نمبر
شوہر کا حق ادا کرنا	۱۵۹
اذان سن کر نماز کے لیے نہ جانا	۱۶۱
صبح کی نماز ادا کرنے پر حفاظت کا ذمہ	۱۶۳
رکوع سجدہ اچھی طرح ادا کرنا	۱۶۵
جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا	۱۶۷
دینی علم حاصل کرنا	۱۶۹
سب سے پہلے نماز کا حساب ہوگا	۱۷۱
نماز چھوڑنے پر وعید	۱۷۳
ماں کے ساتھ حسن سلوک کرنا	۱۷۵
نیکیوں کا حکم دینا اور برائیوں سے روکنا	۱۷۷
غسل کے لیے تیمم کرنا	۱۷۹
بغیر کسی عذر کے نماز قضا کرنا	۱۸۱
ترک جماعت کا انجام	۱۸۳
ربیع الثانی	۱۸۶
جماعت سے نماز ادا کرنا	۱۸۷
فجر اور عصر پابندی سے ادا کرنا	۱۸۹
زکوۃ ادا کرنا	۱۹۱
فرائض کی ادائیگی کا ثواب	۱۹۳
تمام اعمال کا دارومدار نماز کی صحت پر	۱۹۵
پانی نہ ملنے پر تیمم کرنا	۱۹۷
حج کن لوگوں پر فرض ہے	۱۹۹
نماز چھوڑنے پر وعید	۲۰۱

عناوین	صفحہ نمبر
دینی علم حاصل کرنا ضروری ہے	۲۰۳
امانت کا واپس کرنا	۲۰۵
نمازی پر جہنم کی آگ حرام ہے	۲۰۷
وراثت میں لڑکی کا حصہ	۲۰۹
وضو میں چمڑے کے موزے پر مسح کرنا	۲۱۱
قضا نمازوں کی ادائیگی	۲۱۳
سچی گواہی دینا	۲۱۵
والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنا	۲۱۷
شوہر کے بھائیوں سے پردہ کرنا	۲۱۹
میت کا قرض ادا کرنا	۲۲۱
نماز میں امام کی پیروی کرنا	۲۲۳
جنت میں داخلے کے لیے ایمان شرط ہے	۲۲۵
نماز میں خاموش رہنا	۲۲۷
دین میں نماز کی اہمیت	۲۲۹
مانگی ہوئی چیز کا لوٹانا	۲۳۱
سجدۂ سہو ادا کرنا	۲۳۳
سود سے بچنا	۲۳۵
بیوی کی وراثت میں شوہر کا حصہ	۲۳۷
نمازوں کو صحیح پڑھنے پر معافی کا وعدہ	۲۳۹
بیوی کو اس کا مہر دینا	۲۴۱
رکوع وسجدہ اچھی طرح نہ کرنے پر وعید	۲۴۳
والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنا	۲۴۵

عناوین	صفحہ نمبر
جمادی الاولیٰ	۲۴۸
اللہ تعالیٰ سب کو دوبارہ زندہ کرے گا	۲۴۹
نماز چھوڑنے کا نقصان	۲۵۱
شوہر کے بھائیوں سے پردہ کرنا	۲۵۳
نماز کے چھوڑنے پر وعید	۲۵۵
نیکیوں کا حکم دینا اور برائیوں سے روکنا	۲۵۷
حج کی فرضیت	۲۵۹
آپ ﷺ کی آخری وصیت	۲۶۱
غسل میں پورے بدن پر پانی بہانا	۲۶۳
نماز کے لیے مسجد جانا	۲۶۵
داڑھی رکھنا	۲۶۷
اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دینا	۲۶۹
قرض ادا کرنا	۲۷۱
حضرت محمد ﷺ کو آخری نبی ماننا	۲۷۳
قضا نمازوں کی ادائیگی	۲۷۵
شوہر پر بیوی کا خرچہ	۲۷۷
مزدور کو پوری مزدوری دینا	۲۷۹
صبح کی نماز ادا کرنے پر حفاظت کا ذمہ	۲۸۱
وراثت میں لڑکی کا حصہ	۲۸۳
تقدیر پر ایمان لانا	۲۸۵
جماعت کے ارادے سے مسجد جانا	۲۸۷
سچی گواہی دینا	۲۸۹

عناوین	صفحہ نمبر
وصیت پوری کرنا	۲۹۱
بیمار کی نماز	۲۹۳
وارثین کے درمیان وراثت تقسیم کرنا	۲۹۵
کھڑے ہو کر نماز پڑھنا	۲۹۷
امانت کا واپس کرنا	۲۹۹
جمعہ کی نماز ادا کرنا	۳۰۱
شوہر کی وراثت میں بیوی کا حصہ	۳۰۳
والدین کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنا	۳۰۵
نمازِ جمعہ کے لیے جماعت کا ہونا	۳۰۷
جمادی الثانیہ	۳۱۰
اسلام کی بنیاد	۳۱۱
بیوی کے ساتھ اچھا سلوک کرنا	۳۱۳
اذان جمعہ کے بعد دنیاوی کام چھوڑنا	۳۱۵
قضا نمازوں کی ادائیگی	۳۱۷
صلہ رحمی کرنا	۳۱۹
تکبیر تحریمہ	۳۲۱
رکوع وسجدہ اچھی طرح کرنا	۳۲۳
پردہ کرنا	۳۲۵
جمعہ کے لیے خطبہ دینا	۳۲۷
غسل کے لیے تیمم کرنا	۳۲۹
نماز میں امام کی پیروی کرنا	۳۳۱
حلال پیشہ اختیار کرنا	۳۳۳
میت کا قرض اس کے مال سے ادا کرنا	۳۳۵
غسل میں پورے بدن پر پانی بہانا	۳۳۷
نماز کے چھوڑنے پر وعید	۳۳۹
دین میں نماز کی اہمیت	۳۴۱
بیوی کی وراثت میں شوہر کا حصہ	۳۴۳
دینی علم حاصل کرنا	۳۴۵
اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دینا	۳۴۷
عشاء کی نماز کی اہمیت	۳۴۹
تمام رسولوں پر ایمان لانا	۳۵۱
تکبیر اولیٰ کے ساتھ نماز پڑھنا	۳۵۳
مسجد میں داخل ہونے کے لیے پاک ہونا	۳۵۵
اولاد کی وراثت میں ماں باپ کا حصہ	۳۵۷
جماعت سے نماز نہ پڑھنے کی وعید	۳۵۹
کھڑے ہو کر نماز پڑھنا	۳۶۱
نیکیوں کا حکم دینا اور برائیوں سے روکنا	۳۶۳
وصیت پوری کرنا	۳۶۵
والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنا	۳۶۷
حج کن لوگوں پر فرض ہے	۳۶۹
۴ ایک سنت کے بارے میں	
محرم الحرام	
سنت پر عمل کرنا	۱
نقصان سے بچنے کی دُعا	۳

عناوین	صفحہ نمبر
وضو میں داڑھی کا خلال کرنا	۵
ہدایت کے لیے دعا	۷
پورے سر کا مسح کرنا	۹
میزبان کو دعا دینا	۱۱
وضو میں کانوں کا مسح کرنا	۱۳
تکبیر تحریمہ کے بعد کی دعا	۱۵
گردن کا مسح کرنا	۱۷
نماز کے بعد یہ دعا پڑھیں	۱۹
وضو کا پانی کھڑے ہو کر پینا	۲۱
جہالت سے پناہ مانگنے کی دعا	۲۳
دائیں کروٹ سونا	۲۵
صبح کے وقت کی دعا	۲۷
حضور علیہ ﷺ کے سلام کا انداز	۲۹
شام کے وقت کی دعا	۳۱
بیویوں کو سلام کرنا	۳۴
دودھ پینے کے بعد کی دعا	۳۵
مانگنے والوں کو نرمی سے جواب دینا	۳۷
اللہ سے رحم طلب کرنا	۳۹
ہدیہ قبول کرنا	۴۱
کپڑے اتارنے کی دُعا	۴۳
مہمان کے ساتھ تھوڑی دور ساتھ چلنا	۴۵
خوشخبری سن کر دُعا پڑھنا	۴۸

عناوین	صفحہ نمبر
کسی منزل سے چلتے وقت نماز پڑھنا	۴۹
قناعت اور صبر حاصل کرنے کی دعا	۵۱
سفر سے واپسی کے بعد نماز پڑھنا	۵۳
قبرستان جانے کی دعا	۵۵
غریب و مسکین سے ملاقات کرنا	۵۷
دشمن کی ہنسی سے بچنے کی دعا	۵۹
صفر المظفر	۶۲
زمین پر بیٹھ کر کھانا	۶۳
بیمار کو دعا دینا	۶۶
دروازے پر سلام کرنا	۶۷
پریشانی کے وقت کی دعا	۷۰
بچوں کے سروں پر ہاتھ پھیرنا	۷۱
میت کو قبر میں رکھنے کی دعا	۷۳
غسل سے پہلے وضو کرنا	۷۶
قبر میں مٹی ڈالتے وقت کی دعا	۷۷
پانی پینے کا سنت طریقہ	۷۹
گھر والوں سے رخصت ہوتے وقت کی دعا	۸۱
نماز پڑھنے سے پہلے مسواک کرنا	۸۳
ہر کام میں کامیابی کی دعا	۸۵
دونوں ہاتھوں سے سر کا مسح کرنا	۸۷
کتے یا گدھے کی آواز سنکر یہ دعا پڑھے	۸۹
چھوٹی انگلی سے خلال کرنا	۹۲

عناوین	صفحہ نمبر
سوتے وقت یہ دعا پڑھے	۹۳
ہاتھ پیر کی انگلیوں کا خلال کرنا	۹۵
نماز میں تشہد کے بعد یہ دعا پڑھے	۹۷
وضو کے بعد تولیہ کا استعمال کرنا	۹۹
علم کی زیادتی کے لیے دعا	۱۰۱
سونے سے پہلے وضو کرنا	۱۰۳
مصافحہ ومعانقہ کا سنت طریقہ	۱۰۵
سرمہ لگانے کا سنت طریقہ	۱۰۷
قرض کی ادائیگی کے وقت کی دعا	۱۰۹
تیل لگانے کا مسنون طریقہ	۱۱۱
ہجرت کے وقت کی دعا	۱۱۳
مونچھ اور ناخن کاٹنے کا وقت	۱۱۵
گناہوں سے توبہ کرنے کی دعا	۱۱۷
مجلس میں عطر لگا کر جانا	۱۱۹
مؤمن کے حق میں دعا	۱۲۱
ربیع الاوّل	۱۲۴
مہمان کا اچھے الفاظ سے استقبال کرنا	۱۲۵
غموں سے نجات کے لیے دعا پڑھنا	۱۲۷
دروازے پر سلام کرنا	۱۲۹
مصیبت سے نجات کی دعا	۱۳۱
گھر کے کام میں ہاتھ بٹانا	۱۳۳
نیکیوں پر جمے رہنے کی دعا	۱۳۵

عناوین	صفحہ نمبر
سفر سے واپسی کا سنت طریقہ	۱۳۷
فوراً استخارہ کرنے کی دعا	۱۳۹
ہر اچھے کام کو داہنی طرف سے کرنا	۱۴۲
اولاد کے لیے دعا کرنا	۱۴۴
کھانے میں عیب نہ لگانا	۱۴۵
جہنم کے عذاب سے بچنے کی دعا	۱۴۷
ہدیہ قبول کرنا	۱۵۰
سجدۂ تلاوت کی دعا	۱۵۱
عیادت کرنے کا سنت طریقہ	۱۵۴
سستی، کاہلی دور کرنے کی دعا	۱۵۵
بلندی پر چڑھنے اور اُترنے پر ذکر	۱۵۸
ڈر اور گھبراہٹ کی دعا	۱۵۹
اپنے ساتھیوں سے مشورہ کرنا	۱۶۱
عذاب قبر سے بچنے کی دعا	۱۶۳
مصافحہ سے پہلے سلام کرنا	۱۶۵
مغفرت اور طلب رحمت کی دعا	۱۶۷
خوشی کے وقت سجدۂ شکر ادا کرنا	۱۶۹
اچھی موت کی دعا	۱۷۱
دستر خوان بچھا کر کھانا	۱۷۳
قبر میں نور کی دعا	۱۷۵
بچوں کو سلام کرنا	۱۷۷
بڑھاپے میں رزق میں برکت کی دعا	۱۷۹

عناوین	صفحہ نمبر
چار چیزیں انبیاء کی سنت ہیں	۱۸۱
زلزلہ وغیرہ سے حفاظت کی دعا	۱۸۳
ربیع الثانی	۱۸۶
تین سانس میں پانی پینا	۱۸۸
دنیا و آخرت میں عافیت کی دعا	۱۸۹
چھینک آئے تو منہ پر کپڑا یا ہاتھ رکھ لے	۱۹۱
حکمت کے لیے دعا	۱۹۳
مسواک دانتوں کی چوڑائی میں کرنا	۱۹۵
کسی مسلمان کو ہنستا دیکھے تو یہ دعا پڑھے	۱۹۷
غسل کرنے کا سنت طریقہ	۱۹۹
نفع نہ پہنچانے والی نماز سے پناہ مانگنا	۲۰۱
ظہر سے پہلے چار رکعت سنت پڑھنا	۲۰۳
محتاجگی و ذلت سے پناہ مانگنا	۲۰۵
عطر لگانا	۲۰۷
نفس کی برائی سے پناہ مانگنے کی دعا	۲۱۰
متعلقین کی خبر گیری کرنا	۲۱۱
قرضوں اور غموں سے نجات کی دعا	۲۱۴
بیت الخلا جانے کا طریقہ	۲۱۵
اللہ کے راستے میں جانیوالے کو دعا دینا	۲۱۸
استنجے کے بعد وضو کرنا	۲۱۹
قیامت کی رسوائی سے بچنے کی دعا	۲۲۲
سجدہ کرنے کا سنت طریقہ	۲۲۳

عناوین	صفحہ نمبر
سفر میں آسانی کی دعا	۲۲۶
رکوع و سجدہ میں انگلیوں کو رکھنے کا طریقہ	۲۲۷
جنت حاصل کرنے کے لیے دعا کرنا	۲۳۰
تین انگلیوں سے کھانا	۲۳۱
بارش کے لیے یہ دعا مانگے	۲۳۳
عشاء کے بعد جلدی سونا	۲۳۶
موت کی سختی کے وقت کی دعا	۲۳۷
بیماروں کی عیادت کرنا	۲۴۰
اللہ سے رحم طلب کرنے کی دعا	۲۴۱
سونے کے آداب	۲۴۴
نظر بد سے بچنے کی دعا	۲۴۶
جمادی الاولیٰ	۲۴۸
وضو میں تین مرتبہ کلی کرنا	۲۴۹
برے لوگوں کی صحبت سے بچنے کی دعا	۲۵۲
عشاء کے بعد دو رکعت نماز پڑھنا	۲۵۳
بجلی کی کڑکنے اور بادل گرجنے کی دعا	۲۵۵
رکوع میں ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھنا	۲۵۸
پریشان حال کو دیکھ کر یہ دعا پڑھے	۲۵۹
کھانا کھاتے وقت ٹیک نہ لگانا	۲۶۱
بچوں کو یہ دعا پڑھ کر دم کریں	۲۶۳
دعا کے کلمات کو تین بار کہنا	۲۶۵
مغفرت کی دعا	۲۶۷

عناوین	صفحہ نمبر
خوشبو کو رد نہیں کرنا چاہیے	۲۶۹
تجارت میں برکت کی دعا	۲۷۱
اِثمد سرمہ لگانا	۲۷۴
سونے سے پہلے کی دعا	۲۷۶
سواری پر سوار ہونے کے بعد کی دعا	۲۷۷
بد اخلاقی سے بچنے کی دعا	۲۷۹
مونچھوں کو تراشنا	۲۸۱
فساد کرنے والوں پر غلبہ پانے کی دعا	۲۸۳
گھر والوں سے نیک برتاؤ کرنا	۲۸۶
نفس کے شر سے پناہ مانگنا	۲۸۷
داہنی طرف سے تقسیم کرنا	۲۸۹
بارش کے لیے دعا	۲۹۱
ہر نماز کے لیے وضو کرنا	۲۹۳
سیلابی بارش روکنے کی دعا	۲۹۵
عشا کی نماز میں مسنون قرآت	۲۹۷
نیک اولاد کے لیے دعا	۲۹۹
نمازِ جمعہ میں مسنون قرأت	۳۰۲
غم کے وقت یہ دعا پڑھے	۳۰۴
سلام پھیرتے وقت گردن کتنا گھمائے	۳۰۶
تمام مصیبتوں سے چھٹکارا	۳۰۷
جمادی الثانیہ	۳۱۰
جمعہ کے دن نماز فجر میں مسنون قرات	۳۱۱

عناوین	صفحہ نمبر
ظالموں سے حفاظت کی دعا	۳۱۳
تیز رفتاری سے چلنا	۳۱۵
گھبراہٹ کے وقت کی دعا	۳۱۷
جمعہ کے لیے خاص لباس پہننا	۳۱۹
میت کے رشتہ داروں کو تسلی دینے کی دعا	۳۲۱
نیا کپڑا کس دن سے پہنے	۳۲۳
صلوۃ التسبیح کی دعا	۳۲۵
سجدہ میں جانے اور اٹھنے کا طریقہ	۳۲۸
نماز جنازہ کی دعا	۳۳۰
ملاقات کے لیے گھر پر تشریف لے جانا	۳۳۱
چند چیزوں سے پناہ مانگنے کی دعا	۳۳۳
استغفار کثرت سے کرنا	۳۳۶
وضو کے بعد کی ایک خاص دعا	۳۳۷
کرتا پہننے کا مسنون طریقہ	۳۳۹
بیمار پُرسی کے وقت کی دعا	۳۴۱
سونے سے پہلے بستر جھاڑ لینا	۳۴۳
زیارت قبور کی دعا	۳۴۵
رخصت کے وقت مصافحہ کرنا	۳۴۷
آئینہ دیکھنے کی دعا	۳۴۹
قرآن کی تلاوت ٹھہر ٹھہر کر کرنا	۳۵۲
فرض نمازوں کے بعد کی دعا	۳۵۳
اپنے سامنے سے کھانا کھانا	۳۵۵

عناوین	صفحہ نمبر
اللہ تعالیٰ کی محبت حاصل کرنے کی دعا	۳۵۷
شکرگزار بننے کی دعا	۳۵۹
صحت اور پاک دامنی کی دعا	۳۶۱
بدن کے اعضاء کی سلامتی کی دعا	۳۶۳
صبح وشام کی دعا	۳۶۵
نماز کے بعد کا وظیفہ	۳۶۷
آندھی چلنے پر یہ دعا پڑھے	۳۷۹
۵ ایک اہم عمل کی فضیلت	
محرم الحرام	
صبح کے وقت دعا پڑھنا	۲
نقصان سے بچنے کی دعا	۳
دو محبوب کلمے	۶
نماز کے بعد کی تسبیحات	۸
اسلام میں بہتر اعمال	۱۰
ماہِ محرم میں روزہ رکھنا	۱۲
عاشوراء کے روزہ کا ثواب	۱۴
دسویں محرم کا روزہ	۱۶
ماہ محرم میں روزہ کا ثواب	۱۸
نمازِ چاشت	۲۰
شکریہ ادا کرنے کی دعا	۲۲
نعمت کے ملنے پر الحمد للہ کہنا	۲۴
سخاوت اختیار کرنا	۲۶

عناوین	صفحہ نمبر
استخارہ کرنا نیک بختی کی علامت	۲۸
غصہ دور کرنے کی دعا	۳۰
آگ بجھانے کی دعا	۳۲
آفت وبلاء دور ہونے کی دعا	۳۴
نقصان سے حفاظت	۳۶
قبر کی وحشت سے نجات	۳۸
دوزخ سے نجات	۴۰
ذکر کرنے والا زندہ ہے	۴۲
اللہ کے واسطے محبت کرنا	۴۴
دعا سے بلاؤں کا ٹلنا	۴۶
جمعہ کے دن سورۂ کہف پڑھنا	۴۸
بُری موت سے حفاظت کا ذریعہ	۵۰
تکلیفوں پر صبر کرنا	۵۲
جنت میں جانے کی دعا	۵۴
تحیۃ الوضوء پر جنت کا انعام	۵۶
تین اہم خصلتیں	۵۸
سورۂ یٰسین پڑھنا	۶۰
صفر المظفر	۶۲
قرآن پڑھنا اور اس پر عمل کرنا	۶۴
غریبوں کے کام میں مدد کرنا	۶۶
مسجد سے تکلیف دینے والی چیز کو دور کرنا	۶۸
اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنا	۷۰

عناوین	صفحہ نمبر
بستر پر اللہ کا ذکر کرنا	۷۲
اچھے کام کرنے پر صدقے کا ثواب	۷۴
لوگوں کے فائدے کے لیے اچھا کام کرنا	۷۶
یتیم پر رحم کرنا	۷۸
استغفار کرنا	۸۰
قرآن شریف پڑھنے کی کوشش کرنا	۸۲
دوران سفر شر سے بچنے کی دعا	۸۴
بازار جانے کا وظیفہ	۸۶
شہادت کی موت مانگنا	۸۸
ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب	۹۰
قرآن کی ایک آیت سیکھنے کا ثواب	۹۲
اچھا گمان رکھنا	۹۴
موت کو یاد رکھنا	۹۶
ایک آنسو سے جہنم کے سمندر بجھ سکتے ہیں	۹۸
بیچا ہوا مال واپس لینا	۱۰۰
قرآن کو غور سے سننا	۱۰۲
پریشان حال کی مدد کرنا	۱۰۴
حلال کمائی سے مسجد بنانا	۱۰۶
قرآن کریم کی تلاوت کرنا	۱۰۸
مسجد سے دل لگے رہنا	۱۱۰
مسجد میں سیکھنا سکھانا	۱۱۲
لوگوں کو نفع پہنچانا	۱۱۴

عناوین	صفحہ نمبر
اللہ کا ذکر کرنا	۱۱۶
مسجد سے کوڑا کرکٹ دور کرنا	۱۱۸
اپنے ہاتھ کی کمائی سے کھانا	۱۲۰
برکت والا نکاح	۱۲۲
ربیع الاوّل	۱۲۴
پڑوسی کے ساتھ اچھا سلوک کرنا	۱۲۶
تہجد پڑھنا	۱۲۸
اللہ کا ذکر کرنا	۱۳۰
ملاقات کے وقت سلام و مصافحہ کرنا	۱۳۲
اپنی غلطی پر شرمندہ ہونا	۱۳۴
میت کے گھر والوں کو کھانا بھیجنا	۱۳۵
اللہ کی ذات سے مغفرت کا یقین رکھنا	۱۳۸
گناہ سے توبہ کرنا	۱۴۰
مومنین کے لیے مغفرت مانگنا	۱۴۲
گناہوں سے توبہ کرنا	۱۴۴
اپنے عزیز کی وفات پر صبر کرنا	۱۴۶
آنکھوں کی بینائی چلے جانے پر صبر کرنا	۱۴۸
تکلیف پر صبر کرنا	۱۵۰
کثرت سے سجدہ کرنا	۱۵۲
چھوٹے ہوئے وظیفے کو بعد میں ادا کرنا	۱۵۴
بیویوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنا	۱۵۶
اپنے اہل و عیال پر خرچ کرنا	۱۵۸

عناوین	صفحہ نمبر
دوستوں اور پڑوسیوں سے اچھا سلوک کرنا	۱۶۰
رشتے ناطوں کا حق ادا کرنا	۱۶۲
انصاف کرنا	۱۶۴
سخاوت کرنا	۱۶۶
والدین کے لیے دعائیں کرنا	۱۶۸
مطلقہ بیٹی کی کفالت کرنا	۱۷۰
اللہ کی دی ہوئی روزی پر راضی رہنا	۱۷۲
قرآن کریم دیکھ کر پڑھنا	۱۷۴
خالہ کی خدمت کرنا	۱۷۶
بیمار کی عیادت کرنا	۱۷۸
موت کو کثرت سے یاد کرنا	۱۸۰
خوش اخلاقی سے پیش آنا	۱۸۲
آپس میں سلام و مصافحہ کرنا	۱۸۴
ربیع الثانی	۱۸۶
بیویوں سے اچھا سلوک کرنا	۱۸۸
عورتوں کا چند باتوں پر عمل کرنا	۱۹۰
اپنے اہل و عیال پر خرچ کرنا	۱۹۲
دعا کرانے والے کی دعا پر آمین کہنا	۱۹۴
بوقت استنجا قبلے کی طرف منہ اور بیٹھ نہ کرنا	۱۹۶
لوگوں سے اپنی ضرورت چھپائے رکھنا	۱۹۸
نرم مزاجی اختیار کرنا	۲۰۰
زبان و شرم گاہ کی حفاظت کرنا	۲۰۲

عناوین	صفحہ نمبر
تہجد کی نیت کر کے سونا	۲۰۴
حلال روزی حاصل کرنا	۲۰۶
سنت پر عمل کرنا	۲۰۸
دینی علم حاصل کرنا	۲۱۰
علم سیکھتے ہوئے وفات پا جانا	۲۱۲
تین کام کرنے کی کوشش کرنا	۲۱۴
اپنے گھر والوں کو کھلانا پلانا	۲۱۶
ہر حال میں اچھی طرح وضو کر کے مسجد جانا	۲۱۸
اگلی صف میں نماز ادا کرنا	۲۲۰
اذان دینا	۲۲۲
اذان کے بعد دعا پڑھنا	۲۲۴
اذان کا جواب دینا	۲۲۶
کنواں کھدوانے کا ثواب	۲۲۸
حلال کمائی سے مسجد بنانا	۲۳۰
اچھا کام کرنے کا بدلہ	۲۳۲
گھر سے وضو کر کے مسجد جانا	۲۳۴
جماعت کے لیے مسجد جانا	۲۳۶
وضو کر کے امام کے ساتھ نماز ادا کرنا	۲۳۸
نماز کے کے لیے پیدل آنا	۲۴۰
نماز کے لیے مسجد جانا	۲۴۲
تین آدمی اللہ کی ضمانت میں ہیں	۲۴۴
اہل خانہ پر خرچ کرنا	۲۴۶

عناوین	صفحہ نمبر
جمادی الاولیٰ	۲۴۸
مسلمان کو کپڑا پہنانا	۲۵۰
راہ خدا میں اپنی جوانی لگانا	۲۵۲
انصاف کرنا	۲۵۴
مومن کا عیب چھپانا	۲۵۶
عورت کے لیے چند اعمال	۲۵۸
دینی بھائی کی زیارت	۲۶۰
لوگوں کی ضرورت پوری کرنا	۲۶۲
پسند کے مطابق ہدیہ دینا	۲۶۴
شرم وحیا ایمان کا جز ہے	۲۶۶
اچھے اور برے اخلاق کی مثال	۲۶۸
سلام کرنے پر نیکیاں	۲۷۰
مصافحہ مغفرت کا ذریعہ ہے	۲۷۲
عزت کی حفاظت کرنا	۲۷۴
اچھا مسلمان	۲۷۶
اللہ کے لیے محبت کا بدلہ	۲۷۸
خشوع وخضوع سے نماز ادا کرنا	۲۸۰
کسی کو کھانا کھلانا	۲۸۱
اللہ کے راستے میں پہرہ داری کرنا	۲۸۴
اللہ کے راستے میں روزہ رکھنا	۲۸۶
اللہ کے لیے سورۂ یٰس پڑھنا	۲۸۸
اللہ کی تسبیح بیان کرنا	۲۹۰

عناوین	صفحہ نمبر
مال خرچ کرنا	۲۹۲
گناہوں کو معاف کرانے کی تسبیح	۲۹۴
مہمان کا اکرام کرنا	۲۹۶
صبح وشام کو مسجد جانا	۲۹۸
باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرنا	۳۰۰
ٹھنڈی کے موسم میں اچھی طرح وضو کرنا	۳۰۲
اللہ کے راستے میں موت آنا	۳۰۴
سورۂ بقرہ کی آخری دو آیات	۳۰۶
مریض کی عیادت کرنا	۳۰۸
جمادی الثانیہ	۳۱۰
اچھی طرح وضو کرنا	۳۱۲
اللہ کے خوف سے رونا	۳۱۴
سورۂ اخلاص کا ثواب	۳۱۶
اہل وعیال پر خرچ کرنا	۳۱۸
شہید کون کون لوگ ہیں	۳۲۰
کلمۂ توحید پڑھنے کا ثواب	۳۲۲
توبہ کرنے کا ثواب	۳۲۴
صدقہ کرنا	۳۲۶
لوگوں سے حسن سلوک کرنا	۳۲۸
قرآن کے ہر حرف پر دس نیکی	۳۳۰
اللہ کے واسطے لوگوں سے ملاقات کرنا	۳۳۲
اللہ کے واسطے کھانا کھلانا	۳۳۴

عناوین	صفحہ نمبر
اپنے اخلاق درست کرنا	۳۳۶
فیصلہ کرنے پر اللہ کی رحمت	۳۳۸
سب سے بہترین آدمی	۳۴۰
اللہ کے لیے اپنے بھائی کی زیارت کرنا	۳۴۲
جنت میں داخل کرنے والی چیز	۳۴۴
مصافحہ سے گناہوں کا جھڑنا	۳۴۶
جنت کا مستحق	۳۴۸
توبہ سے گناہوں کا بھلایا جانا	۳۵۰
اللہ کے خوف سے رونا	۳۵۲
یتیم کی پرورش کرنا	۳۵۴
قرآن کی تلاوت کرنا	۳۵۶
دعا کرنا بے کار نہیں	۳۵۸
کامل ایمان والا	۳۶۰
اذان شروع ہوتے ہی دعا پڑھنا	۳۶۲
جنت کا خزانہ	۳۶۴
روزہ رکھنے کا انعام	۳۶۶
درخت لگانا	۳۶۸
مومن کی پریشانی میں مغفرت	۳۷۰
۶ ایک گناہ کے بارے میں	
محرم الحرام	
پڑوسی کو ستانا	۲
سود کھانا	۴
ٹخنے سے نیچے کپڑا پہننا	۶
اسلام کے علاوہ کوئی دین مقبول نہیں	۸
گناہ کی وجہ سے رزق سے محرومی	۱۰
یتیموں کا مال کھانا	۱۲
بلاضرورت مانگنے کا وبال	۱۴
جان بوجھ کر قتل کرنا	۱۶
شراب پینا	۱۸
کفر و شرک کا نتیجہ جہنم ہے	۲۰
جھوٹی گواہی شرک کے برابر	۲۲
اللہ کے ساتھ شریک کرنا	۲۴
کوئی چیز عیب بتائے بغیر بیچنا	۲۶
زکوۃ نہ دینے کا انجام	۲۸
قطع رحمی کرنے والا جنت سے محروم	۳۰
تنگی کے ڈر سے فیملی پلاننگ	۳۲
سفارش پر بطور ہدیہ مال لینا	۳۴
فضول کاموں میں مال خرچ کرنا	۳۶
شطرنج کھیلنے کی ممانعت	۳۸
جھوٹی تہمت لگانا	۴۰
ایمان والوں کو تکلیف دینا	۴۲
اللہ اور رسول کا حکم نہ ماننا	۴۴
قرآن میں اپنی رائے کو دخل دینا	۴۶
اللہ کی آیتوں کو نہ ماننا	۴۸

عناوین	صفحہ نمبر
ماں باپ پر لعنت بھیجنا	۵۰
ناپ تول میں کمی کرنا	۵۲
اپنی عزت کے لیے دوسروں کو کھڑا کرنا	۵۴
نماز میں سستی کرنا	۵۶
قیامت کے دن سب سے بدحال شخص	۵۸
مسلمانوں کو تکلیف پہنچانا	۶۰
صفر المظفر	۶۲
کسی مسلمان کی غیبت اور بے عزتی کی سزا	۶۴
اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنا	۶۶
قبلہ کی طرف تھوکنا	۶۸
سچی گواہی کو چھپانا	۷۰
شرابی پیاسا اٹھے گا	۷۲
کفر کی سزا جہنم ہے	۷۴
کسی نامحرم کو دیکھنا	۷۶
کنجوسی کرنا	۷۸
شہید کو بھی قرض ادا کرنا ہوگا	۸۰
یتیموں کا مال مت کھاؤ	۸۲
ایک برے کلمے کی سزا	۸۴
اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی	۸۶
کسی اجنبی عورت سے مصافحہ کرنا	۸۸
سود خور سے جنگ کا اعلان	۹۰
بغیر علم کے فتویٰ دینا	۹۲

عناوین	صفحہ نمبر
کسی پر تہمت لگانا	۹۴
حرام مال سے صدقہ کرنا	۹۶
اولاد کا قتل گناہ کبیرہ ہے	۹۸
اللہ کی کسی مخلوق کو مت ستاؤ	۱۰۰
عہد توڑنے والوں کا انجام	۱۰۲
نوکر پر ظلم کرنے کا وبال	۱۰۴
راہ خدا سے ہٹ کر زندگی گذارنا	۱۰۶
بیویوں کے درمیان انصاف نہ کرنا	۱۰۸
بُرے کاموں کی سزا	۱۱۰
سود کا لین دین کرنا	۱۱۲
کفر و نافرمانی کا وبال	۱۱۴
مسلمان بھائی سے بول چال بند رکھنا	۱۱۶
قرآن کو جھٹلانا	۱۱۸
بلا ضرورت طلاق دینا	۱۲۰
رسول کے حکم کو نہ ماننا	۱۲۲
ربیع الاوّل	۱۲۴
رسول کی نافرمانی کرنا	۱۲۶
زمین میں فساد پھیلانا	۱۲۸
مہر ادا نہ کرنا	۱۳۰
قرآن کو چھپانا اور بدلنا	۱۳۲
چند گناہ لعنت کا سبب	۱۳۴
بخل و کنجوسی کرنا	۱۳۶

عناوین	صفحہ نمبر
سود کھانا	۱۳۸
دکھلاوے کے لیے خرچ کرنا	۱۴۰
کسی کی زمین ناحق لینا	۱۴۲
دین کے خلاف سازش کرنا	۱۴۴
والدین کی نافرمانی کرنا	۱۴۶
مرتد کی سزا جہنم ہے	۱۴۸
بلا شرعی عذر کے شوہر سے طلاق مانگنا	۱۵۰
حرام چیزوں کا بیان	۱۵۲
چغلی کرنا	۱۵۴
شرک کی سزا	۱۵۶
جھوٹ کی نحوست	۱۵۸
حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو خدا ماننا	۱۶۰
جھوٹی قسم کھانا	۱۶۲
فضول خرچی کرنا	۱۶۴
دنیا کے لیے علم دین حاصل کرنا	۱۶۶
نقصان کے بعد کی آسانیوں پر اترانا	۱۶۸
علم دین کو چھپانا	۱۷۰
لڑکی کی پیدائش کو بُرا سمجھنا	۱۷۲
اذان کے بعد مسجد سے نکلنا	۱۷۴
دنیا کمانے کی نیت سے دین پر چلنا	۱۷۶
گم شدہ چیز کا اعلان مسجد میں کرنا	۱۷۸
پاکدامن عورتوں پر تہمت لگانا	۱۸۰

عناوین	صفحہ نمبر
مال بڑھانے کے لیے سوال کرنا	۱۸۲
اللہ اور اس کے رسول کو تکلیف دینا	۱۸۴
ربیع الثانی	۱۸۶
اجنبی عورت سے ملنا	۱۸۸
عہد اور قسموں کو توڑنا	۱۹۰
تجارت میں جھوٹ بولنا	۱۹۲
فساد پھیلانے کی سزا	۱۹۴
زکوۃ نہ دینے والا	۱۹۶
حلال کو حرام سمجھنا	۱۹۸
سود کھانے کا عذاب	۲۰۰
برائی سے نہ روکنے کا وبال	۲۰۲
حرام مال سے صدقہ کرنا	۲۰۴
شرک کرنے والے کی مثال	۲۰۶
کسی کے والدین کو برا بھلا کہنا	۲۰۸
اللہ اور رسول کی نافرمانی کرنا	۲۱۰
وارث کو میراث سے محروم کرنا	۲۱۲
جھوٹے خداؤں کی بے بسی	۲۱۴
شرک اور قتل کرنا	۲۱۶
معجزات کو نہ ماننا	۲۱۸
نماز چھوڑنا	۲۲۰
قرآن سننے سے روکنا	۲۲۲
غلط حدیث بیان کرنے کی سزا	۲۲۴

عناوین	صفحہ نمبر
باطل پرستوں کے لیے سخت عذاب ہے	۲۲۶
ہنسانے کے لیے جھوٹ بولنا	۲۲۸
اچھے اور برے برابر نہیں ہوسکتے	۲۳۰
دکھاوے کے لیے کپڑا پہننا	۲۳۲
کافر ناکام ہوں گے	۲۳۴
اِزار یا پینٹ ٹخنے سے نیچے پہننا	۲۳۶
کفر کی سزا جہنم ہے	۲۳۸
مسجد میں دنیا کی باتیں کرنا	۲۴۰
اسلام کی دعوت کو ٹھکرانا ایک بڑا ظلم	۲۴۲
مرد و عورت کا ایک دوسرے کی نقل کرنا	۲۴۴
قرآن کا مذاق اڑانا	۲۴۶
جمادی الاولیٰ	۲۴۸
والدین کی نافرنی اور ظلم کرنا	۲۵۰
رسول کے حکم کو نہ ماننا	۲۵۲
چاندی کے برتن میں پینا	۲۵۴
بُرے اعمال کی نحوست	۲۵۶
انصاف نہ کرنے کا وبال	۲۵۸
بری تدبیریں کرنا	۲۶۰
اپنے ماتحتوں پر تہمت لگانا	۲۶۲
یتیموں کا مال کھانا	۲۶۴
گناہ سے نہ روکنے کا وبال	۲۶۶
غیر اللہ کو معبود بنانا	۲۶۸
شراب مردار اور خنزیر حرام ہے	۲۷۰
گمراہی اختیار کرنا	۲۷۲
مومن کو ناحق قتل کرنے کی سزا	۲۷۴
ایمان کو جھٹلانا	۲۷۶
پڑوسی کو تکلیف دینا	۲۷۸
یتیموں کا مال کھانا	۲۸۰
آپس میں دشمنی رکھنا	۲۸۲
منکرین کا عذاب	۲۸۴
بہتان کی سزا	۲۸۶
ظلم و زیادتی کرنا	۲۸۸
قرآن شریف کو بھلا دینا	۲۹۰
اللہ کے حکم سے غفلت کا وبال	۲۹۲
دوزخ کے مستحق	۲۹۴
حق کو جھٹلانے کی سزا	۲۹۶
ازار لٹکانے پر وعید	۲۹۸
کفر کرنے والے ناکام ہونا	۳۰۰
تصویر بنانے والے	۳۰۲
سرگوشی کرنا	۳۰۴
رسم جاہلیت	۳۰۶
قرآن کو جھٹلانا	۳۰۸
جمادی الثانیہ	۳۱۰
لوگوں سے تعریف کرانا	۳۱۲

عناوین	صفحہ نمبر
تکبر سے دل پر مہر لگ جاتی ہے	۳۱۴
ماتحتوں پر ظلم کرنا	۳۱۶
کفر و نافرمانی کی سزا	۳۱۸
شرابی کی سزا	۳۲۰
دین کو جھٹلانا	۳۲۲
والدین کے نافرمان کو دنیا میں سزا	۳۲۴
ذلیل ترین لوگ	۳۲۶
بات چیت بند رکھنے کا وبال	۳۲۸
اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنا	۳۳۰
چند چیزوں سے بچنا ضروری ہے	۳۳۲
سچی گواہی کو چھپانا	۳۳۴
کسی کے ستر کو دیکھنا	۳۳۶
کفر کی سزا جہنم ہے	۳۳۸
رشوت لے کر ناحق فیصلہ کرنا	۳۴۰
کنجوسی کرنا	۳۴۲
ازار یا پینٹ کو ٹخنے سے نیچے پہننا	۳۴۴
یتیموں کا مال مت کھاؤ	۳۴۶
سامان کا عیب بتائے بغیر فروخت کرنا	۳۴۸
اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرنا	۳۵۰
چند بڑے گناہ	۳۵۲
سود خور سے جنگ کا اعلان	۳۵۴
بے مقصد جانوروں کو مارنا	۳۵۶

عناوین	صفحہ نمبر
کسی پر تہمت لگانا	۳۵۸
اپنے بچے کا انکار کرنا	۳۶۰
اولاد کا قتل گناہ کبیرہ ہے	۳۶۲
گانے بجانے کی چیزوں کی خرید و فروخت کرنا	۳۶۴
عہد توڑنے والوں کا انجام	۳۶۶
شوہر کی نافرمانی کرنا	۳۶۸
فتنہ پھیلانے کی سزا	۳۷۰
۷ دنیا کے بارے میں	
محرم الحرام	
حلال اور حرام کو سمجھو	۲
دنیا پر راضی ہونا	۴
آخرت کے عمل سے دنیا حاصل کرنا	۶
کافروں کے مال سے تعجب نہ کرنا	۸
حلال روزی کماؤ	۱۰
دنیا کا فائدہ وقتی ہے	۱۲
حضور ﷺ کے گھر والوں کا صبر	۱۴
دنیاوی زندگی پر خوش نہ ہونا	۱۶
دنیا میں سادگی اختیار کرنا	۱۸
دنیا کی چیزیں ختم ہونے والی ہے	۲۰
دنیا کو مقصد نہ بنانا	۲۲
دنیا چاہنے والوں کا انجام	۲۴
دنیا کی نعمتوں کا خلاصہ	۲۶

عناوین	صفحہ نمبر
مال واولاد دنیا کے لیے زینت	۲۸
کون سا مال بہتر ہے	۳۰
دنیا کی چیزیں چندروزہ ہیں	۳۲
گنہگاروں کو نعمت دینے کا مقصد	۳۴
مال واولاد اللہ کے قرب کا ذریعہ نہیں	۳۶
دنیا کا فائدہ وقتی ہے	۳۸
دنیاوی زندگی ایک دھوکہ ہے	۴۰
اِستغناء انسان کو محبوب بنادیتا ہے	۴۲
اللہ ہی روزی تقسیم کرتے ہیں	۴۴
دنیا، آخرت کے مقابلہ میں	۴۶
جو کچھ خرچ کرنا ہے دنیا ہی میں کرلو	۴۸
آدمی کا دنیا میں کتنا حق ہے؟	۵۰
دنیا کی محبت	۵۲
دنیا کی محبت ہلاک کرنے والی ہے	۵۴
مال ودولت آزمائش کی چیزیں ہیں	۵۶
صحابہؓ کی دنیا سے بےزاری	۵۸
مال جمع کرکے خوش ہونا	۶۰
صفر المظفر	۶۲
دنیادار کا گھر اور مال	۶۴
دنیا کی زینت کافروں کے لیے	۶۶
دنیا آخرت کا ذریعہ ہے	۶۸
دنیا کا سامان چندروزہ ہے	۷۰

عناوین	صفحہ نمبر
دو چیزوں کو بُرا سمجھنا	۷۲
موت کا آنا یقینی ہے	۷۴
مال کا زیادہ ہونا	۷۶
نافرمانوں کے مال ودولت کو نہ دیکھنا	۷۸
دنیا کی محبت، آخرت کی بربادی	۸۰
صرف دنیا کی نعمتیں مت مانگو	۸۲
دنیا کی مثال	۸۴
دنیا سے بہتر آخرت کا گھر ہے	۸۶
دنیا کی عمارتیں	۸۸
نیک اعمال کے بدلے دنیا کی رونق چاہنا	۹۰
ضرورت سے زائد عمارت وبال ہے	۹۲
دنیا آزمائش کے لیے ہے	۹۴
مصیبتیں کس پر آسان ہیں	۹۶
دنیاوی زندگی کی مثال	۹۸
عیش وعشرت سے بچنا	۱۰۰
نافرمان قوموں کی ہلاکت کی وجہ	۱۰۲
دنیا اور آخرت کا مزہ	۱۰۴
دنیا کی ظاہری حالت دھوکہ ہے	۱۰۶
دنیا کھول دی جائے گی	۱۰۸
شیطان کے دھوکے سے بچو	۱۱۰
لوگوں کا دنیا کی فکر کرنا	۱۱۲
دنیا چاہنے والوں کے لیے نقصان	۱۱۴

عناوین	صفحہ نمبر
دنیا دشمنی کا سبب	۱۱۶
رزق حکمتِ خداوندی سے ملتا ہے	۱۱۸
دنیا کی حرص ولالچ	۱۲۰
آخرت کی کامیابی دنیا سے بہتر ہے	۱۲۲
ربیع الاوّل	۱۲۴
مال کے متعلق فرشتوں کا اعلان	۱۲۶
دنیا مانگنے والا	۱۲۸
مال کی چاہت	۱۳۰
دنیا کی چیزیں	۱۳۲
دنیا کے لالچی کے لیے ہلاکت	۱۳۴
دنیا کی چیزیں یہیں رہ جائیں گی	۱۳۶
دنیا کی قدر اللہ کے نزدیک	۱۳۸
نافرمانوں سے نعمتیں چھین لی جاتی ہیں	۱۴۰
دنیا کی مثال	۱۴۲
دنیا کی زندگی کھیل تماشہ ہے	۱۴۴
انسانوں کی حرص ولالچ	۱۴۶
دنیا ہی کو اپنا مقصد بنانے والے	۱۴۸
دنیا کا مال فتنہ ہے	۱۵۰
دنیاوی زندگی کی حقیقت	۱۵۲
دنیا کی زیب وزینت	۱۵۴
اپنے بیوی بچوں سے ہوشیار رہو	۱۵۶
دنیا سے بے رغبتی کا فائدہ	۱۵۸

عناوین	صفحہ نمبر
دنیا میں کھانا پینا چند روزہ ہے	۱۶۰
دنیا قابل ملامت ہے	۱۶۲
کھانے پینے کی چیزوں میں غور کرنے کی دعوت	۱۶۴
زیادہ کھانے کا انجام	۱۶۶
آخرت کی کامیابی دنیا سے بہتر ہے	۱۶۸
مال عاریت ہے	۱۷۰
دنیا کا دھوکہ	۱۷۲
دو خواہش مند شخص	۱۷۴
دنیا کو بہتر سمجھنا	۱۷۶
آخرت کے ارادہ پر دنیا ملنا	۱۷۸
دنیا والوں کا حال	۱۸۰
دنیا کا کتنا حصہ فائدہ مند ہے	۱۸۲
مال واولاد کی محبت	۱۸۴
ربیع الثانی	۱۸۶
موت اور مال کی کمی سے گھبرانا	۱۸۸
دنیا پر مطمئن نہیں ہونا چاہیے	۱۹۰
بدنصیبی کی پہچان	۱۹۲
اللہ کی چاہت دنیا نہیں ہے	۱۹۴
دنیا کو مقصد بنانے کا انجام	۱۹۶
نعمت عطا کرنے میں اللہ تعالیٰ کا قانون	۱۹۸
دنیا کے پیچھے بھاگنے کا وبال	۲۰۰
رزق دینے والا اللہ ہے	۲۰۲

عناوین	صفحہ نمبر
دنیاوی خواہشوں کو پورا کرنے کا انجام	۲۰۴
دنیاوی زندگی دھوکہ ہے	۲۰۶
دنیا میں لگے رہنے کا انجام	۲۰۸
سواری کے جانور	۲۱۰
دنیا کے لالچی اللہ کی رحمت سے دور	۲۱۲
دنیا کی چیزوں میں غور وفکر کرنا	۲۱۴
دنیا میں اُمیدوں کا لمبا ہونا	۲۱۶
سمندر انسانوں کی غذا کا ذریعہ ہے	۲۱۸
دنیا سے بچو	۲۲۰
دنیا کے مقابلے میں آخرت بہتر ہے	۲۲۲
تھوڑی سی روزی پر راضی رہنا	۲۲۴
دنیا کی زندگی کھیل تماشہ ہے	۲۲۶
ضرورت سے زائد سامان شیطان کے لیے	۲۲۸
دنیا عارضی اور آخرت مستقل ہے	۲۳۰
دنیا کھول دی جائے گی	۲۳۲
لوگوں کی کنجوسی	۲۳۴
دنیا سے بے رغبتی کا انعام	۲۳۶
آخرت دنیا سے بہتر ہے	۲۳۸
دنیا سے کیا کہا گیا؟	۲۴۰
انسان کی خصلت ومزاج	۲۴۲
دنیا کی محبت بیماری ہے	۲۴۴
مال کی محبت خدا کی ناشکری کا سبب ہے	۲۴۶

عناوین	صفحہ نمبر
جمادی الاولیٰ	۲۴۸
دو عادتیں	۲۵۰
ہلاک کرنے والی چیزیں	۲۵۲
دو بُری چیزیں	۲۵۴
دنیاوی زندگی دھوکہ ہے	۲۵۶
دنیا مومن کے لیے قید خانہ	۲۵۸
دنیا کا سامان چند روزہ ہے	۲۶۰
پیٹ بھر کر کھانا کھانا	۲۶۲
دنیا سے بہتر آخرت کا گھر ہے	۲۶۴
سب سے بڑا تقوے والا کون ہے	۲۶۶
دنیا کی ظاہری حالت دھوکہ ہے	۲۶۸
دنیا وآخرت کی تلاش کا عجیب معاملہ	۲۷۰
دنیا چاہنے والوں کے لیے نقصان	۲۷۲
دنیا مومنوں کے لیے قید خانہ ہے	۲۷۴
آخرت کی کامیابی دنیا سے بہتر ہے	۲۷۶
دنیا کی رغبت کا خوف	۲۷۸
نافرمانوں سے نعمتیں چھین لی جاتی ہیں	۲۸۰
دنیا میں لگے رہنے کا وبال	۲۸۲
اپنے بیوی بچوں سے ہوشیار رہو	۲۸۴
حلال روزی کماؤ	۲۸۶
دنیا میں کھانا پینا چند روزہ ہے	۲۸۸
دنیا کا تذکرہ نہ کرو	۲۹۰

عناوین	صفحہ نمبر
دنیا کا دھوکہ	۲۹۲
دنیا میں چین وسکون نہیں ہے	۲۹۴
مال واولاد کی محبت	۲۹۶
دنیا کو مقصد بنانے کا نقصان	۲۹۸
صرف دنیا کی نعمتیں مانگنا	۳۰۰
کافروں کے مال پر تعجب نہ کرنا	۳۰۲
آخرت کے مقابلے میں دنیا سے راضی ہونا	۳۰۴
بوڑھے آدمی کی خواہش	۳۰۶
دنیا کا نفع وقتی ہے	۳۰۸
جمادی الثانیہ	۳۱۰
دنیا اللہ کو کتنی ناپسند ہے	۳۱۲
آخرت کے مقابلے میں دنیا سے راضی ہونا	۳۱۴
سب سے زیادہ خوف کی چیز	۳۱۶
مال جمع کر کے خوش ہونا	۳۱۸
دنیا سے بے رغبتی کا انعام	۳۲۰
نافرمانی اور بغاوت کا وبال	۳۲۲
دنیا سے بچو	۳۲۴
دنیاوی زندگی پر خوش نہ ہونا	۳۲۶
دنیا میں خود کو مشغول نہ کرو	۳۲۸
دنیا کی چیزیں ختم ہونے والی ہیں	۳۳۰
دنیا سے بے رغبتی کا درجہ	۳۳۲
دنیا چاہنے والوں کا انجام	۳۳۴
مال جمع کرنے کا نقصان	۳۳۶
مال واولاد دنیا کی زینت	۳۳۸
دنیا ختم ہونے والی اور چھوٹنے والی ہے	۳۴۰
دنیا کی چیزیں چندروزہ ہیں	۳۴۲
کامیاب کون؟	۳۴۴
مال واولاد قرب آخرت کا ذریعہ نہیں	۳۴۶
دنیا سے بے رغبتی پیدا کرنا	۳۴۸
دنیاوی زندگی ایک دھوکہ ہے	۳۵۰
دنیا ذلیل ہو کر کب آتی ہے	۳۵۲
اللہ ہی روزی تقسیم کرتے ہیں	۳۵۴
دنیا کا کوئی بھروسہ نہیں	۳۵۶
جو کچھ خرچ کرنا ہے دنیا ہی میں کرلو	۳۵۸
اللہ تعالیٰ اپنے بندے سے کیا کہتا ہے	۳۶۰
دنیا کی محبت اور آخرت سے بے فکری	۳۶۲
دنیا کی محبت کا نقصان	۳۶۴
مال ودولت آزمائش کی چیزیں ہیں	۳۶۶
دنیا میں برکت	۳۶۸
دنیا کا مال وقتی ہے	۳۷۰
۸ آخرت کے بارے میں	
محرم الحرام	
قیامت میں مجرموں کی حالت	۲
مردہ کی حالت	۴

عناوین	صفحہ نمبر
مسلمانوں سے جنت کا وعدہ	۶
قبر کے تین سوال	۸
جہنم میں ہمیشہ کا عذاب	۱۰
مومن کے لیے قیامت کے دن کی مقدار	۱۲
پرہیزگار لوگوں کے لیے خوش خبری	۱۴
سب سے پہلا سوال	۱۶
جنت کے پھل	۱۸
رسوائی کا عذاب	۲۰
قیامت کا زلزلہ	۲۲
جنتیوں کا حال	۲۴
اہل جنت کی نعمت	۲۶
جہنم کی گرمی	۲۸
اہل جہنم کی تمنا	۳۰
اہل جنت کو خوشخبری	۳۲
قیامت کا ہولناک منظر	۳۴
ہتھوڑے کا وزن	۳۶
اہل جنت کا شکر ادا کرنا	۳۸
پل صراط سے اللہ کی رحمت سے نجات	۴۰
اہل جہنم کی فریاد	۴۲
اَدنیٰ درجے کا جنتی	۴۴
اہل جنت کے لیے حوریں	۴۶
جہنم کو قید کر کے پیش کیا جائے گا	۴۸

عناوین	صفحہ نمبر
اہل جہنم پر دردناک عذاب	۵۰
قبر سے انسان کس حال میں اٹھے گا	۵۲
اہل جنت کے عمدہ فرش	۵۴
دوزخ کی گرمی اور بدبو کی شدت	۵۶
جہنم کا غصہ	۵۸
جہنم کی وادی	۶۰
صفر المظفر	۶۲
قیامت کے دن مُردوں کو زندہ کیا جائیگا	۶۴
قبر میں ہی ٹھکانے کا فیصلہ	۶۶
انصاف کا ترازو	۶۸
جنت کی عمارت	۷۰
مرنے کے بعد زندہ ہونا	۷۲
قبر کیا کہتی ہے	۷۴
جنت کی صفات	۷۶
عادل حکمراں کا حال	۷۸
اللہ کے ولی کی کامیابی	۸۰
دوزخ کے لباس کی گرمی	۸۲
اچھے لوگ کامیاب ہوں گے	۸۴
ابلیس بھی رحمت کی امید کرنے لگے گا	۸۶
نیک لوگ جنت میں رہیں گے	۸۸
اہل جہنم کے جسم کی حالت	۹۰
اہل جنت کا استقبال	۹۲

عناوین	صفحہ نمبر
جہنم میں آگ کہاں تک جلائے گی	۹۴
قیامت کے دن منکروں کا ماتم	۹۶
کافر کے لیے پچاس ہزار سال کی قیامت	۹۸
جنت کے بالا خانے کس کے لیے؟	۱۰۰
دنیا کی آگ جہنم کی آگ سے ڈرتی ہے	۱۰۲
اہل ایمان کا جنت میں داخلہ	۱۰۴
جہنم کا کنواں	۱۰۶
نیک اعمال کا بدلہ جنت ہے	۱۰۸
جنت کے پرندے	۱۱۰
فیصلے کا دن متعین ہے	۱۱۲
زنجیر کی لمبائی	۱۱۴
اہل جنت کی بات چیت	۱۱۶
چالیس سال تک عذاب	۱۱۸
جنتیوں کو خوشخبری	۱۲۰
داڑھ اور چمڑے کی موٹائی	۱۲۲
ربیع الاوّل	۱۲۴
قیامت کے دن اعمال کا بدلہ ملے گا	۱۲۶
جنتی کا تاج	۱۲۸
متقی اور پرہیزگاروں کا انعام	۱۳۰
دوزخ کی گہرائی	۱۳۲
انسان و جنات پر کافروں کا غصہ	۱۳۴
جنتی اللہ کا دیدار کریں گے	۱۳۶

عناوین	صفحہ نمبر
اہل جنت سے اللہ کی دوستی	۱۳۸
دوزخیوں کا سب سے ہلکا عذاب	۱۴۰
کافر لوگ عذاب کی تصدیق کریں گے	۱۴۲
دوزخ کا درخت	۱۴۴
جنت میں کون جائے گا	۱۴۶
کم عذاب والا دوزخی	۱۴۸
قیامت کا ہولناک منظر	۱۵۰
قیامت کے دن کے سوالات	۱۵۱
منافق اور کافر کا ٹھکانہ جہنم ہے	۱۵۴
جنت میں سونے چاندی کے باغ	۱۵۶
قیامت کے دن آسمان کا پھٹنا	۱۵۸
کم درجے والے جنتی کا انعام	۱۶۰
قیامت کا دن بچوں کو بوڑھا کر دے گا	۱۶۲
حور کی خوبصورتی	۱۶۴
دوزخیوں کی حالت	۱۶۶
جنت اور جہنم کا ایک ایک قطرہ	۱۶۸
قیامت کے دن کافر کی تمنا	۱۷۰
جنت کی نہریں	۱۷۲
قیامت کے دن اللہ کے سامنے کھڑا ہونا	۱۷۴
اللہ تعالیٰ ہر شخص سے بات کریں گے	۱۷۶
قیامت کے دن کسی کو مخالفت کا اختیار نہ ہوگا	۱۷۸
قیامت کے دن لوگوں کی حالت	۱۸۰

عناوین	صفحہ نمبر
قیامت کے روز کوئی کسی کے کام نہیں آئے گا	۱۸۲
جہنمیوں کا رونا	۱۸۴
ربیع الثانی	۱۸۶
نامۂ اعمال کے ساتھ بلایا جائے گا	۱۸۸
قیامت کا منظر	۱۹۰
جنت والوں کا انعام واکرام	۱۹۲
سب سے پہلے زندہ ہونے والے	۱۹۴
قیامت کے دن پہاڑوں کا حال	۱۹۶
قیامت کن لوگوں پر آئے گی	۱۹۸
جہنم کا جوش	۲۰۰
جہنمی ہتھوڑے	۲۰۲
اہل جنت کی نعمتیں	۲۰۴
قیامت کس دن قائم ہوگی	۲۰۶
اہل جنت کا حال	۲۰۸
اہل جنت کی عمر	۲۱۰
انسان کے اعضا کی گواہی	۲۱۲
جہنم کے دروازے کا فاصلہ	۲۱۴
نیک عمل کرنے والوں کا انعام	۲۱۶
قیامت سے ہر ایک ڈرتا ہے	۲۱۸
جنت کی نعمتیں	۲۲۰
کافر کی بدحالی	۲۲۲
جہنمیوں کا کھانا	۲۲۴

عناوین	صفحہ نمبر
قیامت کے دن لوگوں کی حالت	۲۲۶
قیامت کا ہولناک منظر	۲۲۸
ہمیشہ کی جنت وجہنم	۲۳۰
اہل جنت کی شراب اور پیالے	۲۳۲
حوض کوثر کیا ہے	۲۳۴
جنتیوں کا لباس	۲۳۶
حوض کوثر کی کیفیت	۲۳۸
قیامت کے حالات	۲۴۰
جنت کا خیمہ	۲۴۲
دوزخ میں بچھو کے ڈسنے کا اثر	۲۴۴
ہر شخص موت کے بعد افسوس کرے گا	۲۴۶
جمادی الاولیٰ	۲۴۸
جنتی کا دل پاک وصاف ہوگا	۲۵۰
قیامت کے دن خوش نصیب انسان	۲۵۲
دوزخیوں کا کھانا	۲۵۴
جنت کے درختوں کی سریلی آواز	۲۵۶
جنت کے پھل اور درختوں کا سایہ	۲۵۸
ہر نبی کا حوض ہوگا	۲۶۰
گنہگاروں کے لیے جہنم کی آگ ہے	۲۶۲
دوزخ کی دیوار	۲۶۴
اہل ایمان کا بدلہ	۲۶۶
زیادہ عمل کی تمنا	۲۶۸

عناوین	صفحہ نمبر
اہل جنت کی نعمتیں	۲۷۰
قبر کے بارے میں	۲۷۲
برے لوگوں کا انجام	۲۷۴
ایمان کی برکت سے جہنم سے چھٹکارا	۲۷۶
جنت کے خادم	۲۷۸
اہل ایمان اور قیامت کا دن	۲۸۰
قیامت کا منظر	۲۸۲
جہنم کی آگ کی سختی	۲۸۴
قیامت کے دن اعمال کا بدلہ	۲۸۶
جہنم کی حالت	۲۸۸
اہل جنت کا انعام	۲۹۰
قیامت کے دن امیر وغریب کی تمنا	۲۹۲
قیامت کے دن لوگوں کی حالت	۲۹۴
قبر میں نماز کی تمنا	۲۹۶
قیامت میں مومن وکافر کی حالت	۲۹۸
ایک ساتھ جنت میں جانے والے	۳۰۰
داہنے ہاتھ میں اعمال نامے والے	۳۰۲
جنت الفردوس کا درجہ	۳۰۴
بائیں ہاتھ میں اعمال نامے والے	۳۰۶
جنت کا انگور	۳۰۸
جمادی الثانیہ	۳۱۰
قیامت کے دن بدلہ قبول نہ ہوگا	۳۱۲
مومنوں کا پل صراط پر گذر	۳۱۴
اللہ اور رسول کی اطاعت کا بدلہ	۳۱۶
کافروں کی حالت	۳۱۸
ایمان والوں کا ٹھکانہ	۳۲۰
جنت کا بازار	۳۲۲
ایمان والوں کا نور	۳۲۴
اہل جنت کی صفیں	۳۲۶
جنت کا موسم	۳۲۸
قیامت کے دن لوگوں کا حال	۳۳۰
قیامت کے دن بدلہ	۳۳۲
قبر کا عذاب برحق ہے	۳۳۴
پرہیزگاروں کی نعمت	۳۳۶
قبر کی پکار	۳۳۸
قیامت کا حال	۳۴۰
مومن کے ساتھ قبر کا سلوک	۳۴۲
اہل جنت کا اکرام	۳۴۴
گنہگاروں کے ساتھ قبر کا سلوک	۳۴۶
اہل جنت کا انعام	۳۴۸
قیامت میں منہ پر مہر لگادی جائے گی	۳۵۰
قیامت کا منظر	۳۵۲
زمین گواہی دے گی	۳۵۴
قیامت کے دن زمین کا لرزنا	۳۵۶

عناوین	صفحہ نمبر
حضرت میکائیل علیہ السلام کی حالت	۳۵۸
اہل جنت کا لباس	۳۶۰
ایمان والوں کا جہنم سے نکلنا	۳۶۲
اعمال کا وزن	۳۶۴
نیک اولاد کا فائدہ	۳۶۶
جنت کا باغ	۳۶۸
قیامت کے دن جمع ہونا ہے	۳۷۰
۹ قرآن/طب نبوی سے علاج	
محرم الحرام	
علاج تقدیر کے خلاف نہیں	۲
ہر مرض کا علاج	۴
تین چیزوں میں شفا ہے	۶
کھجور سے علاج	۸
بیماری سے بچنے کی تدبیر	۱۰
نظر بد کا علاج	۱۲
دُبلے پن کا علاج	۱۴
بڑی بیماریوں سے حفاظت	۱۶
نماز میں شفا	۱۸
عِرقُ النساء (Sciatica) کی دعا	۲۰
بیماری سے بچنے کی تدبیر	۲۲
مسواک کے فوائد	۲۴
زیتون کے تیل کے فوائد	۲۶

عناوین	صفحہ نمبر
بواسیر اور جوڑوں کے درد کا علاج	۲۸
مہندی کا استعمال	۳۰
میتھی سے علاج	۳۲
منقٰی سے پٹھے وغیرہ کا علاج	۳۴
بیمار کے لیے جو مفید ہے	۳۶
گھیکوار اور رائی کے فوائد	۳۸
سفرجل (Pear) کے فوائد	۴۰
زُکام کا علاج	۴۲
دل کی کمزوری کا علاج	۴۴
رائی کے فوائد	۴۶
گائے کے دودھ کا فائدہ	۴۸
ہلیلہ سے ہر بیماری کا علاج	۵۰
کھجور سے پسلی کے درد کا علاج	۵۲
لہسن کے فوائد	۵۴
خربوزہ کے فوائد	۵۶
سَفرجل (Pear) سے دل کا علاج	۵۸
شہد کے فوائد	۶۰
صفر المظفر	۶۲
جسم کے درد کا علاج	۶۴
شہد اور قرآن سے شفاء	۶۶
راکھ سے زخم کا علاج	۶۸
مہندی سے زخم کا علاج	۷۰

عناوین	صفحہ نمبر
دل کے دورے کا علاج	۷۲
تلبینہ سے علاج	۷۴
دھوپ میں بیٹھنے کے نقصانات	۷۶
انار سے معدہ کی صفائی	۷۸
زہر اور جادو سے حفاظت	۸۰
پھوڑے پھنسی کا علاج	۸۲
چقندر (بیٹ رُوٹ) کے فوائد	۸۴
اِثمد سرمہ سے آنکھوں کا علاج	۸۶
دل کی کمزوری اور رنج وغم کا علاج	۸۸
سر اور پیر کے درد کا علاج	۹۰
لوکی سے دماغ کی کمزوری کا علاج	۹۲
تین سانس میں پینے کا فائدہ	۹۴
ٹھنڈے پانی سے بخار کا علاج	۹۶
جگر کی حفاظت کا طریقہ	۹۸
حلق کے کوے کا علاج	۱۰۰
زمزم کے فوائد	۱۰۲
شراب سے علاج کی ممانعت	۱۰۴
آپریشن سے پھوڑے کا علاج	۱۰۶
بچھو کے زہر کا علاج	۱۰۸
مریض کا نفسیاتی (سائیکالوجی) علاج	۱۱۰
ایک حفاظتی تدبیر	۱۱۲
گوشت کے فوائد	۱۱۴
صحت اور بیماری کا راز	۱۱۶
صحت کے لیے احتیاطی تدبیر	۱۱۸
رات کے کھانے کا فائدہ	۱۲۰
نشہ آور چیزوں سے احتیاط	۱۲۲
ربیع الاوّل	۱۲۴
ہر مرض کا علاج موجود ہے	۱۲۶
کلونجی (شونیز) میں ہر بیماری سے شفا	۱۲۸
مسواک کے فوائد	۱۳۰
بڑی بیماریوں سے حفاظت	۱۳۲
انجیر سے بواسیر جوڑوں کے درد کا علاج	۱۳۴
منقی (بلیک گرنٹ) سے علاج	۱۳۶
قرآن ہر مرض کے لیے شفا اور رحمت ہے	۱۳۸
گائے کے دودھ کا فائدہ	۱۴۰
خربوزہ کے فوائد	۱۴۲
تلبینہ سے علاج	۱۴۴
معدہ کی صفائی	۱۴۶
زمزم کے فوائد	۱۴۸
دعائے جبریل	۱۵۰
سفر جل (بہی Pear) دل کی دوا	۱۵۲
ہاتھ پاؤں سُن ہونا	۱۵۴
موسمی پھلوں کے فوائد	۱۵۶
کھڑے ہو کر پانی پینا مضر ہے	۱۵۸

عناوین	صفحہ نمبر
دست (بکری کی اگلی ران) کے فوائد	۱۶۰
ختنہ کے فوائد	۱۶۲
سرکہ کے فوائد	۱۶۴
کھانے کے بعد انگلیاں چاٹنا	۱۶۶
انجیر سے علاج	۱۶۸
گردے کی بیماریوں کا علاج	۱۷۰
سب سے عمدہ غذا	۱۷۲
ہر قسم کے درد کا علاج	۱۷۴
بخار کا علاج	۱۷۶
سورۂ فاتحہ سے علاج	۱۷۸
دل کی کمزوری کا علاج	۱۸۰
تربوز کے فوائد	۱۸۲
لوکی (دودھی) سے دماغ کی کمزوری کا علاج	۱۸۴
ربیع الثانی	۱۸۶
ہر بیماری کا علاج	۱۸۸
شہد سے پیٹ کے درد کا علاج	۱۹۰
نیند نہ آنے کا علاج	۱۹۲
بچھو کے زہر کا علاج	۱۹۴
بخار و دیگر بیماریوں سے نجات	۱۹۶
معوذتین سے بیماری کا علاج	۱۹۸
بے ہوشی کا علاج	۲۰۰
زخم وغیرہ کا علاج	۲۰۲

عناوین	صفحہ نمبر
ہر مرض کا علاج	۲۰۴
نظر بد کا علاج	۲۰۶
کان بجنے کا علاج	۲۰۸
آگ سے جلے ہوئے کا علاج	۲۱۰
جوں پڑنے کا علاج	۲۱۲
کلونجی سے علاج	۲۱۴
ہاتھ پاؤں سُن ہو جانے کا علاج	۲۱۶
سفرجل (بہی، پیئر) سے علاج	۲۱۸
پاگل پن کا علاج	۲۲۰
بخار کا علاج	۲۲۲
نمونیہ کا علاج	۲۲۴
کھنبی (مشروم) سے آنکھوں کا علاج	۲۲۶
برنی کھجور سے علاج	۲۲۸
کھجور سے علاج	۲۳۰
ہر بیماری کا علاج	۲۳۲
ورم (سوجن) کا علاج	۲۳۴
داڑھ کے درد کا علاج	۲۳۶
بیمار کو پرہیز کا حکم	۲۳۸
پچھنہ کے ذریعہ درد کا علاج	۲۴۰
ننانوے بیماریوں کی دوا	۲۴۲
دردِ سر کا علاج	۲۴۴
کھانے کی ابتداء اور انتہا نمک سے ہو	۲۴۶

عناوین	صفحہ نمبر
جمادی الاولیٰ	۲۴۸
علاج کرنے والوں کے لیے اہم ہدایت	۲۵۰
آبِ زمزم سے علاج	۲۵۲
بیماریوں کا علاج	۲۵۴
دعائے جبریل سے علاج	۲۵۶
عجوہ کھجور سے زہر کا علاج	۲۵۸
سنا کے فوائد	۲۶۰
کھجلی کا علاج	۲۶۲
سورۂ بقرہ سے علاج	۲۶۴
نیند نہ آنے کا علاج	۲۶۶
بیماریوں سے بچنے کی تدبیر	۲۶۸
آب زمزم کے فوائد	۲۷۰
ککڑی کے فوائد	۲۷۲
قے کے ذریعے علاج	۲۷۴
بیماروں کو زبردستی نہ کھلانا	۲۷۶
گرم غذا کے اثرات کا توڑ	۲۷۸
کدّو (دودھی) سے علاج	۲۸۰
آٹے کی چھان سے علاج	۲۸۲
طبیعت کے موافق غذا سے علاج	۲۸۴
مفید ترین علاج	۲۸۶
ہر مرض کا علاج	۲۸۸
صدقہ سے علاج	۲۹۰
جھاڑ پھونک سے علاج کی اجازت	۲۹۲
جوڑوں کے درد کا علاج	۲۹۴
دردِ سر سے حفاظت	۲۹۶
عرق النساء (Scitica) کا علاج	۲۹۸
مسواک کے فوائد	۳۰۰
مہندی سے علاج	۳۰۲
سفرجل سے دل کا علاج	۳۰۴
خربوزہ سے معدے کی صفائی	۳۰۶
اِثمد سرمہ سے آنکھوں کا علاج	۳۰۸
جمادی الثانیہ	۳۱۰
زمزم ایک مکمل غذا	۳۱۲
مریض کی شفا کا کامیاب نسخہ	۳۱۴
جن کے اثرات سے حفاظت	۳۱۶
آپریشن سے پھوڑے کا علاج	۳۱۸
فاسد خون کا علاج	۳۲۰
زکام کا فوری علاج نہ کیا جائے	۳۲۲
آسیبی اثرات کا علاج	۳۲۴
بیماری سے متعلق اہم ہدایت	۳۲۶
نظر لگنے سے حفاظت	۳۲۸
جذام (کوڑھ) کا علاج	۳۳۰
بخار کا علاج	۳۳۲
کلونجی میں ہر بیماری کا علاج ہے	۳۳۴

عناوین	صفحہ نمبر
مسواک کے فوائد	۳۳۶
بڑی بیماریوں سے حفاظت	۳۳۸
جوڑوں کے درد کا علاج	۳۴۰
دل کی کمزوری کا علاج	۳۴۲
گائے کے دودھ کا فائدہ	۳۴۴
خربوزے کے فوائد	۳۴۶
تلبینہ سے علاج	۳۴۸
معدہ کی صفائی	۳۵۰
تربوز سے گرمی کا علاج	۳۵۲
ختنہ کے فوائد	۳۵۴
سرکہ کے فوائد	۳۵۶
کھانے کے بعد انگلیاں چاٹنے کا فائدہ	۳۵۸
کھجور سے علاج	۳۶۰
گردے کی بیماریوں کا علاج	۳۶۲
ہر قسم کے درد کا علاج	۳۶۴
بخار کا علاج	۳۶۶
پُرانی بیماریوں کا علاج	۳۶۸
جھاڑ پھونک سے علاج	۳۷۰

صور من حياة تابعين

کا آسان اردو ترجمہ

تابعین رحمۃ اللہ علیہم کے واقعات

اس کتاب میں حضرات تابعینؒ کے ایمان افروز حالات
واقعات کو عام فہم اور آسان انداز میں جمع کیا گیا ہے، جس کا
مطالعہ ان شاء اللہ تعالیٰ تابعینؒ سے محبت، ان کے حالات سے
آگہی اور ایمانی کیفیات میں اضافے اور ترقی کا ذریعہ ہوگا۔

تقریظ
محمد انور بدخشانی
جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

تالیف
الدکتور عبد الرحمن رافت الباشا

ترجمہ و تلخیص
محمد حنیف عبد المجید
فاضل جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن

دار الھدیٰ

حضرت مولانا محمد الیاس صاحب کاندھلوی کی تعمیل ارشاد میں
اعمال و ادعیہ کی اہمیت و فضیلت پر لکھی ہوئی کتاب

تالیف: حضرت جی ثالث مولانا محمد انعام الحسن صاحب کاندھلوی

مترجم:
حضرت مولانا محمد یونس صاحب مظاہری
فرزند حضرت مولانا محمد عمر صاحب پالن پوری

نظر ثانی:
حضرت مولانا مفتی محمد امین صاحب پالن پوری
استاذ حدیث و فقہ دار العلوم دیوبند

دار الہدیٰ

کتاب کے بارے میں

حضور اکرم ﷺ نے فرمایا: ''میں تمہارے درمیان دو بھاری چیزیں چھوڑ کر جارہا ہوں جب تک تم ان کو مضبوطی سے تھامے رہو گے گمراہ نہ ہوگے (۱) اللہ کی کتاب (قرآن) اور (۲) اللہ کے رسول کی سنت (حدیث)۔'' (مشکوٰۃ المصابیح)

قرآن وحدیث کی اسی اہمیت کے پیش نظر ''صرف پانچ منٹ کا مدرسہ قرآن وحدیث کی روشنی میں'' کے نام سے یہ کتاب تیار کی گئی ہے۔ یہ کتاب اسلامی مہینوں اور دنوں کے اعتبار سے تیار کی گئی ہے۔ جس میں مخصوص دن اور رات کے مخصوص فضائل ذکر کئے گئے ہیں جیسے پندرہ شعبان کو شب برات کے بارے میں، رمضان کے دنوں میں رمضان کی فضیلت، رمضان کی طاق راتوں میں شب قدر اور اعتکاف کی فضیلت، عیدین کی راتوں میں ان راتوں کی فضیلت، حج کے مہینوں میں حج اور ایام حج کی فضیلت وغیرہ وغیرہ۔

لہٰذا گزارش ہے کہ ان کو ان مہینوں اور دنوں کے اعتبار سے پڑھا جائے۔ جہاں اس کتاب کو کسی بھی مسجد میں فرض نماز کے بعد، رمضان المبارک میں تراویح اور وتر کے درمیان، اسکولوں اور کالجوں میں اسمبلی کے دوران پڑھا جاسکتا ہے وہیں گھروں کی تعلیم میں بھی اسے شامل کیا جاسکتا ہے۔

اس کتاب میں دس عنوانات ہیں اور مقصد یہ ہے کہ مختصر وقت میں امت کے سامنے دس لائن کی دین کی اہم وضروری باتیں قرآن وحدیث کی روشنی میں آجائیں تاکہ امت میں دین کا شعور اور اس کو سیکھنے اور اس پر عمل کرنے کی رغبت اور شوق پیدا ہو۔

اسلامی تاریخ معلوم ہو کہ انبیاء علیہم السلام وصحابۂ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے دین کے لئے کیسی کیسی قربانیاں دیں؟ حضور ﷺ کے معجزات کا علم ہو۔ یہ بھی پتہ چلے کہ فرائض کی کیا اہمیت ہے؟ اور کتنے ضروری ہیں؟ سنت کا کیا درجہ ہے؟ نوافل کی کیا حیثیت اور فضیلت ہے؟ گناہوں کے کیا کیا نقصانات ہیں؟، اللہ تعالیٰ سے حضور ﷺ نے کیسی دعائیں مانگی ہیں؟

آخرت (قبر، جنت اور جہنم) کے بارے میں پتہ چلے، بیماریوں کا نبوی علاج (دعا اور چیزوں کے ذریعہ سے) اور دین کو زندگی کے ہر شعبہ میں لانے کے لئے حضور ﷺ کی جامع نصیحتیں دی گئیں ہیں۔

اللہ تعالیٰ اس کتاب کو امت کے حق میں نافع بنائے اور ہمارے لئے ذخیرۂ آخرت بنائے۔ (آمین)